پریم ساگر

جسکو سری للّوجی لال کب برہمن گجراتی سہنسر ادویچ آگرہ والی نے

سری مت بھاگوت دسم اسکند

کا دہلی آگرہ کی کھڑی بولی اور برج بھاکھا شامل کر ترجمہ کیا تھا اب اسکو بسبب ایماے مالک مطبع

منشی نول کشور صاحب

واسطے فارسی پڑہی ہوئی بھگت جنون کی صحت لفظی و تلفظ صحیحہ و بعض جا تعل...

لالہ سوامی دیال صاحب نی اصل سی موافق ترجمہ کیا

اور مکرر بہ صحت و نظر ثانی منشی شیو پرشاد صاحب منیجر مطبع نی اہتمام کیا

بار چہارم سنہ ۱۸۸۰ع

اہالی مطبع منشی نولکشور کی جہد بلیغ سی کمال تزئین مطبوع لائق تحسین آفرین ہوا

فہرست پریم ساگر

مضمون	صفحہ
اتھہ کتھا ارنبھہ	۲
پہلا ادھیاے برھما بدسن —	۷
دوسرا ادھیاے دیوکی بیواہ اور بالک بدھ کے برنن مین —	۱۱
تیسرا ادھیاے گربھ استت کے برنن مین —	۱۳
چوتھا ادھیاے کرشن جنم اور کنیا گرہن کے برنن مین —	۱۴
ادھیاے پانچوان کنس و پدرو کے برنن مین —	۱۶
ادھیاے چھٹوان کرشن جنم اتسو کے برنن مین —	۱۷
ادھیاے ساتوان پوتنا بدھ کے برنن مین —	۱۸
ادھیاے آٹھوان سکٹ توڑنے اور ترناورت کی بدھ کے برنن مین —	۱۹
ادھیاے نوان مکھ مین بسو درشن کے برنن مین	۲۰
ادھیاے دسوان دام بندھن کے برنن مین —	۲۳
ادھیاے گیارھوان جملا ارجن موچھ کی برنن مین	۲۴
ادھیاے بارھوان بتساسر اور بکاسر بدھ کے برنن مین —	رر
ادھیاے تیرھوان اگھاسر بدھ کے برنن مین —	۲۷
ادھیاے چودھوان برھما کے بچھ ہرنے اور سری کرشن کے مایا کرنیکے برنن مین —	رر
ادھیاے پندرھوان برھما کے استت کرنیکے برنن مین —	۲۹
ادھیاے سولھوان دھینک دیت بدھ کی برنن مین	۲۹
ادھیاے سترھوان کالی ناگ کی ناتھنے کے برنن مین	۳۱
ادھیاے اٹھارھوان داوانل اگن کے پان کرنیکی برنن مین —	۳۳
ادھیاے انیسوان پرلمب دیت کے بدھ کے برنن مین	۳۴
ادھیاے بیسوان داوا اگن موچن کے برنن مین	۳۵
ادھیاے اکیسوان برکھا اور سرد رت کے برنن مین	۳۶
ادھیاے بائیسوان گوپی مین گیت کے برنن مین	رر
ادھیاے تئیسوان چیر ہرن کے بیان مین	۳۷
ادھیاے چوبیسوان برہمن کی استریون سے بھوجن مانگنے کے برنن مین —	۳۹
ادھیاے پچیسوان گوبردھن پوجن کے برنن مین	۴۱
ادھیاے چھبیسوان برج کی رچھا کے برنن مین	۴۴
ادھیاے ستائیسوان گوبردھن اوٹھانے کی پرسنسا کے برنن مین —	۴۶
ادھیاے اٹھائیسوان اندر کے استت کرنیکی برنن مین	رر
ادھیاے انتیسوان برن لوک مین جانے اور بیکنٹھ دیکھنے کے برنن مین —	۴۷
ادھیاے تیسوان راس لیلا کے برنن مین —	۴۹
ادھیاے اکتیسوان گوپی برھ کے برنن مین —	۵۱
ادھیاے بتیسوان گوپیونکی کٹھن برھ کے برنن مین	۵۳

مضمون	صفحہ
ادھیاے تینتیسوان [۳۳] گوپی کرشن سمباد کے برنن مین	۵۴
ادھیاے چونتیسوان [۳۴] پنچ ادھیاے راس لیلا کے برنن مین ۔	۵۵
ادھیاے پینتیسوان [۳۵] بدیادھر کو تارنے اور شنکھہ چور کے مارنے کے برنن مین ۔	۵۷
ادھیاے چھتیسوان [۳۶] گوپی گیت کے برنن مین	۵۸
ادھیاے سینتیسوان [۳۷] کنس نارد کے سمباد کے برنن مین	۵۹
ادھیاے اڑتیسوان [۳۸] بیوماسر دیت کے مارنے کے برنن مین ۔	۶۳
ادھیاے اونتالیسوان [۳۹] اکرور کے برندابن جانیکے برنن مین ۔	۶۴
ادھیاے چالیسوان [۴۰] اکرورجی کو جمنا جی مین درشن ہونیکے برنن مین ۔	۶۵
ادھیاے اکتالیسوان [۴۱] اکرور کے استت کرنیکے برنن مین	۶۷
ادھیاے بیالیسوان [۴۲] متھرا مین سری کرشن کے گھونکے برنن مین	رر
ادھیاے تینتالیسوان [۴۳] کنس کو سوپن ہونیکے برنن مین	۷۰
ادھیاے چوالیسوان [۴۴] کوبلیا پیڑ ہاتھی کے مارنیکے برنن مین ۔	۷۳
ادھیاے پینتالیسوان [۴۵] کنس کے مارنیکے برنن مین	۷۵
ادھیاے چھیالیسوان [۴۶] شنکھاسر دیت کے مارنیکے برنن مین ۔	۷۷
ادھیاے سینتالیسوان [۴۷] اودہو کے برندابن جانیکے برنن مین	۸۳

مضمون	صفحہ
ادھیاے اڑتالیسوان [۴۸] گوپیونکو اودہو جی کا سمجھانا اور بھورگیت کے برنن مین ۔	۸۶
ادھیاے اونچاسوان [۴۹] کوبجا کے سنگ بلاس کرنیکے برنن مین ۔	۹۰
ادھیاے پچاسوان [۵۰] اکرورجی کے ہستناپور جانیکے برنن مین ۔	۹۱
ادھیاے اکیاونواں [۵۱] جراسندھ کی ہار کے برنن مین	۹۳
ادھیاے باونواں [۵۲] سری کرشن بلرام کے دوارکا گون کے برنن مین ۔	۹۷
ادھیاے ترپنواں [۵۳] سری کرشن کو رکمنی کے سندیسا بھیجنے کے برنن مین ۔	۱۰۱
ادھیاے چوونواں [۵۴] رکمنی ہرن کے برنن مین ۔	۱۰۷
ادھیاے پچپنواں [۵۵] رکمنی جی بر کے برنن مین ۔	۱۱۳
ادھیاے چھپنواں [۵۶] سمبر دیت کی بدھ کے برنن مین	۱۱۹
ادھیاے ستاونواں [۵۷] جاموتی اور ستبھاما کے بیاہ کے برنن مین ۔	۱۲۴
ادھیاے اٹھاونواں [۵۸] ستدھنوا کے بدھ کے برنن مین	۱۲۸
ادھیاے انسٹھواں [۵۹] سری کرشن کے پنچ بیاہ کے برنن مین	۱۳۳
ادھیاے ساٹھواں [۶۰] بھوماسر کے بدھ کے برنن مین	۱۴۰
ادھیاے اکسٹھواں [۶۱] رکمنی مان لیلا کے برنن مین	۱۴۵
ادھیاے باسٹھواں [۶۲] انرودھ بیاہ اور ریتم کے سمجھانیکے برنن مین ۔	۱۴۸

مضمون	صفحہ
ادھیائے ترسٹھ اوکھا کو سپن ہوکر انرودھ سے ملنے کے برنن مین —	۱۵۴
ادھیائے چونسٹھواں دکھا چرتر کے برنن مین —	۱۶۴
ادھیائے پینسٹھواں نرگ راجہ کی موچھ پانیکے برنن مین	۱۷۰
ادھیائے چھیاسٹھواں بلبدھر چرتر کے برنن مین	۱۷۴
ادھیائے سڑسٹھواں راجہ پونڈرک کی موچھ پانیکی برنن مین	۱۷۶
ادھیائے ارسٹھواں بلبھدر جی کے ہاتھ سے دوبد بیت کے بدھ کے برنن مین —	۱۷۸
ادھیائے انھتر شاسب کی بیواہ کے برنن مین —	۱۸۰
ادھیائے ستتر نارد کے بھرم ہونیکے برنن مین —	۱۸۲
ادھیائے اکہتر راجہ جدھشٹر سندیس کی برنن مین	۱۸۴
ادھیائے بہتر سری کرشن کی ہستناپور جانیکے برنن مین	۱۸۶
ادھیائے تہتر جراسندھ بدھ کے برنن مین	۱۸۷
ادھیائے چوہتر سب راجون کے ہستناپور جانیکے برنن مین —	۱۹۳
ادھیائے پچھتر راجہ سسپال کے بدھ کے برنن مین	۱۹۴
ادھیائے چھہتر راجہ درجودھن کے اہلکار توڑنیکے برنن مین —	۱۹۷
ادھیائے ستتر سالو دیت کے بدھ کے برنن مین	۱۹۸
ادھیائے اٹھتر بلبھدر جی کے ہاتھ سوت کے بدھ کے برنن مین —	۲۰۲
ادھیائے اوناسی بلرام جی کے تیرتھ کرنیکے برنن مین —	۲۰۳

مضمون	صفحہ
ادھیائے اسی سداماں کے دوارکا جانیکی برنن مین	۲۰۵
ادھیائے اکیاسی سداماں کے دردر چھوٹنے کے برنن مین —	۲۰۷
ادھیائے بیاسی سری کرشن اور بلرام جی کے کوروکشیتر جانیکے برنن مین —	۲۰۸
ادھیائے تراسی دروپدی اور سری کرشن کی رانیون کے سمباد کے برنن مین —	۲۱۳
ادھیائے چوراسی بسدیو جی کے جگ کرنیکے برنن مین	۲۱۳
ادھیائے پچاسی دیوکی کے مرتک پتر پانیکے برنن مین	۲۱۴
ادھیائے چھیاسی سوبھدرا جی کو ہرنے اور سری کرشن جی کے متھلاپور جانیکے برنن مین —	۲۱۶
ادھیائے ستاسی نر نارائن اور نارد جی کے سمباد کے برنن مین —	۲۱۸
ادھیائے اٹھاسی مہادیو جی کو برکاسر سے بچانیکے برنن مین —	۲۱۹
ادھیائے نواسی برہمن کے بالک مر جانے اور ارجن اور سری کرشن کے لا دینے کے برنن مین	۲۲۱
ادھیائے نوے دوارکا بہار کے برنن مین —	۲۲۴

پریم ساگر

دوہا

نکھسن بدارن نیہ وش بہیا گرن بدن بکاس
بر جو بہو باڑھی بشد بانی بید بلاس
جوگ گیان جپ وت جگت جیت ہین نر تیہ
جگ ماتا سرستی سمر جگت اوکت دے موہ

ایک سمے بیاس دیو کرت سری مدبھاگوت کے دسم اسکندھ کی کتھا کو چترمکھ مصر نے دوہے چوپائی میں برج بھاشا کیا سو
پاٹھ شالا کے پڑہانے کے لیے سری مہاراج ادہراج سکل گن ندھان پن وان مہا جان مارکوئس ولزلی گورنر جنرل پرتاپی کے
راج میں سری یت گنی گن سکہ دائک جان گلکرسٹ صاحب کی آگیا سے
سنبت ۱۸۶۰ میں سری للوجی لال کب براہمن گجراتی سہسر اودیچ آگرے والے نے سکا سار لے جامنی بھاشا چھوڑ دلی آگرے کی
کھڑی بولی میں کہہ نام پریم ساگر دھرا پر سری جت جان گلکرسٹ صاحب کے جانے سے بن چھپا ادھورا رہ گیا تھا

اب سری مہاراجیشرات کرپال دیال جسٹی نجیسی گابرٹ لارڈ منٹو پرتاپ وان کے راج میں اور سری گن گیان بلکھدان کرپاندھان
بھاگوان کپتان جان ولیم ٹیلر پرتاپی کی آگیا سے اور سری جت پرم سجان دیا ساگر پراپکاری ڈاکٹر ولیم ہنٹر سکتریٹری کی سہایتا
سے اور سری جت پنڈت پرین لٹن اپرنام لالاکت رتی وت کے کہنے سے اوسی کب نے سمت ۱۸۶۶ میں پورا کر پاٹھ شالا کی بالکیون
کے پڑھنے کو چھپوایا ؛

اتھ کتھا آرنبھ

مہابھارت کے انت میں جب سری کرشن انتردھیان ہوئے تب پانڈو تو مہادکھی ہو ہستناپور کا راج پریچھت کو دیکر
ہمالے گلنے گئے اور راجہ پریچھت سب لیس جیت کر دھرم راج کرنے لگے کچھ دن پیچھے ایکدن راجہ پریچھت آکھیٹ کو گئے تو وہاں
دیکھا کہ ایک گاے اور بیل دوڑے چلے آتے ہیں تنکے پیچھے موسل ہاتھ میں لیے ایک سودر مارتا چلا آتا ہے جب وے پاس پہنچے
تب راجہ نے تنسے دکھ پاے جھنجھلا کے کہا ارے تو کون ہے اپنا بکھان کر کیون مارتا ہے گاے او بیل کو جان کر کیا ارجن
کو تو نے دور گیا جانا اس سے اوسکا دھرم نہین پہچانا سن پانڈو کے کل میں ایسا کسیکو نہ پاویگا کہ جسکے سامنے کوئی دین کو
ستاویگا اتنا کہہ راجہ نے کھڑگ ہاتھ میں لیا وہ دیکھ ڈر کر کھڑا ہوا پھر راجہ نے گاے او بیل کو بھی نکٹ بلاکر پوچھا کہ تم
کون ہو مجھے سمجھا کر کہو دیوتا ہو کہ براہمن او کسلیے بھاگے جاتے ہو یہ نڈر کہو میرے رہتے کسیکی اتنی سامرتھ نہین جو
تمھین دکھ دے اتنی بات جب سنی تب تو بیل سر جھکا بولا مہاراج یہ پاپ روپ کالے برن ڈراونی صورت
جو آپکے سامنے کھڑا ہے سو کلجگ ہے اسیکے آنے سے میں بھاگا جاتا ہون یہ گاے سروپ پرتھی ہے سو بھی اسیکے
ڈر سے بھاگ چلی ہے اور میرا نام ہے دھرم چار پانون رکھتا ہون تپ ست دیا اور شوچ ست جگ میں میرے
چرن بیس بسوہ تھے تریتا میں سولہ دواپر میں بارہ اب کلجگ میں چار بسوہ رہے اسلیے کل کے بیچ میں چل
نہین سکتا دھرتی بولی دھرماوتار مجھسے بھی اس جگ میں رہا نہین جاتا کیونکہ سودر راجہ ہو کر ادھرما دھرم
مجھ پر کرینگے تنکا بوجھ میں نہ سہہ سکونگی اس بھے سے میں بھی بھاگتی ہون یہ سنتے ہی راجہ نے کرودھ کر کلجگ
سے کہا کہ میں تجھے ابھی مارتا ہون وہ تھرتھرا راجہ کے چرنون پر گر گڑگڑا کر کہنے لگا کہ پرتھی ناتھ اب تو میں
تمھارے سرن آیا مجھے کہین رہنے کو ٹھور بتائیے کیونکہ تین کال اور چار جگ جو برہما نے بنائے ہین سو
کسی بھانت میٹے نہ مٹینگے اتنا بچن سنتے ہی راجہ پریچھت نے کلجگ سے کہا کہ تم اتنے ٹھور رہو جوا جھوٹ
مدکی ہاٹ بیسیا کے گھر ہتیا چوری اور سونے میں یہ سن کلجگ نے تو اپنے استھان کو پرستھان کیا اور راجہ نے
دھرم کو من میں رکھ لیا پرتھی اپنے روپ میں مل گئی راجہ بھی نگر میں آئے اور دھرم راج کرنے لگے

راجہ پریچھت کا شکار کو جانا اور ملنا کلجگ منش جات مین اور بیل روپی دھرم اور گائے روپی زمین کو دیکھنی



کچھ دن پیچھے راجہ پھر ایک سمے آکھیٹ کو گئے اور کھیلتے کھیلتے پیاسے ہوئے سر کے مکٹ مین تو کلجگ رہتا ہی تھا اسنے
اپنا سمے پا کر راجہ کو اگیان کیا راجہ پیاس کے مارے وہان آئے جہان لومس رکھ آسن مارے نین موندے ہر کا دھیان لگائے
تپ کر رہے تھے انھین دیکھ پریچھت من مین کہنے لگا کہ یہ اپنے تپ کے گھمنڈ مین مجھے دیکھ آنکھ موند رہا ہے ایسی
کومت ٹھان ایک مرا سانپ جو وہان پڑا تھا اسے دھنک سے اوٹھا کر رکھ کے گلے مین ڈال اپنے گھر آیا مکٹ اوتارتے ہی
راجہ کو گیان ہوا تو سوچ کر کہنے لگا کہ کنچن مین کلجگ کا باس ہے یہ میرے سر پر تھا اسی سے میری ایسی کومت ہوئی جو
مرا سانپ رکھ کے گلے مین ڈال دیا سو مین اب سمجھا کہ کلجگ نے مجھ سے اپنا بدلا لیا اس مہا پاپ سے مین کیسے چھوٹونگا
برن دھن جن استری اور راج میرا کیون نگیا سب آج نہ جانون کس جنم مین یہ ادھرم جائیگا جو مینے برہمن
کو ستایا ہے۔

راجہ پریچھت کا آکھیٹ کو جانا اور لومس رکھی کا ملنا اور انکے گلے مین مرا سانپ ڈالنا



راجہ پریچھت تو یہان اس انتہا سوچ ساگر مین ڈوب رہی تھے اور جہان لومس رکھہ تھے وہان کئی لڑکے کھیلتے ہوئے
جا نکلے مرا سانپ اونکے گلے مین دیکھہ اچنبھے رہے اور پھر کر آپسمین کہنے لگے کہ بھائی کوئی اونکے تیر سے جا کے
کہدے جو اوپبن مین کوشکی ندی کے تیر رکھون کے بالکون مین کھیلتا ہی ایک سنتی ہی دوڑا دوڑا وہان گیا جہان
سرنگی رکھہ لڑکون کی ساتھہ کھیلتا تھا کہا بھائی تم یہان کھیلتے ہو وہان تمہارے پتا کے گلے مین کالا ناگ مرا ہوا
کوئی دشٹ ڈال گیا ہی سنتے ہی سرنگی رکھہ کے نین لال ہوگئے دانت پیس پیس کر تھر تھر کانپنے لگا اور کرودھ
کر کہنے لگا کہ کلجگ مین راجہ اوپجے ہین ابھمانی دھن کے مدسے اندھے ہوگئے ہین دکھدائی اب مین اوسکو
ڈھون شاپ ہی ہیچ پاویگا آپ ایسے کہہ سرنگی رکھہ نے کوشکی ندی کا جل چلو مین لیکر راجہ پریچھت کو شاپ دیا کہ
یہی سرپ ساتوین دن تجھے ڈسے گا —

اِس بھانت راجہ کو شاپ دے اپنے باپ کے پاس آ گلے سے سانپ نکالا اور کہنے لگا کہ ہے پتا تم اپنی دیہہ سنبھالو
مین نے اوسے شاپ دیا ہے جسنے آپکے گلے مین مرا سانپ ڈالا تھا یہ بچن سنتے ہی لومس رکھہ نے چیتن ہو نین
اوگھار اپنے گیان دھیان سے بچار کر کہا ارے تیر تو نے یہ کیا کیا کیون شاپ راجہ کو دیا اوسکے راج مین تھے ہم
سکھی کوئی پشو پکھی بھی نتھا دکھی ایسا دھرم راج تھا کہ جسمین سنگھہ گاے ایک ساتھہ رہتے تھے اور آپسمین کچھہ نہ کہتے
اسے پتر جسکے بس مین ہم بسنے کیا ہوا انکی مین سے مرا ہوا سانپ ڈال تھا اوسے شاپ کیون دیا تنک دکھہ پر ایسا شاپ نہ

کہا مہاراج یہ کچھ بچار من مین نہین کیا گن چھوڑا وگن ہی لیا سادھو کو چاہیئے شیل سوبھاو سے رہے آپ کچھ نہ کہے اوروں کی سن لے سبکا گن لے لے اوگن تج دے

سرنگی رکھہ کا بحالت غصہ کو شکی ندی کے کنارے جل چلو مین لیکر راجہ پریچھت کو سراپ دینا



اتنا کہہ تو منس رکھہ نے ایک چیلے کو بلا کے کہا تم جا کے راجہ پریچھت کو جتاو وکہ تم کو سرنگی رکھہ نے شاپ دیا ہے بھلا لوگ تو دو وکھہ دیتین گے پر وہ چتن سادھ دھان تو ہو اتنا بچن گرو کا مان چیلا چلا چلا وہان آیا جہان راجہ بیٹھے سوچ کرتے تھے آتے ہی کہا کہ مہاراج تمھے سرنگی رکھہ نے شاپ دیا ہے کہ ساتوین دن تچھک ڈسیگا اب تم اپنا سوچ کرو جس سے کرم کی پھانسی سے چھوٹو سنتے ہی راجہ پرسنتا سی کھڑا ہو ہاتھہ جوڑ کہنے لگا کہ مجھپر رکھہ نے بڑی کرپا کی جو شاپ دیا کیونکہ مین مایا موہ کے اپار سوچ ساگر مین پڑا تھا سو نکال باہر کیا جب منی کا سکھہ بدا ہوا تب راجہ نے آپ تو بیراگ لیا اور جنمیجی کو بلا کے راج پاٹ دیکر کہا بیٹا گو و براہمن کی رچھا کیجیو اور پرجا کو سکھہ دیجو اتنا کہہ آتے رنواس دیکھی رانی بھی اداس راجہ کو دیکھتے ہی رانیان پیرون پڑ گر رو رو کہنے لگین مہاراج تمھارا بجوگ ہم ابلا نہ سہہ سکین گی اس سے تمھارے ساتھہ جی دین تو بھلا راجہ بولا سنو استری کو اوچت ہے کہ جسمین پت کا دھرم رہے سو کرے اور تم کارج مین بادھا نہ ڈالے

راجہ پریچھت کے دربار مین شکدیو جی کا واسطے اطلاع حال سرپ دنش سرنگی رکھی کے آنا اور حال کہنا



اتنا کہہ من ہی من کو تھم اور راج کی مایا تج نرموہی ہوا اپنا جوگ سادھنے کو گنگا کے تیر جا بیٹھا اسکو جنھنے سنا وہ ہائے ہائے کر
پچھتا پچھتا کے بن روئے نرہا اور یہ سماچار جب منیون نے سنا کہ راجہ پریچھت سرنگی رکھی کے شاپ سے مرنیکو گنگا تیر آ بیٹھا ہے
تب بیاس وسشٹ بھاردواج کاتیاین پراشر نارد کبیو آمتر بامدیو جمدگن آدا اٹھاسی ہزار رکھی آئے اور آسن بچھا بچھا پانت
پانت بیٹھ گئے اپنے اپنے شاستر بچار بچار انیک انیک دھرم راجہ کو سنانے لگے کہ اتنے مین راجہ کی سردھا دیکھہ پوتھی
بغل مین لیے دگمبر بھیکھ سری شکدیو جی بھی آن پہونچے اونکے دیکھتے ہی جتنے منی تھے سب کے سب اوٹھہ کھڑے ہوئے
اور راجہ پریچھت بھی ہاتھ باندھ کھڑا ہو بنتی کر کہنے لگا کرپاندہان مجھہ پر بڑی دیا کی جو اس سمے میری آپ نے سدھ
لی جب اتنی بات کہی تب شکدیو منی بھی بیٹھے تو راجہ رکھون سے کہنے لگے کہ مہاراجہ شکدیو جی تو بیاس جی کے بیٹے اور
پراشر جی کے پوتے تمکو دیکھہ تم بڑے بڑے منیش ہو کر اوٹھے سو تو اوچت نہین اسکا کارن کہو جو میرے من کا سندیہ
جائے تب پراشر منی بولے کہ ہے راجہ جتنے ہم بڑے بڑے رکھی ہین سب گیان مین شک سے چھوٹے ہین اسلیے سب نے شک کا
آدر مان کیا کسینیاس آس پر کیے کہ تارن ترن ہین کیونکہ جیسے جنم لیا ہے تب ہی سے اوداسی ہو بن باس کرتے ہین اور راجہ
تیرا بھی کوئی بڑا پن اودے ہوا جو شکدیو جی آئے یہ سب دھرمون سے اوتم دھرم کہینگے جس سے تو جنم مرن سے چھوٹ بھو ساگر
پار ہوگا یہ بچن سن راجہ پریچھت نے سری شکدیو جی کو ڈنڈوت کر کہا کہ مہاراج مجھے دھرم سمجھا کے کہیے کہ کس ریت سے کرم کٹے

پھندے سے چھوٹونگا سات دن مین کیا کرونگا ادھرم ہے ایا کیسے بھوساگر ہونگا پار۔

سری شکدیوجی بولے کہ راجہ تو تھوڑے دن مت سمجھ مکت تو ہوتی ہے ایک ہی گھڑی کے دھیان مین جیسے کھٹوانگ راجہ کو نارد مُن نے گیان بتایا تھا اور اُسنے وہی گھڑی مین مکت پائی تھی تمھین تو سات دن بہت ہین جو ایکچت ہوکر دھیان تو سب سمجھو گے اپنے ہی گیان سے کہ کیا ہے دیہہ کسکا ہے باس کون کرتا ہے اسمین پرکاس بہ سن راجہ نے ہرکھہ کے پوچھا کہ مہاراج سب دھرمون سے اُتم کون دھرم ہے سو کرپا کرکو تب شکدیوجی بولے کہ راجہ سب دھرمونمین جیسے بشنو دھرم بڑا ہے تیسے پرانونمین سری مدبھاگوت جہان ہر بھگت یہ کتھا سناتے ہین تہان سب تیرتھ اور دھرم آتے ہین جتنے ہین پران کوئی نہین ہے بھاگوت کے سمان اِس کارن مین تجھے بارھو اسکند مہاپران سناتا ہون جو بیاس مُنی نے مجھے پڑھایا ہے تو سردھا سمیت انند سے چت دے سُن تب تو راجہ پرکچھت سپریم سنتے اور شکدیوجی نیم سے سنانے لگے۔

پہونچنا راجہ پرکچھت کا گنگا کے کنارے راج تیاگ کے اور آنا شکدیوجی کا اور سُنانا بھاگوت کا



ادھیاے پہلا پرتھا بندھن

نو اسکند مہ کتھا جب مُن نے سنائی تب راجہ نے کہا دین دیال اب دیا کر سری کرشن اوتار کی کتھا کہیے کیونکہ ہمارے

سمائیں ۔ اور کل پاپ دور ہین تب شکدیو جی بولے کہ راجہ تمنے مجھسے یہ اسکھہ دیا جو یہ پرسنگ پوچھا سو مین پرشن ہو
کرتا ہون جدو کل مین بہت بھئے تہا راجہ تھے تنکے تیر بر تحوپر ہوئے بدورتہ اونکے سنہ مین جھموا نسے بوکھنے دیوجی کے
جسپایا اونکی استری کا نام ریکھا اوسکے دس لڑکے اور پانچ لڑکیان تن مین سے بڑے بسدیو جنکی استری کے آٹھوین گربھہ مین
سری کرشن چندر نے جنم لیا ۔ جب بسدیوجی اوپجے تبھی تب دیوتاؤن نے سرپور مین آنند باجن بجائے تھے اور سیتون کی
پانچ بیٹیون مین سب سے بڑی کنتی تھی جو پانڈو کو بیاہی تھی جسکی کتھا مہابھارت مین گائی ہے اور اب پوچھو چلے تو دیوک
کی بیٹی روہنی کو بیاہا اور نسرت بھی جب متھرا پٹ رانی ہوئین تب متھرا مین کنس کی بہن دیوکی کو بیاہا تھا ان کا اس بانی ہوئی کہ اس
لڑکی کے آٹھوین گربھہ مین کنس کا کال اوپجیگا یہ سن کنس نے بہن بہنوئی کو ایک گھر مین موند دیا اور سری کرشن نے وہان
ہی جنم لیا اتنی کتھا سنتے ہی راجہ پریچھت بولے کہ مہاراج کیسے جنم کنس نے لیا کسنے اوسے مہا بر دیا اور کون ریت سے
کرشن اوپجے آئے پھر کس بدہ سے گوکل پہونچے ۔ یہ تم مجھے سمجھائے سری شکدیوجی بولے متھرا پوری کا اوگر
نام راجہ تسکے دو بیٹے ایک کا نام دیوک دوسرا اوگرسین کچھ دن پیچھے اوگرسین ہی وہانکا راجہ ہوا جسکی ایک ہی رانی
اوسکا نام پورن ریکھا سوات سندری اور پت برتا تھی آٹھو پہر سوامی کی آگیا مین رہتی ایکدن کپڑون سے ہوکے تو پتی کی آگیا
لے سکھی سہیلیون کے ساتھ رتھ مین چڑھ بن مین کھیلنے کو گئی وہان گھنے گھنے بیچون مین بھانت بھانت کے پھول پھولے
ہوئے سگندھ مہکتی منداور ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا بہہ رہی کوئلین کپوت کیر مور میٹھی میٹھی من بھاونی بولیان بول رہے
اور ایک اور پربت کے نیچے جمنا نیاری ہی لہرین لے رہی تھی کہ رانی اس سمے کو دیکھ رتھ سے اوتر کر چلی اچانک ایک اور پھول
کے جا نکلی وہان دردامل نام راکھس بھی سنجوگ سے آپہونچا وہ اسکے جوبن اور روپ کی چھب کو دیکھ جھک رہا اور من مین
کہنے لگا کہ اس سے بھوگ کیا چاہیے یہ ٹھان ترنت راجہ اوگرسین کا سروپ بن رانی کے سمنے جا بولا تو مجھسے مل رانی بولی
کہ مہاراج دنکو کام کیل کرنا جوگ نہین کیونکہ اسمین بیل اور دھرم جاتا ہے کیا تم نہین جانتے جو ایسی کمت بچارتے ہے تب
پور ریکھا نے اس بھانت کہا تب تو دردامل نے رانی کو ہاتھ پکڑکے کھینچ لیا اور جو من مانا سو کیا اور چھل سے بھوگ
کرکے جیسا تھا تیسا ہی بن گیا تب تو رانی اوسے دیکھ پاپ پچھتا کے بولی ارے ادھرمی پاپی چانڈال تونے کیسا
ادھرم کیا جو میرا ست کھو دیا دھکار ہے تیرے ماتا پتا اور گرو کو جنھون نے تجھے ایسی بدھ دی تجھسا پوت جنے سے تیری ماں بانجھ
کیون نہ ہوئی ارے دشٹ جو نر کی دیہہ پاکر کسی کا ست بھنگ کرتے ہین سو جنم جنم نرک مین پڑتے ہین درملک بولا رانی
تو شاپ مت دے تجھے مین نے اپنے دھرم کا پھل دیا ہے تیری کوکھہ بند دیکھ من مین بڑی چنتا تھی سو آج سے گئی ہوئی
گربھہ کی آس لڑکا ہوگا دسوین ماس اور میرے دیہہ کے سو بھاو سے تیرا لڑکا نو کھنڈ پرتھی کو جیت راج کریگا اور

سری کرشن سے لڑیگا سیرا نام پرتھم کال نیم تھا تب بشن سے جدھ کیا تھا اب جنم لے آیا تو ورلک نام کہایا تجکو تیر
دے چیلا تو اپنے من مین کسی بات کی چنتا مت کر اتنی بات کہہ کر کال نیم چلا گیا تب رانی کو بھی کچھ سوچ سمجھ کر دھیرج
بھیا وہ وہ اپنی جو ہوتا تیسی او پجے بدھ ہو نہار ہے ویسے بسر جاتی سب سدھ بدھ اتنے مین سب سکھی سہیلی
آن ملین رانی کا سنگار بگڑا دیکھ ایک سہیلی بول اوٹھی کہ اتنی بیر تمہین کہان لگی اور یہ کیا گت ہوئی یون ریکھاتے
کہا کہ سنو سہیلی تم نے اس بن مین تجی اکیلی ایک بندر آیا اونے مجھے ادھک ستایا تسکے ڈر سے مین ابتک تھرتھر
کانپتی ہون یہ بات سنکر تو سبکی سب گھبرائین اور رانی کو جھٹ رتھ پر چڑھا گھر لائین جب دس مہینے پورے
ہو چکے تب پورے دنون لڑکا ہوا تس سمے ایک بڑی اندھی چلی کہ جھکے مارے لگی دھرتی ڈولنے اندھیرا ایسا
ہوا جو دن کی رات ہوگئی اور لگے تارے ٹوٹ ٹوٹ گرنے بادل گرجنے اور بجلی کڑکنے ایسے ماگھ سدی تیرس برسپت بار
کو کنس نے جنم لیا تب راجا اوگرسین نے پرسن ہو سارے نگر کے منگلا مکھیون کو بلا منگلا چار کروا
اور سارے برہمنون پنڈتون جوتشیون کو بھی آت مان سنمان سے بلوا بھیجا وے آئے راجا نے بڑی آو بھگت سے
آسن دے دے بٹھا دئے تب جوتشیون نے لگن سادھ مہورت بچار کہا پرتھی ناتھ یہ لڑکا کنس نام تمہارے
بنس مین اوپجا سو اتی بلونت ہو راچھسون کو ساتھ لے راج کریگا اور دیوتا اور ہر بھگتون کو دکھ دے
آپ کا راج لے ندان ہر کے ہاتھ مرے گا۔

اتنی کتھا کہہ شکدیو نے راجا پریچھت سے کہا کہ راجا اب مین اوگرسین کے بھائی دیوک کی کتھا کہتا ہون کہ اوسکے
چار بیٹے تھے اور چھ بیٹیان سو چھون بسدیو کو بیاہ دین ساتوین دیوکی ہوئی جسکے ہونے سے دیوتا ونکو پرسنتا
ہوئی اور اوگرسین کے بھی دس تنے پر سب ہی کنس ہی بڑا تھا جب سے جنا تب سے یہ اوپادہ کرنے لگا کہ نگر مین جا جی
چھوٹے چھوٹے لڑکو نکو پکڑ لاوے اور پہاڑ کی کھوہ مین موند موند مار ڈالے جو بڑے ہوین تنکی چھاتی پر چڑھ کر
گلا گھونٹ جی نکالے اس دکھ سے کوئی کہین نہ نکلنے پاوے سب کوئی اپنے اپنے لڑکو نکو چھپاوے پر جا کہے کہ یہ دشٹ کنس
اوگرسین کا نہین ہے کوئی مہا پاپی جنم لے آیا ہے جسنے سارے نگر کو ستایا ہے یہ بات سن اوگرسین نے اوسے بلا کر
بہت سمجھایا پر اسکا کہنا اوسکے من مین کچھ بھی نہ آیا تب دکھ پاے پچھتا کے کہنے لگا کہ ایسے کپوت ہونے سے مین
اپوت ہی کیون نہ ہوا۔

کہتے ہین جب سے کپوت گھر مین آتا ہے تسی سمے جس اور دھرم جاتا ہے جب کنس آٹھ برس کا ہوا تب مگدھ دیس پر چڑھ گیا
جو اہنکاری جراسندھ راجا جو وہان تھا تس سے مل اسنے مل یدھ کیا تو اوسنے کنس کا بل دیکھ لیا تب ہار مان اپنی

دو بیٹیاں بیاہ دیں یہ لے متھرا میں آیا اور اوگرسین سے بیر بڑھایا ایکدن کوپ کر اپنے پتا سے بولا کہ تم رام نام
کہنا چھوڑ دو اور مہادیو کا جاپ کرو اوسنے کہا میرے تو کرتا دکھ ہرتا وہی ہیں جو اونھیں کو نہ بھجونگا تو اودھرمی ہو
کیسے بھو ساگر پار ہونگا یہ سن کنس رسایا اور باپکو پکڑ کر سارا راج لے لیا اور نگر میں یہ ڈھونڈھی پھیر دی کہ کوئی
جگ دان دھرم تپ اور رام نام آسمرن کرنے نہ پاوے ایسا ادھرم بڑھا کہ گو برہمن ہر کے بھگت دکھ پانے لگے
اور دھرتی آت بوجھوں مرنے لگی جب کنس سب راجوں کا راج لے چکا تب ایکدن اپنا دل لے راجہ اندر پر چڑھ چلا
تہاں منتری نے کہا کہ مہاراج اندراسن بن تپ کیے نہیں ملتا آپ بل کا گرب نہ کریے دیکھو گرب نے راون کنبھکرن
کو کیسا کھویا جنکے کل میں ایک بھی نہ رہا۔

اتنی کتھا کہہ شکدیو جی راجہ پریچھت سے کہنے لگے کہ راجہ جب پرتھی پر آت ادھرم ہونے لگا تب پرتھی دکھ پا کے
گھبرا کے گائی کا روپ بن ہو نکرتی دیولوک کو گئی اور اندر کی سبھا میں جا سر جھکا کے اپنی سب پیر کہی کہ مہاراج سنسار میں
اسر آت پاپ کرنے لگے تنکے ڈر سے دھرم تو اوٹھ گیا اب مجھے آگیا ہوئی تو نرپور چھوڑ رساتل کو جاؤں تب اندر سب دیوتاؤں کو
ساتھ لے برہما کے پاس گئے برہما سن سبکو مہادیو کے نکٹ لیگئے مہادیو بھی سن سبکو ساتھ لیے وہاں گئے جہاں چھیر سمدر
میں نارائن سو رہے تھے اونکو سوتے جانکر برہما رودر اندر سب دیوتا اونکو ساتھ لے کھڑے ہو ہاتھ جوڑ بنتی کر دیو استت
کرنے لگے مہاراج ادھراج آپکی مہما کون کہہ سکے متس روپ ہو بید ڈوبتے نکالے کچھ روپ بن گر
دھارن کیا باراہ بن بھوم کو دانت پر رکھ لیا باون ہوکے راجہ بل کو چھلا پرسرام اوتار ہو چھتریوں کو مار پرتھی
کشیپ مُن کو دی رام اوتار لیا تب مہا دشٹ راون کو بدھ کیا اور جب جب تمہارے بھگتوں کو دیت دکھ دیتے ہیں
تب تب آپ اونکی رچھا کرتے ہیں ناتھ اب کنس کے ستانے سے پرتھی آت بیاکل ہو پکار کرتی ہے اوسکی بپت سدھ
لیجیے اسروں کو مار سادھوں کو سکھ دیجیے ایسے گن گا دیوتاؤں نے کہا تب اکاس بانی ہوئی سو برہما دیوتاؤں کو
سمجھانے لگے کہ یہ جو بانی بھئی سو تمہیں آگیا دی ہے کہ تم سب دیبی دیوتا برج منڈل جا متھرا نگری میں جنم لو پیچھے چار
سروپ دھر ہر بھی اوتار لینگے بسدیو کے گھر دیوکی کی کوکھ میں اور بال لیلا کر نند جسودا کو سکھ دینگے اسی ریت سے
برہما نے جب سمجھا کے کہا تب تو سُر مُن کنر اور گندھرب سب اپنی اپنی استریوں سمیت جنم لے لے برج منڈل میں
آئے جدونسی اور گوپ کہائے اور چاروں بید کی رچائیں تھیں سو برہما سے کہنے لگیں کہ ہم بھی گوپی ہو برج میں اوتار لے
بسدیو کی سیوا کریں اتنا کہہ وے بھی برج میں آئیں اور گوپی کہلائیں جب دیوتا متھرا پوری میں آچکے تب چھیر سمدر
میں ہر بچار کرنے لگے کہ پہلے لچھمن ہوں بلرام جی ہو بسدیو پیرا نام بھرت پردمن شترگھن انرودھ اور سیتا رکمنی کا اوتار لے

دوسرا ادھیای دیوکی بیواہ اور بالک بدھ کی برنن مین

اتنی کتھا سنای سری سکدیوجی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ ہے مہاراج کنس تو اس انیت سی متھرا مین راج کرنی لگا اور اوگرسین دکھہ بھرنی دیوک جو کنس کا چاچا تھا اوسکی کنیا دیوکی جب بیاہن جوگ ہوئی تب اوسنی جا کنس سے کہا کہ یہ لڑکی کسکو دین وہ بولا کہ سورسین کے پتر بسدیو کو دیجیے اتنی بات سنتے ہی دیوک نے ایک برہمن کو بلای سبھ لگن ٹھہرای سورسین کی گھر ٹیکا بھیجدیا تب تو سورسین بھی بڑی دھوم دھام سی برات بنای سب دیس دیس کے نریس ساتھ لے متھرا مین بسدیو کو بیاہن آئے برات نگر کے نکٹ آئی سن اوگرسین دیوک اور کنس اپنا دل ساتھ لے آگے بڑھا نگر مین لیگئے آت اور ہان سی آگوانی کر جنوا دیا کھلاے پلاے سب براتیونکو منڈھے نیچے لیجا بٹھایا اور بیدکی بدھ سے کنس نے بسدیو کو کنیادان دیا تسکی دہیج مین دس ہزار گھوڑے لاکھ ہاتھی اٹھارہ سو رتھ داس داسی انیک دے کنچن کے تھال بستر آبھوکھن رتن جٹت دیہہ بھر آن کنتی دیئے اور سب براتیون کو بھی النکار سمیت بہاگے پہرائے سب مل پہچاون چلے تہان آکاس بانی ہوئی کہ ارے کنس جسی تو پہونچانے چلا ہی تسکا اٹھوان لڑکا تیرا کال اوپجیگا اوسکے ہاتھ تیری میچ ہے یہ سنتی ہی کنس ڈر کر کانپ اوٹھا اور کرودھ کر دیوکی کو جھونٹے پکڑ رتھ سے نیچے کھینچ لایا کھڑگ ہاتھ مین لے دانت پیس پیس کر کہنے لگا کہ جس پیڑ کو جڑ ہی سے اوکھاڑیے تسمین پھول پھل کاہی کو لگیگا اب اسکو ماروں تو نربھے راج کرون یہ دیکھہ سن بسدیو من مین کہنے لگے کہ اس مورکھہ نے دیا سنتاپ جانتا نہین ہی پن اور پاپ جو مین اب کرودھ کرتا ہون تو کاج بگڑیگا تس سے اس سمے چھما کرنی ہی جوگ ہے کہا ہی

چوپائی

جو بیری کھینچے ترواڑ کرے سادھ تسکی منوہار سمجھ ہو سو ہی پچھتاے جیسے پانی آگ بجھاے

یہ سوچ سمجھ بسدیو کنس کے سنمکھ جا ہاتھ جوڑ بنتی کر کہنے لگے کہ سنو پرتھی ناتھ تمسا بلی سنسار مین کوئی نہین اور سب تمہاری چھانہ تلے بستے ہین ایسے سور ہو استری پر شستر کرنا ات اوچت ہی اور بہن کے مارنے سے مہاپاپ ہوتا ہی تس پر بھی منکھہ ادھرم تو کرے جو جانے کہ مین کبھی نہ مرونگا اس سنسار کی تو یہی ریت ہی ادھر جنما اودھر مرا کروڑ جتن سے پاپ پن کر کوئی اس دیہہ کو پالے پر کبھی اپنی ہنوگی اور دھن جوبن راج بھی نہ آویگا کاج اس سے میرا کہا مان لیجیے اور اپنی ابلا آدھین بہن کو چھوڑ دیجیے اتنا سن وہ اپنا کال جان گھبرا کر اور بھی جھنجھلایا تب بسدیو سوچنے لگے کہ یہ پاپی تو اسر بدھ کیے اپنی ہٹھ کی ٹیک پر ہی جس سے اسکے ہاتھ سے یہ بچے سو اوپای کیا چاہیے ایسی بچار من مین کہنے لگے اب تو اس سے یون کہہ دیوکی کو بچاؤن کہ جو پتر میری ہوگا سو تجھے دونگا پیچھے کسنے دیکھا لڑکا ہو نہ ہو کہ بیچ ہی دشٹ مرے یہ اوسر تو ٹلے پھر سمجھی جائیگی اس بھانت من مین ٹھان بسدیو نے کنس سے کہا مہاراج

تمھاری مرت اسکے پتر کے ہاتھہ ہوگی کیونکہ مین نے ایک بات ٹھہرائی ہی کہ دیوکی کے جتنے لڑکے ہونگے تتنے مین تمھین لادونگا یہ
بچن مین نے تمھے دیا ایسی بات جب بسدیو نے کہی تب سمجھ کے کنس نے مان لی اور دیوکی کو چھوڑ کہنے لگا کہ ہی بسدیو تمنے اچھا
بچار کیا جو ایسے بھاری پاپ سے مجھے بچا لیا اتنا کہہ بدا کیے وے اپنے گھر گئے کتنے ایکدن متھرا مین رہتے بیتے جب پہلا پتر دیوکی کے
ہوا تب بسدیو لے کنس پاس گئے اور روتا ہوا لڑکا آگے دھر دیا دیکھتے ہی کنس نے کہا کہ بسدیو تم بڑے ستبادی ہو مین نے
آج جانا کیونکہ تمنے مجھ سے کپٹ نہ کیا نرموہی ہوا اپنا پتر لا دیا اس سے ڈر نہین ہی کچھہ مجھے یہ بالک مین نے دیا تجھے اتنا
سن بالک لے ڈنڈوت کر بسدیو جی تو اپنے گھر آئے اور اوسی سمے نارد منی جی نے جا کے کنس سے کہا کہ راجہ تمنے یہ کیا کیا جو بالک
اولٹا پھیر دیا کیا تم نہین جانتے کہ باسدیو کی سیوا کرنیکو سب دیوتاون نے برج مین آ کے جنم لیا ہی اور دیوکی کے آٹھوین
گربھہ مین سری کرشن جنم لے سب راچھسون کو مار بھوم کا بھار اوتارینگے اتنا کہہ نارد منی نے آٹھہ لکیرین کھینچ
گنوائین جب آٹھو گنتی مین آئین تب ڈر کر کنس نے لڑکے سمیت بسدیو کو بلا بھیجا نارد منی تو یون سمجھا بجھا کے
چلے گئے اور کنس نے بسدیو سے بالک لے مار ڈالا ایسے جب پتر ہوتے تب بسدیو لے آوین اور کنس مار ڈالے اسی ریت
سے چھہ بالک مارے تب ساتوین گربھہ مین سیس روپ سری بھگوان نے آ باس لیا۔
یہ کتھا سن راجہ پریچھت نے سری شکدیو منی سے پوچھا کہ مہاراج نارد منی جی نے جو ادھک پاپ کروایا اسکا بیورا سمجھا کر کہو جسے
میرے من کا سندیہ جاوے سری شکدیو جی بولے راجہ نارد جی نے تو اچھا بچارا کہ یہ ادھک ادھک پاپ کرے تو سری بھگوان ترنت ہی پرگٹ ہون

ادھیاے تیسرا۔ گربھہ استت کے برنن مین

سری شکدیو جی راجہ پریچھت سے کہنے لگے کہ راجہ جیسے گربھہ مین آئے ہری اور برہماد نے گربھہ استت کری اور دیہی
جس بھانت بلدیو جی کو گوکل لے گئی تسی ریت سے کتھا کہتا ہون ایکدن راجہ کنس اپنی سبھا مین آ بیٹھا اور جتنے دیت
اسکی تھے اونکو بلا کر کہا سو سب دیوتا پرتھی مین جنم لے آئے ہین تنھین مین کرشن بھی اوتار لیگا یہ بھید مجھے نارد منی
سمجھا کر کہی ہین اس سے اب اوچت یہی ہی کہ تم جا کر سب جدبنسیون کا ایسا ناس کرو جو ایک بھی جیتا نہ بچنے پاوے سب
ڈنڈوت کر چلے نگر مین آ کر ڈھونڈ ڈھونڈ پکڑ پکڑ لگے باندھنے کھاتے پیتے کھڑے بیٹھے سوتے جاگتے چلتے پھرتے جسے پایا
تسے نہ چھوڑا گھیر کر ایک ٹھور لاتے اور جلا جلا ڈبو ڈبو پٹک پٹک دکھہ دے دے سبکو مار ڈالا اسی ریت سے چھوٹے بڑے
بہت سے بھانت بھانت کے بھیکھہ بنائے نگر نگر گانون گانون گلی گلی گھر گھر کھوج کھوج لگے مارنے اور جدبنسی
دکھہ پائے ویسے چھوڑ چھوڑ جی لے لے لگے بھاگنے۔
اوسی سمے بسدیو کی جو اور استریان تھین سو بھی روہنی سمیت متھرا سے گوکل مین آئین جہان بسدیو جی کے پرم متر نند جی رہتے تھے

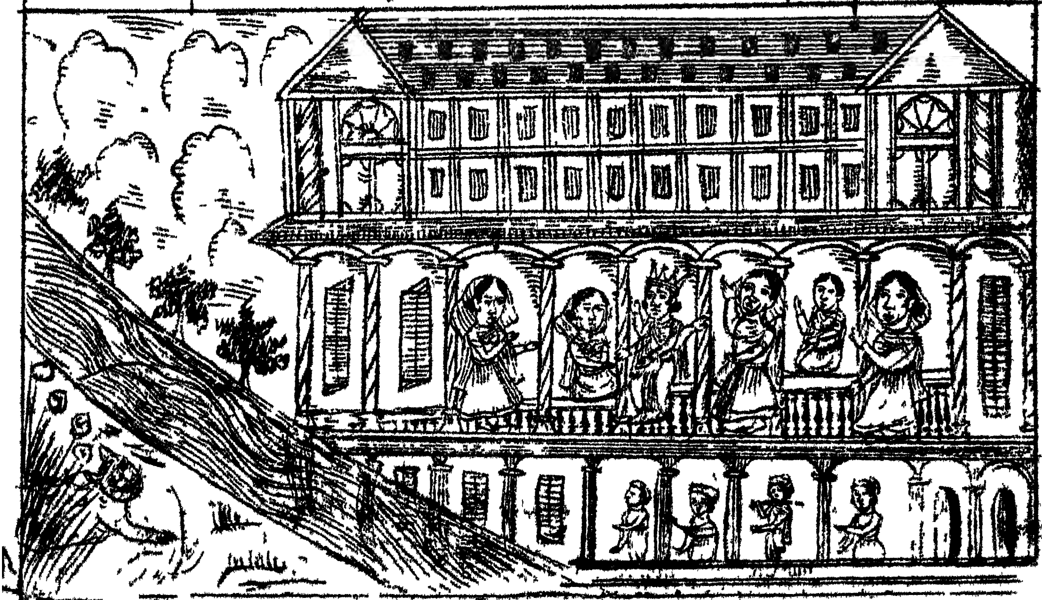
انھون نے اتنی ہتیا سے آسا بھروسا دے رکھا وے اننت سے سنے تگین جب کنس دیوتاؤن کو یون ستانے اور
پاپ کرنے لگا تب شیش نے اپنی انکھون سے ایک مایا او پجائی سو ہاتھ باندھ سمکھ آئی اوس سے کہا تو ابھی سنسار مین جا او
متھرا پوری جہان دشٹ کنس میرے سیوکون کو دکھ دیتا ہے اور کشپ ادت بسدیو دیوکی ہو جنم مین گئی ہین تنکو سونو رکھا ہے
چھ بالک تو انکے کنس نے مارڈالے اب ساتوین گربھ مین لچھمن جی ہین انکو دیوکی کی کوکھ سے نکال گوکل مین لیجا کر روہنی کے پیٹ مین رکھ
آئے پیٹ مین رکھ دیو تو لوگ دشٹ سنگھارنے اور سب وہان کے لوگ تیرا جس گاینگے ۔
اس بھانت مایا کو سمجھا سری نارائن بولے کہ تو تو پہلے جا کر یہ کارج کر کے نند کے گھر مین جنم لے پیچھے بسدیو کے یہان اوتار لے
تیرا بھی نند کے گھر آتا ہون اتنا سنتے ہی مایا جھٹ متھرا مین آئی اور موہنی کا روپ بن بسدیو کے گربھ مین مجھ لی چھپائی جو چھپائے
گربھ لیا جا روہنی کو سو دیا جانیے سب پہلا آدھان بھئے روہنی کے بھگوان۔ اس ریت سے ساون سدی چودس بدھ
کو بلدیو جی نے اوتار لیا اور مایا نے بسدیو دیوکی کو جاسپن دیا کہ مین نے تمہارا گربھ لیجا روہنی کو دیا ہے سو کسی
بات کی چنتا مت کیجیو سنتے ہی بسدیو دیوکی جاگ اٹھے اور آپس مین کہنے لگے کہ یہ تو بھگوان نے بھلا کیا پر کنس کو اسی سمے جتایا
چاہیے نہین تو کیا جانیے پیچھے کیا دکھ دے یون سوچ سمجھ رکھوارون سے بلا کر کہا انھون نے کنس کو جا سنایا کہ مہاراج
دیوکی کا گربھ ادھورا گیا بالک کچھ بھی نہ پورا بھیا سنتے ہی کنس گھبرا بولا کہ تم ابکی بیر چوکسی کریو کیونکہ مجھے آٹھوین گربھ
کا ڈر ہے جو آکاس بانی کہہ گئی ہے۔
اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ ہے راجہ بلدیو تو یون پرگٹے اور جب سری کرشن دیوکی کے گربھ مین آئے تبھی مایا نے
جا کر نند رانی جسودا کے پیٹ مین باس لیا دونون ادھان سے تھین کہ ایک پرب مین دیوکی جمنا نہانے کو
گئین وہان سنجوگ سے جسودا بھی آن ملین تو آپس مین دکھ کی چرچا چلی ندان جسودا نے دیوکی کو بچن دے کہا کہ
تیرا بالک مین رکھوں گی اپنا تجھے دونگی ایسے بچن دے اپنے گھر آئین اور وے اپنے گھر گئین جب کنس نے جانا کہ دیوکی
کا آٹھوان گربھ رہا ہے تب جا بسدیو کا گھر گھیر چارون اور دیتون کی چوکی بٹھا دی اور بسدیو کو بلا کر کہا کہ اب تم مجھ سے
کپٹ مت کیجیو اپنا لڑکا لا دیجیو تب تو مین نے تمہارا ہی کہنا مان لیا تھا۔
ایسے کہہ بسدیو دیوکی کے بیڑی اور ہتکڑی بھرا ایک کوٹھری مین موند کر تالے پر تالے دے گھر مندر مین آ مارے
ڈر کے اوپاس کر سو رہا پھر بھور ہوتے ہی وہین گیا جہان بسدیو دیوکی تھے گربھ کا پرکاش دیکھتے ہی کہنے لگا کہ اسی
آگ کو چھپا مین مار کال ... تو ... سے ... تا ہون کیونکہ ... مہا استری کو نہ مارنا جوگ ہے نہین بھلا
اسکے پیری ... کو مارونگا یون کہہ باہر آ گج سنگھ ... اور اپنے بیٹھے ... جہان چوکی کو ... بھی

نت جو کسی آوے پر ایک بھی پل کل نہ پڑے جہان دیکھے تہان آٹھہ پہر چونسٹھ گھڑی کرشن روپ کا ہی دھیان
آوے تسکے پیچھے سے بھانت بھانت ہوا ت دن چنتا مین گنواوے اُدھر کنس کی تو یہ دشا تھی اِدھر بسدیو اور دیو کی
پورے دنون مہا کشٹ مین سری کرشن ہی کو مناتے تھے کہ اسی بیچ مین بھگوان نے اونھین سپن دیا اور
اِتنا کہہ اُنکے من کا سوچ دور کیا کہ ہم بیگ ہی جنم لے تمھاری چنتا دور کرتے ہین تم مت پچھتاؤ یہ سُن بسدیو اور
دیو کی جاگ پڑے تو اتنے مین برہما رُودر اِندر آدک سب دیوتا اپنے بِوان اودھر مین چھوڑ الکھ روپ
بن بسدیو کے گھر مین آئے اور ہاتھہ جوڑ جوڑ بید گا گا کر یہہ استت کرنے لگے تس سمے اونکو تو کسی نے نہ دیکھا
پر بید کی دھُن سب نے سُنی یہ اچرج دیکھہ سب رکھوارے اچنبھے رہے اور بسدیو دیوکی کو نسچے ہوا کہ بھگوان
بیگ ہی ہمارے پیر ہرینگے ۔

ادھیای چوتھا کرشن جنم اور کنیا گرہن کے برنن مین

سری شُکدیو جی بولے کہ راجا جس سمے سری کرشن چندر جنم لینے لگے تس کال سب ہی کے جی مین ایسا آنند ہوا کہ
دُکھہ نام کو بھی نہ رہا ہرکھہ سے لگے بن اوپ بن ہرے ہو ہو پھولنے پھلنے ندی نالے سرور بھرنے تِن پر بھانت
بھانت کے پنچھی کلولین کرنے اور نگر نگر گانون گانون گھر گھر منگلاچار ہونے براہمن جگ رچنے دسون دِسا کی دِگپال
ہرکھنے بادل برج منڈل پر پھرنے دیوتا اپنے اپنے بمانون مین بیٹھے آکاس سے پھول برسانے بدیادھر گندھرب چارن
ڈھول دمامے بھیری بجا بجا کے گن گانے اور ایک اور اوربسی آدا پسرا ناچ رہین تھین کہ

جنم ہونا کرشن جی مہاراج کا گوکل مین پہنچانا جسوداجی کا



ایسے سمے بھادون بدی اشٹمی بدھ بار روہنی نچھتر میں آدھی رات کو سری کرشن نے جنم لیا اور میگھ برن چندر مکھ
کمل نین ہو پیتامبر کاچھے مکٹ دھرے بیجنتی مال اور رتن جڑت آبھوکھن پہرے چتربھوج روپ سنکھ چکر گدا پدم لیے
بسدیو دیوکی کو درشن دیا دیکھتے ہی اچنبھے ہو ان دونوں نے گیان سے بچارا تو آدپرکھ کو جانا تب ہاتھ جوڑ
بنتی کر کہا ہمارے بڑے بھاگ جو آپ نے درشن دیا اور جنم مرن کا نبیڑا کیا اتنا کہہ پہلی کتھا سب سنائی جیسے جیسے
کنس نے دکھ دیا تھا تب سری کرشن چند بولے کہ تم اب کسی بات کی چنتا من میں مت کرو کہ میں نے تمھارے
دکھ کے دور کرنے ہی کو اوتار لیا ہی پر اس سمے مجھے گوکل پہونچا دو اور اسی بریا جسودا کے لڑکی ہوئی ہی سو کنس
کو لا دو اپنے جانیکا کارن کہتا ہوں سو سنو دوہا نند جسودا تپ کیو موہی سون من لاے دیکھو چاہت
بال سکھ رہوں کچھو دن جاے پھر کنس کو مار آن ملونگا اپنے من میں دھیرج دھرو ایسے بسدیو دیوکی کو سمجھا
سری کرشن بالک بن رونے لگے اور اپنی مایا پھیلا دی تب تو بسدیو دیوکی کا گیان گیا اور جانا کہ ہمارے پتر بھیا یہ سمجھ
دس ہزار گاے من ہی من سنکلپ کر لڑکے کو گود میں اوٹھا چھاتی سے لگا لیا اسکا منہ دیکھ دیکھ دونوں لمبی
سانسیں بھر بھر آپسمیں کہنے لگے کہ جو کسی ریت سے اس لڑکے کو بھگا دیجیے تو کنس پاپی کے ہاتھ سے بچے بسدیو
بولے چوپائی بدھنا بن راکھے نہیں کوئی ۔ کرم لکھا سوئی پھل ہوئی ۔ تب کر جوڑ دیوکی کہی ۔ نند متر گوکل
میں رہے ۔ پیر جسودا ہرے ہماری ۔ اور روہنی تہاں تمھاری ۔ اس بالک کو وہاں لیجاؤ یوں سن بسدیو اکلا کر
کہنے لگے کہ اس کٹھن بندھ سے کیسے چھوٹ کر لیجاؤں جو اتنی بات کہی تو سب بیڑی ہتکڑی کھل پڑیں چاروں اور
کے کنواڑ کھل گئے پہرو ے اچیت نیند بس ہوگئے تب بسدیو نے سری کرشن کو سوپ میں رکھ سر پر دھر لیا جھٹ پٹ
ہی گوکل کو پرستھان کیا سو رشٹ اوپر برسے دیو پیچھے سنگھ جو گرجی سو چت ہیں بسدیو جمنا دیکھ پروا آت
ندی کے تیر کھڑے ہو بسدیو بچارنے لگے کہ پیچھے تو سنگھ بولتا ہے اور آگے اتھاہ جمنا بہ رہی ہی اب کیا کروں
ایسے کہہ بھگوان کا دھیان دھر جمنا میں پیٹھے جیوں جیوں آگے جاتے تھے تیوں تیوں ندی بڑھتی تھی جب
ناک تک پانی آیا تب تو یہ بہت گھبرائے انکو بیاکل جان سری کرشن نے اپنا پاؤں بڑھا ہونکار دیا چرن
چھوتے ہی جمنا تھاہ ہوئی بسدیو پار ہو نند کے پور جا پہونچے وہاں کنواڑ کھلے پہتیر دھس کر دیکھیں
تو سب سوے پڑے ہیں دیوی نے ایسی موہنی ڈالی تھی کہ جسودا کو لڑکی ہونیکی بھی سدھ نہ تھی
بسدیو جی نے کرشن کو تو جسودا کے ڈھگ سلا دیا اور کنیاں کو لے جھٹ اپنا پنتھ لیا ندی اوتر کر پھر
تہاں پہنچے سو جہاں بیٹھی تھی دیوکی جہاں کنیاں دی وہ بالکے دسا کی سنتے ہی دیوکی ... ہو بولی ...

جو کنس نے مار ڈالے تو بھی کچھ چنتا نہین کیونکہ اس دشٹ کے ہاتھ سے تو بچا ۔

اتنی کتھا سنا کے سری شکدیو جی راجہ پریچھت سے کہنے لگے کہ جب سب بالک کو لے آتے تب کنواڑ جیون کے تیون بھڑ گئے اور دونون نے ہاتھ کی بیڑیان پھر لین کنیان رو اوٹھی روئے کی دھن سن پہرے والے جاگ اوٹھے تو اپنے اپنے شستر لے سادھان ہونے لگے نپٹ چوڑتے تھا شبد سن کے ہاتھی چنگھاڑا مانے سنگھ دہاڑنے اور کتنے بھوکنے تس سمے اندھیری رات کے بیچ برستے مین ایک رکھوالے نے ہاتھ جوڑ کنس سے کہا کہ مہاراج تمہارا بیری اوپجا یہ سن کنس مورچھت ہو گرا ۔

ادھیاے پانچوان کنس اور بسدیو دیوکا بندھن مین

بالک کا جنم سنتے ہی کنس ڈرتا کانپتا اوٹھ کھڑا ہوا اور کھڑگ ہاتھ مین لے گرتا پڑتا دوڑا اور بال کھولے دونون پانون بنت ڈویا دھکم دھکا کرتا جا بہن کے پاس پہنچا جب اوسکے ہاتھ سے لڑکی چھین لی تب وہ ہاتھ جوڑ بولی بھیا یہ دکھ مجھے اتنا دیتا ہے بن کاج کنیان مار کیون پاپ بڑھاتے کنس بولا جیتی لڑکی تم کو دینا تجھے جو بیاہیگا اسے سوا لیگا مجھے اتنا کہہ باہر آ جیون ہی چاہا کہ پچھاڑ کے پتھر پر پٹکے تیون ہی ہاتھ سے چھوٹ کنیان اکاش کو گئی اور پکار کے یہ کہتی گئی کہ ارے کنس مورکھ پٹکنے سے کیا ہوتا ہے تیرا بیری تو جنم لے چکا اب تو جیتا نہ بچے گا ۔

یہ سن کنس اچپتا کے پچھتا کے وہان آیا جہان بسدیو دیوکی تھے آتے ہی اونکے ہاتھ پانو کی بیڑیان کاٹ دی اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ مین نے بڑا پاپ کیا جو تمہارے پتر مارے یہ کلنک کیسے چھوٹے گا اس جنم مین میری گت ہو گی تمہارے دیوتا جھوٹے ہوئے جنہون نے کہا تھا کہ دیوکی کے آٹھوین گربھ مین لڑکا ہوگا سو نہ ہوا لڑکی ہوئی وہ بھی ہاتھ سے چھوٹ سورگ کو گئی اب دیا کر میرا دوکھ جی مین مت رکھو دیوتا کرم کا لکھا کوئی میٹ نہین سکتا اس سنسار مین آئے سے جینا مرنا سنجوگ بیوگ کا ہے جھوٹا جو گیانی ہین سو مرنا جینا سمان ہی جانتے ہین اور اگیانی شترو متر کر مانتے ہین تم بڑے سادھو ست بادی ہو جو ہمارے ہیت اپنے پتر لے آئے ۔

ایسی کہہ جب کنس بار بار ہاتھ جوڑنے لگا تب بسدیو جی بولے کہ مہاراج تم سچ کہتے ہو اسمین تمہارا کچھ دوش نہین بدھاتا نے یہی ہمارے کرم مین لکھا تھا یون سن کنس پرسن ہوا تب سے بسدیو دیوکی کو اپنے گھر لے آیا بھوجن کروا کے باگی پھرا کے بڑے آدر بھاو سے دونون کو پھر وہین پہونچا دیا اور پتری کی

کہا کہ دیبی کہہ گئی ہے کہ تیرا بیری برج مین جنما اس سے اب دیوتاؤن کو جہان پاؤ تہان مارو کیونکہ اونہین نے
مجھے چھوٹی بات کہی تہی کہ آٹہوین گربھہ مین تیرا شتر ہوگا منتری بولا کہ مہاراج اونکا مارنا کیا بڑی بات ہے وے تو
جنم کے بھکاری ہین جب آپ کوپ کیجیگا تب مین بہاگ جاوینگے اونکی کیا سامرتہہ ہے جو تمہارے سنمکہہ ہون برہما تو
آٹھہ پہر گیان دھیان مین رہتا ہے مہادیو بھانگ کھاے اندر کا کچہہ پرن ابہای رہا ناراین سو سنگرام نہین جانے
لچھمی کے ساتھہ رہتا ہے سکہہ مانے کنس بولا ناراین کو کہان پاوین وے کس بدہہ جیتین سو کہو منتری نے کہا مہاراج
جو ناراین کو جیتا چاہتے ہو تو برہمنکے گھر مین آٹھہ پہر اونکا باس رہتا ہے کا اب کرو ناس برہمن بیشنو جوگی جتی تپسی
سنیاسی بیراگی آدک جتنے ہرکے بھگت ہین تپ مین لڑکے سے لے بوڑھے تک ایک بہی جیتا نرہے یہ سن کنس نے
دوہان سے کہا تم سب جا مارو اگیا پا کر منتری اسیاے راچہس ساتھہ لے بدا ہو نگر مین جا گؤ برہمن بالک اور ہرکے بہگتونکو
کو چھل بل کر دہ ڈہونڈہ ڈہونڈہ مارنے لگا ۔

ادہیاے چہٹوان کرشن جنم اوتسو کی برنن مین

اتنی کتہا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ راجا ایک سمے نند جسودا نے پتر کے لیے بڑا تپ لیا تہا سو سری ناراین نے آکے
بردیا کہ تمہارے یہان جنم لے جاؤنگا جب بہادون بدی اشٹمی بدہہ بار کو آدہی رات کے سمے سری کرشن آئے تب
جسودا نے جاگتے ہی پتر کا مکھہ دیکہہ نند کو بلا آنند مانا او اپنا جیتب سپہل جانا ہوتے ہی اوٹہہ کر نند جی
نے نہا دہو اور جوتشیونکو بلا بہیجا وے اپنی اپنی پوتہی لے آئے سنکو آسن دے دے آدر مان سے بٹہانے
اونہون نے شاستر کے بدہہ سے شبہہ مہورت مہینا تتہہ دن نچھتر جوگ کرن ٹہرا کے لگن بچار مہورت سادہہ کے کہا کہ
مہاراج ہمارے شاستر کے بچار مین تو ایسا آتا ہے کہ یہ لڑکا دوسرا برہما ہو سب اسرونکو مار برج کا بہار اوتاریگا اور گوپی
کہاویگا سارا سنسار اسی کا جس گاویگا یہ سن نند جی نے چھپن کروڑ روپیے کے بہر تانبے کی پیٹہہ سمیت روا لکہہ
گؤ پاٹمبر اوڑہا سنکلپ کی اور اینک دان لے برہمن کو دہبنا دے دے اسیس لے بدا کیا تب نگر کے سب
سنگی ملہیونکو بلایا وے آے اپنا گن پرکاش کر نائنے باجنتری بجاتے ترتک ناچتے گاتے ڈہاڑی ڈہاڑن جس
بکہانتے اور جتنے گوکل کے گوال بال تہے وے بہی اپنی ناریون کے سر پر دہی کی مٹکیان لے بہانت بہانت کے
بہیکہہ بنای ناچتے گاتے نند کو بدہائی دینے آئے آتے ہی ایسا دہی کاندو کیا کہ سارے گوکل مین دہی ہی دہی کر دیا
جب دہی کاندو کہیل چکے تب نند جی نے سبکو کہلاے پلاے باگے پہرائے تلک کر پان دے بدا کیا ۔
اسیطرح سے کئی دن تک بدہائی رہی اس بیچ جسنے جتنا جس سے آئے جو جو مانگا سو سو پایا بدہائی سنسے

نشچنت ہو نند جی نے سب گوالون کو بلا کے کہا کہ بھائیو ہمنے سنا ہے کہ کنس بالک پکڑ منگواتا ہے بچا نیے کوئی دُشٹ کچھ لگا دے اس سے اوچت ہے کہ سب مل کچھ بھینٹ لے چلین اور برس دن کی دے آوین یہ بچن مان سب اپنے اپنے گھر سے دُودھ دہی ماکھن اور روپیے لائے گاڑیون مین لاد لاد نند کے ساتھ ہو کر گوکل سے چل متھرا آئے کنس سے بھینٹ کر بھینٹ دی کوڑی کوڑی چکاے بدا ہو جُہار کر اپنی اپنی باٹ لی جیون ہی جمنا تیر آے تیون ہی سماچار سُن بسدیو جی آ پہونچی نند جی مل کُسل چھیم پوچھ کہنے لگے کہ تمسا سگا ہمارا اس سنسار مین اور کوئی نہین کیونکہ جب ہمین بھاری بپت پڑی تب گربھوتی روہنی تمہارے یہان بھیج دی اوسکے لڑکا ہوا سو تمنے پال بڑا کیا ہم تمہارا اگن کہان تک بکھانین اتنا کہ پھر پوچھا کہو رام کرشن اور جسودا رانی انند سے ہین نند جی بولے آپکی کرپا سے سب بھلے ہین اور ہمارے جیون مول تمہاری بلدیو جی بھی کُسل سے ہین کہ جنکے ہونے تمہارے چرن پرتاپ سے ہمارے پتر ہوا پر ایک تمہارے ہی دُکھ سے ہم دکھی ہین بسدیو کہنے لگے ہتر بدھاتا سے کچھ نہ بسائے کرم کی ریکھا کسی سے مٹی نجاے اس سے سنسار مین آے دُکھ بپر پاے کون پچھتاے ایسا گیان جتا کے کہا چوپائی تم گھر جاہو بیگ آپنے ❊ کینہے کنس اوپدرو گھنے ❊ بالک ڈھونڈھ منگا دیے نیچ ❊ ہوے ساد ہو پر جاکے بیچ ❊ تم تو سب یہان چلے آے ہو اور کنس کے دُوت ڈھونڈھتے پھرتے ہین سنجانیے کوئی دشٹ گوکل مین جاے اوپادھ مچاوے یہ سنتے ہی نند جی اکلا کر سکو ساتھ لیے سوچتے متھرا سے گوکل کو چلے۔

ادھیاے ساتوان۔ پوتنا بدھ کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ ہے راجہ کنس کا منتری تو انیک راچھس ساتھ لیے مارتا پھرتا ہی تھا کہ کنس نے پوتنا نام راچھسی کو بھی بلا کر کہا کہ تو جا جد بنسیون کے جتنے بالک پاوے تتنے مار یہ سُن وہ پرسن ہو ونڈوت کر چلی تو اپنے جی مین کہنے لگی دوہا بھیے پوت ہین نند کے سو تو گوکل گاؤن ❊ چھل کر ابہین آن ہون گھی بن کے جاؤن ❊۔

یہ کہہ سولہ سنگار بارہ ابھوکھن کر گیج مین بکھ لگاے موہنی روپ بنا کپٹ کیے کمل کا پھول ہاتھ مین لیے بن ٹھن کے ایسی چلی کہ جیسے سنگار کیے لچھمی اپنے کنت پے جاتی ہو گوکل مین پہونچ ہنستی ہنستی نند کے مندر بیچ گئی اسے دیکھ سکے سب موہت ہو بھولی سی رہین یہ جا جسودا کی پاس بیٹھی اور کسل پوچھ اسیس دی کہ بیر تیرا کانہ جیوے کروڑ برس ایسی پریت بڑھا لڑکے کو جسودا کے ہاتھ سے لے جیون گود مین رکھ دُودھ پلانے لگی تیون سری کرشن

دونون ہاتھہ سے استھن پکڑ منہ لگا دبکے پران سمیت دودھ پینے تب تو ات بیاکل ہوئی پوتنا پکاری کہ ہا جسودا تیرا پوت منگھہ نہین یہ ہی جم دوت جو ری جان مین نے سانپ پکڑا جو اسکے ہاتھہ سے بچ جیتی جاونگی تو پہیر گوکل مین کبھی نہ آونگی یون کہہ بھاگ گانون کے باہر آئی پہ کرشن نے نہ چھوڑا ندان اوسکا جی لیا وہ پچھاڑ کھاے ایسی گری جیسے آکاس سے بجر گرے ات شبدہ سن روہنی اور جسودا روتی پیٹتی وہین آئین جہان پوتنا دو کوس مین مری پڑی تھی اور اونکے پیچھے سب گانون اوٹھہ دھایا دیکھین تو کرشن اوسکا دودھ چھاتی پر چڑھے پی رہے ہین جھٹ پٹ اوٹھاے منہ چوم ہردے سے لگاے گھر لے آئی گنیونکو بلاے جھاڑ پھونک کرانے لگی اور پوتنا کے پاس گوپی گوال کھڑے آپسمین کہہ رہے تھے کہ بھائی اسکے گرنیکا دھماکا سن ہم ایسے ڈرے ہین جو چھاتی اب تک دھڑکتی ہے نجانیے بالک کی کیا گت ہوئی ہوگی اتنے مین متھرا سے نندجی آئے تو دیکھے کیا ہین کہ ایک راچھسی مری پڑی ہی اور برج باسیون کی بھیڑ گھیرے کھڑی ہی پوچھا یہ اوپادہ کیسی ہوئی وہ کہنے لگے کہ مہاراج پہلے تو ات سندری ہو تمہارے گھر اسیس دیتی گئی اسے دیکھہ سب برجناری بھول رہین یہ کرشن کو لی دودھ پلانے لگی پیچھے ہم نہین جانتے کیا گت ہوئی اتنا سن نندجی بولے بڑی کشل بھئی جو بالک بچا اور یہ گوکل پر نہ گری نہین تو ایک جنتیا نہ رہتا سب اسکے نیچے دب مرتے یون کہہ نندجی تو گھر آئے دان پن کرنے لگے اور گوالون نے پھرسے پھاوڑی کدار کلہاڑون سے کاٹ کاٹ پوتنا کے ہاڑ گوڑ تو گڑہے کھود کھود گاڑ دیے اور ماس چام اکٹھا کر پھونک دیا اوسکے جلنے سے ایک ایسی سگندھ پھیلی کہ جسنے سارے سنسار کو سگندھ سے بھر دیا اتنی کتھا سن راجہ پریکھت نے شکدیوجی سے پوچھا کہ مہاراج یہ راچھسی مہا ملین ماس کی کھانے والی اوسکے سریر سے سگندھ کیسے نکلی سو کرپا کر کہو منی بولے راجہ سری کرشن چندر نے دودھ پی اوسے مکت دی اس کارن سگندھ نکلی۔

ادھیای آٹھوان سکٹ توڑنے اور ترناورت کے بدھ کے برنن مین

سری شکدیو مُنی بولے دھرماتما جب چھکڑا توڑ موہن بیٹھے پر یونکہت سواے چار بدہاے ریت سب کر جسودا مائے جب ستائیس دن کے ہر ہوئے تب نندجی نے سب برہمن اور برج باسیونکو نیوتا بھیجدیا وے آے تھین آدر مان کر بٹھانے لگے برہمنون کو تو بہت سا دان دہرم بدا کیا او بھایونکو باگے بہرا ے کھٹ رس بھوجن کرانے لگے تس سمے جسودا رانی پہ پنتی تھی سو ہنی ٹہل کرتی تھی برج باسی ہنس ہنس کھا رہے تھے گوپیان گیت گا رہی تھین سب آنند سے ایسے مگن تھے کہ سری کرشن کی سرت کسیکو بھی نہ تھی اور کرشن ایک بھاری چھکڑے کے نیچے پالنے مین

اچیت سوتے تھے کہ اسمین سبھ کچھ ہو جاگے یہ تو ان کے آگے نہین تب برجباسی رونے لگے اور بلک بلک چاوا دیکھنے
اوسی او سمر اوڑتا ہوا ایک ٹھیس آنکلا کرشن کو اکیلا دیکھا اپنے من مین کہنے لگا کہ یہ تو کوئی بڑا بلی آیا ہے
یہ آج مین اس سے پوتنا کا بیر لونگا یون ٹھان سکٹ مین آن بیٹھا تب ہے اوسکا نام سکٹاسر ہوا جب
گاڑی چرچرا کے ہلا تب سری کرشن نے بلنگ سے ایک ایسی لات ماری کہ وہ مر گیا اور ٹوٹ ٹوٹ
ہو گرا تو جتنے باسن دودہ دہی کے تھے سب پھوٹ چور ہو گئے اور گورس کی ندی سی بہ نکلی کا ڈھم کے ٹوٹنے
اور باسنون کے پھوٹنے کا شبد سن سب گوپی گوال دوڑ آئے آتے ہی جسودا نے کرشن کو اوٹھا کے چوم
چھاتی سے لگا لیا یہ چرچ دیکھ سب آپسمین کہنے لگے آج بدہاتا نے بڑی کسل کی جو بالک بچ رہا اور سکٹ ہی ٹوٹ گیا
اتنی کتھا سنا کے سری شکدیو جی بولے ہے راجہ جب کرشن پانچ مہینے کے ہوئے تب کنس نے ترناورت کو پٹھایا وہ
بگولا ہو گوکل مین آیا نند رانی کرشن کو گود مین لیے آنگن مین بیٹھی تھی کہ یکایک کانہ ایسے بھاری ہوئے جسودا
نے مارے بوجھ کے گود سے نیچے اوتارے اتنے مین ایک ایسی آندھی آئی کہ دن کی رات ہو گئی اور لگے پیڑ اوکھڑ اوکھڑ
گرنے چھپر اوڑنے تب بیاکل ہو جسودا جی سری کرشن کو اوٹھانے آئین پر وے نہ اوٹھے جیون ہی انکے سریر
سے انکا ہاتھ الگ ہوا تیون ہی ترناورت آکاس کو لے اوڑا اور من مین کہنے لگا کہ آج اسے بن مارے نہ رہونگا۔
وہ تو کرشن کو لیے یہ بچار وہان کرتا تھا یہان جسودا جی نے جب آگے نہ پایا تب رو رو کرشن کرشن کر پکارنے
لگی اونکا شبد سن سب گوپی گوال اسی ساتھ ہو ڈھونڈھنے کو دوڑے اندھیرے مین اٹکلات ٹٹول ٹٹول
چلتے ہے تسپر بھی ٹھوکر کھا کے گر گر پڑتے تھے چوپائی برج بن کوئی دھنہ نند ڈھونڈین بات۔ دہی بھوئی
بولین پہ نند سیکھہ دہین کرین پکار۔ ٹیرین گوپی گوپ اپار۔ جب سری کرشن نے نند جسودا سمیت سب
برجباسیون کو دکھت دیکھے تب ترناورت کو پھیرا کے آنگن مین لا سلا پر دے پٹکا اوسکا جی دیہ سے نکل گیا
آندھی تھم گئی اوجالا ہوا سب بھولے بھٹکے گھر آئے دیکھین تو راچھس آنگن مین مرا پڑا ہے اور سری کرشن چھاتی پر
کھیل رہے ہین آتے ہی جسودا نے اوٹھا کنٹھ سے لگا لیا اور بہت سا دان برہمنون کو دیا۔

ادھیای نواں گرگ منی کا آنا اور کرشن کے نام رکھنے کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ ہے راجہ ایکدن بسدیو نے گرگ منی کو جو بڑے جوتشی اور جدبنسیون کے پروہت
تھے بلا کر کہا کہ تم گوکل جا لڑکے کا نام رکھہ آؤ وہان گئی روہنی کے گربہ سے ہمارا پوت ہوا ہے تو کہتی ہے
کیسا بلی کہا نام اور نندجی کے پتر ہوا ہے سو بھی تمھے بلانے گئے ہین سنتے ہی گرگ منی پرسن ہو گوکل

اور گوکل کے نکٹ جا پہونچے تس سمے کسی نے نند جی سے آ کہا کہ جدبنسیون کے پروہت گرگ منی جی آتے ہین یہ سن نند جی آنند سے گوال بال سنگ کر بھینٹ لے اوٹھ دھائے اور پانمبر کے پانوڑے ڈالتے باجے گاجے سے لے آئے پوجا کر آسن پر بٹھائے چرنامرت لے استری پرکھ ہاتھ جوڑ کہنے لگے مہاراج بڑے بھاگ ہمارے جو آپ نے دیا کر درشن دے گھر پوتر کیا تمھارے پرتاپ سے دو پتر ہوئے ہین ایک روہنی کے ایک ہمارے کرپا کر انکا نام دھریے گرگ منی بولے کہ ایسے نام رکھنا اوچت نہین کیونکہ جو یہ بات پھیلی کہ گرگ منی گوکل مین لڑکون کے نام دھرنے گئے ہین اور کنس سن پاوے تو وہ یہ جانیگا کہ دیوکی کے پتر کو بسدیو کے متر کے یہان کوئی پہونچا آیا ہے اسی لیے گرگ پروہت گیا ہے یہ سمجھ مجھے پکڑ منگوا دیگا اور تمھارے پر بھی کیا اوپادھ لاوے اس سے تم پھیلاو کچھ مت کرو چپ چاپ گھر مین نام دھروا لو نند بولے گرگ جی تمنے سچ کہا اتنا کہ گھر کے بھیتر لیجا سے بٹھایا تب نند جی سے گرگ منی نے دونون کے جنم کی تتھ اور سمے لگن سادھ نام ٹھہرا کے کہا سنو نند جی بسدیو کی ناری روہنی کے پتر کے تو اتنے نام ہونگے سنکرشن ریوتی رمن بلداؤ بلرام کالندی بھیدن ہلدھر بل بیر اور کرشن روپ جو تمھارا لڑکا ہے اوسکے نام تو اگنت ہین پر کسی سمے بسدیو کے یہان جنما اس سے باسدیو نام ہوا اور میرے بچار مین آیا ہے کہ یہ دونون بالک تمھارے چارون جگون مین جب جنمے ہین تب ساتھ ہی جنمے ہین نند جی بولے انکے گن کہو گرگ منی نے اوتر دیا یہ دوسرے بدھاتا ہین انکی گت کچھ جانی نہین جاتی پر مین یہ جانتا ہون کہ کنس کو مار بھوم کا بھار اوتارینگے ایسے کہہ گرگ منی چپ چاپ چلے گئے اور بسدیو سے جا سب سماچار کہے آگے دونون بالک گوکل مین دن دن بڑھنے لگے اور بال لیلا کر نند جسودا کو سکھ دینے نیلے پیلے جھنگلے پہنے ماتھے پر چھوٹی چھوٹی لڑیان بکھری ہوئین تا پیٹ گنڈے باندھے کٹھلے گلے مین ڈالے کھلونے ہاتھون مین لیے کھیلتے آنگن کے بیچ گھٹنون چل چل کر گر پڑتے اور توتلی باتین کرتے روہنی اور جسودا پاچھے لاگی پھرین اسلیے کہ مت کہین لڑکے کسی سے ڈر ٹھوکر کھا کر گرین جب چھوٹے چھوٹے بچھڑون اور بچھیون کی پوچھ پکڑ پکڑ اوٹھین اور گر گر پڑین تب جسودا اور روہنی ات پیار سے اوٹھا کے چھاتی سے لگائے دودھ پلائے بھانت بھانت کے لاڈ لڑا دین۔

جب سری کرشن بڑے بھئے تو ایک دن گوال بال ساتھ لے برج مین دودھ ماکھن کی چوری کو چوپائی سوتے گھر مین ڈھونڈھنے جائے ۔ جو پاوے سو وے لوٹائے ۔ جنہین گھر مین سوتی پاوین پٹکی دھری ڈھکی اوٹھالاوین ۔ جہان چھینکے پر رکھا دیکھین تہان پیڑھے پر پیڑھا پیڑھے پر اوکھل دھر

ساتھی کو کھڑا کر اوسکے اوپر چڑھ اوتارلین کچھہ کھاوین اور کچھہ لڑھاوین ایسے گوپیون کے گھر گھر نت چوری
کراوین —

ایکدن سب نے منتا کیا اور کہہ مین موہن کو آنے دیا جو گھر بھیتر بیٹھہ جائین کہ ماکھن دہی چراوین تو
جاے پکڑ کر کہا کہ چوپائی دن دن آتے تھے نس بھور ۞ اب کہان جاوگے ماکھن چور ۞ یون کہہ جب سب
گوپی مل کنھیا کو لیے جسودا کے پاس اولہنا دینے چلین تب سری کرشن نے ایسا چھل کیا کہ اوسکے
لڑکے کا ہاتھہ اوسے پکڑا دیا اور آپ دوڑ اپنے گوال بالون کا سنگ لیا وے چلی چلی نندرانی کے نکٹ آی
پانون پڑ پڑ بولین کہ جو تم بلاگ نہ مانو تو ہم کہین جیسی کچھہ اودہاد ہو کرشن نے ٹھانی ہے دودہ دہی
ماکھن مہی بچے نہین برج مانجھہ ۞ ایسی چوری کرت ہین پھرت بھور اور سانجھہ ۞ جہان کہین دھرا ڈھکا
پاتے ہین تہان سے نڈھرک اوٹھا لاتے ہین کچھہ کھاتے ہین کچھہ لٹاتے ہین جو کوئی انکے مکھہ مین دہی
لگا بتاوے اوسے اولٹ کر کہتے ہین کہ تونے ہی تو لگایا ہے اس بھانت نت چوری کراتے تھے آج ہمنے
پکڑ پایا سو تمہین دکھانے لائین ہین جسودا بولی بیر تم کسکا لڑکا پکڑ لائی کل سے تو گھر سے باہر بھی نہین
نکلا میرا کنور کنھائی ایسا ہی سچ بولتے ہو یہ سن اور اپنا ہی بالک ہاتھہ مین دیکھہ لجاے رہین تہان جسودا جی
نے کرشن کو بلا کے کہا کہ بیٹا تم کسو کے یہان مت جاؤ جو چاہو سو گھر مین سے لے آؤ چوپائی سنکے کانہہ
کمت تتراے ۞ مت میا تو ان پتیاے ۞ جھوٹی گوپی جھوٹو بولین ۞ میرے پیچھے لاگی ڈولین ۞ کہین
دوہنی بچھڑا ایکڑا وتی ہین کبھی گھر کی ٹہل کراتی ہین مجھے دوارے رکھوارے بٹھاے اپنے کاج کو جاتی ہین
جھوٹ موٹ آے تمسے لگاتی ہین یون سن گوپی مسکاے مسکاے دیکھہ دیکھہ چلی گئین آگے ایک دن کرشن
بلرام سکھاون کو سنگ لے گھر مین کھیلتے تھے کہ جو کانہہ نے مٹی کھائی تو ایک سکھا نے جسودا سے جا لگائی وہ کرتعم
ہاتھہ مین چھڑی لی اوٹھہ دھائی ماکو رس بھری آتے دیکھہ منہہ پونچھہ ڈر کر کھڑے ہو رہے اوسنے جاتے ہی کہا کیون رے
تونے ماٹی کھائی کرشن ڈرتے کانپتے بولے ماتجھسے کسنے کہا وہ بولی تیرے سکھا نے تب موہن نے کوپ کر سکھا سے
کہا کیون رے تونے مٹی کیون کھائی ہے وہ ڈر کر بولا بھیا مین تیری بات کچھہ نہین جانتا کیا کہونگا جو کانہہ سکھا سے
تبلانے لگے تو جسودا رانی اونھین جا پکڑا تب کرشن کہنے لگے میا تو مت رسیاے کہین منکھہ بھی مٹی کھاتے ہین
وہ بولی مین تیری اٹپٹی بات نہین سنتی جو سچا ہے تو اپنا مکھہ دکھا جو سری کرشن نے مکھہ کھولا تو اوسمین تین
لوک درشٹ آئی تب جسودا کو گیان ہوا تو من مین کہنے لگی کہ مین بڑی مورکھہ ہون جو تر لوکی ناتھہ کو اپنا سُت کر

مانتی ہوں —

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی راجہ پریچھت سے بولے کہ ہے راجہ جب نندرانی نے ایسا جانا تب سہرنے اپنی مایا پھیلائی تب موہن کو جسودا پیار کر کنٹھ لگائے گھر لے آئی —

ادھیاے دسواں دام بندھن کی برنن

ایکدن دہی متھنے کی بیریا جان جب نندرانی اوٹھی اور سب گوپیوں کو جگائے بلایا وہ آئیں گھر جھاڑ بہار لیپ پوت کے اپنی اپنی متھانی لے رہی تھیں لیکن تہاں نند مہری بھی ایک بڑا مٹکا کو راجہ والا دہی بیر رکھ دیو کی بجھیا — اور ... کی نہنگا ... کی ٹکی وہ ہیڑیاں باجہ باجہ رام کرشن کے جیسے بلونی بیٹھی تس سمے دہی متھنے کا شبد ایسا نند کے گھر ہو رہا تھا جیسے میگھ گرجتا ہو اتنے مین کرشن جاگے تو رو رو ماں کر پکارنے لگے اور پکار پکار کہنے نہ سنا تب آپ ہی چل کے نکٹ آئے اور آنکھین ڈبڈبائے ٹھسک ٹھسک تتلائے تتلائے کہنے لگے کہ ماں تجھے کتی بیر بلایا پر تو مجھے کلیوہ دینے نہ آئی تیرا کاج ابتک نہیں نبڑا اتنا کہہ مچل بیچ رئی چرڑوے سے نکال دونوں ہاتھ ڈال لگے ماکھن کاڑھ کاڑھ پھینکنے انگن لتھیڑنے اور پانون پٹک پٹک انچل کھینچ کھینچ رونے تب نندرانی گھبرائی جھنجلا کے بولی بیٹا یہ کیا چال نکالی چھوڑ پائی چل اوٹھ تجھے کلیوہ دوں ۔ کرشن کہا اب میں نہیں لوں ۔ پہلے کیوں نہیں دینہو مائی ۔ اب تو میری لے بلاے ۔ نداں جسودا نے پھسلا کے پیار کر منہ چوم گود میں اوٹھا لیا اور دودھ ماکھن روٹی لے کر کھلانے لگی —

اس بیچ ایک گوپی نے آ کہا کہ تم تو یہاں بیٹھی ہو وہاں چولھے پر سے سب دودھ اوبھن گیا یہ سنتے ہی جھٹ کرشن کو گود سے اوتار اوٹھ دھائی اور جا کے دودھ بچایا یہاں کانہہ دہی مہی کے باسن پھوڑ ریئی توڑ ماکھن بھری کموری لے گوال بالوں میں آ ایک اوکھل اوندھا دھر پایا تس پر جا بیٹھے اور چاروں اور سکھاوں کو بٹھلانے لگے آپس میں ہنس ہنس بانٹ بانٹ ماکھن کھانے —

اسمیں جسودا دودھ اوتار آ دیکھے تو آنگن اور دالان میں دہی مہی کی کیچ ہو رہی ہے تو ... سمجھ ہاتھ میں چھڑی لے نکلی اور ڈھونڈھتی ڈھونڈھتی وہاں آئی جہاں سری کرشن منڈلی بنائے ماکھن کھلا رہے تھے جاتے ہی پیچھے سے جو کر دھر آ تو ہر ما کو دیکھتے ہی سو کر لگے کہنے کہ ماں گورس کسنے لٹایا میں نہیں جانوں مجھے چھوڑ دے ایسے دین بچن سن جسودا ہنس کر ہاتھ سے چھڑی ڈال اور آنند میں مگن ہو برہ کی رس کنٹھ لگا سی گھر لائے کرشن کو اوکھل ہی باندھنے لگی تب سری کرشن نے دیسا کیا کہ جس رسی سے باندھی وہی چھوٹی ہوئی

جسودا نے سارے گھر کی رسیان منگائین تو بھی باندھے نہ گئے نندان ماکو دکھت جان آپ ہی بندھائی دیے نند رانی باندھ گوپیو ناکھولنے کی سوگنہ دے پھیر گھر کی ٹہل کرنے لگی۔

ادھیای گیارھوان جملا ارجن کی موچھ کی برنن مین

سری شکدیو جی بولے ہے راجہ سری کرشن چندر کو پورب جنم کی سدہ آئی کہ کبیر کے بیٹون کو نارد نے شاپ دیا ہے تنکا اودّہار کیا چاہیے یہ سن راجہ پریچھت نے شکدیو جی سے پوچھا کہ مہاراج کبیر کے پترونکو نارد مُن نے کیسے شاپ دیا تھا سو سمجھا کر کہو شکدیو جی بولے نل کوبر نام کبیر کے دو بیٹے کیلاس مین رہی سو شیو کی سیوا کر کے ات دھنوان ہو لیے ایک دن استریون ساتھ دے بن بہار کو گئے وہان جاے کر پی مدماتی بھئے تب ناریون سمیت ننگے ہو گنگا مین نہانے لگے اور گل میان ڈال انیک انیک بھانت کی کلولین کرتے تھے کہ اتنے مین تہان نارد مُن آنکلے انہین دیکھتے ہی تو ناریون نے نکل کپڑے پہنے اور وے متوارے وہان ہی کھڑے رہے انکی دشا دیکھ نارد جی من ہی من کہنے لگے کہ انکو دھن کا گرب ہوا ہے اسی سے مدماتے ہو کام کرودھ کو سکھ کر مانتے ہین نردھن منکھ کو ابھمان کا دھن نہین ہوتا اور دھنوان کو دھرم ادھرم کا بچار کہان ہے مورکھ جھوٹی دیہہ پر بھولے سینت کو تم دیکھ کے بھولے اور سادھو جن مدھن مین نہ ڈالے سینت پیٹ ایک سم جانے اتنا کہ نارد مُن نے اونہین شاپ دیا کہ اس پاپ سے تم جا گوکل مین برچھ ہو جب سری کرشن اوتار لینگے تب تمھین مکت دینگے ایسے نارد مُن نے اونہین شاپ دیا تھا تسی سے گوکل مین آ روکھ ہوئی اونکا نام جملا ارجن ہوا۔

اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج اسی بات کی سرت کر سری کرشن اوکھلی کو گھسیٹتے وہان لیگئے جہان جملا ارجن پیڑ تھے جاتے ہی وے دونون ترو کے بیچ اوکھل کو اڑا ڈال ایک ایسا جھٹکا مارا کہ وے دونون جڑ سے اوکھڑ گئے اور اونمین سے دو پرکھ اتی سندر نکل ہاتھ جوڑ استت کرنے لگے کہ ہے ناتھ تم بن ہم سے پاپیون کی سدھ کون لے سری کرشن بولے سنو نارد مُن نے تم پر بڑی کرپا کی جو گوکل مین مکت دی اونہین کی کرپا سے تمنے مجھے پایا اب بر مانگو جو تمھارے من ہو جملا ارجن بولے کہ دینا ناتھ یہ نارد جی کی ہی کرپا ہے جو آپکے چرن پرسے اور درشن کیا اب ہمین کسی بات کی اچھا نہین پر اتنا ہی دیجئے جو سدا تمھاری بھکت ہردے مین رہے یہ سن بر دے ہنس کر سری کرشن چند نے اونہین بدا کیا۔

ادھیای بارھوان بتساسر اور بکاسر بدھ کی برنن مین

سری شکدیو مُن بولے کہ راجہ جب وے دونون ترو گرے تب اونکا شبد سن نند رانی گھبرا کر دوڑی وہان آئین جہان سری کرشن کو اوکھل سے باندھ گئی تھین اور اونکے پیچھے سب گوپی گوال بھی آئے جب

کرشن کو وہان نپایا تب بیاکل ہو جسودا موہن موہن پکارتی اور کہتی چلی کہان گیا باندھا تھا مائی کہین کسی نے دیکھا میرا کنور کنہائی اتنے مین سامنے سے آ ایک بولی برج ناری کہ دو پیڑ گرے تہان سبھے مرا ری یہ سن سب آگے جاے دیکھین تو سچ ہی برچھ اوکھڑے پڑے ہین اور کرشن تنکے بیچ اوکھلی سے باندھے سکڑے بیٹھے ہین جاتی ہی نند مہرنے اوکھل سے کھول کرشن کو روکر گلے سے لگالیا اور سب گوپیان ڈرا جان لگین چٹکی تالی دے دے ہنسانے نند اوپ نند آپسمین کہنے لگے کہ یہ جگان جگ کے جمے ہوئے رُوکھ کیسے اوکھڑ پڑے یہ اچنبھا جی مین آتا ہے کچھ بھید انکا سمجھا نہین جاتا اتنا سُنکے ایک لڑکے نے گرنیکا بیورا جیون کا تیون کہا پر کسیکے جی مین نہ آیا ایک بولا یہ بالک اس بھید کو کیا سمجھین دوسرا بولا کہ اچت یہی ہو ہر کی گت کون جانے ایسی اینک بھانت کی باتین کر سری کرشن کو لیے سب آنند سے گوکل مین آئے تب نند جی نے بہت دان پن کیا۔

کتنے ایک دن بیتے کرشن کا جنم دن آیا تو جسودا رانی نے سب کُٹمب کو نیوت بُلایا اور منگلاچار کر برس گانٹھ باندھی جب سب مل جیون بیٹھے تب نند رائے بولے سنو بھائیو اب اس گوکل مین رہنا کیسے بنے دن دن ہونے لگے اُپدر وکہو چلو کہین ایسے ٹھور جا دین جہان ترن جل کا سُکھ پاوین اوپ نند بولے بندرابن جا بسیے تو آنند سے رہیے یہ بچن سن نند جی نے سبکو کھلاے پلاے پان دے تُرت ہی ایک جوتشی کو بُلا کے جاترا کا مہورت پوچھا اوسنے بچار کر کہا اسی دسا کا جاترا گوکل کا دن آت اوتم ہے باَئین جوگنی پیچھے دساسول اور سُکھ چندرمان ہے آپ نرسنکہ ہو بھور ہی پرستھان کیجیے۔

یہ سن لپتی سمے سب گوپی گوال اپنے اپنے گھر گئے پر سبیرے ہی اپنی اپنی اسباب بھار گاڑون پر لاد لاد اکٹھے بھئے تب کُٹمب سمیت نند جی بھی ساتھ ہو لیے اور چلے چلے ندی اوتر سانجھ سمے جا پہونچے برنداوی کو مناہر برندابن بسایا تہان سب سُکھ چین سے رہنے لگے۔

جب سری کرشن پانچ برس کے ہوئے تب ما سے کہنے لگے کہ مین بچھڑے چراونے جاؤنگا تو بلدیو سے کہدے مجھے بن مین اکیلا نہ چھوڑے وہ بولی پوت بچھڑے چراونے والے بہت ہین داس تمہارے تم مت پل بھر اوٹ ہو میرے نین آگے سے پیارے کانہ بولے جو مین بن مین کھیلنے جاونگا تو کھانیکو کھاونگا نہین تو نہین یہ سن جسودا نے گوال بالونکو بلا کے کرشن بلرام کو سونپ کر کہا کہ تم بچھڑے چراونے دور مت جائیو اور سانجھ ہوتے دونو کو سنگ لے گھر آئیو بن مین اکیلے مت چھوڑیو ساتھ ہی ساتھ رہیو تم انکے

رکھوارے ہوئیسی کہ کلیو دے ام کرشن کو اونکے سنگ کر دیا۔

مارا جانا تبساسر راچھس کا سری کرشن کے ہاتھہ سے



وے جا کے جمنا کے تیر بچھڑے چرانے لگے اور گوال بالون مین کھیلنے کہ اتنے مین کنس کا پٹھایا کپٹ روپ کیے تبساسر آیا اوسے دیکھتے ہی سب بچھڑے ڈر جدھر تدھر بھاگے تب سری کرشن نے بلدیو جی کو سین سے جتایا کہ بھائی یہ کوئی راچھس آیا آگے جیون وہ چرتا چرتا گھات کرنیکو نکٹ پہونچا تو سری کرشن نے پاون پکڑ پھیرا کر ایسا پٹکا کہ اوسکا جی گھٹ سے نکل گیا تبساسر کا مرنا سن کنس نے بکاسر کو بھیجا وہ برندابن مین آ اپنی گھات لگا کے جمنا کے تیر پربت سم جا بیٹھا اوسے دیکھ مارے بھے کے گوال بال کرشن سے کہنے لگے کہ بھیا یہ تو کوئی راچھس بگلا بن آیا ہے اسکے ہاتھ سے کیسے بچین گے۔ یہ تو ادہر کرشن سے ایسی کہتے اور ادہر وہ جی مین یہ بچارتا تھا کہ آج اسے بنا مارے نہ جاؤنگا اتنے مین جو سری کرشن اوسکے نکٹ گئے تو اوسنے اونھین چونچ سے اوٹھا مونہ مونڈ لیا گوال بال بیاکل ہو چارون اور دیکھ دیکھ رو رو پکار پکار کہنے لگے ہای ہاے یہان تو ہلدھر بھی نہین ہین ہم جسودا سے کیا جا کے کہین گے انکو ات دکھت دیکھ سری کرشن ایسے تتے ہوئے کہ وہ مکھ مین رکھ نہ سکا جیون اوسنے اونھین اوگلا تیون انھون نے اوسے چونچ پکڑ توڑ پاؤن تلے دبا لیے

چھوڑ دالا اور بچھڑے گھیر سکھاؤنکو ساتھہ لیے ہنستے کھیلتے گھر آئے ۔

ادھیای تیرھوان اگھاسر بدہ کے برنن مین

سری شکدیوجی بولے کہ سنو مہاراج پرات ہوتے ہی ایکدن سری کرشن بچھڑے چرانے بن کو چلے تنکے ساتھہ گوال بال بھی اپنے اپنے گھر سے چھانک لے لے ہو لیے اور بن مین جاے چھانک دھر بچھڑے چرنیکو چھوڑ لگے گھری گیرو سے تن چیت چیت بن کے پھل پھولون سے گہنے بناو بناے پہن پہن کھیلنے اور پشو پکھچھی کی بولی بول بول بھانت بھانت کے کھیل کر کر نلچنے گانے لگے ۔

اتنے مین کنس کا پٹھایا اگھاسر نام ایک اچھس آیا سو آت بڑا اجگر ہو مکھہ پسار بیٹھا اور سب سکھا سمیت سری کرشن بھی کھیلتے کھیلتے وہین جا نکلے جہان وہ گھات لگائے منہ باے بیٹھا تھا او سے دیکھہ گوال بال لگے آپسمین کہنے کہ بھائی یہ تو کوئی بڑا بھاری ہی کہ جسکی کندرا اتنی بڑی ہے ایسے کہتے بچھڑے چراتے او سکے پاس پہونچے تب ایک لڑکا او سکا کھلا منہ دیکھہ بولا کہ بھائی یہ تو کوئی اَت بھیانی گوپھا ہے اسکے بھیتر نہ جاوینگے ہمین تو دیکھتے ہی ڈر لگتا ہی پھر تو نام کہہ سکھا بولا چلو اسمین دھس چلین کرشن سنگ ہوتے ہم کیون ڈرین جو کوئی اسر ہوگا تو بکاسر کی ریت سے مارا جاے گا ۔

یون سب سکھا کھڑے باتین کرتے تھے کہ او سنے ایک ایسی لمبی سانس کھینچی جو بچھڑون سمیت سب گوال بال اوڑکے او سکے مکھہ مین جا پڑے بکھہ بھری تاتی بھاپھہ جو لگی تو بیاکل بچھڑے لگے چلانے اور سکھا پکارنے کہ ہے کرشن پیارے بیگ سدہ لے نہین تو سب جل مرتے ہین اونکی پکار سنتے ہی آتر ہو سری کرشن بھی او سکے مکھہ مین پڑ گئے او سنے پرشن ہو اپنا منہ موند لیا یہان سری کرشن نے اپنا سریر اتنا بڑھایا کہ او سکا پیٹ پھٹ گیا سب بچھڑے اور گوال بال نکل پڑے تس سمین آنند کر دیوتاؤن نے پھول اور امرت برسا ئے سبکی تپن ھرلی تب گوال بال سری کرشن سے کہنے لگے کہ بھیا اس اسر کو مار آج تو تو نے بھلے بچائے نہین سب مر چلے تھے ۔

ادھیای چودھوان برھما کی بچھہ ہرنے اور سری کرشن کی مایا کرنے کے برنن مین

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج ایسے اگھاسر کو مار سری کرشن چند بچھڑے گھیرے سکھاؤنکو ساتھہ لے آگے چلے کتنی ایک دور جاے کدم کی چھانھہ مین کھڑے ہو بنسی بجاے سب گوال بالون کو بلاے کہا کہ بھیا یہ بھلی ٹھور ہے اسے چھوڑ آگے کہان جائین بیٹھہ یہین چھاکین کھائین سنتے ہی اونھون نے

بچھڑے تو چرنے کو ہانک دیئے اور آگ ڈھاک بڑ کدمب کمل کے پات لائے کیتل دونے بنائے چھاک
سہار سری کرشن کے چاروں اور پانت کی پانت بیٹھ گئے اور اپنی اپنی چھاکین کھول کھول لگے آپس مین پروسنے
جب پروس چکے تب سری کرشن چندر سبکے بیچ مین کھڑے ہو کے اپنے آپ کو اوڑھا کے کھانے لگے اگیا دی
وے کھانے لگے تینن مور مکٹ دھرے بن مال گرے لکٹیا لیے تربھنگی چھب کیے پیتامبر پہرے پیت اوڑھے
ہنس ہنس سری کرشن بھی اپنی چھاک سے سبکو کھلاتے تھے اور ایک ایک نیوالی سے اوٹھاے اوٹھائے
چاکھ چاکھ کھٹے میٹھے چرپرے کا سواد کہتے جاتے تھے اور اوس منڈلی مین ایسے سوہانے لگتے تھے
کہ جیسے تارون مین چندرمان تس سمے برہما آدی سب دیوتا اپنے اپنے بوانون مین بیٹھے آکاس سے گوال
منڈلی کا سکھ دیکھ رہے تھے کہ تینن سے آئے برہما سب بچھڑے چرا لیگیا اور یہان گوال بالون نے کھاتے
کھاتے چنتا کر سری کرشن سے کہا کہ بھیا ہم تو نچنتائی سے بیٹھے کھا رہے ہین نجانیے کہ بچھڑے
کہان نکلگئے ہونگے چوپائی تب گوالن سے کہت کنہائی، تم سب جیوت رہیو بھائی، جن کوئی اوٹھے
کرے اوسیر، سبکے بچھڑے لاؤن گھیر،
ایسی کہہ کتنی ایک دور بن مین جائے جب جانا کہ یہانسے بچھڑے برہما ہر لیگیا تب سری کرشن ویسے
ہی اور بنائے لائے یہان آئے دیکھین تو گوال بالون کو بھی اوٹھائے لیگئے ہین پھر اونھون نے وے
بھی جیسے تھے تیسے ہی بنائے اور سانجھ ہوئی جانکر سبکو ساتھ لے برندابن آئے گوال بال اپنے گھر
گئے پر کسینے یہ بھید نجانا کہ یے ہمارے بالک اور بچھڑے نہین ہرن اور دن دن مایا بڑھتی چلی —
اتنی کتھا سنائے سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج وہان برہما گوال بال بچھڑون کو لیجاے ایک پربت
کے کندرا مین بھر اوسکے منہ پر پتھر کی سلا دھر بھول گیا اور یہان سری کرشن چندر نت نئی نئی لیلا کرتے تھے
اسمین ایک برس بیت گیا تب برہما کو سدھ ہوئی تب من مین کہنے لگا کہ میرا تو ایک پل بھی نہین
ہوا پر نرکا ایک برس ہوگیا اس سے چل دیکھا چاہیے کہ برج مین گوال بال بچھڑون بن کیا
گت بھئی یہ بچار اوٹھکر وہان آیا جہان کندرا مین سبکو موند گیا تہا سلا اوٹھا کر دیکھے تو لڑکے
اور بچھڑے گھور نیندرا مین سوئے پڑے ہین وہان سے چل برندابن مین آئے بالک اور بچھڑے
سب کے سب جیون کے تیون دیکھ اچنبھے ہو کہنے لگا کیسے گوال بچھڑے لے آئے کیسے یہ کرشن اوپجائے
اتنا کہہ پھر کندرا دیکھنے گیا تتنے مین وہ وہان سے دیکھکر آوے تتنے بیچ یہان سری کرشن چندنے

ایسی مایا کری کہ جتنے گوال بال بچھڑے تھے سب چتربھوج ہو گئے اور ایک ایک کے آگے برھما رودّ اندر
ہاتھ جوڑے کھڑے ہین چوپائی دیکھہ برنج چتر سو بھیو + بھولیو گیان دھیان سب گیو + جن کہیان
دیہی جو مکھی + بھی بھگت پوجا بن دکھی + اور ڈر کر نین موند لگا تھر تھر کانپنے جب سری کرشن چند ر
جانا کہ برھمات بیاکل ہی تب سبکا انس ہر لیا اور آپ اکیلے ہی رہگئے ایسے کہ جیسے بھن بھن بادل ایک ہو جا

ادھیای پندرھوان برھما کی استت کرنیکی برنن ہین

سری شکدیو جی بولے کہ مہراج جب سری کرشن نے اپنی مایا اوٹھالی تب برھما کو اپنی شریر کا گیان
ہوا تو دھیان کر بھگوان کے پاس آ آت گڑگڑا ہی پاون پر پتی کر ہاتھہ باندھہ کھڑا ہو کہنے لگا کہ ہی ناتھ
تمنے بری کرپا کری جو میرا گرب دور کیا اسی سی اندھا ہو رہا تھا ایسی بدھ کسکی ہی جو بن دیا تمھاری تمھاری
چرتر و نکو جانے تمھاری مایا نے سبکو موہا ہی ایسا کون ہی جو تمھے موہے تم سبکے کرتا ہو تمھاری روم
روم مین مجھسے برھما انیک پڑے ہین ہین کس گنتی مین ہون دین دیال اب دیا کر اپرادھ چھما کیجی میرا دوش چت مین نہ لیجے
اتنا سن سری کرشن چند رمسکرائی تب برھما نے سب گوال بال بچھڑے سوتے کے سوتے لا دیئے اور
لجت ہو استت کر اپنی استھان کو گئے جیسی منڈلی آگے تھی تیسی ہی بن گئی برس دن بیتا سو کسینے نہ جانا جیون
گوال بالون کی نیند گئی تیون کرشن بچھڑے گھیر لائے تب تن سی اٹھکے بولے کہ بھیا تو تو بچھڑے بیگ لے آیا
ہم بھوجن کرنے بھی نہ پائی چوپائی سنت بچن ہنس کہت بہاری ۔ سوکو جنتا بھی تہاری ہونکٹ چرت
اک تھوڑی پایے + اب گھر چلو بھور کے آیے + ایسے آپسمین بتلاے بچھڑی لیے سب ہنستے کھیلتے اپنے گھر کو آیے

ادھیای سولھوان [16] دھینک دیت کی بدھ کے برنن ہین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جب سری کرشن آٹھہ برس کے ہوے تب ایکدن اونھون نے جسودا
سی کہا کہ مین گائی چراون جاونگا تو بابا سی سمجھا کر مجھے گوال بالونکے ساتھہ کر دے سنتے ہی جسودا
نے نند جی سی کہا اونھون نے سبھہ مہورت ٹھہرا گوال بالون کو بلا کا تلک سدی انھین کو رام کرشن
سی لگا کر پوجا ہی بنتی کر گوالون سی کہا کہ بھیا آج سی گو چراون انکے ساتھہ رام کرشن کو بھی پٹھاکر
ہیں انکے پاس ہی رہیو بن مین اکیلے نہ چھوڑیو ایسے کہہ جیسا کہ وے کرشن بلرام کو دہی کا تلک کر سب کو سنگ
بدا کیا وے مگن ہو گوال بالون سمیت گووین لیے بن مین پہونچے تہان بن کی چھب دیکھہ کرشن بلدیو

سے کہنے لگے کہ داؤ یہ تو بات بھاونو سہاونو ہے دیکھو یہ برچھ جھک جھک رہے ہین اور بھانت بھانت
کے پشپ پھل کھلے ہین رہے ہین ایسے کہ ایک اونچے ٹیلے پر جا چڑھے اور لگے وہ پٹکہ پھیراے پھیراے کاری
گوری پیری دھوری اودھری بھوری نیلی کہہ کہہ پکارنے سنتے ہی سب گائین رانبھتی ہوئین دوڑ آئین
تس سمے ایسے سوبھا ہو رہے تھے کہ جیسے وادرے رنگ رنگ کی گھٹا گھر آئی ہو۔

پھر سری کرشن چند گو چرانے کو ہانک بھائی کے ساتھ چھاک کھاے کر سب کی چھایا مین ایک سکھا
کی جانگھ پر سر دھرے سوے کتنی ایک بیر مین جو جاگے تو بلرام جی سے کہنے لگے کہ داؤ منو کھیل یہ کرین کہ نیار گنگ
باندھ کر لڑین اتنا کہہ آدھے آدھے گوال بال اور گائین بانٹ لیے تب بن کے پھل پھول توڑ جھولیون مین بھر بھر
لگے تبھی بجونے ڈھول دمامے کھیتی سے بجاے بجاے لڑنے اور مار مار پکارنے ایسے کچھ دیر تک لڑے پھر اپنی
لکری نرائی گائین آگا ہی چرانے لگے۔

اتنے مین بلدیو جی سے ایک سکھا نے کہا کہ مہاراج یہان سے تھوڑی دور پر ایک تال بن ہے اوسمین امرت سمان
پھل لگے ہین تہان گدھے کے روپ ایک راچھس رکھواری کرتا ہے اتنی بات سنتے ہی بلرام جی گوال بالون
سمیت اوس بن مین گئے اور لگے اینٹ پتھر ڈھیلی لاٹھیان مار مار پھل جھاڑنے شبد سنتے ہی دھینک نام
گدھا ہینکتے ہوے آیا او سنے آتے ہی پھر کر بلرام جی کی چھاتی مین ایک دولتی ماری تب اونھون نے اوسے
اوٹھا کر دے ٹپکا پھر وہ لوٹ پوٹ کر اوٹھا اور دھرتی کھود کھود کان دبا ہٹ دولتیان جھاڑنے لگا
ایسے بڑی دیر تک لڑتا رہا نداں بلرام جی نے اوسکی دونو پچھلی ٹانگین پکڑ پھیراے کر ایک اونچے پیڑ پر پھینکا
سو گرتے ہی مر گیا اور ساتھ اوسکے وہ روکھ بھی ٹوٹ پڑا دونون کے گرنے سے ات شبد ہوا اور سارے
بن کے برچھ ہل اوٹھے +

چوپائی دیکھہ دو رسون کت مراری + ہالے روکھہ شبد بھیو بھاری + تبھی سکھا بلدیو کے آئے + چلو
کرشن تم بیگ بلائے۔

ایک اسر مارا ہے سو پڑا ہے اتنی بات سنتے ہی کرشن بھی بلرام کے پاس جا پہونچے تب دھینک کے ساتھی
جتنے راچھس تھے سو سب چڑھ آئے تہین سری کرشن نے سبھی مار گرایا تب تو سب گوال بالون نے بے بن
ہو کر کہا پھل توڑ من مانتے جھولیان بھر لین اور گائین گھیر لاے اور کرشن بلدیو سے کہا کہ مہاراج
[illegible] اتنا سنتے ہی دونو بھائی گائین لیے گوال بالون سمیت ہنستے کھیلتے

لیا مجھ کو گھر اے اور جو پھل لائے تھے سو سارے برند ابن مین بٹوا سے سبکو بلا کر آپ سوئے پھر جب جگے
تڑکے اوٹھتے ہی کرشن سب گوال بالون کو بلا کے کلیو کر گائین اون کو گئے اور گو و چرانے چراتے کالی دہ
جا پہونچے وہین گوالون نی گایون کو جمنا مین پانی پلایا اور آپ بھی پیا جو جل پڑا اوپر اوٹھے تو گایون سمیت
سارے بالک جو تھے سب لوٹ گئے تب کرشن جی نے سبکو امرت کے درشٹ سے دیکھا اور جلا دیا۔

ادھیاے سترھوان کالی ناگ کی ناتھنے کے برنن مین

شکدیو جی بولی کہ مہاراج ایسے سکھی رچ کر کرشن گوال بالون کو ساتھ لے گیند کھیلنے لگے اور جہان کالی
دہ تھا وہان چار کوس تک جمنا کا جل اوسکے بکھ سے کھولتا تھا کوئی پشو پنچھی وہان جا سکتا تھا جو بھول کر جاتا تو
لپٹ سے جھلس وہین گر پڑتا اور اوس تیر کوئی پیڑ بھی نہ اوگتا ایک اتنا سی کدم ہٹ پر تھا سو کی تھا راجا
نے پوچھا مہاراج وہ کدم کیسے بچا من بولے کسی سے امرت چونچ مین لیے گرڑ اوس پیڑ پر آ بیٹھا تھا تسکے
منہ سے ایک بوند گرا تھا اس سے وہ رونکھ بچا۔

اتنی کتھا سنا ای سری شکدیو جی نے راجہ سے کہا کہ مہاراج کرشن چندر کالی کا مارنا جی مین ٹھان گیند کھیلتے
کھیلتے کدم پر جا چڑھے اور جیون نیچے سے سکھا نے گیند چلایا تو جمنا مین گرا اوسکے ساتھ کرشن بھی کود
پڑے انکے کودنے کا شبد سنکر وہ لگا بکھ اوگلنے اور اگن سم پھنکار مار مار کہنے کہ یہ ایسا کون ہی جو اتبک وہ مین جیتا ہی
کہین اچھے پرچھ تو نہین ہیں اچنچ سہہ کے ٹوٹ پڑا کہ کوئی بڑا ایش کچھی آیا ہی جو اتبک جل مین آہٹ ہوتا ہے
یون کہہ وہ ایک سو دس پھنون سے بکھ اوگلتا تھا اور کرشن پرتے پھرتے تھے تس سمے سکھا رو رو ہاتھ
پسار پسار پکارتے تھے گائین منہ باے چارو اور انبھتی ہونکتی پھرتی تھین گوال نیاری ہی کہتے تھے کہ شیام
بیگ ہی نکل آجی نہین تم بن گھر جا ہم کیا اوتر دینگے جب نہ تو یہان یون دکھت ہو کہہ رہی تھے اسمین کسینے برند ابن
مین جا سنایا کہ کرشن کالی دہ مین کود پڑے یہ سن روہنی جسودا اور نند گوپی گوپ سمیت رمتے پیٹتے اوٹھ دوڑے
اور سکے سب گرتے پڑتے کالی دہ مین آئے تہان کرشن کو نہ دیکھا بیاکل ہو نند رانی تڑا کی کرنے چلی پانی
مین تب گوپیون نے بیچ ہی جا پکڑا اور گوال بال نندجی کو تھامے ایسے کہہ رہی تھے چوپائی چھاند مہابن پاین آئے
تہون دنین ادھک ستائے + بہت کشل اسرن تے پیڑی + اب کیون وہ انکسین ہری + کہ اتنے مین
پیچھے سے بلدیو جی بھی وہان آئے اور سب برج بال کو سمجھا کر بولے کہ ابھین آونگے کرشن اناسی تم
کاتے کو لاتے ہو اداسی چوپائی - آج ساتھ آیو مین ناہین + موہن ہر بیٹھے وہ ماہین + ..

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی راجہ پریچھت سے کہنے لگے کہ مہاراج ایدھر تو بلرام جی سکھوں سے یوں اسا بھروسا
دے رہے تھے اور ادھر کرشن پھیر ادسکے پاس گئے تو وہ انکے سارے سریر سے لپٹ گیا تب کرشن ایسے موٹے
ہو گئے کہ اوسے چھوڑتے ہی بن آیا پھر جیوں جیوں وہ پھنکا مار مار ان پر پھن چلاتا تھا تیوں تیوں یہ اوچھے
بچاتے تھے ندان بہت بار بار گھات کرتے جان کرشن ادھر ایکا ایکی اوچک

اتھنا سری کرشن جی کا کالی ناگ کو دریاے جمن میں ناتھنا اور ناگنوں کا دست بستہ معذرت کرنا



اوسکے سر پر جا چڑھے وہ ہاں تین لوک کا بوجھ لیے بھاری ہو گئے مرار پھن پھن پر ناچت پھرے باجے بک
بجت تار تب تو بارے بوجھ کے کالی مرنے لگا اور پھن چپک چپک اوسنے پھن نکال دیں تن سے لوہو کی
دھارے چلی جب کچھ اور بل کا نہ رہ گیا تب اون نے من میں جانا کہ آدیرکھ نے اوتار لیا ہے نہیں اتنی کس میں سکت تھی
جو میرے بکھ سے بچ جیوتا رہتا یہ سوچ ستھل ہو رہا تب ناگنیں آ ہاتھ جوڑ سر ناے بنتی کر کرشن چندر
سے کہنے لگی مہاراج آپنے بھلا کیا جو اس دکھ دائی کا ابھمان کا گرب دور کیا اب اسکے بھاگ جاگے
جو تمہارا درشن پایا جن چرنوں کو برہما آدی سب دیوتا جپ تپ کر دھاتے ہیں سوئی پد کالی کے سیس پر

پڑا رہتے ہین —

اتنا کہہ پھر بولی کہ مہاراج مجھپر دیا کر اسے چھوڑ دیجیے نہین تو اسکے ساتھہ میرا بھی بدھ کیجیے کیونکہ سوامی بن استری کو مرنا ہی بھلا ہے اور بچا لیجیے تو اسکا بھی کچھہ دوش نہین یہ جات سوبھاو ہے کہ دودھ پلاے بکو بڑھے اتنی بات ناگ پتنی سے سن سری کرشن او سے پرے اوتر پڑے تب پرنام کر ہاتھہ جوڑ کالی بولا ناتھہ میرا اپرادھ چھما کرو مین نے اجان آپ پر بہت چلایا مین اَدھم جات سرپ مجھے اتنا گیان کہان جو تمھے پہچانون سری کرشن بولے بھلا جو ہوا سو ہوا پر اب تم یہان نہ رہو کٹمب سمیت رمنک دیپ مین جا بسو یہ سن ڈرتے کانپتے کالی نے کہا کرپاسندھو وہان جاون تو پر سے مجھے گرڑ کھا جائیگا اوسیکے ڈر سے مین یہان بھاگ آیا ہون کرشن بولے اب تو نرچنت چلا جا ہمارے پد کا چہنہ تیر سیس پر دیکھہ تجھسے کوئی نہ بولیگا ایسی کہہ سری کرشن چندر نے اوسی سمے گرڑ کو بلا کالی کا من کا بھرم مٹا دیا تب کالی نے دھوپ دیپ نیویدیہ سمیت بدھ سے پوجا کر بہت سی بھینٹ کرشن کے آگے دھر ہاتھہ جوڑ بنتی کر بدا ہو کہا چوپائی چار گھڑی ناتھے سو رہا تھا یہ من پریت راکھیو ناتھا یون کہہ ڈنڈوت کر کالی تو کٹمب سمیت رمنک دیپ کو گیا اور کرشن چندر جل سے باہر ہوئے —

ادھیاے اٹھاروان وادوا نل اگنی پان کرنیکے برنن مین

اتنی کتھا سن راجہ پریچھت نے شکدیو سے پوچھا کہ مہاراج رمنک دیپ تو بھلا ٹھور تھا کالی وہان سے کیون آیا اور کس لیے جمنا مین رہا یہ مجھے سمجھا کر کہو جو میرے من کا سندیہ جاے شکدیو بولے ہے راجہ رمنک دیپ مین ہر کا باہن گرڑ رہتا ہے وہان بادنن ہر قسم کے ناگ بڑے بڑے سرپون نے ہار مان اوسے ایک سرپ نت دینا کیا ایک رو کہہ تیرے آہو وہ آو ہم اپنا جاوہ ایکدن کدو ناگنی کا پتر کالی اپنے بل کا گھمنڈ کر گرڑ کا بھچھ کھا نے لگا اتنی مین وہان گرڑ بھی آگیا دونون مین جدھ ہوا ندان ہار مان کالی اپنے من مین کہنے لگا کہ اب اسکے ہاتھہ سے کیسے بچون اور کہان جاؤن اتنا کہہ سوچا کہ برندابن مین جمنا کے تیر جا بسون تو بچون کیونکہ یہ وہان نہین جا سکتا ایسے بچار کالی وہین گیا —

پھر راجہ پریچھت نے شکدیو جی سے پوچھا کہ مہاراج وہ وہان کیون نہین جا سکتا تھا سو بھید کہو شکدیو جی بولے کہ راجہ کسی سمے جمنا کے تٹ سوبھر رکھی بیٹھے تپ کرتے تھے تہان گرڑ نے جاے ایک مچھلی مار کھائی تب سوبھر رکھی نے کرودھ کر اوسے یہ شراپ دیا کہ تو جو اس ٹھور پھر آویگا تو جیتا نہ رہیگا اس کارن وہ وہان نہ جا سکتا تھا اور جب سے کالی وہان گیا تب سے اوس استھان کا کالی دہ نام ہوا

اتنی کتھا سنا سے سری شکدیو جی بولے کہ ہے راجہ جب سری کرشن چندر نکلے تب نند جسودا نے آنند کر بہت سا دان پن کیا پتر کا مکھ دیکھ نینونکو سکھ دیا اور سب برج باسیون کی تی مین جی آیا اس بیچ سانجھ ہوئی تو آپسمین کہنے لگے کہ اب دن بھر کے ہارے تھکے بھوکھے پیاسے گھر کہان جائینگے رات کی رات یہین کاٹین بھور ہوتے برندا بن چلین گے یہ کہہ سب سو رہے چوپائی آدھی رات آے جب گئی + کاری آندھی بھاری بھئی + داوا اگن لگی چہو اور + ات جھرپی برچھن دھور + آگ لگتی ہی سب چونک پڑے اور گھبرا کر چارو اور دیکھ دیکھ ہاتھ پسار پسار لگے پکارنے کہ ہے کرشن ہے کرشن اس اگن سے بیگ بچاؤ نہین تو یہ چھن بھر مین سکو جلا بھسم کرتی ہے جب نند جسودا سمیت برج باسیون نے ایسی پکار کی تب سری کرشن چندر نے اوٹھتے ہی وہ اگ پل مین پی لی جسکی چنتا دور کی بھور ہوتے ہی سب برندا بن آئے گھر گھر آنند منگل ہونے بدھاے ــ

ادهیای اونیسوان پرلمب دیت کی بدھ کے برنن مین

اتنی کتھا کہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج اب مین رت برنن کرتا ہون کہ جیسے سری کرشن چندر نے تمین لیلا کری سو چت دے سنو جب گرکھم رت آئی تس نے آتے ہی سب سنسار کا سکھ لے لیا اور دھرتی آکاس کو تپاے اگن سم کیا پر کرشن کے پرتاپ سے برندا بن مین سدا بسنت ہی رہے جہان گھنے گنجون کے برچھون پر بیلین لہلہا رہی رنگ رنگ کے پھول پھولے ہوے تن پر بھونرون کے جھنڈ کے جھنڈ گونج رہے آمونکی ڈالیون پر کوئل کہک رہی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاہون مین مور ناچ رہے سگندھ لیے بیٹھی بیٹھی پون بہ رہی اور بن کے ایک اور جمنا نیاری ہی سوبھا دے رہی تھی تہان کرشن بلرام گائین چھوڑ سب سکھا سمیت آپس مین انوٹھے انوٹھے کھیل کھیل رہے تھے کہ اتنے مین کنس کا پٹھایا گوال کا روپ بنا سے پرلمب نام راچھس آیا اوسے دیکھتے ہی کرشن چندر نے بلرام جی سے سین مین کہا

چوپائی اشارہ

اپنو سکھا نہین بل بیر + کپٹ روپ یہ اسر سریر یا کے بدھ کو کرو اپاے + گوال روپ مارو نہین جاے + جب یہ راکھسے روپ آپنو + تب تم یاہ ناہ چھن ہنو + اتنی بات بلدیو جی کو جتاے کرشن جی نے پرلمب کو ہنس کر پاس بلاے ہاتھ پکڑ کے کہا

چوپائی

سب سے نیکو بھیکھ تھارو + بھلو کیٹ بن متر ہمارو +

یون کہ اوسے ساتھ لے آدھے گوال بانٹ لیے اور آدھے بلرام جی کو دے دیے دو لڑکون کو جڑھا ہی لگے کھیل پھولون کا نام پوچھنے اور بتانے اسمین بتاتے بتاتے کرشن ہارے بلدیو جیتے تب کرشن کے اور والے بلدیو کے ساتھیونکو کاندھے پر چڑھا سے لیچلے تہان پرلمب بلرام جی کو لیکے آگے لے بھاگا

اور بن میں جاے اپنی دیہہ بڑھائی تس سے اوس کالے کالے پہاڑ سے راچھس پر بلدیوجی ایسے سوبھایمان ہنتے جیسے سیام گھٹا پر چندرمان اور کنڈل کی دمک بجلی کی سی چمک اور پسینا مینہہ سا برستا تھا اتنی کتھا کہہ سُکدیوجی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج جیوں کیلا پاے وہ بلرام جی کو مارنے کو ہوا تیوں ہی اونہوں نے مارے گھونسوں کے اوسے مار گرایا۔

ادھیاے بیسواں داواگن موچن کی برنن میں

شکدیوجی بولے ہے راجہ جب پرلمب کو مار کے چلے بلرام تبھی بنکوں سے سکھاوں سمیت آن ملے کنھیا اور جو گوال بن میں گائیں چراتے تھے وے بھی اسی بہانے گائیں چھوڑ ادھر دیکھنے کو گئے تب تک ادھر گائیں چرتی چرتی داسیھہ کانس میں نکل مونج بن میں بیٹھ گئیں وہاں سے آے دونوں بھائی دیکھیں تو یہاں ایک بھی گائے نہیں چوپائی بچھڑ گئیاں بچھڑے گوال + بھولے پھیرن مونج بن تال + ڈھونڈھیں چڑھ چڑھ پیڑن ، لے لے نام بچھوے پھیرن + انہیں کبھی سکھانے ہاتھ جوڑ کرشن سے کہا کہ مہاراج گائیں سب مونج بن میں بیٹھ گئیں تکے پیچھے گوال بال پیاسے ڈھونڈھتے بھٹکتے پھرتے ہیں اتنی بات کے سنتے ہی کرشن نے کدمب پر چڑھ اونچے سُر سے جونہی بجائی تونہی سب گوال بال اور سب گائیں مونج بن کو پھاڑ کر ایسی آن ملیں جیسے ساون بھادون کی ندی تنگ ترنگ کو چیر سمندر میں جاملے اس بیچ میں دیکھتے کیا ہیں کہ بن چاروں اور سے دھڑ دھڑ جلتا چلا آتا ہے یہ دیکھ گوال بال اور سکھا ات گھبرا بے ڈر کھاے کر پکارے کہ ہے کرشن ہے کرشن اس اگن سے بیگ بچاؤ نہیں تو ابھی پلکے سب چھن بھر میں جل مرتے ہیں کرشن بولے تم سب اپنی آنکھیں موندو جب اونھوں نے نین موندے تب کرشن جی نے پل بھر میں اگن بجھاے اور ایک مایا کری کہ گوالوں سمیت سب گایوں کو بھانڈیر بن میں لے آئے اور کہا کہ اب آنکھیں کھولو چوپائی گوال کھول درگ کہت نہاری + کہاں گئی وہ اگن مراری + کب آئے پھیرن بھانڈیر + ملوت اچنبھو یہ بن ہیر + ایسی کہہ گائیں لے سب مل کرشن بلرام کے ساتھ برندابن آئی اور سبھوں نے اپنے اپنے گھر جاکے کہا کہ آج بلرام نے پرلمب نام راچھس کو مارا اور مونج بن میں آگ لگی تھی سو بھی ہر کے پرتاپ سے بجھ گئی۔

اتنی کتھا سنائے سری شکدیوجی نے کہا کہ ہے راجہ گوال بالوں کے مکھ سے یہ بات سن سب برج باسی دیکھنے تو گئے پر اونھوں نے کرشن چرتر کا کچھ بھید نہ پایا۔

ادھیای اکیسوان برکھا اور سرد رت کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ ہی مہاراج گریکھم کی رت انیت دیکھہ نرپ پاوس پرچنڈ تیجھی سگ لیکھی جیو جنتو نکی دیا بچار چار وا ور سے دل بادل ساتھہ لے آگہنکو چڑھ آیا تس سمے گھن جو گرجتا تھا سو تی دھونسا باجتا تھا اور رنگ رنگ کی گھٹا جو گھر آئی تھی سو تی سور سبر اوت تھی تنکے بیچ بجلی کی دمک شستر کی سی چمک تھی بگلون کی پانت ٹھور ٹھور دھجا سی پھر آتے رہی تھین داد ر او مور کرکھیتو نکی بھانت جس بکھانتے تھے اور بڑے بڑے بوندو نکی جھڑی بانون کی سی جھڑی تھی اس دھوم دھام سے پاوس کو آتے دیکھہ گریکھم کھیت چھوڑ اپنا جی لی بھاگا تب میگھہ پیانے برس کے پرتھی کو سکھہ دیا او سنے جو آٹھہ مہینے پت کے بجوگ مین شوک کیا تسکا بھوگ بھر لیا گرگشٹ ہوئی اور گرمی رہا او سمین سے اٹھارہ بھار بنراو بجے سو سبھی پھل پھول لے پیا کو بھینٹ دے دے پرنام کرنے لگے او سکال برندابن کی بھوم ایسی بھاونی لگتی تھی کہ جیسے سنگار کیے کامنی اور جہان تہان ندیا نالے سرور بھرے ہوئے تن پر ہنس سارس سو بھا دے رہے او نچے او نچے رو کھونکی ڈالیان جھوم رہین او نمین پپیہا چاتک کپوت کیر بیٹھے کولاہل کر رہے تھے اور ٹھاون ٹھاون سوہے رنگ سے سبھی جوڑے پہنے گوپی گوال جھولون پر جھول جھول اونچے اونچے سرون سے ملارین گاتے تھے او نکے نکٹ جا جا کے سری کرشن بلرام بھی بال لیلا کر کر او نکو سکھہ دکھاتے تھے اس آنند سے برکھا رت بیتی تب سری کرشن گوال بالون سے کہنے لگے کہ بھیا اب تو سرورت سکھدائی آئی چوپائی سکو سکھہ بھاری اب جانو ۰ سوا وسکتہ ہر روپ پہچانو ۰ ننس نچھتر او جل اکاس ۰ جانو نرگن بر ہم پرکاش ۰ چار ماس جو برہی گیہ ۰ بھجے سرو تن تجی سنیہ ۰ اپنے اپنے کاجن دھائے ۰ سبھوپ بیٹھے تک ولیس پیدا گے ۰

ادھیای بائیسوان گوپی بین گیت کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ ہی مہاراج اتنی بات کہہ سری کرشن چندر پھر گوال بال ساتھہ لے لیلا کرنے لگے اور جبتک کرشن بن مین دھینو چراوین تب تک سب گوپی گھر مین بیٹھین ہر کا جس گاوین ایکدن سری کرشن نے بن مین بین بجائی تو بنسی کی دھن سن ساری برج ناری گھبرا اوٹھہ دھائین اور ایک ٹھور ملکر باٹ مین آبیٹھین تہان آپسمین کہنے لگین کہ ہماری لوچن سپھل تب ہونگے جب کرشن کے درشن پاونگے اجہین تو کانہہ بن مین گایون سنگ ساتھہ نا چتے گاتے پھرتے ہین سانجھہ سمے ادھر آوینگے تب ہمین درشن ملینگے یون سن ایک گوپی بولی چوپائی سنو سکھی وہ بین بجائی ۰ بانس بنس دیکھو او سکائی ۰ اسمین الیسا کون

گن ہی جو دن بھر کرشن کے منہ لگی رہتی ہی اور ادھر امرت پی آنند برکھہ گھن سی گاجتی ہی کیا ہم سے بھی یہ پیاری جو نِس دن لیے رہتے ہین ہماری چوپائی میرے آگے کی یہ گڑھی + اب بھئی سوت بدن پر چڑھی + جب سری کرشن پیتامبر سے پوچھ اسے بجاتے ہین تب سرنر مُن گندھرب اپنی اپنی استریون کو ساتھ لے بوانون پر بیٹھ بیٹھ ہر کھہ کر سننے کو آتے ہین اور سنکر موہت ہو جہان کے تہان چترسے رہجاتے ہین ایسا اسنے کیا تپ کیا ہی جو سب اسکے آدھین ہوئے ہین اتنی بات سن ایک گوپی نے اوتر دیا کہ پہلے تو اسنے بانس کے بنس مین اوچ ہر کا اسمرن کیا پیچھے گھام سیت جل اوپر لیا پھر ٹوک ٹوک ہو دیہہ جلاے جلاسے دھوان پیا چوپائی اس سے تپ کرتے ہین کیسا + سدہ ہوئی پایا پھل ایسا + یہ سن کوئی برج ناری بولی آیکا ہین تپون نہ رچی برج ناتھہ جو نِس دن ہر کے رہتی ہی ساتھ۔

اتنی کتھا سناے سری شکدیو جی راجہ پریکھت سے کہنے لگے کہ مہاراج جب تک سری کرشن بن مین چراے بن سے آوین تب تک نت گوپی ہر گن گاوین۔

ادھیاے تیئسوان چیرہرن کے برنن مین

سری شکدیو مُن بولے کہ سرد رت کے جاتے ہی ہیونت رت آئی اور ات جاڑا پالا پڑنے لگا تس کال برج بالا آپس مین کہنے لگین کہ سنو سہیلی اگہن کے اشنان سے جنم جنم کے پاتک جاتے ہین اور من کی آس پوری ہوتی ہی یہ بہنے پراچین لوگون کے مکھہ سے سنا ہی یہ بات سُن سبکے من مین آئی کہ اگہن نہائیے تو نرسندیہ کرشن بر پائیے

ایسے بچار بھور ہوتے ہی اوٹھہ بستر ابھوکھن پہر سب بر بالا مل جمنا نہانے آئین اشنان کر سورج کو ارگھ دے جل سے باہر آ مائی کی گور بناے چندن اچھت پھول پھل دھوپ دیپ نیبید آگے دھر پوجا کر ہاتھ جوڑ سر نیوا گوری کو منا کے بولین کہ ہی دیبی ہم تم سے بار بار یہی بر مانگتی ہین کہ کرشن ہمارے پت ہوئین اس بدھ سے گوپی نت نہاوین دن بھر برت کر سانجھ کو دہی بھات کھا بھوم پر سووین اسلیے کہ ہمارے برت کا پھل سیگھر ملے۔

ایکدن سب بر بالا مل اشنان کو اوگھٹ گھاٹ گئین اور وہان جاے چیر اوتار تیر پر دھر نگن ہو نیر مین پیٹھ لگین ہر کے گن گا گاکر جل کریڑا کرنے لگین سے کرشن بھی بنسی بٹ کی چھانہ مین بیٹھے دھین چراتے تھے وہ بھی انکے گانے کا شبد سن چپ چاپ چلے آے اور لگے چھپ چھپ کر دیکھنے نِدان دیکھتے دیکھتے کچھہ انکے جی مین آئی تو سب بستر چراے کدم پر جا چڑھے اور گٹھری باندھ آگے دھر لی اتنے مین گوپی جو دیکھین

شبیہ چیر ہرن لیلا کی



تو کنارے پر چیر نہین تب گھبرا کے چارو اور لگین دیکھنے اور آپسمین کہنے کہ ابھی تو یہان ایک چڑیا بھی
نہین آئی بہن کون ہر لیگیا مائی اس بیچ ایک گوپی نے دیکھا کہ سر پر مکٹ ہاتھ مین لکٹ کیسر تلک دیے
بنمال ہیے پیتامبر پہنے کپڑون کی گٹھری باندھے موہن سانورے سری کرشن کدمب پر چڑھے چھپے ہوے
بیٹھے ہین وہ دیکھتے ہی پکاری سکھی وہ دیکھو ہمارے چت چور چیر چور کدمب پر پوٹ لیے براجتے ہین یہ بچن
سن اور سب سکھیان کرشن کو دیکھ لجا کر پانی مین پیٹھ ہاتھ جوڑ سر نواے بنتی کر ہا ہا کھاے بولین چھپانی
دین دیال ہرن دکھ پیارے * دیجیے موہن چیر ہمارے * ایسے سن کے کہین کنہائی * یون نہ دیہون
نند دہائی * ایک ایک کر باہر آو * تو تم اپنے بستر پاو * تب برج بالا رسانی کر بولین کہ یہ تم بھلی سیکھ سیکھے
ہو جو ہمسے کہتے ہو کہ ننگے ہو باہر آو ابھین جو ہم اپنے پتا بندھو سے جاکے کہین تو وہ تمھین ابھی پکڑ کر لے جائین
اور جو نند جسودا سے جاکے کہین تو وے بھی تمھے سیکھ بھلی بھانت سے سکھاوین ہم تو لاج کی ہین کسیکی کان
تمھے بھی نہ سب پہچان۔
اتنی بات کے سنتے ہی سری کرشن نے کرودھ کر کہا کہ اب چیر تبھی پاوگی جب اونکو بولاوگی نہین تو نہین

یہ سن ور کہ گوپیان بولین کہ دینبدیال ہماری سدھ کے لو یابت کے رکھیا تو آپ ہین ہم کس لاونگی
تمھاری ہی بہت نیم کے بگس یاس نہاتی ہین تب سری کرشن بولے کہ جو تم من لگا ہی میرے لیے اگھن نہاتی ہو
تو لاج اور کپٹ تج اپنے چیر آ کر لیو جب سری کرشن چندر نے ایسے کہا تب سب گوپی آپسمین سوچ بچار کر
کہنے لگین کہ چلو جو موہن کہتے ہین سوئی کرین کیونکہ یہ ہمارے تن من کی سب جانتے ہین انسے لاج کیا یون انہین
ٹھان کرشن کی بات ان ہاتھ سے کچ دیہ چھپا سب برج بالا نیر سو نکس سر نیوڑھ کے تٹ پر جا کھڑی
ہوئین تب کرشن ہنس کے بولے کہ اب تم ہاتھ جوڑ آگے آو تو مین بستر دونگا گوپی بولین چھپانی کا ہے کپٹ
کرت نند لالا ہم سودھی بھولی برج بالا یہ ری ٹھگوری سدھ بدھ گئی ایسی تم ہو لیلا کھی من
سنبھارے کرین لاج اب تم کچھو کرو برج راج

اتنی بات کہ جب گوپیون نے ہاتھ جوڑے تب سری کرشن چندر نے بستر دے اونکے پاس آ کہا کہ تم اپنے من مین کچھ اس بات کا
بلگ مت مانو یہ مین نے تمھین سکھ دی ہی کیونکہ جل مین برن دیوتا کا باس ہی جو کوئی ننگا ہو جل مین نہاتا ہی اوسکا ست دھرم
سب جاتا ہی تمھارے من کی لگن دیکھ بھگت ہوا مین نے یہ بھید تمسے کہا اپنے گھر جاو پھر کاتک مہینے مین آ کے میرے ساتھ راس کیجیو۔
سری شکدیو من بولے کہ مہاراج اتنا بچن سن پرشن ہو سنتوکھ کر گوپی تو اپنے گھر گئین اور سری کرشن
منسی بٹ مین آ کے گوپ گائین گوال بالونکو سنگ لیے آگے چلے تس سے چار و اور سگھن بن دیکھ دیکھ برچھون کی بڑائی
کرنے لگے کہ دیکھو یہ سنسار مین آ کے اپنے اوپر کتنا دکھ سہہ لوگونکو سکھ دیتے ہین جگت مین ایسے ہی پرکا جیون
کا آنا سپھل ہی یون کہ آگے بڑھ جمنا نکٹ پر جا پہونچے۔

ادھیای چوبیسوان براہمن کی استریونسی بھوجن مانگنے کے برنن مین

شکدیو جی بولے کہ جب کرشن جمنا پر پہونچ روکھ تلے لاٹھی ٹیک کھڑے ہوئے تب سب گوال بال سکھاون
نے اوسی ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج ہمین اس سمے بڑی بھونکھ لگی ہی اور جو کچھ چھاک لائے تھے سو کھا چکے ہی بھونکھ
نہ گئی کرشن بولے دیکھو وہ جو دھوان دکھائی دیتا ہی متھرا کے کنس کے ڈر سے چھپ کر جگ کرتے ہین ان کے
پاس جا ہمارا نام لے ڈنڈوت کر ہاتھ باندھ کھڑے ہو دور سے بھوجن ایسے دین ہو مانگیو جیسے بھکھاری
آدھین ہو مانگتا ہی یہ بات سن گوال چلے چلے وہان گئے جہان متھرا بیٹھے جگ کر رہے تھے جاتے ہی اونھون نے
یہ نام کرنیٹ آدھینا سے کر جوڑ کے کہا کہ مہاراج آپکو ڈنڈوت کر ہمارے ہاتھ کرشن چندر نے یہ کہلا بھیجا
ہی کہ بھگوات بھونکھ لگی ہی کچھ کرپا کر بھوجن بھیجدیجیے اتنی بات گوالون کے مکھ سے سن متھرا کرودھ کر بولے

کہ تم تو بڑے مورکھ ہو جو ہم سے ابھی یہ بات کہتے ہو بن ہوم ہو چکے کسیکو کچھہ نہ دینگے سو جب جگ کر لینگے اور کچھہ بچیگا تب بانٹ دینگے پھر گوالون نے اونسے گڑگڑا کر بہتیرا کہا مہاراج گھر آئے بھوکھے کو بھوجن کروانے سے بڑا پن ہوتا ہے پر وے انکے کہنے کو کچھہ دھیان مین نہ لاے بلکہ انکی اور سے منہہ پھیر پسمین کہنے لگے

چوپائی بڑے موڑھ پشپال نیچ * مانگت بھات ہوم کے بیچ * تب لیے وہان سے نراس ہو اچھتای پچھتای سری کرشن کے پاس آے بولے کہ مہاراج بھیکھ مانگ مان مت گنوایا تو بھی کھانیکو کچھہ ہاتھہ نہ آیا اب کیا کرین سری کرشن نے کہا کہ اب تم اونکی استریون سے جا مانگو وے بڑی دیاونت دھرماتما ہین اونکی بھگت دیکھیو وے تمہین دینگی ہی اور ہان سے بھوجن لاؤ یون سنا پھر وہان گئے جہان وے بیٹھی رسوی کر تی تھین جاتے ہی اونسے کہا کہ بن مین سری کرشن چندکو دھینو چراتے بھوک لگی ہے سو ہمین تمہارے پاس بھیجا ہے جو کچھہ کھانیکو ہو تو دو اتنا بچن گوالون کے مکھہ سے سنتے ہی وے سب ہرکھہ سے کنچن کے تھالون مین کٹ رس بھوجن بھر لے اوٹھہ دھائین اور کسیکے روکے نہ رکین ایک تھرانی کے پت نے جو جانے دیا تو وہ دھیان کر دیہہ چھوڑ سب سے پہلے اونہین جا ملی کہ جیسے جل ندی سے جاملے اور پیچھے وے سب بھی پہونچین وہان آئین جہان کرشن چند گوال بال سمیت برچھہ کی چھاہ مین سکھا کے کاندھے پر ہاتھہ دیے ترکھنگی چھب کیے کمل کا پھول کر لیے کھڑے تھے آتے ہی تھال آگے دھر ڈنڈوت کر یہ مکھہ دیکھہ دیکھہ آپس مین کہنے لگین سکھی یہی ہین نندکشور جنکا نام سن کر دھیان دھرتی تھین اب چندرمکھہ دیکھہ لوچن سپھل کیجیے اور جنم کا پھل لیجیے ایسے کہہ ہاتھہ جوڑ کر کرشن سے کہنے لگین کر کر پامہاراج آپکی کرپا بن آپکا درشن کب کسیکو ہوتا ہے آج دھن بھاگ ہمارے جو درشن پایا اور جنم جنم کا پاپ گنوایا **چوپائی** موڑھ کہین ہمارے اگیانی * سری پد لوبھہ مورتمت سانی * مہاجگیشور کو جانت نہین * ہمسا جب تب جگہ جا سوت * تاکو کہا نہ بھوجن دیجیے * مہاراج وہی دھن ہے وہی تن لاج جو آوے تمہارے کاج اور سوئی ہے جب تب گیان جسمین آدی تمہارا نام اتنی بات سن کرشن چندر اونکی چھیم کشل پوچھہ کہنے لگے **چوپائی** تم مجھکو پرنام کرو مین ہون نند مہر سیام *

جو براہمن کی استری سے آگیا ہو جو آتے ہو سو کیا سنسار مین کچھہ بڑائی پاتے ہین تمنے ہمین بھوکھے جان دیا کر بن مین آ سدھ لی اب ہم یہان تمہاری کیا سیوا کرین **چوپائی** بندابن گھر دور ہمارا * کہہ بدہو آدر کرین تمہارا * جو وہان ہوتے تو کچھہ پھل پھول لا آگے دھرتے تم ہمارے کارن دکھہ پاے جنگل مین آئین اور یہان

جیسے تمھاری کُل پچھ پٹ کی اس بات کا پچھتاوا ہی رہا ایسے سُن شا چار کر پھیر بولے کہ تمھین آئی پرستی سری بیچ جا اب
گھر کو سدھا لیے کیونکہ براہمن تمھاری تھاں باٹ دیکھتے ہونگے اسلیے کہ استری بن جگ سپھل نہین ہین سری کرشن سے
تن وے ہاتھہ جوڑ بولین کہ مہاراج ہمنے آپکے چرن کمل سے اشنیہہ کر کُٹمب کی مایا سب چھوڑ کر جنکا کھانا ان
کے سادھا مین بنکے یہان اب کیسے جائین جو وے گھر مین نہ آنے دینگے تو پھیر کہان بسین اسے ایکی سرن مین رہنیا
ہو کبھلا اور نا تھہ ایک نار ہمارے ساتھہ تمھارے درشن کی ابھلا کھا کیے آتی تھی تسکو اوسکے پت نے روک رکھا
تب اوس استری نے اکلا کر اپنا جیو دیا اس بات کو سُنتے ہی سری کرشن نے ہنس اوسے دیکھایا جو دیہ چھوڑ کر آئی
تھی کہا کہ سنو جو ہمسے ہت کرتا ہی تسکا ناس کبھی نہین ہوتا یہ تم سے پہلے آملی ہے۔
اتنی کتھا سنائے سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج اوسکو دیکھتے ہی تو ایکبار سب اچنبھے رہے پیچھے گیان ہوا تب ہرگن
گانے لگین اس بیچ سری کرشن چندر نے بھوجن کر انسے کہا کہ اب استھان کو پدھارین کیجیے تمھارے پت کچھ
نہ کہینگے جب سری کرشن نے اونھین ایسے سمجھا کے کہا تب وہ بدا ہو ڈنڈوت کر اپنے گھر گئین اور اونکی سوی
سوچ بچار کر پچھتا پچھتا کے کہہ رہے تھے کہ ہمنے کتھا پوران مین سُنا ہی کہ کسی سمے نند جسودا نے تپ کے بہت برا
تپ کیا تھا تہان بھگوان نے آ اونھین یہ بر دیا کہ ہم دوا پر مین اوتار لے تمھارے یہان جنمینگے وہی جنم لے آئے
ہین اونھین نے گوال بالون کے ہاتھہ بھوجن منگوا بھیجا تھا ہمنے یہ کیا کیا کہ آدی پُرکھہ نے بھوجن مانگا اور نہ دیا
چوپائی مگ دھرم جا کارن ٹھیو۔ تن کے سنمکھہ آج نہ بھیو ہ آدی پُرکھہ ہم مانکھہ جانو ۔ نہین نہت گوالن کی
مانو + ہم مورکھہ پاپی ابھمانی + کبھی دیا نہ ہرگت جانی ‏× دھرکال ہے ہماری مت کو اور اس جگ کرنیکو جو بھگوان
کو پہچان سیوا نہ کری ہمسے ناری ہی بھلین کہ جنھون نے جپ تپ جگ بن کیے ساہس کر جا سری کرشن کے درشن
کیے اور اپنے ہاتھون اونھین بھوجن دیا ایسے پچھتائے پھیر یون نے اپنی استریون کے سنمکھہ ہاتھہ جوڑ کہا کہ دھن بھاگ
تمھارے جو ہری کا درشن کر آئین تمھارا ہی جنم سپھل ہے۔

ادھیائے چھبیسواں گووردھن پوجن کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ ہے راجہ جیسے سری کرشن چندر نے گووردھن کر اوٹھائے اندر کا گرب ہرا اب سو ہی کتھا
کہتا ہون تم چت دے سُنو کہ سب برج باسی برس برس دن کاتک بدی چودس کو نہائے دھوئے کیسر چندن سے
چوک پورائے بھانت بھانت کی مٹھائی اور پکوان دھر دھوپ دیپ کر اندر کی پوجا کیا کرین یہ ریت اونکے یہان
پرمپرا سے چلی آتی تھی جب وہی دن آیا تب نند جی نے بہت سی کھانے پینے کی سامگری بنوائی اور سب برج باسیون کی

بھی گھر گھر سامگری بھوجن کی ہو رہی تھی تہان سری کرشن نے ماتا سے پوچھا کہ ماجی آج گھر گھر پکوان مٹھائی جو ہو رہی
ہے سو کیا ہے اسکا بھید مجھے سمجھا کر کہو جو میرے من کی دبدھا جاے جسودا بولی کہ بیٹا مجھے اس سمے بات کہنے کا ساوکاش
نہین تم اپنے پتا سے جا پوچھو وہی سمجھا کر کہین گے یہ سن نند اوپ نند کے پاس آے سری کرشن نے کہا کہ پتا آج
کس دیوتا کے پوجنے کی ایسی دھوم دھام ہے کہ جنکے لیے گھر گھر پکوان مٹھائی ہو رہی ہے وے کیسے بھگت بال کے
داتا ہین اونکا نام اور گن کہو جو میرے من کا سندیہہ جاے نند مہر بولے کہ تیرے یہ بھید تو نے اب تک نہین سمجھا کہ میگھون
کے پت جو ہین سرپت تنکی پوجا ہے جنکی کرپا سے سنسار مین رت سدھ ملتی ہے اور ترن جل ان ہوتا ہی بن اوپ
بن پھولتے پھلتے ہین اونسے سب جیو جنت پشو پکھی آنند مین رہتی ہین یہ اندر پوجا کی ریت ہماری بیان پرکھون کے
آگے سے چلی آتی ہی کچھ آج ہی نئی نہین نکلی نند جی سے اتنی بات سن سری کرشن چندر بولے کہ ہی پتا جو ہماری برڑون
نے جانے ان جانے اندر کی پوجا کی تو کی پر اب تم جان بوجھ کر دھرم کا پنتھ چھوڑ اوبٹ بات کیون چلتے ہو اندر کے
ماننے سے کچھ نہین ہوتا کیونکہ وہ بھگت مکت کا داتا نہین اور اوس سے کسینے رد دھ سدھ پائی ہے تھی کہو اونے کسی کو
دیا ہی ہان ایک بات یہ ہی کہ تپ جگ کرنے سے دیوتاون نے اپنا راجہ بناے اندراسن دے رکھا ہی اس سے کچھ پرمیشر
نہین ہو سکتا سنو جب اسرون سے برابر ہارتا ہی تب بھاگ کے کہین جا چھپکر اپنے دن کاٹتا ہی ایسے کایر کو کیون
مانو اپنا دھرم کسلیئے نہین پہچانو اندر کا کیا کچھ نہین ہو سکتا جو کرم مین لکھا ہی سو ہی ہوتا ہی سکھ سمپت بھائی بندھ
یہ بھی دھرم کرم سے ملتے ہین اور آٹھ ماس جو سورج جل سوکھتا ہی سو ہی چار مہینے برساتا ہی تسی سے پرتھی مین
ان جل ہوتا ہی اور برہما نے جو چار ورن بناتے ہین برہمن چھتری بیس شودر تنکے پیچھے بھی کرم لگا دیا ہی کہ
برہمن تو بید بدیا پڑھے چھتری سبکی رچھا کرے بیس کھیتی بنج اور شودر ان تینون کی سیوا مین رہے —
پتا ہم بیس ہین گائین بڑھین اس سے گوکل ہوا تسی سے نام گوپ پڑ گیا ہمارا یہی کرم ہی کہ کھیتی بنج کرین او گو برہمن
کی سیوا مین رہین بید کی آگیا ہی کہ اپنی کل ریت نہ چھوڑے جو لوگ اپنا دھرم تج اور کا دھرم پالتے ہین سو
ایسے ہین کہ کل بدھو پر پرکھ سے پریت کرے اس سے اب اندر کی پوجا چھوڑ دیجیے اور بن پربت کی پوجا کیجیے
کیونکہ ہم بن باسی ہین ہمارے راجہ وی ہین جنکے راج مین ہم سکھ سے رہتے ہین تنھین چھوڑ اور کی پوجا ہمین
اوچت نہین اس سے اب سب پکوان مٹھائی لیلو اور گوبردھن کی پوجا کرو —

اتنی بات سنتے ہی نند اوپ نند اوٹھکر وہان گئے جہان بڑے بڑے گوپ اتھائی پر بیٹھے تھے
انھون نے جاتے ہی سب سری کرشن کی کہی باتین اونھین سنائین وے سنتے ہی بولے کہ کرشن سچ

کہتا ہی تم بالک جان اوسکی بات مت ٹالو بھلا تمہیں بچار و کہ اندر کون ہی اور ہم کسلیے اوسے مانتے ہین جو پالتا ہے اوسکی تو پوجا ہی بھلا ہی چوپائی ہے کہا سرپت سون کا جا ایہ جین بن متر گر راجا ایسے کہہ پھر سب گوالون نے کہا دوہا بھلو تو کاٹئے کیو تجہے سگری دیو گوبردھن پربت بر وتا کی کیجیے سیو یہ بچن سنتے ہی نند جی نے پرسن ہوگاون مین ڈھنڈھورا پھیر دیا کہ کل ہم سارے برج باسی چلکر گوبردھن کی پوجا کرینگے جس جس کے گھر مین اندر پوجا کے لیے پکوان بنائی ہی سو سب لے بھور ہی گوبردھن پر جاے یہ بات سن سکل برج باسی دوسرے دن بھور گے تڑکے ہی اوٹھہ اشنان دھیان کر سب سامگری جھالون پراتون تھالون وکودان ہنڈون جرودون مین بھر بھر گاڑیون بہنگیون مین رکھوا رکھوا کر گوبردھن کو چلے تسی سمے نند اوپنند بھی کوٹمب سمیت سامان سبکے ساتھہ ہو گیے اور باجے گاجے سے چلے چلے سب مل گوبردھن پہونچے۔

وہان جا پربت کو چار وا اور جھاڑ بہار جل چھڑک گھیور بابر جلیبی لڈو کھرمے امرتی پھینی پیڑے برپھی کھاجے گوجھے مٹھری سیرا پوری کچوری آدپکوان اور بھانت بھانت کے بھوجن بنجن چن رکھہ دیے اتنے کہ جنسے پربت چھپ گیا اور اوپر پھولون کی مالا پہرا رنگ برنگ کے پاٹمبر تان دیے۔

تس سمے کی سوبھا برنی نہین جاتی گر ایسا سہاون لگتا تھا کہ جیسے کسینے گہنے کپڑے پہنا ے نکھہ سکھہ سے سنگار کیا ہو تب نندجی نے پروہت بلاے سب گوال بالونکو ساتھہ لے روری اچھت پشپ چڑھا دھوپ دیپ نئید کر پان سپاری دچھنا دھر بید کے بدھ سے پوجا کی تب سری کرشن نے کہا کہ اب تم سدھ من سے گرراج کا دھیان کرو تو وے آے درشن دے بھوجن کرین۔

سری کرشن سے یون سن نند جسودا سمیت سب گوپی گوپ کر جوڑ نین موند دھیان لگا کھڑے ہوے تس کال نندلال اودھر تو ات موٹی بھاری دوسری دیہہ دھر بڑے بڑے ہاتھہ پاون کر کمل نین چندر مکھہ ہو مکٹ دھری بن مال کرے پیت لباوڑہ رتن جڑت ابھوکھن پہرے منہہ پسارے چپ چاپ پربت کے بیچ سے نکلے اور ادھر آپ ہی اپنے روپ کو دیکھہ سب سے پکار کے کہنے لگے کہ دیکھو گرراج نے پرگٹ ہو درشن دیا جسکی پوجا تمنے جی لگا کے کری ہے اتنا بچن سنا سری کرشن نے گرراج کو ڈنڈوت کی اونکی دیکھی دیکھا سب گوپی گوپ پرنام کر آپسمین کہنے لگے کہ اس بھانت اندر نے کب درشن دیا تھا ہم برتھا اوسکی پوجا کیا کیے اور نہ جانیے کہ برجون نے ایسے پرتیکچھہ دیوتا کو چھوڑ کیون اندر کو مانا تھا یہ بات بھی نہین جاتی یون سب کہہ ہی تھے کہ سری کرشن بولے اب دیکھتے کیا ہو جو بھوجن لاے ہو سو کھلا دو اتنا بچن سنتے ہی گوپی گوپ پکٹ رس بھوجن تھال پرات ٹوکنیون بھر بھر اوٹھا اوٹھا لگے دینے اور گوبردھن ناتھہ

ہاتھہ بڑھاے بڑھاے لے لے بھوجن کرنے نداں جتنی سامگری نند سمیت سب برج باسی لے گئے تھے
سو کھاے تب وہ مورت پربت میں سمائی اس بھانت اونھیں لیلا کر سری کرشن سبکو ساتھہ لے پربت کی
پرکرما دے دوسرے دن گووردھن سے کھیلتے کھیلتے برندابن آے تس کال گھر گھر آنند منگل ہونے لگے اور
گوال بال سب گائی بچھڑونکو رنگ رنگ کی جھولیں پہنا اور گلے میں گھونگرو گھنٹے باندھ نیارے ہی کھیل رہے تھے —

ادھیائ چھبیسواں برج کی رچھیا کے برنن میں

اتنی کتھا سناے سری شکدیو مُن بولے دو مہا سرپت کی پوجا تجکر پربت کی سیو ا تبی اندر مُن کوپ کر سبے
بلاے دیو + جب ساری دیوتا اندر کے پاس گئے تب وہ اونسے پوچھنے لگا کہ تم مجھے سمجھا کر کہو کہ کل برج میں پوجا
کسکی تھی اس بیچ نارد جی آ پہونچے تو اندر سے کہنے لگے کہ سنو مہاراج تمھیں سب کوئی مانتا ہی پر ایک برج باسی نہیں
مانتے کیونکہ نند کے ایک بیٹا ہوا ہی تسکا کہا سب کرتے ہیں اوسنے تمھاری پوجا میٹ کل سب ہی پربت پوجوایا اتنی
ہی اندر کرودھ کر بولا کہ برج باسیونکی دھن بڑھا ہے اسی سے اونھیں ات گرب ہوا ہی چوپائی جپ تپ جگ
تجواں میرو + کال ورد بولا یونیرو + مانکھ کرشن دیو کر مانیں + تاکی باتیں ساچی جانیں + وہ بالک
مورکھ اگیاں + بہو بادی راکھے ابھماں + اب اونکی کریہو بے ہر ہوں + پشو کھو دن چھین کر سوں +
ایسے بک جھک جھنجھلائی کر سرپت نے میگھ پت کو بلا بھیجا وہ سنتے ہی ڈرتا کانپتا ہاتھہ جوڑ سنمکھ اٹھا ہوا اوسے
دیکھتے ہی اندر تیہا کر بولا کہ تم ابھی سب اپنا بادل ساتھہ لے جاؤ اور گووردھن پربت سمیت برج منڈل کو برس
بہا دو ایسا کہیں گووردھن کا چنہہ اور برج باسیونکا نام تک نہ رہے —
اتنی آگیا پاے میگھ پت ڈنڈوت کر راجہ اندر سے بدا ہوا اور اوسنے اپنے استھان پر آ بڑے بڑے میگھونکو بلا
کے کہا کہ مہاراج کی آگیا ہی کہ تم ابھی جا برج منڈل کو برس کے بہا دو یہ بچن سن سب میگھہ اپنی اپنی دل بادل
لے میگھ پت کے ساتھہ ہو لیے اونے آتے ہی برج منڈل کو گھیر لیا اور گرج گرج بہتی بڑی بڑی بوند دن
سے لگا میگھ جل موسلا دھار برساونے اور اونگلی سے گرکو بتاونے —
اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج جب ایسے چہوں اور سے گھن گھور گھٹا امنڈ
جل برسانے لگی تب نند جسودا سمیت سب گوپی گوال بھی گھبراے بھاگتے تھر تھر کانپتے سری کرشن کے پاس
جاے پکاری کہ ہی کرشن اس مہاپرلے کے جل سے کیسے بچینگے تب تو تم نے اندر کی پوجا میٹ پربت پجوایا اب کے
اوسکو بلائیے جو آے رچھا کرے نہیں تو چھن بھر میں سب بوڑے مرتے ہیں اتنی بات سن اندر سبکو بھیا تر

دیکھ کرشن چندر بولے کہ تم اپنی جی مین کسی بات کی چنتا مت کرو گرراج ابھی آئے تمھاری رچھا کرتے ہین یون کہ
گوبردھن کو تیج سون تپای اگن سم کیا اور بائین ہاتھ کی چھنگونیان پر اوٹھائے لیا اوس کال سب برج باسی

گوبردھن لیلا



اپنے ڈھوٹون سمیت آ اوسکے نیچے کھڑے ہوئے اور کرشن چندر کو دیکھ دیکھ اچرج کر آپسمین کہنے لگے چوپائی
ہر کو آد نہ پر کھ اوتاری ❊ دیون ہون کو دیو مراری ❊ موہن مانکہہ کیسا بھائی ❊ انگری پر کیون گرتھہرائی ❊
اتنی کتھا کہہ شکدیو منی راجہ پرکھیت سے کہنے لگے کہ ادھر تو میگھ تب اپنا دل لیے کرودھ کر کر موسلا دھار
جل برساتا تھا اور ادھر پربت پر گرکے توے لی بوند چھناک ہوجاتا تھا یہ سماچار سن اندر بھی کوپ کر آپ
چڑھ آیا اور لگاتار اوسی بھانت سات دن برسا پر برج مین ہرپرتاب سے ایک بوند بھی نہ پڑا جب سب
جل چک گیا تب میگھون نے آ ہاتھ جوڑ کہا کہ ہے ناتھ جتنا مہا پرلے کا جل تھا سبکا سب ہو چکا اب کیا کرین
یہ بات سن اندر نے تب انجگیان دھیان سے بچارا کہ آدی پرکھ نے اوتار لیا ہے نہین تو کس مین اتنی سامرتھ تھی جو
گرودھان کر برج کی رچھا کرتا ایسے سوچ سمجھ پچھتائے پچھتائے میگھون سمیت اندر اپنے استھان کو گیا اور
بادل نکل پرکاش ہوا تب سب برج باسیون نے پرسن ہو کرشن سے کہا کہ مہاراج اب گری اوتارو دھر دیجیے
جا تار رہا یہ بچن سنتے ہی کرشن چندر نے پربت جہان کا تہان رکھدیا۔

ادھیاے ستائیسوان گووردھن اوٹھانیکی پرسنساکی برنن مین

شکدیو جی بولے کہ جب ہری نے گرکرسے اوتار دھرا تب سب بڑے بڑے گوپ تو اس ادبھت چرتر کو دیکھ یون کہہ رہے
تھے کہ جبکی شانت نے آج اس مہاپرلے سے برج منڈل کو بچایا تسے ہم نندسُت کیسے کہین گے ہان کسی سمے نند جسودا
نے مہاتپ کیا تھا اسی سے بھگوان نے آنکے گھر جنم لیا ہے اور گوال بال آآکے کرشن کے گلے مل مل پوچھنے لگے
کہ بھیا تونے اس کومل کمل سے ہاتھ پر کیسے ایسے بھاری پربت کا بوجھ سنبھالا اور نند جسودا کرشنا کر پتر کو گلے لگا ہی ہاتھ
داب اونگلی چٹکاے کہنے لگی کہ سات دن گرہاتھ پر رکھا ہاتھ دکھتا ہے کا اور گوپی جسوداکے پاس آکے پچھلی
سب کرشن کی لیلا کہنے لگین چوپائی یہ جو بالک پوت تمہارو * جیہ جیو یہ برج کو رکھوارو * انو بیت
اسر سنگھارے * کہان کہان برج جن نہ اوبارے * جیسی کچی گرگ رکھہ رائی * سو سوئی بات ہوت ہے آئی

ادھیاے اٹھائیسوان اندر کی استت کرنیکے برنن مین

شکدیو من بولے کہ مہاراج بھور ہوتے ہی سب گایون اور گوال بالون کو سنگ کر اپنی اپنی چھاک لے کرشن
بلرام بین بجاتے مدھر مدھر سرگاتے جو دھین چراون بن کو چلے تو راجہ اندر سکل دیوتاؤن کو ساتھ لیے
کامدھین کو آگے کیے ایراوت ہاتھی پر چڑھ سرگ لوک سے چلا چل برندابن مین آ بن کی باٹ روک کھڑا ہوا جب
کرشن چندر اوسے دور سے دکھائی دیے تب گج سے اوتر کر ننگے پانون گلے مین کپڑا ڈالے تھر تھر کانپتا آ
سری کرشن کے چرنون پر گرا اور پچھتا پچھتا رو رو کہنے لگا کہ ہے برج ناتھ مجھے دیا کر چوپائی
مین ابھمان گرب اَت کیا * راجس تامس مین من دیا * دھن مد کر سنپت سکھ مانا * بھید نہ کچھو تمہارا جانا * تم پرمیسر
سبکے ایش * اور دوسر کو جگدیش * برہما رودر آد بردائی * تمہری دی سمپدا پائی * جگت پتا تم نگم نواسی * سیو
نت کملا بھئی داسی * جن کے ہیت لیت اوتارا * تب تب ہرت بھوم کو بھارا * ورکرو سب چوک ہماری مہا بھاری
مورکھ ہون بھاری ہے جب ایسے دین ہوا استت کری تب کرشن چندر دیال ہو بولے کہ اب تو تو کام دھین کے
ساتھ آیا اس سے تیرا اپرادھ چھما کیا پر اب گرب مت کیجیو کیونکہ گرب کرنے سے گیان جاتا ہے اور کمت بڑھتی ہے
اوسی سے اپمان ہوتا ہے

اتنی بات کرشن کے مکھ سے سنتے ہی اندر نے اوٹھکے بید کی بدھ سے پوجا کی اور گوبند نام دھر چرنامرت لے
پرکرما کری تس سمے گندھرپ بھانت بھانت کر باجے بجاے کرشن کا جس گانے لگے اور دیوتا اپنے بانون
مین بیٹھے آکاس سے پھول برسانے اوس کال ایسا سمے ہوا کہ مانو کرشن نے پھر جنم لیا جب یوں ماہے نسچنت ہو

ہاتھ جوڑ اندر کھڑا ہوا تب کرشن نے اگیا دی کہ اب تم کام دھین سمیت اپنے گھر جاؤ آگیا پاتے ہی کامدھین اور اندر بدا ہو ڈنڈوت کر اندر لوک کو گئے اور کرشن چند رگووردھن دھاری سانجھ کے سمے اپنے سب گوال بالون کو لیے برندابن آئے اوھون نے اپنے اپنے گھر جا کے کہا کہ آج ہمنے ہری پرتاپ سے اندر کا درشن بن مین کیا ۔

اتنی کتھا سنا کے شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراجہ یہ جو گووند کتھا مین نے تجھے سنائی اسکے سننے اور سنانے سے سنسار مین ارتھ دھرم کام موچھ چارو پدارتھ ملتے ہین ۔

ادھیاے ۲۹ اونتیسوان برن لوک مین جانا اور بیکنٹھ دیکھنے کے برنن مین

شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایکدن نند جی نے سمجھ کر ایکادشی برت کیا دن تو اشنان دھیان بھجن پوجا پاٹ مین کاٹا اور رات جاگرن مین بتائی جب چھ گھڑی رات رہی اور دوادسی بھئی تب اوٹھ کے دیہ شدھ کر کے سہا جان دھوتی انگوچھا جھاری لے جمنا نہان چلے تنکے پیچھے کئی ایک گوال بال بھی ہو لیے تیر پر جا کے ہرنام کرکے جو اونا نند جی جو نیر مین بیٹھے تو برن کے سیوک جو جل کی چوکی دیتے تھے کہ کوئی رات کو نہانے نہ پاوے اوھون نے جا برن سے کہا کہ مہاراج کوئی اس سمے جمنا مین نہا رہا ہے ہمین کیا آگیا ہوتی ہے برن بولا کہ اوسے ابھی پکڑ لاؤ آگیا پاتے ہی سیوک پھر وہان آئے جہان نند جی اشنان کر جل مین کھڑے جپ کرتے تھے آتے ہی اچانک نا گہ پھانس ڈال نند جی کو برن کے پاس لیگئے تب نند جی کے ساتھ جو گوال گئے تھے اوھون نے آ کر کرشن سے کہا کہ مہاراج نند جی کو برن کے گن جمنا تیر سے پکڑ برن لوک کو لیگئے اتنی بات کے سنتے ہی ہری کو دھ کر دھنکر اوٹھ دھائے اور پل بھر مین برن کے پاس جا پہونچے وہ انہین دیکھتے ہی اوٹھ کھڑا ہوا اور ہاتھ جوڑ بنتی کر بولا چوپائی سپھل جنم ہے آج ہمارو پایو جگت پت درس تمھارو باکیجے دوش ورسب میرو نند پتا یہ کارن گھیرو تمکو سب کے پتا بکھانے تمھرے پتا نہین ہم جانے ۔

ایکو نہاتے دیکھ آن جان گن پکڑ لائے بھلا اسی سے مین نے درشن پکے پاپ ٹال اب دیا کیجے میرا دوکھ چت مین نہ لیجیے اتنا کر بہت سی بھینٹ لاے نند اور کرشن کے آگے دھر برن ہاتھ جوڑ سر نائے کھڑا ہوا تب کرشن بھینٹ لے پتا کے ساتھ وہان سے چل برندابن آئے انکو دیکھتے ہی سب برج باسی آئے ملے تس سمے بڑے بڑے گوپون نے نند رائے سے پوچھا کہ تمہے برن کے سیوک کہان لیگئے تھے نند جی بولے کہ سنو بھائیو جہان سے پکڑ برن کے پاس لیگئے تیون ہی یہان سے کرشن پہونچے اوہین دیکھتے ہی وہ سنگھاسن سے اوتر پانون پڑ بنتی کرنے لگا کہ ناتھ میرا اپرادھ چھما کیجیے مجھ سے ان جانے یہ دوش ہوا اسے چت مین نہ لیجیے ۔

اتنی بات نندجی کے مکھ سے سنتے ہی گوپ سب آپسمین کہنے لگے کہ بھائی ہمنے تو یہ تبھی جانا تھا جب سری کرشن نے گوبردھن نکھ پر دھارن کر برج کی رچھیا کری تھی کہ نند مہر کے گھر آدپرکھ نے آ کے اوتار لیا ہی۔

ایسے آپسمین کہہ پھر سب گوپون نے ہاتھ جوڑ کرشن سے کہا کہ مہاراج آپ نے ہمین بہت دن بھرمایا پر اب سب تمہارا بھید پایا تمہین جگت کے کرتا دکھ ہرتا ہو ترلوکی ناتھ دیا کر اب ہمین بیکنٹھ دکھاے یہ سنا جبکہ سری کرشن نے چھن بھر مین بیکنٹھ رچ اونھین برج ہی مین دکھایا دیکھتے ہی برج باسیون کو گیان ہوا تو کر جوڑ سر جھکا کر بولے کہ ناتھ تمہاری مہما اپرم پار ہے ہم نہین کہہ سکتے پر آپکی کرپا سے آج ہمنے جانا کہ تم نارائن ہو بھوم کا بھار اوتارنے کو سنسار مین جنم لے آئے ہو شکدیوجی بولے کہ مہاراج جب برج باسیون نے اتنی بات کہی تبھین کرشن چندر نے سب کو موہت کر جو بیکنٹھ کی رچنا رچی تھی سو اوٹھا لی اور اپنی مایا پھیلا دی تو سب گوپون نے سپنا سا جانا اور نندجی نے بھی مایا کے بس ہو کرشن کو اپنا پتر ہی کر مانا۔

ادھیاے تیسواں راس لیلا کے برنن مین

اتنی کتھا سنا سری شکدیوجی بولے وہ وہاجبسے ہر گوپن ست تیسوراس لیلا راس + اب تیسواں ادھیاے کہون جیسو بدھ ہری کاس + جب سری کرشن جی نے چیرہری تھی تب گوپیونکو یہ بچن دیا تھا کہ ہم کارتک مہینے مین تمہارے ساتھ راس کرینگے تبھین سے گوپی راس کی آس کیے من مین اوداس رہین اور نت اوٹھ کارتک ماس ہی کو منایا کرین اونکے مناتے مناتے سکھ دائی سرد رت آئی۔

چوپائی لاگو جب تے کاتک ماس + گھام سیت برکھا کو ناس + نرمل جل سرور بھر رہے + پھولے کنج ہوے ڈہڈہے + کمل کرنت کامنی + پھولین دیکھ چندجامنی + جکیئی ملن کمل کو بھلانے + بچھرت ستر پیان کوناتے

ایسے کہہ سری شکدیو من پھر بولے کہ پرتھی ناتھ ایکدن سری کرشن چندر کاتک پونو کی رات کو نکل گھر سے باہر آئے دیکھین تو نرمل آکاس مین تارے جھلک رہے ہین اور چاندنی دسو دسا مین پھیل رہی ہے سیتل سگند دست مند گت پون بہ رہی ہے اور ایک اور سگھن بن کی چھب ادھک ہی سو بھا دے رہی ہے ایسا سمان دیکھتے ہی اونکے من مین آیا کہ ہمنے گوپیون کو یہ بچن دیا ہی کہ سرد رت مین تمہارے ساتھ راس کرینگے سو پورا کیا چاہیے یہ بچار بن مین جا کے کرشن نے بانسری بجائی بنسی کی دھن سنتے ہی سب برج ناری برہ کی ماری کام آتر ہوے اتی گھبرائین ندان کو سب کی مایا چھوڑ کل کان گرہ کاج تج ہڑبڑا کے اولٹا پلٹا سنگار کر اوٹھ دھائین ایک گوپی جو اپنے پت کے پاس سے اوٹھ چلی تو اوسکے پت نے باٹ مین جا روکا

اور پھیر کر گھر لے آیا جانے نہ پایا تب تو وہ ہر کا دھیان کر دیہہ چھوڑ سب سے پہلے جاے ملی اوسکے چت کی پریت دیکھ کرشن چندر نے تُرت مُکت گت دی۔

اتنی کتھا سن سری شکدیو جی سے راجہ پریچھت نے پوچھا کہ کرپا ناتھ گوپی نے سری کرشن جی کو ایشر جان کر نہین مانا کیول پکھی کی باسنا کر بھجا وہ مکت کیسے ہوئی سو سمجھا کر کہو جو میرے من کا سندیہہ جاے سری شکدیو جی بولے دھرما اوتار جو جن کرشن کی مہمان جانے بھی گن گاتے ہین وے بھی نرسندیہہ بھگت مکت پاتے ہین جیسے کوئی بن جانے امرت پیے گا وہ بھی امر ہو جائیگا اور جو جان کر پیے گا اوسے بھی وہی گن ہوگا یہ سب جانتے ہین کہ پدارتھ کا گن پھل بن ہوئے رہتا نہین ایسے ہر بھجن کا پرتاپ ہے کہ کوئی کسی بھاؤ سے بھجے مکت ہوئیگی دوہا جپ مالا چھاپا تلک سری نہ ایکو کام۔ من کاچے ناچے برتھا ساچے راچے رام اور سنو جسنے جیسے بھاوسے ہر کرشن کو مانکے مکت پائی سو کہتا ہون کہ نند جسودا نے تو پتر کر سمجھا گوپیون نے پت کر پوجا کنس نے بھی کر بھجا گوال بالون نے متر کر جپا پانڈون نے پریتم کر جانا سسپال نے ستر کر مانا جدبنسیون نے اپنا کر کھانا اور جوگی جتی منون نے ایشر کر دھیایا پرانت مین مکت پدارتھ سب ہی نے پایا جو ایک گوپی پربھو کا دھیان کر کے تری تو کیا اچرج ہوا یہہ سن راجہ پریچھت نے سری شکدیو مُن سے کہا کہ کرپا سندھو میرے من کا سندیہہ گیا اب کرپا کر آگے کتھا کہیے سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جس کال سب گوپیان اپنے اپنے جتھ لیے سری کرشن چندر جگت ادجاگر روپ کے ساگر سے دھاے کر جاے ملین کہ جیسے چوماسے کی ندیان بل کر سمدر کو جاے ملین اوس سمے کی سوبھا بہاریلال کی کچھ برنی نہین جاتی کہ سب سنگار کر سندر مُور بنکا دھرے ایسے من بھاونے سُندر سُہاونے لگتے تھے کہ برجناری ہر چھب دیکھتے ہی چھک رہین تب موہن اونکی چھیم کسل پوچھ رو کھے ہو بولے کہ کہو رات سمے بھوت پریت کی بریا بھیا ونی باٹ کاٹ اولٹے پلٹے کپڑے ابھوکھن پہنے اَتِ گھبرائین کون بپت کی ماری اس مہابن مین تم کیسے آئین ایسا ساہس کرنا ناری کو اوچت نہین استری کو کہا ہی کہ کاترمیت کو دیکھتی کروپ کوڑھی کانا اندھا بولا لنگڑا دلدری کیسا ہی پت ہو پر اُسے اوسکی سیوا کرنی جوگ ہے اسی مین اوسکا کلیان ہے اور جگت مین بڑائی ہے کلونتی پت برتا کا دھرم ہے کہ پت کو چھن بھر نہ چھوڑے اور جو استری اپنے پرکھ کو چھوڑ پر پُرکھ کے پاس جاتی ہے سو جنم جنم نرک پاتی ہے ایسے کہہ کرشن پھر بولے کہ سنو تم نے آسے سکھن بن نرمل چاندنی اور جمنا تیر کے سوبھا دیکھی اب گھر جاے من لگا کر کنت کی سیوا کرو اسی مین تمہارا

سب بھانت بھلا ہی اتنا بچن سری کرشن کے مکھ سے سنتے ہی سب گوپی ایک بار لو اچیت ہوا پار سوچ
ساگر مین پڑین پیچھے چوپائی نیچے چیتے اوسا سین لین ۔ پیڈ نکھ تے بھوکھودت بھین ۔ یون درگ
سے چھوٹے جل دھارا ۔ مانو ٹوٹے موتی ہارا ۔ نذران دکھہ سے گھبرا کے رو رو کہنے لگین کہ تم بڑے ٹھگ
ہو پہلے تو بنسی بجاے اچانک ہمارا گیان دھیان من دھن ہر لیا اب نردئی ہو کپٹ کر کٹھور بچن کہ پران لیا چاہتے ہو
یون سنا ہی پھیر بولین ۔ دوہا ۔ لوگ کو تم گھر پت تجے تجی لوک کی لاج ۔ ہین اناتھ کو نہین راکھہ سرن برجراج ۔
اور جو جن تمھارے چرنون مین رہتے ہین سو دھن تن لاج بڑائی نہین چاہتے اونکے تو تمھین ہو جنم جنم کے کنت
ہے پیرا ان روپ بھگونت چوپائی کہین کہا جاے ہم گھر بید ۔ اُنچھے بران تمھارے نیہہ + اتنی بات کے
سنتے ہی سری کرشن چندر نے مسکرا کے گوپیونکو نکٹ بولا کہا جو تم راچی ہو اس رنگ تو کھیلو راس ہماری
سنگ یہ بچن سن گوپی دکھہ تج پرسنتا سے چارو اور گھر آئین اور ہر مکھ نرکھہ نرکھہ لوچن سپھل کرنے لگین
دوہا ۔ ٹھاڑھے بیچ جو سیام گھن یہ چھب کا سن کیل ۔ منو نیل گر ترے تین او بچے کنچن بیل ۔ آگے
سری کرشن جی نے اپنی مایا کو آگیا کی کہ ہم راس کرینگے اوسکے لیے تو اچھا استھان رچ اور یہان کھڑی
رہو جو جو جس لست کی آگیا کرے سو سو لا دیجو تب اوسنے سنتے ہی جمنا تیر جاے ایک کنچن کا منڈل آکار بڑا
چوترا بناے موتی ہیرے جڑا اوسکے چارو اور پلو سہت کیلے کے کھنبے لگاے ترن مین بندنوار بھانت بھانت کے
پھولونکے لا باندھ آ سری کرشن چندر سے کہا وے سنتے ہی پرسن ہو سب برج باریونکو ساتھہ لے جمنا تیر کو چلی
وہان جاے دیکھین تو چندر منڈل سے راس منڈل کے چوترے کی چاپ چوگنی سوبھا دے رہی ہے اوسکے چارو اور
ریتی چاندنی سی پھیل رہی ہے پون سگندھ ستیل میٹھی چل رہی ہے اور ایک اور سگھن بن کی ہریالی
اوجیالی رات مین ادھک چھب دے رہی ہے ۔

اس چھبے کو دیکھتے ہی سب گوپی مگن ہو اوسی استھان کے نکٹ مان سرور نام جو ایک تال تھا تسکے تیر جاے
من مانتے ستھرے بستر آبھوکھن پہن نکھ سکھ سو سنگار کر اچھے باجے بین پکھاوج آدسر باندھ لے آئین اور پریم
مدماتی ہو سوچ سنکوچ تج سری کرشن کے ساتھہ مل لگین بجانے گانے ناچنے اوس سمے سری گوبند گوپیون
کی منڈلی کے بیچ ایسے سہاونے لگتے تھے جیسے تارا منڈل مین چندرمان ۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ سنو مہاراج جب گوپیون نے گیان ہین بیک چھوڑ اس مین ہر کو بکھی
پت کر مانا اور اپنے آدھین جانا تب کرشن چندر نے من مین بچارا چوپائی اب مو ان اپنے بس جانیو ۔

بیت بکہتے سہم من مین آنیو پھینٹن آگیان لاج تج دیہہ چہ لٹین پکرین کنت سینہ چہ گیان دھیان ملکے سب راینہ چہ چہاندجا دن ان گرب بڑھایو ہے دیکھون مجھہ بن پیچھے تمہین کیا کرتی ہین اور کیسے رہتی ہین ایسے بچار سہی رادھکا کو ساتھہ لے سری کرشن چیندر انتر دھیان ہوئے

ادھیاے اکتیسوان گوپی برہ کے برن مین

شکدیو مُن بولے کہ مہاراج ایکا ایکی سری کرشن چیندر کو نہ دیکھتے ہی گوپیون کی آنکھون کے آگے اندھیر آگیا

تلاش کرنا گوپیونکا صحرا مین



اور اتِ دکھہ پاے ایسی اکلائین کہ جیسے بن کھوئے سرپ گھبراتا ہے اسمین ایک گوپی کہنے لگی دو دیا کہو سکھی موہن کہان گئے ہمین چہٹکا ے چہ تب سے گلبہیان دھرے ہی ہتے اور لاے جہ ابھی تو ہمارے سنگ ملے ملے راس بلاس کررہے تھے اتنے ہی مین کہان گئے تم مین سے کسینے جاتے نہ دیکھا یہ بچن سن برجناری برہ کی ماری نپٹ اوداس ہو ہاے ہاے کر بولین دو دیا کہان جائین کیسی کرین کاسو کہین لکار ہے ہین کت کچھہ نہین جانہیہ کیونکر ملین مرارہ الیسے کہہ ہر ماتی ہو سب گوپی چار و اور ڈھونڈھ ڈھونڈھ گن گاے گاے روے روے پکین پکارنے چہپائی ہمکو کیون چہانڈ یو برجناتھہ چہ سربس دیا تمہارے ہاتھہ چہ جب وہان نپایا تب آگے جاے آپسمین بولین کہ سکھی یہان تو ہم کسیکو نہین دیکھتے کس سے پوچہین کہ کدھر گئے تون من ایک

گوپی نے کہا کہ سنو آے ایک بات میرے جی مین آئی ہے بی جتنے اس بن مین برش بیلچی ہر جیو ہین سو سب رکھی ہین
ہین سری کرشن لیلا دیکھنے کو اوتار لے آئے ہین انھین سے پوچھو کہ دیہان کدھر سے دیکھتے ہین جدھر ہر گئے
ہونگے تدھر بتا دینگے اتنا بچن سنتے ہی سب گوپی برہ سے بیاکل ہوکیا جر کیا چتن ایک ایک سے لگین پوچھنے چوپائی
ہے بیپل پاکر بیر لما بن کرو چ سریر پراوپکاری تم ہی بھئے برچھ روپ برتجی پرلٹے گھام سہت رکھا
وکھ سہو نکاج پرائی ٹھاڑھے رہو لگا پھول پھول پھل دار تن سون کرت پرائی سار سب تاسن دھن
ہر نند لال گئے ادہر کو کہو دیا لا ہے کدمب انبا کچنار تم کہون دیکھے جات مراری ہے اشوک چنپا کرہبیر
جات بکھی تم کہون بل بیر تلسی ہر کی اتی پیاری تن تین کہون ترا کمت نیاری پھولی آج ملے ہر آئے تم ہون
کوکہن دیت بتائے جاتی جہی مالتی مائی جات بین نکسے کنور کنہائی مرگن رکھا رکہین بہ جبنا ری جات تم جات دیکھی
بنواری آتنا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج اسی ریت سے گوپی اشٹ بلچھی بل سے پوچھتے پوچھتے تو سری کرشن
مئی ہو یو تیا او سے اوسب کرشن کی بال لیلا کرنے لگین اور ڈھونڈھنے ندان ڈھونڈھنے ڈھونڈھتے کتنی ایک
دور جلے دیکھین تو سری کرشن چندر کے چرن چنہہ کمل بجر دھوج انکش سہت ریت پر جگمگا رہے ہین
دیکھتے ہی بیر جبنا ری جس رج کو سر نر منی کھوجتے ہین تس رج کو ڈنڈوت کر سر چڑھا ہر کے ملنے کی آس دھر وہان
سے بڑھین تو دیکھا اون چرن چنہون کے پاس پاس ایک ناری کو بھی پانون پڑے ہوئے ہین اوسے دیکھ اچرج
کر آگے جاے دیکھین تو ایک ٹھور کومل پاتون کی بچھونے پر سندر چہرا آدرپن پڑا ہے اوس سے پوچھنے لگین جب
وہ بھی برہ بھرا نہ بولا تب اونھون نے آپسمین پوچھا کہو آلی یہ کیونکر لیا اوسی سمے جو پیاری کے بن کی جانتی
تھی اوسنے اوتر دیا کہ سکھی جب پیتم پیاری کی چوٹی گوندھنے بیٹھے اور سندر بدن بلوکنے مین انترپٹ ہوا اس سمے
پیاری نے درپن ہاتھ مین لے پیا کو دیکھا یا تب سری مکھ کا پرچھا نوان سمکھ ہوا یہ بات سن گوپیان
کچھ نہ کوپیان اور کہنے لگین کہ اوسنے شیو پاربتی کو اچھی ریت سے پوجا ہے اور بڑا تپ کیا ہے جو پران پت کے
ساتھ ایکانت مین نڈر ہو بہار کرتی ہے مہاراج ادہر تو سب گوپی برہ مدماتی بک بک جھک جھک ڈھونڈھتی
ہی پھرتی تھین کہ اودھر سری رادھکا جی ہر کے ساتھ ات سکھ مان پریتم کو اپنے بس جان آپکو سب سے
بڑا ٹھان من مین ابھمان آن بولین کہ پیارے اب مجھسے چلا نہین جاتا کاندھے چڑھا لے چلئے اتنی بات کہ
سنتے ہی گرب بھنجن انترجامی سری کرشن چندر نے مسکرا کے بیٹھ کر کہا کہ آؤ ہمارے کاندھے چڑھ لیجے جب
وہ ہاتھ بڑھا کے چڑھنے کو ہوئین تب سری کرشن انتردھیان ہوگئے جون ہاتھ بڑھا کے چڑھنے کو ہوئین

تیون ہاتھ پسارے کھڑی ہی رہ گئین ایسے کہ جیسے گگن سے مان کرکے دامنی بچھڑ رہی ہو کے چندر سے چندرکا روس
پیچھے رہ گئی ہو اور گورے تن کے جوت چھوٹ پڑتی تھی پر یون چھب دے رہی تھی کہ ماتو سندر کنچن کی بھوم کھڑی ہے
نینون سے جل کی دھار بہہ رہی ہے اور سباس کے بس جو مکھ کے پاس بھنورے آ آ بیٹھتے تھے اونھین بھی اوڑا نہ سکتی
تھی اور ہای ہاے کر کرشن برہ کے ماری اس بھانت رو رہی تھی اکیلی کہ جسکے رونے کی دھن سن سب روتے تھے
پشو پنکھی اور درم بیلی اور یون کہہ رہی تھی جو پاپی ہا ہا ناتھہ پرم ہت کاری کہان گئے سو چھند ہماری چرن
سرن داسی مین تیری کرپا سندھو لیجے سدھ میری اتنے مین سب گوپی بھی ڈھونڈھتی ڈھونڈھتی اوسکے پاس
پہونچین اور اوسکے گلے مل ان سبھون نے ایسا سکھ مانا کہ جیسے کوئی مہا دھن کھوے آدھا دھن پائے سکھ مانے
ندان سب گوپی بھی اوسے اتی دکھت جان ساتھ لے مہا بن مین پیٹھین اور جہان تک اوجیالا دیکھا تہان تک
گوپیون نے بن مین کرشن چندر کو ڈھونڈھا جب سگھن بن کے اندھیرے مین راہ نہ پائی تب وے وہان
سے پھر کر دھیرج دھر ملنے کی آس کر جمنا کے اوسی تیر آ بیٹھین جہان کرشن چندر نے اونکو سکھ دیا تھا

ادھیاے تینتیسوان ۳۳ گوپیون کی کٹھن برہ کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج سب گوپی جمنا تیر پر بیٹھ پریم مدماتی ہو ہر کے چرتر اور گن گانے لگین کہ
پریتم تم جب سے برج مین آئے تب سے نئے نئے سکھ یہان آئی کر چھائے لچھمی نے تمھارے چرن کے آس کیا ہے
اچل آکے باس ہم گوپی ہین داسی تمھاری سدھ لیجے دیا کر ہماری جب سے سندر سانولی سلونی مورت ہر ہیری
تب سے ہوئین ہین بن مول کی چیری تمھاری نین بانون نے ہتے ہین ہیہ ہمارے سو پیارے لکھے بن تمھارے
جاتے ہین جیو ہمارے اب کرپا کیجے بیچ کر کٹھور ریگ ہمین درشن دیجیے جو تمھین مارنا ہی تھا تو کیھا ہر آگ اور جل سے
کسلیے بچایا تمھین مرنے کیون نہ دیا تم کیول جسودا سُت نہین ہو تمھین برھما رودر اندر آدی دیوتی کر سب لائی ہین
سنسار کی رچھا کے لیے ہے ہر ان ناتھ ہمین ایک اچرج بڑا ہے کہ جو اپنون ہی کو مارو گے تو رکھواری کسکی
کروگے پریتم تم انترجامی ہو ہمارے دکھ ہرمن کی آس کیون نہین پوری کرتے کیا ابلاؤن پر سورتا دکھاتے ہے
ہی پیارے جب تمھاری سند مسکان پیار بھری چتون اور بھوون کی مرور نینون کی سُسک گریوا کی لٹک اور
باتون کی جھنک ہمارے جی مین آتی ہے تب کیا کیا نہ دکھ پاتی ہین اور جس سمے تم گو چرانے جاتے تھے بن مین
تس سمے تمھارے چرن کومل کا دھیان کرنے سے بن کے کنکر کانٹے آ کھٹکتے تھے ہمارے من مین جھور کے گئے
سانجھ کو پھر آتے تھے تس پر بھی چار پہر چار جگ جناتے تھے جب سنمکھ بیٹھ سندر مدن نہارتی تھین -

تب اپنے جی مین بچارتی تھین کہ برھما کوئی برا مورکھہ ہی ہو جو پلک بنائی ہین ہمارے اکٹک دیکھنے مین بادھا ڈالنے کو اتنی کتھا کہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج اسی ریت سے سب گوپی برہ کی ماری کرشن چندر کے گن اور چرتر انیک پرکار سے گاے گاے ہاری تس پر بھی نہ آئے بہاری تب تو بیٹ نراس ہو ملنے کی آس نہ کر جینے کا بھروسا چھوڑ رات ادھیر تا سے اچیت ہو گر ایسے روے پکارین کہ سنکر چر اچر دکھت بھیے بھاری۔

ادھیای تینتیسوان ۳۳ گوپی کرشن سمباد کے برنن مین

شکدیو جی بولے کہ مہاراج جب سری کرشن انترجامی نے جانا کہ اب یہی گوپیان مجھہ بنا جیتی نہ رہین گی چھپے تب تن ہی مین پرگٹ بھیے نندنندن یون ۔ درشٹ بند کر چھپے ہیر کے پرنٹ د جیون ۔ آے ہر دیکھے جبے سبے اوٹھین یون چیت ۔ پران پڑے جون مرتک مین اندرے جگے اچیت ۔ بن دیکھے من سکو یاکل یون ہیو بھانو من منہہ بھونک سے دس کے گیو ۔ پر پھر ی پر یہ جان پہونچے آی کے ۔ امرت بلین پیج لیے سب جیا ہی کے دو ہا منو کمل نس بلن ہین ایسے ہی برجبال ۔ کندکل ب چھب دیکھہ کے پھولے نین لبشال ۔ اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج کرشن چندر آنند کند کو دیکھتے ہی سب گوپیان ایکا ایکی برہ ساگر سے نکل اونکے پاس جای ایسی پرپھلت ہوئین کہ جیسے کوئی اتھاہ سمدر مین ڈوب تھاہ پاے پر سن ہو اور چار وار سے گھیر کر کھڑی ہوئین جب سری کرشن اونھین ساتھہ لیے وہان آئے جہان پہلے راس بلاس کیا تھا پانتے ہی ایک گوپی نے اپنی اوڑھنی اوتار سری کرشن کے بیٹھنے کو بچھا دی جیون وے اوس پر بیٹھے تیون کئی ایک گوپی کرودھ کر بولین کہ مہاراج تم بڑے کپٹی پرایا من دھن لے جانتے ہو پر کسیکا گن کچھہ نہین مانتے اتنا کہہ آپسمین کہنے لگین دوہا گن چھانڈے اوگن لیے رہے کپٹ من بھای ۔ دیکھو سکھی بچار کے تاسون کہا بساے ۔ یہ سن ایک سکھی اونمین سے بولی کہ سکھی تم الگی رہو انپر کہے کچھہ سو بھا نہین پاتی دیکھو مین کرشن ہی سون کہتی ہون یون کہہ اوسنے سری کرشن سے مسکرا کر پوچھا کہ مہاراج ایک بن کیے گن مان لے اور دوسرا کیے گن کا بدلا دے تیسرا گن کے بدلے اوگن کرے چوتھا کیے گن کو من مین نہ دھرے ان چارونمین کون بھلا ہی اور کون برا یہ تم سمجھا کر ہمسے کہو سری کرشن چندر بولے کہ تم سب چت دیکر سنو بھلا اور برا مین سمجھا کر کہتا ہون اوتم تو وہ ہی جو بن کیے کرے جیسے پتا پتر کو چاہتا ہی اور کیے پر کرنے سے کچھہ پن نہین سو ایسے ہین جیسے بچھڑے کے ہیت گو دودھ دیتی ہی اور گن کو اوگن ملنے تسے شتر جانتے سب سے برا اکرتگنی جو کیے کو میٹے اتنا بچن سنتے ہی جب گوپیان آپسمین ایک ایک کا موتھہ دیکھہ ہنسنے لگین تب تو سری کرشن چندر گھبرا کر بولے کہ سنو مین ان چار کی گنتی مین نہین اور تم جان کے ہنستی ہو

پر میری تو یہ ریت ہے کہ جو مجھسے جس بات کی اچھا کرتا ہے تسکے من کی بانچھا پوری کرتا ہون جو تم یہ کہو کہ تمھاری یہ چال ہے تو ہمین بن مین کیون چھوڑ گئے اسکا کارن یہ ہے کہ مین نے تمھاری پریت کی پریکچھا لی اس بات کا مت برا مانو سیر اکہا سچ ہی جانو یون کہہ پھر بولے **چوپائی** اب ہم پر چو لیو تمھارو ٭ کینیو سمرن دھیان ہمارو ٭ مو ہن سون تم پریت بڑھائی ٭ مانو نردھن سنپت پائی ٭ ایسے آئین میری کاج ٭ تج کے بید لوک کی لاج ٭ جیون بیراگی چھانڈ گیہہ ٭ من دے ہر سون کرے سنیہہ ٭ کہا تہاری کرین بڑائی ٭ ہم سون ملٹو ویونہ جائی ٭ جو برھما کے سو برس جئین تو بھی ہم تمھاری رن سے اوُرن نہ ہونگے ٭

٭ بنا راس منڈل کا اور گلفشانی دیوتون کی

ادھیای چونتیسوان بیچ ادھیای راس لیلاکے برنن مین

سری شکدیو منی بولے کہ راجہ جب سری کرشن چندر نے اس ڈھب سے رس کے بچن کہے تب تو سب گوپیان من چھوڑ سب دکھ ہو کر ہرسے مل بھانت بھانت کے سکھ مان آنند مگن ہو کیل کرنے لگین تس سمے دو ہار کرشن جگ مایا تھی بھی انس ہو وہ یہ وہ سب کو سکھ چاہت دیو لیلا پرم سینہ ٭ جتنی گوپیان تھین تتنے ہی سری کرشن چند نے دھار اوسی راس منڈل کے چبوترے پر سبکو ساتھ لے پھر راس بلاس کا آرنبھ کیا **چوپائی** دو دو گوپی جہان ہاتھ تنکے بیچ بیچ یہ ساتھ ہاتھ اپنا اپنے [illegible] سب جانے وہ نہیں دوسرے کو جانے ٭ لگے [illegible]

انگرن سب دیئے ہوئے پر مدت پھیرین سنگ ہرلیے ہوئے گوپی بیچ نند کشور پہ مگھن گھٹا دامن چھبی اوڑھے شیام کرشن
گورے ہی برجبالا ہوئے مانو کنک نیل من مالا پہ مہاراج ایسی ریت سے کھڑے ہو۔ گوپی اور کرشن انیک پرکار کے باجون
کے سر ملائے ملائے کٹھن کٹھن راگ الاپ الاپ بجائے بجائے گانے لگے اور نیکھی جو کبھی اڑی گوڑی دو گن تیگن کی
تانین اوپجین لے لے بول تتائے تتائے لگین ناچنے اور آنند مین ایسی مگن ہوئین کہ اونکو تن من کی بھی سدھ نہ تھی
کہین اونکا انچل اوگھرا جاتا تھا کہین الکا لٹ کھسل ایدھر موتیون کے ہار ٹوٹ ٹوٹ گرتے تھے اور ادھر
بن آل پسینے کی بوند ماتھے پر موتیون کی لڑی سے جھلکتے تھے اور گوپیون کے گورے گورے مکھڑے پر الکین یون
بکھر رہی تھین کہ جیسے امرت کے لوبھ سے سپولے اڑکر چاند کو جا لگے ہوویں ہنسی کو چھپا کبھی کوئی گوپی کرشن
کی مرلی کے ساتھ مل کر جبیل مین گاتی تھی کبھی کوئی اپنی تان الگ ہی لیجاتی تھی اور جو کوئی بنسی کے ساتھ
مل اوسکی تان جیونکی تیون گلے سے نکالتی تھی تب ہر ایسے بھول رہتے تھے کہ جیون بالک درپن مین اپنا پرچھاوان دیکھہ بھول رہے
اسی پرکار سے گاگا کے ناچ ناچ انیک انیک بھانت کے ہاو بھاو کٹچھ کر کر سکھہ لیتے دیتے تھے اور پریم
ہنس ہنس کھیچ کھیچ کنٹھہ لگا لگائے لستر ابھوکھن نچھاور کر رہے تھے اوس کال برھما رودر اندر آدک سب
دیوتا اور گندھرپ اپنی اپنی استریون سمیت بمانون مین بیٹھے راس منڈلی کا سکھہ دیکھہ دیکھہ آنند سے پھول برساتے
تھے اور اونکی استریان وہ سکھہ لکھہ ہونس کر من مین کہتی تھین کہ جو جنم لے برج مین جاتین تو ہم بھی ہر کے ساتھ
راس بلاس کرتین اور راگنیون کا ایسا سماں بندھا تھا کہ جیسے سن کے پون پانی بھی نہ بہتا تھا اور تارا منڈل
سمیت چندرمان تھکت ہوکر کرنون سے امرت برساتا تھا اسمین رات ایسی بڑھی کہ چھہ مہینے بیت گئے اور کسی
نے نجانا تبھین سے اوس رات کا نام برھم رات ہوا۔

اتنی کتھا سنائے سری شکدیو جی بولے کہ پرتھی ناتھہ راس لیلا کرتے کرتے جو کچھہ سری کرشن چندر کے
من مین ترنگ آئی تو گوپیون کو لیے جمنا تیر پر جائے نیر مین پیٹھہ جل کریڑا کر پر سنرم متائے باہر آئے سبکی منورتھہ
پوری کر بولے کہ اب چار گھڑی رات رہی ہے تم اپنے اپنے گھر جاؤ اتنا بچن سن اواس ہو گوپیون نے کہا کہ
آپکے چرن کمل چھوڑ کیسے گھر جاوین ہمارا لالچی من تو کہا مانتا ہی نہین کرشن چند بولے کہ سنو جیسے جوگی جن
میرا دھیان دھرتے ہین تیسے تم بھی دھیان کیجیو مین تمھارے پاس جہان رہو گی رہونگا اتنی بات کے سنتے ہی
سنتوکھہ کر سب بدا ہو اپنے اپنے گھر گئین اور یہ بھید اونکے گھر والون مین سے کسینے نجانا کہ یہ یہان نہ تھین۔
اتنی کتھا سن شکدیو مین سے راجہ پریچھت نے پوچھا کہ دینا دیال مجھے سمجھا کر کہو کہ کرشن چند تو اسر کو

ماریہ تھی کا بھار اوتارنے اور سادھ سنتون کو سکھ دینے دھرم کا پنتھ چلانے کے لیے اوتار لے آئے تھے اونھون نے پرائی استریون کے ساتھ راس بلاس کیون کیا یہ تو ایک نکھد کرم ہے جو پرائی استری سے بھوگ کرے جو پاپی ہے سن راجہ یہ بھید نہ جانیو جیسا نکھ کر بیشرما نیو جنکے سمرے پاتک جات چھوٹ ونت یا دن ہر گات جیسے اگن مانجھ کچھ پڑے سو اگن ہووے کے جرے سو سامرتھی کیا نہین کرتے کیونکہ وے تو ریسے کرم کی ہان کرتے ہین جیسے شیو جی نے بکھ لیا اور رکھا کے کنٹھ کو بھوکھن دیا اور کالے ساپ کا کیا ہار کون جانے اونکا بیوہار وے تو اپنے لیے کچھ بھی نہین کرتے جو کوئی اونکا بھجن اسمرن کر بر مانگتا ہے تیسا ہی وسکو دیتے ہین اونکی تو یہ ریت ہے کہ سب سے ملے درشٹ آتے ہین اور دھیان کر دیکھیے تو سب ہی سے الگ جاتے ہین جیسے جل مین کمل کا پات اور گوپیون کی اونپت تو مین پہلے تمھین سنا چکا ہون کہ دیبی اور دیوکی استریان ہر کا درس پرس کرنیکو برج مین جنم لے آئی ہین اور اسی بھانت سری رادھکا بھی برھما سے بر پائے سری کرشن چند کی سیوا کرنیکو جنم لے آئین اور پربھو کی سیوا مین ہین اتنی کتھا کہ سری شکدیو جی بولے مہاراج کہا ہے کہ ہر کے چرتر مان لیجیے پر اونکے کرنیمین من نہ دیجیے جو کوئی گوپی ناتھ کا جس گاتا ہے سو نربھی اٹل پرم پد پاتا ہے اور جیسا پھل ہوتا ہے اوسٹھ تیرتھ نہانے مین تیساہی پھل ملتا ہے سری کرشن جس گانے مین۔

ادھیاے پینتیسواں ۳۵ بدیادھر کو تارنے اور سنکھچور کی مارنیکی برنن مین

سری شکدیو منی کہنے لگے کہ راجہ جیسے سری کرشن نے بدیادھر کو تارا اور سنکھچور کو مارا سو کتھا کہتا ہون تم جی لگاے سنو کہ ایکدن نندجی نے سب گوپ گوالون کو بلا کے کہا کہ بھائیو جب کرشن کا جنم ہوا تھا تب مین نے کل دیبی انبکا کی یہ مانتا کی تھی کہ جسدن کرشن بارہ برس کا ہوگا تسدن نگر سمیت باجے گاجے سے جا کر پوجا کرونگا سو دن اوسکی کرپا سے آج دیکھا اب چلکر پوجا کیا چاہیے اتنا بچن نندجی کے مکھ سے سنتے ہی سب گوپ گوال اوٹھ دھائے اور جھٹ پٹ ہی اپنے گھرون سے پوجا کی سامگری لے آئے تب تو نندرای پوجا اور دودھ دہی ماکھن بہنگیون پر رکھوا لے سب کو کٹمب سمیت اونکے ساتھ ہو لیے اور چلے چلے انبکا کے مندر پہونچے وہان جاے سرستی ندی مین نہاے نندجی نے پروہت بلاے سب کو ساتھ لے دیبی کے مندر مین جاے شاستر کی بدھ سے پوجا کی اور جو پدارتھ چڑھانے کو لیگئے تھے سو آگے دھر پرکرما کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ماتا آپکی کرپا سے کرشن بارہ برس کا ہوا ایسے کہہ ڈنڈوت کر مندر کے باہر آے سہسر براہمن جیوائے جیمن اپر جو ہوئی تو سب برجباسیون سمیت نندجی جیرتھ برت کر وہان ہی رہے رات کو سوتے تھے کہ ایک اجگر نے آے

نندگا پانون پکڑا اور لگا نگلنے تب تو وے دیکھتے ہی جیسے گھبرائے گئے ویسے لگے پکارنے کہ ہے کرشن ہے کرشن
بیگ سدھ لو نہین تو ہمین نگلا جاتا ہے اونکا شبد سنتے ہی سب برجباسی استری پرکھ دوڑے چونک نندجی کے
نکٹ جا ہی اوجالا کر دیکھین تو ایک اجگر اونکا پانون پکڑے پڑا ہے اتنے مین سری کرشن چندر جی نے پہونچ
سبکے دیکھتے ہی جیون اوسکی پیٹھ مین چرن لگایا تیون ہی وہ پانون چھوڑ سندر پرکھ ہو پرنام کر ہاتھ جوڑ کھڑا
ہوا تب سری کرشن نے اوس سے پوچھا کہ تو کون ہے اور کس پاپ سے اجگر ہوا تھا وہ سر جھکائے بنتی کر بولا کہ
انترجامی تم سب جانتے ہو مین سودرشن نام بدیادھر ہون سرپور مین رہتا تھا اور اپنے روپ گن کے آگے
گرب سے کسیکو کچھ نہ گنتا تھا۔

ایک بمان مین بیٹھ پھرنیکو نکلا تو جہان انگرا رکھ بیٹھے تپ کرتے تھے تنکے اوپر ہی ہو نت بیر آیا گیا اونھون نے بمان
کی پرچھائین جو دیکھا تو اوپر دیکھ کرودھ کر مجھے شراپ دیا کہ ہے ابھمانی تو اجگر سانپ ہو۔
اتنا بچن اونکے مکھ سے نکلا کہ مین اجگر ہو نیچے گرا تس سمے رکھ نے کہا تھا کہ تیری مکت سری کرشن چندر کے ہاتھ
ہو گی اسی لیئے مین نے نند راے جی کے چرن آن پکڑے تھے کہ آپ آئے مجھے مکت کرین سو کرپانا تھ آپ نے آئے
مجھ پر کرپا کر مکت دی ایسے کہہ بدیادھر تو پرکرما کر ہے آگیا لئے بداے ہو بمان پر چڑھ سرلوک کو گیا اور یہ چرتر دیکھ
سب برجباسیونکو اچرج ہوا ابھور ہوتے ہی دیبی کا درشن کر سب مل برندابن آئے اتنی کتھا سنائے سری سکدیو مُن
بولے کہ پرتھی ناتھ ایکدن بلدیو اور گوبند گوپیون سمیت چاندنی رات بن مین آنند سے گا رہے تھے کہ اتنے
مین کبیر کا سیوک سنکھ چوڑ نام جسکے سیس مین من اور اتی بلوان تھا سو آنکلا دیکھے تو ایک اور سب گوپیان
آنند کر رہی ہین اور ایک اور کرشن بلدیو مگن ہو مستانہ گا رہے ہین کچھ اسکے جی مین جو آیا تو سب برجناریون
کو گھیر آگے دھر لے چلا تس سمے بھی کھا ہی پکارین برج بام رچھا کرو کرشن بلرام۔
اتنا بچن گوپیون کے مکھ سے نکلتے ہی دونون بھائی روکھ اوکھاڑ ہاتھو مین لے یون دوڑ آئے کہ مانو گج ماتے
او سنگھ اوٹھ دھائے اور وہان جائے گوپیون سے کہا کہ تم کسی سے مت ڈرو ہم انکو کال کے سمان آن پہونچے دیکھتے
ہی جچھ بھئے مان گوپیون کو چھوڑ پران لے بھاگا اوس کال روپ نندلال جی نے بلدیو کو تو گوپیون کے پاس چھوڑا
اور آپ جائے اوسکو جھونٹا پکڑ پچھاڑا اور ترچھا ہاتھ کر اوسکا سیس کاٹ من لے بلرام جی کو دیا۔

ادھیائے چھتیسواں گوپی گیت کے برنن مین

سکدیو مُن بولے کہ راجہ جبتک ہر بن مین دھین چراوین تب تک سب برجناری نند رانی کے پاس آن بیٹھ کر جس گاوین

جس گاوین جو لیلا کرشن چندر بن مین کرین سو گوپیان گھر بیٹھے اوچرین چوپائی سنو سکھی باجت ہر بین ۔ پش پچھین پاوت ہین چین ۔ بت سنگ دیبی تھکی بہان ۔ گگن بیٹھے ہین وچین سن گیان ۔ کرتے پر ہین چورری موندری ۔ پہبل ہین تن کی سدھ ہری ۔ تبھین ایک کہی برجناری ۔ گرجن سکھی بھات ہاری ۔ گاوت ہر آنند اڈولا ۔ بھون نچاوت بان کپولا ۔ پیہ سنگ مرگی تجھ کی سن بین ۔ جمنا بھری گھر سن تہان دھین ۔ سو ہت باورجہا با کرین ۔ مانو چیتر کرشن پردھرین ۔ اب ہر سگھن کنج کو دھائے ۔ پن سب بنسی بٹ تر آئے ۔ گاین پاچھے ڈولت بیتے ۔ گھر لیی جل پیاون گئے ۔ سانجھ بھئی اب لوٹے ہری ۔ رانجھت گئے مین دھن کی ای اتنی کتھا سنائے سری شکدیوجی نے راجہ پرکچھت سے کہا کہ مہاراج اسی ریت سے نت گوپیان دن بھر ہر کے گن گاوین اور سانجھ سمے آگے جائے کرشن چندر آنند کند سے مل سکھ مان لے آوین اور تس سمے جسودا رانی بھی پتر کا رج سندرت مکھ پیار سے پونچھ کنٹھ لگا لے سکھ مانے

ادھیائے سینتیسوان کنس نارد کی سمباد کی برنن مین

شکدیوجی بولے کہ مہاراج ایکدن کرشن چندر بلرام سانجھ سمے دھین چرا کے بن سے گھر کو آتے تھے اتنے مین ایک اسر بڑا بیل بن آئے گایونین ملا چوپائی نبہ اکاس لو دیہی دھرے ۔ پیٹھ کڑی پاتھر ہون کری ۔ بڑے سینگ تیچھن دوا وکھرے ۔ رکت نین ات ہی رس بھرے ۔ پوچھ اوٹھائے ڈکارت پھرے ۔ رہ رہ بھوتل گوبر کرے ۔ پھرے کندہ ہلا دے کان ۔ بھجے دیو سب چھوڑ بمان ۔ کھر سون کھودے ندی کرارے ۔ پربت اولٹ پیٹھ سون ڈارے ۔ سبکو ترا س بھیو تہ کالا ۔ کا ہین لوگ پال دگپالا ۔ پیتھی ہلے سیس تھر ہری ۔ تریہ اور دھین گربھ بھو پڑے ۔ اوسے دیکھتے ہی سب گائین تو جدھر تدھر پھیل گئین اور برجباسی دوڑ وہان آئے جہان سبکے پیچھے کرشن بلرام چلے آتے تھے پرنام کر کہا کہ مہاراج آگے ایک بڑا بیل کھڑا ہی اوس سے ہمین بچاؤ اتنی بات کے سنتے ہی انتر جامی سری کرشن چندر بولے کہ تم کچھ مت ڈرو وہ بیل کا روپ بن آیا ہے نیچ ہمسے چاہتا ہی اپنی میچ اتنا کہہ آگے جائے اوسے دیکھ بولے مرار کہ آو ہمارے پاس کپٹ تن دھاری تو اور کسیکو کیون ڈراتا ہے میری نکٹ کس لیے نہین آتا ہی جو بیری سنگہ کا گنا وتا ہی سو مرگ کا پیر نہین دھاوتا دیکھ مین ہی ہون کال روپ گوبند تجھسے بہتون کو مارکے کیا ہی نکند ۔

یون کہہ پھر تال ٹھونک للکارے کہ آ مجھسے سنگرام کر یہ بین سنتے ہی اسر ایسا کرودھ کر دھایا کہ مانو اندر کا بجر آیا جیون ہر اوسے ہٹاتے تھے تیون وہ سنبھل سنبھل بڑھا آتا تھا ایکبار جو اوسنے ہلا دیسے بیکا تیون ہی

جھنجھلا کر اوٹھا اور دونون سینگون مین اوسنے ہرکو دبایا تب توسری کرشن جی نے بھی پھرتی سے نکل جھٹ پانون پر پانون دے اوسکے سینگ پکڑ یون مروڑا کہ جیسے کوئی بھیگے کپڑے کو نچوڑے تب وہ پچھاڑ کھاکر گرا اور اوسکا جی نکل گیا تس سمے سب دیوتا اپنے اپنے بیوانون مین بیٹھ آنند سے پھول برسانے لگے اور گوپی گوپ کرشن جس گانے اس بیچ رادھکا جی نے آہر سے کہا کہ مہاراج برکھبھ روپ جو تمنے مارا اسکا پاپ ہوا اس سے اب تیرتھ نہانے اگو تب کسیکو ہاتھ لگاؤ اتنی بات کے سنتے ہی پربھو بولے کہ سب تیرتھون کو مین برج ہی مین بلائے لیتا ہون یون کہہ گوبردھن کے نکٹ جای دو گھرے کنڈ کھدائے تہین سب تیرتھ دیہ دھر آئے اور اپنا اپنا نام کہہ کہہ جل ڈار ڈار چلے گئے تب کرشن چند راونمین اشنان کر باہر آ بہت سے گؤ دان دے اور بہت جیولے سدھ ہوے اور اوسی دن سے وے کرشن کنڈ اور رادھا کنڈ کے نام پرسدھ ہوے یہ پرسنگ سنائے شکدیو منی بولے کہ مہاراج ایکدن نارد منی جی کنس راے کے پاس آئے اور اوسکا کوپ بڑھانے کے لیے جب بلرام اور سیام کے پیدا ہونے اور مایا کے آنے اور کرشن کے جانیکا بھید سمجھا کر کہا تب کنس کرودھ کرکے بولا نارد جی تم سچ کہتے ہو ⁂ دوہا ⁂ پرتھم دیو تم آے کے من پرتیت بڑھاے ⁂ جیون ٹھگ کچھو دکھاے کے سربس لے بہج جاے ⁂ اتنا کہہ بسدیو کو بلاے پکڑ باندھا اور تلوار ہاتھ پر رکھ اکلا کر بولا ⁂ چوپائی ⁂ ملا رہا کپٹی تو مجھسے ⁂ بھلا سادہ جانا مین تجھسے ⁂ دیا نند گھر کرشن پٹھاے ⁂ دیہی ہمین دکھائی آے ⁂ من مین کچھو کہو کچھہ اور ⁂ آج اوسی مارون یہہ ٹھور ⁂ مترسکا سیوک ہتکاری ⁂ کرے کپٹ سو پاپی بھاری ⁂ دوہا ⁂ مکھ میٹھا من بکچھ بھرا رہے کپٹ کے ہیت ⁂ آپ کاج پر در وہیا تا سو بھلا جو پریت ⁂ ایسے بک جھک پھر کنس نارد جی سے کہنے لگا کہ مہاراج کچھ اسکے من کا بھید نہ پایا ہوا لڑکا اور کنیا کو لا دکھایا جیسے کہا کہ ادھورا گیا سو گوکل مین بلدیو بھیجا اتنا کہہ کرودھ کر اوٹھ جاے جیون چاہا کہ بسدیو کو مارون تیون نارد منی نے ہاتھ پکڑ کر کہا کہ راجہ بسدیو کو تو تو رکھ آج او ربھین کرشن بلدیو آدین سو کر کاج ایسے سمجھاے بوجھاے جب نارد منی چلے گئے تب کنس نے بسدیو دیوکی کو تو ایک کوٹھری مین موند دیا اور آپ ڈر کھاے گھبرائے کیشی نام راچھس کو بلا کے کہا ⁂ چوپائی ⁂ مہابلی تو ساتھی میرا ⁂ بڑا بھروسا مجھ کو تیرا ⁂ ایکبار تو برج مین جا ⁂ رام کرشن ہت مجھے دکھا ⁂ اتنا بچن سنتے ہی کیشی تو آگیا بدا ہو ڈنڈوت کر برنداین کو گیا اور کنس نے سنل توشل چانور آرشٹ بیوما بہیر آدجتنے منتری تھے سبکو بلا بھیجا جب وے آئے تب اونہین سمجھا کہنے لگا کہ میرا بیری پاس آ بسا ہے تم اپنے جی مین سوچ بچار کر کے میرے من کا سنسو جو کھٹکتا ہے نکالو

منتری بولے کہ پرتھی ناتھ آپ مہابلی ہین کس سے ڈرتے ہین رام کرشن کا مارنا کیا بڑی بات ہے کچھ چنتا مت کرو
جس چھل بل سے وے یہان آوین سوئی ہم جتن بتا دین ۔
پہلے تو یہان بھلی بھانت سون ایک ایسی سندر رنگ بھوم بنا دین کہ جسکی سوبھا دیکھنے کو سنتے ہی نگر نگر گانون
گانون کے لوگ اوٹھ دھاوین پیچھے مہا دیو کا جگ کرا ہوم کے لیے بکرے بھینسے منگاوٗ یہ سماچار سن سب برج باسی بھینٹ
لا دینگے تنکے ساتھ رام کرشن بھی آوینگے تنھین کوئی مل پچھاڑیگا یا اور کوئی اوربی بلی دوارے پر مار ڈاریگا
اتنی باتکے سنتے ہی سو ربھا کے کنس مین لائے بھلو منتو منتری کہہ انھین تل بلائے اور کر بیرا دیے + پھر سبھا کر اپنے
بڑے بڑے راچھسون سے کہنے لگا کہ جب ہمارے بھانجے رام کرشن آوین تب تم مین سے کوئی اونھین مار ڈالیو
جو میرے جی کا کھٹکا جاے اونھین یون سمجھاے پھر مہاوت کو بلا کے کہا کہ تیرے بس مین مست ہاتھی ہے تو دوار
پر لیے کھڑا رہنا جب وے دونون آوین تب تو ہاتھی سے چرواڈالیو کسی بھانت بھاگنے نہ پاوین جو اونھین وہ
ماریگا سو منہ مانگا دھن پاویگا ۔ ایسے سب کو سمجھا بوجھا کے کارتک بدی چودس کو شیو کا جگ ٹھہراو
کنس نے سانجھ سمے اکرور کو بلاے بہت آو بھگت کر گھر بھیتر لیجا ایک سنگھاسن پر اپنے پاس بٹھا ہاتھ
پکڑ اتی پیار سے کہا کہ تم جدکل مین سب سے بڑے گیانی دھرماتما ہو اسلیے تمھین سب جانتے ہین ایسا کوئی نہین جو تمھین
دیکھ سکھی نہ ہو اس سے جیسے اندر کا کاج باون نے جا کیا جو چھل کر بل کا سارا راج لے لیا اور راجہ بل کو پاتال
پٹھایا تیسے تم ہمارا کام کرو کہ ایک بیر برندابن جاؤ اور دیوکی کے دونون لڑکون کو جیسے بنے تیسے چھل بل کر
یہان لے آؤ کہا ہے کہ جو بڑے ہین سو آپ دکھ سہا کرتے ہین پرائے کاج سمین تمھین کو ہے ہماری سب بات کی لاج
اور کیا کہین جیسے ہوے تیسے اونھین لے آؤ تو یہان سہج ہی مین مارے جاینگے یا تو چانور پچھاڑیگا یا گج کوبلیا پکڑ
چیر ڈاریگا نہین تو مین ہی اوٹھ مارونگا اپنا کاج اپنے ہاتھ سنوارونگا اور اون دونون کو مار پیچھے اوگرسین
کو ہنونگا کیونکہ وہ بڑا کپٹی ہے میرا مرنا چاہتا ہے پھر دیوکی کے پتا دیوک کو آگ سے جلا پانی مین ڈبونگا ساتھ ہی
اوسکے بسدیو کو مار ہر بھگتون کو جڑ تی سے کھوونگا تب نرسنک ہو راج کرونگا جراسندھ جو میرا متر ہے بیر جسکے
ڈر سے کانپتے ہین نو کھنڈ اور نرکا سر بانا سر جیسے بڑے بڑے مہابلی راچھس جنکے سیوک ہین تس سے جا ملونگا
جو تم رام کرشن کو لے آؤ اتنی باتین کہہ کر کنس پھر اکرور کو سمجھانے لگا کہ تم برنداون مین جا کے نند
کے یہان کہیو کہ شیو کا جگ ہے دھنک دھرا ہے اور انیک انیک پرکار کے آنند وہان ہونگے یہ سن نند اپ
گوپون سمیت بکرے بھینسے بھینٹ لیکر آوینگے تنکے ساتھ دیکھنے کو کرشن بلدیو بھی [illegible]

تمھین اونکے لانیکا اوپاے بتایا آگے تم آپ گیانی ہو جو اوچت سمجھیو سو کیجیو اوتنے کیا کہین کہاہے سو سمجھاہوی سچیتن بیٹھہ جاہ مہابل آپنو ہیر کارج ڈھیٹھہ کرے بھروسا تات تو ہ اتنی باتکے سنتے ہی پہلے تو اکرور نے اپنے جیمین بچارا کہ جو مین آپ اس سی بھلی بات کہونگا تو یہ مانیگا اس سے او تم ہی ہے کہ اس سے اسکے من بھاتی سہاتی بات کہون کیونکہ کہا ہے کہ وہی کہیئے جو جسے سہاے یون سوچ بچار ہاتھہ جوڑ اکرور سر جھکای بولا کہ مہاراج تمنے بھلا متا کیا یہ جن ہمنے بھی سرچڑھای مان لیا ہو ہنہار پر کچھہ بس نہین چلتا منکے انیک منورتھہ کرے دھاتا ہے پر کرم کا لکھا ہی پھل پاتا ہے سوچتے ہین اور اور ہوتا ہے اور کسیکے من کا چیتیا ہوتا نہین اگم باندھ تمنے یہ بات بچاری ہے نجانیے کیسی ہووے مین نے تمھاری بات مان لی کل بھور جاؤنگا اور رام کرشن کو لاؤنگا ایسے کہہ کنس سے بدا ہو اکرور اپنے گھر آیا ۔

ادھیای اڑتیسواں بیوماسر دیت کے مارنے کے برنن مین

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج جیون سری کرشن چندرنے کیشی کو مارا اور نارد نے جا ہر استت کری جیم بھری بیوماسر کو مارا سو سب چرتر کہتا ہون تم چت دے سنو کہ بھور ہوتے ہی کیشی آتی اونچا بھیانک گھوڑا بن برندابن مین آیا اور لگا لال لال آنکھین کر نتھنے چڑھاے کان پونچھہ اوٹھاے ٹاپون سے بھوین کھودنے اور ہنہنا ہنہنا کاندھا کپ سے کپانے لاتین چلانے اوسے دیکھتے ہی گوال بالون نے بھی کھاے کرشن سے جا کہا وے سنکے وہان آئے جہان وہ تھا اور اوسے دیکھہ ٹینکو کمر باندھ تال ٹھونک سنگھہ کی بھانت گرج کے بولے کارے جانتے ہین کہ کنس کا تمھارا پریتم ہے اور گھوڑا بن کر آیا ہے تو اور کے پیچھے کیون پھرتا ہے آ مجھسے لڑ تیرا بل دیکھون دیپ پتنگ کی بھانت کب تک پھریگا تیری مرت تو آن پہونچی ہے یہ بچن سن کیشی نے کوپ کر اپنے من مین کہا کہ آج اسکا بل دیکھونگا اور پکڑ کے آنکھہ کی بھانت چبا کے کنس کا کارج کرجاونگا ۔

اتنا کہہ منہہ باے کر ایسا دوڑا کہ مانو سارے سنسار کو کھا جائیگا آتے ہی پہلے جیون کرشن پر اونسے منہہ چلایا تیون اونھون نے ایک بیر تو دھکیل کر پیچھے کو ہٹایا اب دوسرے بیر وہ پھر سنبھل کر منہہ پھیلاے آیا تب سری کرشن نے اپنا ہاتھہ اوسکے منہہ مین ڈال ایسا اوسکو مارا کر اوسکے دانت دو اکھاڑ ڈالے تب تو کیشی گھبرا کر جیمین کہنے لگا کہ اب دیہہ چھٹی ہے یہ کیسی بنی اپنی مرت آپ منہہ مین لی جیسے مچھلی کانٹے کو نگل پران دیتی ہے تیسے مین نے بھی اپنا جی آپ کھویا اتنا کہہ اونسے بہو تیرے اوپاے ہاتھہ نکالنے کو کیے پر ایک بھی کام نہ آیا انت کو سانس رک پیٹ پھٹ گیا تو پچھاڑ کھا کر گرا تب اوسکے سر سے لوہو ندی کی بھانت بہ نکلا تس پیچھے گوال بال آ آکے دیکھنے لگے اور سری کرشن چندر آگے جا ایک کدمب کی چھانہ مین جا کھڑے ہوئے اس بیچ بین ہاتھہ مین لیے

نارد مُن آن پہونچے پرنام کر کھڑے ہو بین بجاے ہر لیلا گاکے بولے کہ کرپا ناتھ تمہاری لیلا اپرم پار ہے
اتنی کس مین سامرتھ ہے جو آپکے چرترونکو بکھانے پر تمھاری دیا سے مین اتنا جانتا ہون کہ آپ بھگتونکو سکھ
دینے کے ارتھہ اور سادھونکی رچھا کی نمت اور دشٹ اسرونکی مارنیکے ہیت بار بار اوتار لے سنسار مین پرگٹ ہو
بھوم کا بھار اوتارتے ہو۔

اتنا بچن سُنتے ہی پربھو نے نارد مُن کو تو بداکیا وے ڈنڈوت کر سدھارے اور آپ سب گوال بال سکھا مِن کو
ساتھ لیے برکتے تلے بیٹھہ پہلے تو کسی کو منتری پردھان کسیکو سینا پت بنا آپ راجا ہو راج ریت سے کھیل
کھیلنے لگے اور پیچھے آنکھہ مچولا -

اتنی کتھا کہہ شکدیو مُن بولے کہ پرتھی ناتھ **دوہا** مار کیشی بھو ہن سُنی کنس یہ بات ٭ بیوماسُر سون
کہت ہی جھلکت کنپت گات **چوپائی** ارکندن بیوماسُر بلی ٭ تیری جگ مین کیرت بھلی ٭ جتنا رام کے پون کو
پوت ٭ تیون ہی میرو تو جم دوت ٭ بسدیو کے پوتر ہت لاؤ ٭ آج کاج میرا کر آؤ ٭ یہ سُن ہاتھ جوڑ
بیوماسُر بولا کہ مہاراج جو ہو سکیگا سو کرونگا آج سری دیہہ ہے آپ ہی کے کاج جو جی کے لوبھی ہین تِنھین
سوامی کے ارتھہ دیتے آتی ہے لاج سیوک اور استری کو تو اسی مین جس اور دھرم ہے جو سوامی کے نمت
پران دے ایسے کہہ سری کرشن بلدیو کے مارنے پر بیڑا اوٹھا کنس کو پرنام کر بیوماسُر نندابن کو چلا
وہان پہونچا جہان ہر گوال بالونکے ساتھہ آنکھہ مچولا کھیل رہے تھے جاتے ہی دور سے جب اوسنے ہاتھہ
جوڑ سری کرشن چندر سے کہا کہ مہاراج مجھے بھی اپنے ساتھہ کھلاؤ تب ہر نے اوسے اپنے پاس بولا کہا کہ اپنی جی
مین تو کسی بات کی ہونس مت رکھہ جو تیرا من مانے سو کھیل ہمارے سنگ کھیل یون سُن وہ پرسن ہو بولا کہ بھیڑ
اور بھیڑی کا کھیل بھلا ہے سری کرشن چندر نے مسکرا کر کہا کہ بہت اچھا تو بن بھیڑیا اور گوال بال بھیڑی
سنتے ہی بھول بیوماسُر تو بھیڑیا ہوا اور گوال بال سب بن مین بھیڑی بن مل کر کھیلنے لگے۔

تس سے وہ اسُر ایک ایک کو اوٹھا لے جاے اور پربت کی گپھا مین رکھہ اوسکے اوپر سیلا دھر موند کے چلا آوے
ایسے جب سب کو وہان رکھہ آیا اور اکیلے سری کرشن چندر رہے تب للکار کر بولا کہ آج کنس کا کاج سنوارونگا
اور سب جدبنسیون کو مارونگا یون کہہ گوال کا بھیکھ چھوڑ سچ مچ بھیڑیا بن جیون ہر پر جھپٹا تیون
اونھون نے اوسکو پکڑ گلا گھونٹ مارے گھونسون کے یون مار پٹکا کہ جیسے جگ کے بکرے
کو مارتے ہین۔

ادھیاے اونتالیسواں اکرور کے برنداابن جانے کے برنن مین

شکدیو مُنی بولے کہ مہاراج کا رتک بدی دوادسی کو تو کیشی اور بیوماسر مارا گیا اور ترودسی کو بھور کے تڑکے ہی اکرور کنس کے پاس آ بدا ہو رتھ پر چڑھ اپنے من مین یون بچارتا برنداابن کو چلا کہ ایسا مین نے کیا جب تپ جگ دان تیرتھ برت کیا ہی کہ جسکے پُن سے یہ پھل پاونگا اپنی جان مین تو اس جنم بھر کبھی ہر کا نام نہین لیا سدا کنس کی سنگت مین رہا ہان اگلے جنم کوئی بڑا پُن کیا ہوا وس دھرم کے پرتاپ کا یہ پھل ہوتا ہو جو کنس نے مجھے سری کرشن چندر آنند کند کے لینے کو بھیجا ہو اب جاے اونکا درشن پاے جنم سپھل کرونگا **چوپائی** ہاتھ جوڑ کے پاین پرہون ٭ پُن پگ رین سیس پر دھرہون ٭ پاپ ہرن جے تی پگ آہ ٭ سیون سری برہما کے دیکھ

للہ مجے پگ کالی کی سر پر یہ جی بگ کی چندن ہوں بھری ٭ ناچے راس منڈلی آپی ٭ جے پگ نروے کا ین پا چھے ٭ جا پگ رین اہلیا تری ٭ جا پگ تین گنگا میسری ٭ بل چھل کیو اندر کو کاج ٭ تے پگ مین دیکھون گوآج ٭ موکو سگن ہوت ہین بھلے ٭ مرگ کے جھنڈ داہنے چلے ٭ مہاراج ایسے بچار پھر اکرور اپنے من مین کہنے لگا کہین وے مجھے کنس کا دوت تو نہ سمجھین پھر آپ ہی سوچا کہ جنکا نام انترجامی ہے وے تو من کی پریت مانتے ہین اور متر شتر کو پہچانتے ہین ایسا کبھی نہ سمجھین گے مجھے دیکھتے ہی گلے لگاے دیا کر اپنا کومل کر میرے سیس پر دھرینگے تب مین اوس چندر بدن کی سوبھا ایک ٹک نرکھ اپنے نین چکور و نکو سکھ دونگا کہ جنکا دھیان برہما رودر اندر سب دیوتا کرتے ہین۔

اتنی کتھا سناے منی شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج اسی بہانت سوچ بچار کرتے رتھ ہانک اِدہر سے تو اکرور جی گئے اور اودہر بن سے گاے چراے گوال بالون سمیت کرشن بلدیو بھی آئی تو اتھے اونسے برنداابن کے باہر ہی بھینٹ بھئی ہر کی چھب دور سے دیکھتے ہی اکرور رتھ سے اوتر آٹ اکلاے دوڑ اونکے پاون پر جا گرا اور ایسا مگن ہوا کہ مُنہ سے بول نہ آیا مہا پریم مین آے نینون سے جل برسانے لگا تب سری کرشن جی اوسے اوٹھاے اتی پیار سے مل ہاتھ پکڑ گھر لیواے لے گئے وہان نند راے اکرور جی کو دیکھتے ہی پرسن ہوا اوٹھ کر ملے اور بہت سا آدر مان کیا پانون دھلواے آسن دیا **چوپائی** لیے تیل مرد نا آیے ٭ اوبٹ سگندھ چیر انھواے ٭ چوکا تیا جیو دا دیو ٭ رچ رچ سون کھٹ رس بھوجن کیو ٭ جب اچے بیٹھے پان کھلاے کے بیٹھے تب نند جی اونکی کسل چھیم پوچھ بولے کہ تم تو مہا نسیون مین بڑے بہار سے ہو سدا ان اپنی بڑائی سے رہے ہو کہو کنس دشٹ کے پاس کیسے رہتے ہوا اور وہان کے لوگون کی کیا گت ہو سو سب

بھید کہو اکرورجی بولے چوپائی جب تے کنس مدھ پوری بھیو ٭ تب تے سب ہی کو دکھ دیو ٭ پوچھو کہا نگر کشلات ٭ پرجا دکھی رہت

دن رات ٭ جب لگ ہے متھرا مین کنس ٭ تب لگ چین کہان جدبنس ٭ دو پایش ہیرے جیسے چھیرن کو جیون کھٹیک ہیرت ہوے

تیون پرجا کو کنس ہے دکھ پاوے سب کوے ٭ اتنا کہہ پھیر بولے کہ تم کنس کا بیورا جانتے ہو ہم ادھک کیا کہین گے

ادھیاے چالیسوان اکرورجی کو جمنا جی مین درشن ہونے کے برنن مین

شکدیوجی بولے کہ پرتھی ناتھ جب نندجی باتین کر چلے تب اکرور کو کرشن بلرام سین سے بلاے الگ لیگیے

چوپائی آدر کر پوچھے کشلات ٭ کہو کہا متھرا کی بات ٭ ہین بسدیو دیوکی نیکے ٭ راجہ بیر پر تو تن ہی کے ٭ تات

پاپی ہے ماما کنس ٭ جن کھویو سگرو جدبنس ٭ کوئی جدکل کا مہارو گ جنم لے آیا ہے تسی نے سب جدبنسیونکو ستایا ہے اور

سچ پوچھو تو بسدیو دیوکی ہمارے لیے اتنا دکھ پاتے ہین جو ہمین نہ چھپاتی تو اتنا دکھ نہ پاتے یون کہہ کرشن پھیر بولے

چوپائی تم سون کہا چلت اون کہیو ٭ جنکو سدا ارنی مین رہیو ٭ کرت ہونگی سرت ہماری ٭ سنکٹ مین

پاوت دکھ بھاری ٭ یہ سن اکرور بولے کہ کرپا ناتھ تم سب جانتے ہو کیا کہونگا اوکی انیت اوسکی کسی سے نہین ہے بیرت

بسدیو اور اوگرسین کو مارنیکا نت بچار کیا کرتا ہے پر وہی آج تک اپنی پرالبدھ سے بچے ہین اور جب سے نارد منی نے

آپکی ہونیکا سب سماچار بوجھاے کے کہہ گئے ہین تب سے بسدیوجی کو بیڑی ہتکڑی دے مہا دکھ مین رکھا ہے

اور کل اوسکے یہان مہادیو کا جگ ہے اور دھنش دھرا ہے سب کوئی دیکھنے کو آویگا سو تمہین بلانیکو مجھے بھیجا ہے

یہ کہکر کہا کہ تم جاسی رام کرشن سہت نند راے کو جگ کی بھینٹ سمدھا لیوا ہی لاؤ سو مین تمہین لینی کو آیا ہون

اتنی بات اکرور سے سن رام کرشن نے آے نند راے سے کہا چوپائی کنس بلاے ہین سن تات ٭ کہی اکرو کہتھا یہ بات

گورس میڈھے چھیری لیو ٭ دھنکھ جگ ہے تا کو دیو ٭ سب مل چلیے ساتھ اہیر ٭ راجہ بولت رہت نہ بھیر ٭ جب ایسے بھجاے

بوجھاے کر سری کرشن چندر نے کہا تب نند راے جی نے اوسی سمے ڈھنڈھورچی کو بلا سارے نگر مین یون کہہ

عازم ہونا نند جی کا متھرا کو سری کرشن کے ساتھ



دو ونٹدھی پھر ولیسے وہی کہ کل سبیرے ہی سب مل متھرا کو جائینگے راجہ نے بلایا ہے اس بات کے سنتے ہی جھو رہو ڑی جھٹ ڑلی
سکل برجباسی آن پہونچے اور نندجی بھی دودھ دہی ماکھن مٹہرے بکرے بھینس لے گاڑیاں جتواے اونکے ساتھ ہولیے
اور کرشن بلدیوجی بھی اپنے گوال بال سکھاؤن کو ساتھ لے رتھ پر چڑھے چوپائی آگے بھئے نند اوپ نند ۰ تہہ
پاچھے بلدہر گوبند ۰ سری شکدیوجی بولے کہ پرتھی ناتھ ایکا ایکی سری کرشن کا چلنا سن سب برج کی گوپیاں
اَت گھبرائے بیاکل ہو گھر چھوڑ ہڑبڑائے اوٹھ دھائیں اور بکتی جھاتی گرتی پڑتی وہاں آئیں جہاں سری کرشن چند
کا رتھ تھا آتے ہی رتھ کے چار واور گھٹری ہو ہاتھ جوڑ بنتی کر کہنے لگیں کہ ہمیں کس لیے چھوڑتے ہو پرجنا تھہ ہمیں
دیو ہے تمھارے ہاتھ سارد ہ کی تو پریت کبھی گھٹتی نہیں ہاتھکی ہے ریکھا کبھی مٹتی نہیں اور موڑہ کی پریت ٹھہرتی
نہیں جیسی بالو کی بھیت تمھارا کیا اپرادھ کیا ہے جو ہمیں پیٹھہ دیے جاتے ہو یوں سری کرشن چندر کو سنا
پھر گوپیاں اکرور کی اور دیکھ بولیں چوپائی یہ اکرور کرور ہے بھاری ۰ جانے کچھ نہ پیر ہماری ۰ جا بن
چھن سب ہوت اناتھا ۰ تہہ تی چلیو اپنے ساتھا ۰ کپٹی کرور کٹھن من بہیو ۰ پرتھہ اکرور نام کن دیو ۰ ہے
اکرور کٹل مت ہین ۰ کیوں داہت ابلا آدھین ۰ ایسی کڑی کڑی باتیں سنائے سوچ سنکوچ چھوڑ ہرکا رتھ
پکڑ آپسمیں کہنے لگیں کہ متھرا کی ناریاں اَت چنچل چتر روپ گن بھری ہیں اونسے پریت کر گن اور رس کی بس ہو
وہاں ہی رہینگے ہماری پھر کاہیکو سُرت لینگے ہماری اونھیں کے بڑے بھاگ ہیں جو پریتم سنگ رہینگی ہماری
جپ تپ کرنیمیں کیا ایسی چوک پڑی تھی جس سے سری کرشن چند بچھڑتے ہیں یوں آپسمیں کہہ پھر ہرسوں
کہنے لگیں کہ تمھارا تو نام ہے گوپی ناتھ کس لیے نہیں لے چلتے ہیں اپنے ساتھ چوپائی تم بن چھن چھن کیسے کٹہی ۰
پلک اوٹ بھئے چھاتی پھٹہی ۰ ہت لگائے کیوں کرت بچھوہ ۰ نٹھر نردئی دھرت نہ موہ ۰ ایسی تہاں کہیں سُندری
سوچ میں دکھ سمدر میں پڑی ۰ دیکھہ رہیں اک ٹک ہر اوری ۰ تھکیں مرگی سوں چند چکوری ۰ ٹپین نین تی آنسو ٹوٹے ۰
سیہی بکھر لٹ گھمہ پر چھوٹ ۰ سری شکدیو منی بولے کہ راجہ اوس سمے گوپیوں کی تو یہ دسا تھی جو میں نے کہی اور
جسودا رانی ممتا کر سیر کو کنٹھہ لگائے روات پیار سے کہتی تھیں کہ بیٹا جے دنیں تم وہاں سے پھر آوتے دن کے
لیے کلیو لے جاؤ وہاں جائے کسی سے پریت مت کیجیو بیگ آئے اپنی جننی کو درشن دیجیو اتنی بات سن
سری کرشن رتھ سے اوتر سب کو سمجھائے بوجھائے اسے بدا ہوئے ڈنڈوت کر آسیس لے پھر رتھ پر چڑھ
چلے تس کال ادھر سے تو گوپیوں سمیت جسودا جی اکلائے رو رو کرشن کرشن کر پکارتی تھیں اور ادھر
سے سری کرشن رتھ پر کھڑے پکار پکار کہتے جاتے تھے کہ تم گھر جاؤ کسی بات کی چنتا مت کرو ہم پانچ چار دن

دن مین پھر آتے ہین ایسے کہتے کہتے اور دیکھتے دیکھتے جب رتھہ دور نکل گیا اور دھول اکاس تک چھائی تسمین
رتھہ کی دھوجا بھی نہ دکھائی دی تب نراس ہوا ایک بیر تو سبکی سب بن تیر کی مچھلی سے تڑپھڑانے موچھا کھاے
گرین پیچھے کتنی ایک بیر مین چیت کر اوٹھین اور لوٹنے کی آس من مین دھر دھیرج کر ادھر جیو داجی تو سب گوپیونکو
لے برندابن کو گئین اور ادھر سری کرشن چند سب گوالبال سمیت چلے چلے جہان تیر پر آے تہان گوال بالون نے جل پیا
اور ہر نے بھی ایک برکی چھانہہ مین رتھہ ٹھہرایا جب اکرور جی نہانے کا بچار کر رتھہ سے اوترے تب سری کرشن چند
نے نندراے سے کہا کہ آپ سب گوال بالونکو ساتھہ لے آگے چلیے چچا اکرور اشنان کر لین تو پیچھے سے ہم بھی آملتے ہین
یہ سن سب کو ئی نند جی آگے بڑھے اور اکرور جی کپڑے اوتار ہاتھہ پاؤن دھو آچمن کر تیر پر جا نیر مین پیٹھہ
بڑکی لیے ہو جاتے ہین دھیان جاپ کر پھر بڑکی مار آنکھہ کھول جل مین دیکھیں تو وہان رتھہ سمیت سری کرشن دکھائی دیے
چوپائی کرین اون دیکھیو سپنی دکھاے ❊ تہان بیٹھے ہین جدراے ❊ کرے اچنبھو ہیے بچار ❊ وہ رتھہ
اوپر و ہمرار ❊ بیٹھے دوؤ برکی چھانہہ ❊ تن ہی کو دیکھون جل مانہہ ❊ باہر بھیتر بھید نا لہون ❊ ساچو روپ
کون کو کہون مہاراج اکرور جی تو ایک ہی مورت باہر بھیتر دیکھہ دیکھہ سوچتے ہی تھے کہ اتنے مین پہلے
تو سری کرشن جی نے چتربھوج ہو سنکھہ چکر گدا پدم دھارن کر مکٹ کنٹھ گند مرپ آ دیک سب بھگتون
سمیت جل مین درشن دیا اور پیچھے سیش سائی ہو تو اکرور دیکھہ اور بھی بھول رہا ❊

ادھیاے اکتالیسوان اکرور کی استت کرنیکے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج پانی مین کھڑے اکرور کو کتنی ایک بیر مین پربھو کا دھیان کرنے سے گیان
ہوا تو ہاتھہ جوڑ سیس نوا پرنام کر کہنے لگا کہ کرتا ہرتا تمہین ہو بھگونت بھگتو نکے ہیت آے سنسار مین دھرتے ہو بھیکھ
اننت اور سر نر منی تمہاری انس ہین تم ہی سے پرگٹ ہو تم ہی مین ایسے سماتے ہین کہ جیسے جل ساگر سے
نکل ساگر مین سماتا ہی تمہاری مہما ہے انوپ کون کہہ سکے سدا رہتے ہو براٹ سروپ سر سر گیرتی پاؤن
سمدر پیٹ ناتھہ اکاس بادل کیس برچھہ روم اگن مکھہ دسو دسا کان نین چندر آدیھان اندر بھوجا بدھ
بدھ ہنکار سور گرجن بچن پران پون جل بیرج پلک لگانا رات دن اس روپ سے سدا براجتے تمہین کون
پہچان سکے اس بھانت استت کر اکرور نے پربھو کے چرن کا دھیان جو کیا کر پانا تھہ مجھے اپنی سرن مین رکھو

ادھیاے بیالیسوان متھرا مین سری کرشن گون کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جب سری کرشن چند نے نٹ مایا کی بھانت جل مین انیک روپ

دکھائی تب اکرور جی نے نیر سے نکل تیر پر آ ہر کو پرنام کیا تس کال نند لال نے اکرور سے پوچھا کہ کاکا سیت سمے
جل کے بیچ اتنی بیر کیون لگی تمھین ات چنتا تھی تمھاری کہ چچا نے کس لیے بات چلنے کی سدھ بسرائی کیا کچھہ اچرج
تو جاکر نہین دیکھا یہ سمجھائے کہیے کہو جو ہمارے من کی دبدھا جائے چوپائی سن اکرور جوڑے تب ہاتھ ۔
تم سب جانت ہو برجناتھ ۔ بھاؤ درس دینو جل ماہین ۔ کرشن چرت کو اچرج ناہین ۔ موہ بھروسا ہیو
تمھارو ۔ ہیک ناتھ نہ ایک دھارو ۔ اب یہان بلنب نہ کیجیے ۔ سیگھر چل کارج کیجیے ۔ اتنی بات کے سنتے ہی
ہر جھٹ رتھ ہانکی اکرور کو ساتھ لے چل کھڑے ہوئے اور نند آدی سب گوال بال آگے گئے تھے انھون نے
جا متھرا کے باہر ڈیرے کیے اور کرشن بلدیو کی بات دیکھہ دیکھہ ات چنتا کر آپس مین کہنے لگے کہ اتنی ابیر نہانے کیون
لگی اور کس لیے اب تک نہین آئے سکا اتنے مین آنندکند سری کرشن چندر آملے اوس سمے ہاتھہ جوڑ بنتی کر اکرور بولے کہ
برج راج اب چل کے میرا گھر پوتر کیجیے اور اپنے بھگتون کو درشن دکھائی سکھہ دیجیے اتنی بات سنتے ہی ہر نے اکرور سے
کہا چوپائی پہلے سودہ کنس کی دیہو ۔ تب دیکھلاؤ اپنو گیہو ۔ سب کی بنتی کریو آے ۔ سن اکرور چلے سر نائی
چلے چلے کچھہ دیر مین وہان پہونچے جہان کنس سبھا کیے بیٹھا تھا انکو دیکھتے ہی سنگھاسن سے اوٹھہ نیچے آیا ات ہت سے
ملا اور بہتیرے آدر مان سے ہاتھہ پکڑ لیجا کے اپنے سنگھاسن پر بٹھائے کسل چھیم پوچھہ بولا کہ جہان گئے تھے وہان کی
بات کہو چوپائی سن اکرور کہو سمجھائی ۔ برج کی مہمان کہی نہ جائی ۔ کہا استتی کرون بڑائی ۔ بات تمھاری
سیس چڑھائی ۔ رام کرشن دونون ہین آئے ۔ بہت سمی بہ بھانتی لائے ۔ ڈیرا کیے ندی کے تیر ۔ اوتری آگے
بھاری بھیر ۔ یہ سن کنس پرسن ہو بولا کہ اکرور جی تم نے آج ہمارا بڑا کاج کیا جو رام کرشن کو لے آئے اب گھر جا بسرام کرو
اتنی کتھا کہہ سری سکدیو جی راجا پریچھت سے کہا کہ مہاراج کنس کی آگیا پائے اکرور جی لوٹ اپنے گھر گئے اور وہ سوچ بچار
کرنے لگا اور جہان نند اوپ نند تھے تہان اوسی سمے بلدیو اور گوبند نے پوچھا کہ جو آپ کی آگیا پاوین تو نگر دیکھہ آوین
یہ سن نند رائے جی نے پہلے تو کھانا انکو کچھہ مٹھائی نکال دی اور دونون بھائیون نے ملکر کھا لی پیچھے بولے کہ
اچھا جاؤ دیکھہ آؤ پر بلنب مت کیجیو ۔
اتنا بچن نند مہر کے مکھہ سے نکلتے ہی آنندکند دونون بھائی اپنے گوال بال سکھاؤن کو ساتھہ لے نگر دیکھنے چلے آگے
کچھہ دور دیکھین تو نگر کے باہر چارون اور بن اوپبن پھول پھل رہے ہین تن پر پکھی بیٹھے انیک انیک بھانت کی
من بھاونی بولیان بولتے ہین اور بڑے بڑے نرمل جل بھرے [illegible] کنول کھلے ہوئے [illegible]
کے جھنڈ کے جھنڈ گونج رہے [illegible]

اور بڑی بڑی باڑیون کی باڑون پر پنواڑیان لگی ہوئین بیچ بیچ رنگ رنگ کے پھولون کی کیاریان کوسون
تک پھولی ہوئین ٹھور ٹھور اندارون باولیون پر رہٹ چل رہے مالی میٹھے سُرون سے گا گا جل سینچ رہے ہین
یہ سوبھا بن اوپبن کی نرکھہ ہرکھہ پربھو سب گوالون سمیت متھراپوری مین پیٹھے دیکھا کہ اوس پوری مین چارون
اور تانبے کا کوٹ اور پکّی چوان چوڑی کھائین اسپھٹک کے چار پھاٹک تن مین اشٹ دھاتی کیواڑ کنچن جڑے ہین
طرح طرح کے لال پیلے ہرے دھورے پنچ کھنے ست کھنے مندر ایسے اونچے کہ آکاس سے باتین کر رہے جنکے سونیکے کلس کلسیون
کی جوت بجلی سی چمک رہی دھجا پتاکا پھہرا رہین جالی جھروکھون موکھون سے دھوپ کی سگندھ آ رہی
دوار دوار پر کیلے کے کھمبھ اور سونیکے کلس بھرے ہوے بندن وار بندھی ہوئی گھر گھر باجن باج رہے اور
ایک اور بھانت بھانت کے من چرت کنچن کے مندر راجہ کے نیارے ہی جگمگا رہے جنکی سوبھا کچھ برنی نہین
جاتی ایسی سندر سُہاونی متھراپوری کو سری کرشن بلدیو گوال بالون کو ساتھ لیے دیکھنے چلے دوہا پُری
دھوم متھرا نگر آوت نند کمار ٭ سن دھاے پور لوگ سب گرہ کو کاج بسار ٭ چوپائی اور جو متھرا کی سندری
سنت کان کرے اتر کھری ٭ کہین پرسپر بچن اوچاری ٭ آوت ہین بلبھدر مراری ٭ تن اکرو گیو ہین لین ٭
چلو سکھی دیکھین اب نین ٭ کو دکھات نہات ہی بجیے ٭ گہت سیس کو وا دُکھ تجیے ٭ کام کیل ہیہ کی بسراوے ٭
اودھے بھوگ سن بنا دے ٭ جیسے ہی تیسے اوٹھ دھائین ٭ کرشن درس دیکھن کو آئین ٭ سورٹھا
لاج کال ڈر دار کو گھر کن کو وا مین ٭ کوئی کھڑی دوار کو دوڑ گئین بھرت ٭ چوپائی ایسے جہان
تہان ٹھاڑھی نار ٭ سیہ بھوہ تا وین ہاتھ پسار ٭ نیل پین گورے بلرام ٭ پیتامبر اوڑھے گھنسیام ٭
یے بھانجے کنس کے داؤ ٭ ان نے اسر بہو ہنے کو ٭ سنت ہتین پرکھا رتھ جنا کو ٭ دیکھو روپ
نین بھر لیکو ٭ پورب جنم پُن کچھ کینھو ٭ سو بدہ پد درشن پھل دینھو ٭ اتنی کتھا کہہ شکدیو مُن بولے کہ مہاراج
اسی ریت سے سب پورباسی کیا استری کیا پُرکھ انیک پرکار کی باتین کہہ کہہ درشن کرتے ہوتے
تھے اور جس ہاٹ باٹ چوہٹے مین کرشن بلرام سب گوالون سمیت نکلتے تھے تنھین اپنے اپنے کوٹھون پر
کھڑے انند ہوا چندن چھڑک آنند سے وے پھول برکھاتے تھے اور یے نگر کی سوبھا دیکھ دیکھ
گوال بالون سے یون کہتے جاتے تھے کہ بھیا کوئی بھولیو مت اور جو کوئی بھولے تو پچھلے ڈیرے پر
جائیو اسمین کچھ دور جانے کے دیکھتے کیا ہین کہ کنس کے دھوبی دھوئے کپڑون کی لادیان لادے ہوئے
بھٹے لیے مدپیئے رنگ راتا کنس جس گاتے نگر کے باہر سے چلے آتے ہین انھین دیکھ کرشن چند نے

بلدیو جی سے کہا کہ بھیّا اکی سب چیز نہین لیجیے اور آپ پہر گوال بالون کو پہرا دیجیے سو لگاے دیجیے بھائی کو یون سنا سب مِل دھوبینکے پاس جاے بولے —

چوپائی ہمکو اُجل کپڑا دیہو ❊ راجہ مِل آوین پہر لیہو ❊ جو پہراون نرپ سون پہین ❊ تا مین تین کچھ تمکو دیہین ❊ اتنی بات کے سُنتے ہی اونمین سے جو بڑا دھوبی تھا سو ہنسکر کہنے لگا سو رتھا راکھین گہر جی نباے ہوۓ آو نرپ دوارون ❊ تب لیجو بٹ آے جو جیا ہو سو دیجیو ❊ **چوپائی** بن بن پہرت چراوت گیّا ❊ جات اہر کا مری اوڑھیا ❊ نٹ کو بھیکہ نباے آۓ ❊ نرپ امبر پہرن من لاۓ ❊ جُرکے چلے نرپت کے پاس ❊ پہراون لیبے کی آس ❊ نیک آس جیون کی جو تو ❊ کھو ون جیو و ہو ین سو ؤ ❊ یہ بات دھوبی کی سُنکر ہر فی پھر مُسکرائے اور کہا کہ ہم تو سُودھی چال سے مانگتے ہین تم اولٹی کیون سمجھتے ہو کپڑے دینے سے تمہارا کچھ نہ بگڑیگا پر ننت جس لابھہ ہوگا یہ بچن سن دھوبی جھنجھلا کر بولا کہ راجہ کے کپڑے پہرنیکا مکھہ تو دیکھہ میرے آگے سے جا نہین تو ابھین مار ڈالتا ہون اتنی باتکے سنتے ہی کرودھ کر سری کرشن چندر نے ترچھا کر ایک ہاتھ مارا کہ اوسکا سر بھٹا سا اوڑ گیا تب جتنے اوسکے ساتھی اور ٹہلوے تھے سبکے سب پوٹے موٹے لا دیان چھوڑ اپنا اپنا جی لی بھاگے اور کنس کے پاس جا پکارے کہ یہان کرشن نے سب کپڑے لے لیے اور آپ پہن بھائی کو پہنا ہی اور گوال بالون کو بانٹ دیجے سو لٹاے دلیے تس سمے گوال بال آت پرسن ہو ہو لگے اولٹے پلٹے بستر پہنتے دو پاکٹ کس پگ پہرے جہکا سو ٹھن بیلے باہمہ نالبن بھید جانت نہین ہنسی کرشن من ماہہ ❊ جو وہان سے آگے بڑھے تو ایک سوجی نے آے ڈنڈوت کر کھڑے ہو کر جوڑ کے کہا کہ مہاراج مین کہنے کو تو کنس کا سیوک کہلاتا ہون پر من سے سدا آپ ہی کا گن گاتا ہون آگیا ہوے تو مین کپڑے پہناؤن جس سے تمہارا داس کہاؤن —

اتنی بات اوسکے مکھہ سے نکلتے ہی سری کرشن انترجامی نے اوسے اپنا بھگت جان نکٹ بلا کے کہا کہ تو بھلے سمے آیا اچھا پہراے دے تب تو اوسنے جھٹ پٹ کھول او دھیر کر چھانٹ سے کر ٹھیک ٹھاک نباے جُنکے رام کرشن سمیت سبکو کپڑے پہراے دیے اوس کال نندلال اوسے بھگت وے ساتھہ آگے چلے —

چوپائی تہان سُداما مالی آیو ❊ آدر کر گھر اپنے لایو ❊ سب ہی کو مالا پہرائی ❊ مالی کے گھر بھی بدھائی

ادھیاۓ تینتالیسوان کنس کو سوپن ہونیکے برن مین

سری شکدیو مُنی بولے کہ جبھی ناتہ مالی کی لگن دیکھہ من مین سری کرشن چندر اوسے بھگت پد دے وہان سے آگے جاے دیکھین تو سامنے ہی گلی مین ایک کوبڑی کیسر چندن سے کٹوریان بھر بہے جاتی ہین

دھرے ہاتھہ مین لیے کھڑی ہے اوس سے ہرنے پوچھا کہ تو کون ہے اور یہ کہان لے چلی ہے وہ بولی کہ دین دیال
مین کنس کی داسی ہون میرا نام کبجا ہر کو بجا نت چندن گھس کنس کے لگاتی ہون اور مین ہے تمھارا گن گاتی ہون
تسی کے پرتاپ سے آج آپکا درشن پایے جنم سوارتھہ کیا اور نینون کا پھل لیا اب داسی کا منورتھہ یہ ہے
کہ پربھو کی آگیا پاؤن تو چندن اپنے ہاتھون چڑھاؤن ۔

اوسکی ات بھگت دیکھہ ہر نے کہا کہ جو اسی مین تیری پرسنتا ہے تو لگا وہ اتنا بچن سنتے ہی کوبجا نے بڑے
راؤ چاؤ سے جیت لگا ئے جب رام کرشن کے چندن لگا یا تب سری کرشن چند رنے اوسکے من کی لاگ
دیکھہ دیا کر پانون پر پانون دھر دو انگلی ٹھوڑی کے تلے لگا کے اوسے سیدھا کیا ہر کا ہاتھہ لگتے ہی وہ
مہا سندر ہوئی اور بہت بنتی کر پربھو سے کہنے لگی کہ کرپا ناتھہ جیون آپنے دیا کہ اس داسی کی دیہہ سودھی کی تو یہ
ہی دیا کر اب چل کے گھر بھی پوتر کیجیے اور بسرام لے داسی کو سکھہ دیجیے یہ سن ہر اوسکا ہاتھہ پکڑ مسکرا کے
کہنے لگے **چوپائی** تین سرم دور ہمار و کیو ﴿ ل گے ستیل چندن دیو ﴿ روپ شیل گن سندر نیکی ﴿ تو سون
پریت نرانتر جیکی ﴿ آئے ملونگو کنسے مار ﴿ یون کہا آگے چلے مرار ﴿ اور کوبجا اپنے گھر جا کے کیسر چندن سے چوک
پورا ہر کے ملنے کی آس اپنے من مین لا سے منگلا چار کرنے لگی ﴿

چوپائی آئین تہان متھرا کی نار ﴿ کرین اچنبھو کہین نہار ﴿ دھن دھن کوبجا تیرے بھاگ ﴿ جاکو بدھنا
دیو سہاگ ﴿ ایسا کہا کٹھن تپ کیو ﴿ گوپی ناتھہ جیت جس لیو ﴿ ہم نیکے دیکھے نہین ہر ہی ﴿ تو کو لے پرپت
ات کری ﴿ ایسے تہان کہین سب ناری ﴿ متھرا دیکھت پھیرین مراری ﴿ نگر دیکھتے دیکھتے پربھو سب
ل دھنک پور پہنچا جو نجر انھین اپنے رنگ راتے ماتے جاتے دیکھتے ہی پوسیے رینلے کے بولے کیا مرکان
چلے آتے ہو گنوار دو گھڑے رہو یہی راج دوار دوار پالون کی بات سنی ان سنی کر ہر سب سمیت وہان
درانے چلے گئے جہان تین تاڑ لمبا موٹا ات بھاری مہادیو کا دھنکھہ دھرا تھا جاتے ہی جھٹ اوٹھا ئے چڑھا
کھیچ سو بچا و کھیچ یون توڑ ڈالا کہ جیون ہاتھی گانڈا توڑتا ہے آسمین سب رکھوارے کنس کے جو تھاے
دھنکھہ کی چوکی دیتے تھے سو چڑھ آئے پربھو نے اونھین بھی مار گرایا تس پیچھے پور باسی تو یہ چرتر دیکھہ
بچار کر نسنک ہو آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو راجہ نے گھر بیٹھے اپنی مرت آپ بلائی ان دونو بھائیون کے
ہاتھہ سے اب جیتا نہ بچے گا اور دھنکھہ ٹوٹنے کا ات شبد سن کنس جو کہا نے لوگون سے پوچھنے لگا کہ یہ
مہا شبد کاہے کا ہوا اس بیچ کتنے ایک لوگ پرانے جو دھنکھہ کے گھرے دیکھتے تھے سب توجہ چھکا سے [illegible]

کہ مہاراج کی دوہائی رام کرشن نے آئی نگری میں بڑی دھوم دھام مچائی شیو کا دھنکھ توڑ سب رکھواروں کو مار ڈالا
اتنی بات سنتے ہی کنس نے بہت سے جودھاؤں کو بلا کے کہا کہ انکے ساتھ جاؤ اور کرشن بلدیو کو چھل بل کر ابھی
مار آؤ اتنا بچن کنس کے مکھ سے نکلتے ہی وے اپنے اپنے استر شستر لے وہاں گئے جہاں وے دونوں بھائی کھڑے
تھے اونھوں نے اونھیں جیوں للکارا تیوں اونھوں نے اون سبکو بھی مار ڈالا جب ہرنے دیکھا کہ یہاں
کنس کا سیوک کوئی نہ رہا تب بلرام جی سے کہا کہ بھائی ہمیں آئے بڑی بیر ہوئی ڈیرے پر چلا چاہیے کیونکہ بابا
نند ہماری باٹ دیکھتے ہونگے یوں کہہ گوال بالوں سمیت بلرام کو ساتھ لے پربھو وہاں آئے جہاں ڈیرے
پڑے تھے آتے ہی پتا سے کہا کہ پتا ہم نگر میں جاے بھلا تماشا دیکھ آئے اور گوپ گوالوں کو انہے باگے دکھلائی
چوپائی تہاں لکھ نند کہیں سمجھاے ❊ کاننہ تمہاری ٹیو نہ جاے ❊ برج بن نہیں ہمارو گانوں ❊ یہ ہے
کنس راؤ کو ٹھاؤں ❊ یہ جن کچھ اوپدرو کرو ❊ میرو سیکھ پوت من دھرو ❊ جب نند راے جی ایسے سمجھای
چلے تب نند لال جی بڑے لاڈ سے بولے کہ پتا بھوکھ لگی ہے جو ہماری ماتا نے کھانیکو ساتھ کر دیا ہے سو دیجیے
اتنی بات سنتے ہی اونھوں نے جو پدارتھ کھانیکو آیا تھا سو نکال دیا کرشن بلدیونے گوال بالوں کے ساتھ کھا لیا
اتنی کتھا کہ شکدیو مُن بولے کہ مہاراج ایدھر تو یے آے پرمانند سے بیالو کر سوئے اور اُدھر کرشن کی باتیں
سن سن کنس کے من میں ات چنتا ہوئی نہ بیٹھے چین تھا نہ کھڑے من ہی من کڑھتا تھا اپنی پیر کسی سے نہ کہتا
تھا کہا ہے دو ہا جیوں کاٹھے گھن کھات ہے کوؤ نہ جانے پیر ❊ تیوں چنتا من میں بسی بدھ بل گھٹت سریر ❊
نداں ات گھبراے تب مندر میں جاے سیج پر سو رہا پر اوسے مارے ڈر کے نیند نہ آئی چوپائی تین بھیر
نس جاگت گئی ❊ لاگی پلک نیند چھن بھئی ❊ تب سپنو دیکھو من مانہہ ❊ پھرے سیس بن دھڑ کے چھانہہ ❊
کب ہوں نگن ریت میں نہائے ❊ دھاوے گدہا چڑھ بکھ کھاے ❊ بسے مسان بھوت سنگ لیے ❊ رکت پھول
کی مالا ہیے ❊ برت رو کھ دیکھے چہوں اور ❊ تن پر بیٹھے بال کشور ❊ مہاراج جب کنس نے ایسا سپنا
دیکھا تب تو وہ ات بیاکل ہو چونک پڑا اور سوچ بچار کرتا ہوا اوٹھ کر باہر آیا اپنے منتریوں کو بلا کے کہا
کہ تم ابھی جاؤ رنگ بھوم کو جھڑوا ای جل چھڑکوا ای سنوار و اور نند اوپ نند سمیت سب برجباسیوں کو
اور جو دیو اکے جدونسیوں کو رنگ بھوم میں بلا ای بٹھاؤ اور بدیس دیس کے راجہ جو آئے ہیں تنھیں بھی
اتنے میں بھی آتا ہوں ❊
کنس کی اگیا پاتے ہی منتری رنگ بھوم میں آئے اوسے جھڑوا ای چھڑکا ای بچھا ای دھوم جا بنا کا بند نوار

بندھاے انیک انیک پرکار کے باجن بجواے سب کو بلاے بیٹھاوے آپ اور اپنے اپنے مینچ پر جاے جاے
بیٹھے اس بیچ راجہ کنس بھی اُت ابھمان بھرا اپنے مچان پر آبیٹھا اوس کال دیوتا بمانون مین بیٹھے آکاس سے دیکھنے لگے

ادھیای چوالیسوان کوبلیاپیڑ ہاتھی کو مارنے کے برنن مین

سری شکدیو مُن بولے کہ مہاراج جب بھور ہی نند اوپ نند بڑے بڑے گوپ رنگ بھوم کی سبھا مین
گئے تب سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ بھائی سب گوپ آگئے اب بلمب نہ کریے سب گوال بال
سکھاؤن کو ساتھ لے رنگ بھوم دیکھنے چلیے۔
اتنی بات کے سنتے ہی بلرام جی اوٹھ کھڑے ہوئے اور سب گوال بالون سے کہا کہ بھائیو چلو رنگ بھوم کی رچنا
دیکھ آوین یہ بچن سنتے ہی سب ترت ساتھ ہو لیے نداان سری کرشن بلرام نٹور بھیکھ کیے گوال بالونکو ساتھ
لیے چلے چلے رنگ بھوم کی پور پر آے کھڑے ہوئے جہان دس سہنستر ہاتھیون کا بل والا متوا لا گج کوبلیا
پیڑ کھڑا جھومتا تھا جیو پاتی دیکھ بینتنگ دوار متوارو ٭ گج پالے بلرام پکاروٗ ٭ سنو مہاوت بات ہماری ٭
لیو دوار تین گج تم ٹاری ٭ جان دیو ہمکو نرپ پاسا ٭ ناتو ہوے ہے گج کونا سا ٭ کہے دیت نہین دوس
ہمارو ٭ مت جانو تم ہرکو بارو ٭ لیے ترجھون پت ہین دشٹونکو مار بھوم کا بھار اوتارنے کو آئین ہین
یہ سُن مہاوت کرودھ کر بولا کہ جانتا ہون گوچرانے کے ترجھون پت بنے ہین ابھی سے یہان آے بڑے بھی
سوُر کی بھانت اڑے کھڑے ہین دھنکھ کا توڑنا مت سمجھیو میرا ہاتھی دس سہسر ہاتھیونکا بل رکھتا ہے
جبتک اس سے نہ لڑوگے تب تک بھیتر نجانے پاؤگے تمنے تو بہت بلی مارے ہین پر آج اسکے ہاتھ سے بچوگے
تب مین جانونگا کہ تم بڑے بلی ہو دو بالک تب بلدھر کیوسن رہو ٭ مود کہ کو جات ٭ گج سمیت تیکو ابھی
تکھ تیہارت ٭ سو دھر تھا نیک نہ لگے بار ہاتھی مرجے ہے ابھین ٭ تو سون کہت پکارا ہون ان میرو
کہو ٭ اتنی باتکے سنتے ہی گج پال نے گج پیلا جیون وہ بلدیو جی پر ٹوٹا تیون انھون نے ہاتھ گھوماے
ایک تھپڑ ایسا مارا کہ وہ سونڈ سکوڑ چنگھار مار پیچھے ہٹا یہ چرتر دیکھ کنس کے بڑے بڑے جودھا جو کھڑے دیکھتے
تھے سولبے جین مارمان من ہی من کہنے لگے کہ ان مہابلوانون سے کون جیت سکیگا اور مہاوت بھی ہاتھی
کو پیچھے ہٹا جان اپنا بھو مان جیہین بچار کرنے لگا کہ جو بالک نہ مارے جائین تو کنس بھی مجھے جیتا نچھوڑیگا یون
سوچ سمجھ اوسنے پھر ہاتھی کو آنکس مار تتا کیا اور ان دونون بھائیون پر جھول دیا او سنے آتے ہی سونڈ
سے ہرکو پٹک پچھاڑ کھنسای جیون داتون سے دبایا تیون پربھو سمٹ کھیم سر پر بناے داتون کے بیچ ہرکو

دوہا۔ ڈرپ اوٹھے تہہ کال سب شہر من پو رنر نار ✤ دوہون دس نچ ہوے گڑھے بل نندہ پر بھو دی تار ✤
سو رٹھا اوٹھے گج کے ساتھہ پُہر کھیاں ہی ہانک دے ✤ ٹُرتے بھیے سناتھہ دیکھہ چرت سب سیام کو ✤
چوپائی ہانک سنت بھوکوپ بڑھایو ✤ جھٹک سونڈ بہر ون گج دھایو ✤ رہے او درتر ڈیک مراری ✤ گئے جان گج رہو نہاری ✤ باچھے پرکٹ بھیے ہر ہیرو ✤ بلدا او آگے تین گھیرو ✤ لاگے گجے کھلاون ڈواو ✤ بھوچک رہی دیکھہ سب اُو ✤ مہاراج اوسے بلرام کبھین سونڈ پکڑ کھینچتے تھے اور کبھی سیام پونچھہ پکڑ اور جب وہ انھین پکڑنے کو آتا تھا تب پرے الگ ہو جاتے تھے بڑی دیر تک اوس سے یون کھیلتے رہے جیسے بچھڑون کے ساتھہ بالک بن ہین کھیلتے تھے ندان ہر نے پونچھہ پکڑ پھیر اوسے دے مارا اور مارے گھونسون کے مار ڈالا دانت اوکھاڑ لیے تب اوسکے موکھہ سے لوہو ندی کے بھانت بہہ نکلا ہاتھی کے مرتے ہی مہاوت للکار کے آیا پربھو نے اوسے بھی ہاتھی کے پانون تلے جھٹ مار گرایا اور ہنستے ہنستے دونو بھائی نٹوور کا بھیکھہ کیے ایک ایک ہاتھی کا دانت ہاتھہ مین لیے رنگ بھوم کے بیچ جا کر کھڑے ہوئے اوس کال نندلال کو جن جن نے جس بھاو سے دیکھا اوسکو اوسی اوسی بھاو سے درشٹ آئے ملون نے مل جانا راجون نے راجہ جانا دیوتاؤن نے اپنا پربھو بوجھا گوال بالون نے سکھا نند اوپ نند نے بالک سمجھا اور پور کی ناریون نے روپ ندھان اور کنس آدک راچھسون نے کال سمان دیکھا مہاراج انکو نہارتے ہی کنس اتی بھے مان ہو پکار اکارے ملو انھین پچھاڑ مارو میرے آگے سے ٹارو اتنی بات جیون کنس کے مُنہ سے نکلی تیون سب مل گروت چلے سنگ لے برن برن کے بھیکھہ کیے تال ٹھوک ٹھوک بھڑنے کو سری کرشن بلرام کے چارو اور گھر آئے جیسے وے آئے تیسے یے بھی سنبھل کھڑے ہوئے تب اونمین سے انکی اور دیکھہ چترائی کر چانڈور بولا کہ سنو آج ہمارے راجہ کچھہ اوداس ہین اسی سے جی بہلانے کو تمھارا جدہ دیکھا چاہتے ہین کیونکہ تمنے بن مین رہ کے سب بدیا سیکھی ہے اور کسی بات کا من مین سوچ نہ کیجیے ہمارے ساتھہ مل جدہ کر اپنے راجہ کو سُکھہ دیجیے سری کرشن بولے کہ راجہ جی نے بڑی دیا کر ہمین بلایا ہے آج ہم سے کیا سرے گا ان کا کاج تم ہو بلی گُنوان ہم بالک اجان تم سے ہاتھہ کیسے ملاوین کہا ہے کہ بیاہ اور بیر اور پریت سمان سے کیجیے پر راجہ سے کچھہ ہمارا بس نہین چلتا اس سے تمھارا کہنا تو ہی ہین پر ہمین بچا لیجیو بل کر تنک مت دیجیو اب ہمین تمھین اوچت ہے کہ جس مین دھرم رہے سو کیجیے اور مل کر اپنے راجہ کو سُکھہ دیجیے **چوپائی** تب چانڈور کہے بھیے کھاے ✤ تمھری گت جانی نہین جاے ✤ تم بالک مانکھہ نہین دواو ✤ کینے کپٹ بلی ہو کواو ✤ کھیلت دھنکھہ کھنڈ دوے کر لیو ✤ مار یو تُرت کو بلیا تریو ✤ تم سے لڑے ہان نہین ہوے ✤ یہ باتین جانے سب کوے ✤

ادھیائے پینتالیسواں ۴۵ کنس کے مارنے کے برنن مین

سری شکدیو من بولے کہ پرتھی ناتھ ایسی کتنی ایک باتین کر تال ٹھونک جاٹھیر تو سری کرشن کے سنمکھ ہوا اور مشٹک بلرام جی سون بھڑا او نسے انسے مل جدھ ہونے لگا دو ہا سر سون سر بھیج سون بھجا بھجا درشٹ درشٹ سون جور ۞ چرن چرن گھٹ جھٹ کے لپٹ جھپٹ جھکجھور ۞ اوس کال سب لوگ اونھین دیکھ دیکھ آپس مین کہنے لگے کہ بھائیو اس سبھا مین اَت انیت ہوتی ہے دیکھو کہان یہ بالک روپ مدھان اور کہان یہ سیل تن بھیم سمان جو برجین تو کنس ستائے اور نہ برجین تو دھرم جائے اس سے اب یہان رہنا اوچت نہین کیونکہ ہمارا کچھ بس نہین چلتا۔

سری کرشن کا پٹکنا کنس کو زمین پر مع اوس کے بھائیونکی



مہاراج ادھر تو یے سب لوگ یون کہتے تھے اور ادھر سری کرشن بلرام ملونسے جدھ کر رہے تھے انت کو دونون بھائیون نے اون دونون ملون کو پچھاڑ مارا اونکے مرتے ہی سب مل آ ٹوٹے اونہین بھی پل بھر مین پربھو نے مار گرایا تس سمے ہر بھگت تو پرسن ہو باجن بجائے بجائے جے جے کار کرنے لگے اور دیوتا بمانون مین بیٹھے بیٹھے کرشن جس گا گا آکاس سے پھول برسانے لگے اور کنس اَت بیاکل ہو ستائے اپنے لوگون سے کہنے لگا ارے تم سب کیون باجے بجاتے ہو تمھین کیا کرشن کی جیت بھاتی ہے۔

یون کہہ بولا کہ یے دونون بالک بڑے چنچل ہین انھین پکڑ باندھ سبھا سے باہر لیجاؤ اور دیوکی سمیت اوگرسین
بسدیو کہٹی کو پکڑ لاؤ پہلے اونھین مار پیچھے ان دونون کو بھی مار ڈالو—

اتنا بچن کنس کے مُکھ سے نکلتے ہی بھگتون کے ہتکاری مُراری سب اسرونکو چھن بھر مین مار اوچھل کے وہان
جا چڑھے جہان بہت اونچے منچ پر چھلم ہیرے ٹوپ دیے پھری کھانڈا لیے سجہو ابھمان سے کنس بیٹھا تھا وہ
انکو کال سمان نکٹ دیکھتے ہی بھیتے کھاے اوٹھ کھڑا ہوا اور تھرتھر کانپنے لگا من سے تو چاہا کہ بھاگون پہ
مارے لاج کے بھاگ نہ سکا پھری کھانڈا سنبھال چوٹ چلانے لگا اوس کال نندلال ایسی گھات لگاے اوسکی
چوٹ بچاتے تھے اور سُر نر مُن گندھرپ یہ مہا جدھ دیکھ بھی کھاے یون پکارتے تھے کہ ہے ناتھہ ہے ناتھہ اس
دشٹ کو بیگ مارو کچھہ دیر تک منچ پر جدھ ہو رہا تب پربھو نے سبکو دُکھت جان اوسکے کیس پکڑ منچ سے نیچے
پٹکا اور اوپر سے آپ بھی کود کر اوسکا جی گھٹ سے نکل گیا تب سب لوگ پکارنے لگے کہ سری کرشن چندر
نے کنس کو مارا یہ شبد سن سُر نر مُن سبکو آنند ہوا دوہا کر استت پُہپ ہرکھہ نر من بمن سُر برند ۔ مُدت
بجاوت دندبھی کہ جیے جے نند نند سور بیٹھا متھرا پور نر نارات ہرس سبکو ہیو ۔ منو گھند بن جاکیت
ہرکھہ سس نرکھہ—

اتنی کتھا سُنا سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ دھرماوتار کنس کے مرتے ہی جو آٹ بلوان آٹھہ
بھائی اوسکے تھے سو لڑنے کو چڑھ آئے پربھو نے اونھین بھی مار گرائے جب ہر نے دیکھا کہ یہان راچھس کوئی
نرہا تب کنس کی لوتھ کو گھسیٹ جمنا تیر پر لے آئے اور دونون بھائیون نے بیٹھ بسرام لیا تس دن سے
اوس ٹھور کا نام بسرام گھاٹ ہوا—

آگے کنس کا مرنا سن کنس کی رانیان دیورانیان سمیت آت بیاکل ہو روتی پیٹتی وہان آئین جہان جمنا کے
تیر دونون بیر مرتک لیے بیٹھے تھے اور اپنے پت کا مکھ نرکھ نرکھ سکھ سمر سمر گن گا گاے بیاکل ہو پچھاڑین کھا کھا کے
مرنے لگین تب کرنا ندھان کانہ کرپا کر اونکے نکٹ جاے بولے چوپائی مائین سنو سوگ نہین کیجے ۔ ماما
جی کو پانی دیجے ۔ سدا ان نکو کو جیوت رہے ۔ جھوٹھو سو جو اپنو کہے ۔ مات پتا سُت بندھو نہ کوئی ۔ جنم
مرن پھر ہی پھر ہوئی ۔ جب لون جاسو سمبند ہو رہے ۔ تو ہی کو ملکے سکھہ لہے ۔

مہاراج جب سری کرشن چند نے رانیونکو ایسے سمجھایا تب اونھون نے وہان سے اوٹھ دھیرج دھر
جمنا تیر پر آپت کو پانی دیا اور پربھو نے آپ اپنے ہاتھ سے کنس کو آگ دے اوسکی گت کی—

ادھیاے چھیالیسوان سنکھاسر دیت کی مارنیکی برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ ہے راجہ دیویان او دیو رانیان سمیت وہ نسو بہاے وسدیو راج مندر کو گئے اور سری کرشن بلدام جو دیوکی کے پاس آئے اور اونکے ہاتھ کی ہتھکڑیان بیڑیان کاٹ ڈنڈوت کر ہاتھ جوڑ سنمکھ کھڑے ہوئے اوسسمے دیوکی نے پچھلا دکھ یاد کیا

دیوکی کو گیان ہوا تو اونھون نے اپنے جی مین نشچے کر جانا کہ یہ دونو بھائی ہین اسرونکو مار بھوم کا بھار اوتارنے سنسار مین اوتار

لے آئے ہین جب بسدیو دیوکی ڈیون جانا تب انتریامی ہر نے اپنی مایا پھیلا دی اوسنے اونکی یہ مت ہرلی تب اونھون

نے انھین پتر کر سمجھا آسمین سری کرشن چندر آت ونیتا کر بولے ہے پتا جی تم سدا ہمارے دکھ بھاری کرت

رہے نت سرت تمہاری رہی آسمین ہمارا کچھ اپرادہ نہین کیونکہ جبسے آپ ہمین گوکل مین نند کے یہان رکھ

آئے تب سے پربس تھے ہمارا بس نہ تھا پر ہمین سدا یہ آتا تھا کہ جس کے گربھ مین دس مہینے رہ جنم لیا اوسے

کبھی سکھ نہ دیا نہ ہم نے ہی ماتا پتا کا سکھ دیکھا پر تھا جنم پرائے یہان کھویا اونھون نے ہمارے لیے اتی بہت

سہی پر ہمسے کچھ اونکی سیوا نہ بن سکی سنسار مین سامرتھی رہا ہین جو ماباپ کی سیوا کرتے ہین ہم اوسکے

رنی رہے ٹہل نہ کر سکے

پربھی ناتھ جب سری کرشن جی نے اپنے من کا بھید یون کہہ سنایا تب اتی آنند کر دونون نے ان دونون

کو بت کر کنٹھ لگایا اور سکھ مان پچھلا سب دکھ گنوایا ایسے ماتا پتا کو سکھ دے پھر چلے دونو بھائی اگرسین

کے پاس آئے اور ہاتھ جوڑ کر بولے نانا جی اب کیجے راج سمپھ سبھت بنکو دن آج اتنا ہر کے

مکھ سے نکلتے ہی راجہ اوگرسین اوٹھکر آسری کرشن کے پانون پر گر کہنے لگے کرپا ناتھ میری بنتی

سن لیجے کہ جیسے آپ نے سب اسرون سمیت کنس دشٹ کو مار بھگتون کو سکھ دیا تیسی ہی سنگھاسن پر

بیٹھ اب مدھوپوری کا راج کر پرجا کا پالن کیجے پربھو بولے کہ مہاراج جدبنسیون کو راج کا ادھکار نہین

اس بات کو سب کوئی جانتا ہے کہ جب راجہ ججات بوڑھے ہوئے تب اپنے پتر جدو کو بلا کر اونھون نے کہا کہ اپنا

ترن اوستھا تو مجھے دے اور میرا بوڑھاپا تو لے یہ سن اوسنے اپنے جی مین بچارا کہ جو مین اپنے پتا کو اپنی جوانی

اوستھا دونگا تو یہ ترن ہو بھوگ کریگا اس سے مجھے پاپ ہوگا اسمین نہین کرنا ہی بھلا ہے یون

سوچ سمجھ اوسنے کہا کہ پتا یہ تو مجھسے نہین ہو سکیگا اتنی بات کے سنتے ہی راجہ ججات نے شاپ کر دیا

کہ جا تیرے بنس مین راجہ کوئی نہوگا

اس سمے پورن نام اونکا چھوٹا بیٹا سنمکھ آیا تھا جو ہر اکر پتا جی برہ اوستھا مجھے دو یہ میری ترنائی تم لو

دیہہ کسی کام کی نہین جو تمھاری کام آوے تو اس سے آوتم کیا ہے جب پورنے یون کہا تب راجہ جہات
پرسن ہو اپنی بردہ اوستہا دہی اوسکی جہاہ اوستہاے بولی کہ تیرے کل مین راج گدی رہیگی اس سمی ناناجی یہہ بہد بنسی

تخت نشین ہونا راجہ اوگرسین کا متھرا مین



ہین ہمین راج کرنا اوچت نہین سو رہنا کر دیہہ تم راج دور کرو سندیہہ سب ہم کرہین سب کاج جو آید
دیہہ ہین چوپائی جو نہ ماتے آن تمھاری ہر تاہ ڈنڈ ہم کرہین بھاری اور کچھ چت سوچ نہ کیجے بہت
بہت پر جا سکھہ دیجے جا دیسہ جے کنس کے تراس نگر چھوڑ کے گیہ پر باس تنکو اب کر
کھوج منگاو سکھہ دسے متھرا بیچ بساو بپر دہمین تر باہمن کیجے انکی رچھا مین چت دیجے
اتنی کتھا کہہ شکدیو منی بولے کہ دھرماوتار مہاراج ادھراج بھگت ہتکاری سری کرشن چند نے اوگرسین
کو اپنا بھگت جان ایسے سمجھاے سنگھاسن پر بٹھاے راج تلک دیا اور چھتر پھیرے دونو بھائیون نے
اپنے ہاتھون چنور کیا اوس کال سب نگر کے باسی اپنے من مین آنند کر دھنی دھنی کہنے لگے اور دیوتا پہول
برسانے یون اوگرسین کو راج پاٹ پر بٹھلاے دونو بھائی بہت سے بستر ابہوکھن لیواے وہانسے چلے چلے نند راے جی
کے پاس آئی اور سنمکہہ ہاتھہ جوڑ کھڑے ہو آت دینتا سی بولے کہ ہم تمھاری کیا بڑائی کرین جو مسر جیبہ ہوین تو بھی
تمھاری گن کا بکھان ہم سے نہ ہوسکے تمنے ہمین ات پریت کر اپنے پتر کی بھانت پالا سب لاڈ پیار کیا اور

حسے داسیا بھی بڑا اشنیہہ کرتی اپنا ہت ہم ہین پر رکھتی سدان نج پتر جانتی کبھی من سے بھی بیئر
پرایا کر نہ مانتی

ایسے کہہ پھر سری کرشن چند رپوے کہ ہے پتا تم یہ بات سنکر کچھ برا مت مانو ہم اپنے من کی بات کہتے
ہین کہ ماتا پتا تو ہمین کو کہین گے پر اب کچھہ دن متھرا مین رہین گے اپنے جات بھائیون کو دیکھہ جدکل کی
اوتپت سُنینگے اور اپنے ماتا پتا سے مل اونھین سُکھہ دینگے کیونکہ اونھون نے ہمارے لیے بڑا دُکھہ سہا ہے جو ہمین
تمھارے یہان نہ پہونچا آتے تو وے دُکھہ نپاتے اتنا کہہ بستر ابھوکھن نند مہر کے آگے دھر پربھو نے نرموہی کیا
چوپائی سیا سون پالاگن کہیو ہم پے پریم کرے تم رہیو —

اتنی بات سری کرشن کے مکھہ سے نکلتے ہی نند رائے تو آت اوداس ہو لگے لمبی سانسین لینے اور گوال بال بچار
کر من ہی من یون کہنے کہ یہ کیا اچنبھے کی بات کہتے ہین اس سے ایسا سمجھہ مین آتا ہے کہ یہ کپٹ کر جایا چاہتے ہین
نہین تو ایسی نٹھر بات نہ کہتے مہاراج تب اونمین سو سری داما نام سکھا بولا کہ بھیا کنھیا اب متھرا مین تیرا کیا کام
ہے جو ٹھرائی کرتا کو چھوڑ یہان رہتا ہے بھلا کیا جو کنس کو مارا سب کا کام سنوارا اب نند کے ساتھہ
ہو لیجے اور برندابن چل راج کیجے یہان کا راج دیکھہ من مین مت للچاؤ وہان کا سا سُکھہ نپاؤ گے —

سنو راج دیکھہ مور مکھہ بھولے ہین اور ہاتھی گھوڑے دیکھہ پھولے ہین تم برندابن چھوڑ کہین مت رہو وہان
سدان بسنت رت رہتی ہے سگھن بن اور جمنا کی سوبھا من سے نہین بسرتی بھائی جو وہ سُکھہ چھوڑ ہمارا
کہا نہ مان ماتا پتا کی مایا تج یہان رہوگے تو ہمین تمھاری کیا بڑائی ہو گی اوگرسین کی سیوا کروگے اور
رات دن چنتا مین رہوگے جیسے تمنے راج دیا ویسی ہی کے ادھین ہونا ہوگا یہ اپمان کیسے سہا جائیگا اس سے
اب او تم یہی ہے کہ نند رائے کو دُکھہ دیجے اونکے ساتھہ ہو لیجے چوپائی برج بن ندی بہار بچار و گائین کو من تیز
نہ بسار و نہین چھاڑ ہین ہم بر جناتھا چلیہین سبے تمھارے ساتھا

اتنی کتھا سُنا کر سری سُکدیو مُن راجہ پریکھت سے کہنے لگے کہ مہاراج ایسی بہت سی باتین کہہ دس بیس سکھا سری
کرشن بلرام کے ساتھہ رہے اور اودھون نے نند رائے سے سمجھا کر کہا کہ آپ سب کو لے نرسند یہ آگے
بڑھیے پیچھے سے ہم بھی اونھین ساتھہ لیے آتے ہین اتنی بات کے سنتے ہی ہوئے سو ور ٹھہ بیاکل سبے آہیر یا تو
بھگین کے دسے پھر ملکہ لگت اودھیر تھارہے کاٹرے چتر سون سرادس سے بلد یو جی نند رائے کو ات بھت
سمجھانے لگے کہا تم اتنا دُکھہ کیون پاؤ تھوڑے دنون یہان کا کاج کر ہم بھی آتے ہین آپ کو اس لیے آگے

ت یاد کرتے ہین کہ ماتا ہماری اکیلی بیاکل ہوتی ہوگی تمھارے گئے سے اونھین کچھ دھیرج ہو گا نندرا ہو جی بولے کہ بیٹا ایک بار تم میرے ساتھ چلو پھر ملکر چلے آئیو وہ بات سنکے آنند بیکل ہو رہے نندگھر پانے ابھی چھین دوت نینن جل نہ رہا ہے وہاں ہی جب مایا ہت سری کرشن جی نے گوال بالون سمیت نندرا ہو کو مہا بیاکل دیکھا تب من ہین بچارا کہ یے مجھسے بچھڑینگے تو جیتے نہ بچین گے تب ہی اونھون نے اپنی اوس مایا کو چھوڑا جسنی سب سنسار کو بھلا رکھا ہے اوسکے آتے ہی نندجی سب سمیت گوا گیان کیا پھر پربھو بولے کہ تم پتا اتنا کیون بچھتاتے ہو پہلے یہہ بچار و کہ متھرا اور بندرابن مین انتر کیا ہے تمسے ہم کچھ دور نہین جاتے جو اتنا دکھ پاتے ہو بندرابن کے لوگ دکھی ہونگے اس لیے تمکو آگے بھیجتے ہین جب ایسے پربھو نے نند مہر کو سمجھایا تب وے دھیرج دھر ہاتھ جوڑ بولے کہ پربھو جو تمھارے ہی جی مین یون آیا تو میرا کیا بس ہے جاتا ہون تمھارا کہا ٹال نہین سکتا اتنا بچن نندجی کے مکھ سے سنتے ہی ہرنے سب گوپ گوالون سمیت نندرا ے کو تو بندرابن کو بدا کیا اور آپ کئی ایک سکھاؤن سمیت متھرا مین رہے اوس کال نند سہت گوپ گوال چلے چوپائی چلے سکل مگ سوچت بھاری ہارے پربس منو جواری ہرکا ہوسندھ کا ہو سدھ ناہین لٹ پٹ چرن پرت مگ ماہین جات بندرابن دیکھت مدھ بن برہ بتھا باڑھی بیاکل تن اسی ریت سے جیون تیون کر بندرابن پہونچے انکا آنا سنتے ہی جسودا رانی آت اکلا کر دوڑین آئین اور رام کرشن کو نہ دیکھ مہا بیاکل ہو نندرا ے سے کہنے لگین چوپائی اہو کنت سُت کہان گنوائے پٹ انچھو کھن لینے آئے کنچن پھینک کانچ گھر لائیو امرت چھانڈ موڑہ بکھ جا کھیو پارس پاے اندھ جیون ڈارے پھر گن سے کہارے مارے ایسی جتنے بنر گنوائے اور بین اچھو کھن اوسکے بدلے رے آئلے اب اون بن دھن کیا کروگے ہے ہو رکھ کنت جنکے پلک اوٹ بھئی چھاتی پھٹے اون بن کہو دن کیسے کٹے جب اونھون نے تمسے بچھڑنے کو کہا تب تمھارا ہیا کیسے رہا۔

اتنی بات سن نندجی نے بڑا دکھ پایا اور نیچا سر کر یہہ بچن سنایا کہ سچ ہے یہہ بچن الکا سری کرشن نے دیئے ہے مجھے یہہ سدھ نہین ہے کہ کسنے لیے اور مین کرشن کی بات کیا کہون انکا جسنکر تو بھی دکھ پاوے گی۔

چوپائی کنس مار تبھی پھر آئے پیت ہرن لکہ بچن سنائے باپ بسدیو کو وے ست بھئے کر مل ہار رہا ہر گئے تب ہین چھیدرہیو پچھلے بیرن پھوڑ ہار دکھو اب ندھر پرکھوسُت کیو الیندھ جان بچن کہہ دیا اوسے تو مجھے پہلے ہی ناراین جانتا تھا پر مایا بس پتر کر مانا

مہاراج جب نند جی نے یہ سچ باتیں سری کرشن کی کہیں تب جسودا سنتے ہی مایابس ہوگئیں تو پھر جو
کو اپنا پتر جان من ہی من پچھتانے بیاکل ہو ہو روتی تھی اور کبھیں گیان کر ایشر جان اونکا دھیان
دھر گن گانے لگی من کا بھید کھوتی تھی اور اسی ریت سے سب برندابن باسی کیا استری کیا پرکھ
ہر کے پریم رنگ راتی انیک انیک پرکار کی باتیں کرتے تھے سو میری سامرتھ نہیں جو میں برنن کروں
اس سے اب متھرا کی لیلا کہتا ہوں تم چت دے سنو۔

جب ہلدھر اور گوبند متھرا کو پدھار بسدیو دیوکی کے پاس آئے تب اونھوں نے انھیں دیکھ دکھ بھلائے
ایسا سکھ پایا کہ جیسے تپی تپ کر اپنے تپ کا پھل پائے سکھ مانیں لگے بسدیو دیوکی نے کہا کہ کرشن بلدیو پرائے
یہاں رہے ہیں اونھوں نے اونکے ساتھ کھایا پیا ہے اور اپنی جات کا بیوہار بھی نہیں جانتے اس سے
اب اوچت ہے کہ پروہت کو بلا کر پوچھیں جو وے کہیں سو کریں دیوکی بولی بہت اچھا۔

تب بسدیو جی نے اپنے کل پوج گرگ منی پروہت کو بلا بھیجا وے آئے اونسے اونھوں نے اپنے من
کا سندیہ کہکر پوچھا کہ مہاراج اب ہمیں کیا کرنا اوچت ہے سو دیا کر کہیے گرگ منی بولے کہ پہلے سب جات
بھائیوں کو نیوتا بلائیے پیچھے جات کرم کر رام کرشن کو جنیو دیجیے۔

اتنا بچن پروہت کے مکھ سے نکلتے ہی بسدیو جی نے نگر میں نیوتا بھیجا اور سب براہمن چھتری بیسیوں کو نیوتا بلا آیا
وے آئے تنھیں آدر مان کر بٹھایا اور مکال پہلے تو بسدیو جی نے بید سے جات کرم کر جنم پتری لکھوائے دس سہسر
گو سونے کی سینگ تانبے کی پیٹھ روپے کے کھر سمیت پاٹمبر اوڑھا کے براہمنوں کو دیں جو سری کرشن کی جنم کے سمے
سنکلپ تھیں پیچھے منگلاچار کروائے بید کی بدھ سے سب ریت بھانت کر رام کرشن کا جگ اوپویت کیا اور اون (جنیو)
دونوں بھائیوں کو کچھ ودیا پڑھنے کو بھیج دیا۔

اونکا پوری کا ایک سان دیپن نام رشی مہا پنڈت اور بڑا گیان وان کاشی پوری میں تھا او سکے یہاں چلے
چلے آئے ڈنڈوت کر ہاتھ جوڑ سنمکھ کھڑے ہو استت کر بولے جو ہم پر کرپا کر ودیا دان دیو
من لائے مہاراج جب سری کرشن بلرام نے سان دیپن رشی سے یوں بنتا کر کہا تب تو اونھوں نے انھیں
اتی پیار سے اپنے گھر میں رکھا اور سیوا کر بالک جیسے پڑھانے لگے تھوڑے دنوں میں چار بید اپ بید چھے
شاستر سیکھ لیا کرن اٹھارہ پران منتر جنتر تنتر آگم جوتش [illegible] دھنش بدیا پڑھ چکے [illegible] جہان
ہوئے تب ایک دن دونوں بھائیوں نے ہاتھ جوڑ اتی بنتی کر گرو سے کہا کہ مہاراج [illegible] ہے کہ جو [illegible] جنم

اوتارلے ہو تیرا کچھ دیجیے تو بھی بدّیا کا بدلا نہ دیا جاے پر اب ہماری شکت دیکھ گرو دچھنا کی آگیا کیجیے تو ہم جیسی شکت ہو ویسی دیں اور آپ سے اسیس لے اپنے گھر جائیں ۔

اِتنی بات سری کرشن کے مکھ سے نکلتے ہی ساندیپن نام رکھ وہاں سے اوٹھ سوچ بچار کرتا ہوا گھر بھیتر گیا اور اوسنے اپنی استری سے انکا بھید یوں سمجھا کر کہا کہ یے رام کرشن جو دونوں بالک ہیں سو آدپُرکھ اپناسی ہیں بھگتوں کے ہیت اوتار لے بھوم کا بھار اوتارنے کو سنسار میں آئے ہیں میں نے انکی لیلا دیکھ یہ بھید جانا کیونکہ جو پڑھ پڑھ پھر پھر جنم لیتے ہیں سو بھی بدّیا روپی ساگر کی تھاہ نہیں پاتے اور دیکھو اس بال اوستھا میں تھوڑے ہی دنوں میں ایسے اگم اپار سمدر کے پار ہو گئے وے جو کیا چاہیں سو پل بھر میں کر سکتے ہیں اتنا کہہ پھر بولے

چوپائی ان سے کہا مانگیے نارہ سنکے سندر کہے بچار ٭ مرتک پترہم مانگو جاے ٭ جو ہم ہیں تو وہیں لاے ٭

آپسے ساندیپن رکھ گھر میں بچار استری سمیت باہر آئے کرشن بلدیو جی کے سنمکھ کر جوڑ دینتا کر بولے کہ مہاراج میرے ایک پتر تھا قصے میں ساتھ لے کو سب سمیت پرب میں سمدر نہانے گیا تھا جیوں وہاں کپڑے اوتار سب سمیت کنارے پر نہانے لگا تیوں ایک سمدر کی بڑی لہر آئی اوس میں میرا پتر بہہ گیا سو پھر نہ نکلا کسی مگر مچھ نے نگل لیا اوسکا دکھ مجھے بڑا ہے جو آپ گرو دچھنا دیا چاہتے ہیں تو وہی سُت لا دیجیے اور ہمارے من کا دکھ دور کیجیے ۔

یہ سُن سری کرشن بلرام گروپتنی اور گرو کو پرنام کر رتھ پر چڑھ اوسکا پتر لینے کو نِت سمدر کی اور چلے کچھ دیر میں جا پہونچے انھیں دیکھ کر وہاں دیکھ سا گر بھیے مان ہو منکہ پیر پر دھارن کر بہت سی بھینٹ لے نیر سے نکل تیر پر دُتا کانپتا انکے سنمکھ آکھڑا ہوا اور بھینٹ دھر رکھ ڈنڈوت کر ہاتھ جوڑ ات بنتی کر بولا

چوپائی بڑو بھاگ پربھو درشن دیو ٭ کون کاج اتاون بھیو ٭

سری کرشن چندر بولے کہ ہمارے گرودیو یہاں کو رمے سمیت نہانے آئے تھے تنکے پتر کو جو تو ترنگ میں بہا کے لے گیا ہے سے لا دے اسی لیے ہم یہاں آئے ہیں

چوپائی سن سمدر بولو سر نائے ٭ میں نہیں لینو واہ یہاں ٭ تم سب ہی کے گورجگدیش ٭ رام روپ باندھیو بارِیش ٭ تب سے میں بہت ڈرتا ہوں اور اپنی مرجاد میں رہتا ہوں پھر بولے کہ جو تو نے نہیں لیا تو یہاں سے کون لے گیا سمدر نے کہا کرپا ناتھ میں اسکا بھید بتاتا ہوں کہ ایک سنکھ نام اسر سنکھ روپ مجھ میں رہتا ہے سو سب جلچر جیون کو دکھ دیتا ہے اور جو کوئی تیر پر نہانے آتا ہے اوسے پکڑ لیجاتا ہے کیا جانے وہ آپکے گرو سُت کو لے گیا ہو تو میں نہیں جانتا بھیتر پیٹھ دیکھیے

چوپائی یوں سن کرشن سے من لاے ٭ پانچجنیہ سمدر بیچ جلے ٭ کہت

ہی سنگھاسن ماریو۔ پیٹ پھاڑکے باہر ڈاریو پتا مین گور کو جتر نیا یو ہو پچھتانے بل بھدر سنایو ہا کہ بھیا
ہمنے اسے بن کاج مارا تب بلدیو جی بولے کہ کچھ چنتا نہین اب آپ اسے دھارن کیجیے یہ سن ہرنے اوس
سنکہ کو اپنا ایدہ کہا آگے دونون بھائی وہان سے چلے چلے جم کی پوری مین پہونچے اوسکا نام سنجمنی اور
دھرمراج جہان کا راجہ ہے انھین دیکھہ دھرمراج آگے آے ات آدبھگت کر لے گیا سنگھاسن پر بٹھاکے
پانون دھوے چرنامرت لے بولا کہ دھن یہ پوری جہان پربھو نے درشن دیا اور کرتارتھ کیا اب آگیا
دیجیے سو سیوک پوری کرے کرشن نے کہا کہ ہمارے گرپتر کو لادے سنا آننا بچن ہر کے مکھ سے نکلتے ہی دھرمراج
جھٹ بالک لے آیا اور ہاتھہ جوڑ بنتی کر بولا کہ کرپا ناتھ آپکی کرپا سے مین نے پہلے ہی یہ بات جانی تھی کہ آپ گورست
لینے آوینگے اسی مین نے یون ہی رکھہ چھوڑا اس بالک کو جنم نہین دیا مہاراج ایسے کہہ دھرمراج نے بالک ہر
کو دیا پربھو نے لیا اور ترت اوسے رتھہ پر بٹھاے وہان سے چل تھوڑی ہی دیر مین لا گرو کے سنمکھ کھڑا کیا
اور دونون بھائیون نے ہاتھہ جوڑ کے کہا کہ مہاراج اب کیا آگیا ہوتی ہے۔

اتنی بات سن اور پتر کا مکھہ دیکھہ ساندیپن رکھہ نے ات پرسن ہو کرشن بلرام کو ست اسیس دیکر کہا

چوپائی اب ہون مانگون کہا مراری۔ دیجو موہ پتر سکھ بھاری۔ ات جس تم سون سکھ ہے پدیہ کشل چھیم

اب گھر سدھارو جب ایسے گورنے آگیا دی تب دونون بھائی بدا ہو ڈنڈوت کر رتھہ پر چڑھہ وہان سے
چلے چلے متھرا پوری کے نکٹ آئے ان کا آنا سن راجہ اوگرسین بسدیو سمیت سب نگر نواسی کیا استری کیا پرکھہ
اوٹھہ دھائے اور نگر کے باہر آئے بھینٹ کر ات منگلچار سے باجے گاجے سے پاٹمبر کے پاوڑے ڈالتے پربھو
کو نگر مین لیگئے اوس کال گھر گھر منگلاچار ہونے لگے اور بدھائی باجنے۔

ادھیائی سینتالیسوان اودھو کی برندابن گون کی برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ پرتھوی ناتھہ سری کرشن چندر نے برندابن کی سرت کری سو مین سب لیلا کہتا ہون تم
چت دے سنو کہ ایکدن ہرنے بلرام جی سے کہا کہ بھائی سب برندابن باسی ہماری سرت کر ات دکھہ پاتی ہونگی
کیونکہ جو ہمنے اونسے اودہ کی تھی سو بیت گئی اس سے اب اوچت ہے کہ وہان کسیکو بھیج دیجیے جو جاکر اونکا
سمادھان کرآوے یون بھائی سے صلاح کر ہرنے اودھو کو بلا کر کہا کہ ہے اودھو ایک تم ہمارے پرم
سکھا ہو دوجے ات چتر گیان وان اور دھیر اس لیے ہم تمھین برندابن بھیجا چاہتے ہین کہ تم جاکر نند جسودا
اور گوپیون کو گیان دے اونکا سمادھان کرآؤ اور رادھا رہنی کو لے آؤ اودھو جی نے کہا جو آگیا۔

یہہ کہہ سری کرشن چند بولے کہ تم پہلے نند اور جسودا کو گیان اوپجاے اونکے من کا موہ مٹاے ایسی سمجھاے کر کہیو جو وے مجھے نکٹ جان دکھہ تجین اور پتر بھاو چھوڑ الیشر مان بھجین پیچھے اون گوپیون سے کہیو جنھون نے میرے کاج چھوڑی ہے لوک بید کی لاج رات دن لیلا جس گاتی ہین او رانے کی آس کیے پران مٹھی مین لیے رہتی ہین کہ تم کنت بھاو چھوڑ ہر کو بھگوان جان بھجو اور برہ دکھہ تجو۔ مہاراج ایسے اودھو سے کہہ دونون بھائیون نے مل ایک پاتی لکھی جسمین نند جسودا سمیت گوپ گوال بالکو کو جتھا جوگ ڈنڈوت پرنام آشیرباد لکھا اور سب برجناریو نکو جوگ اوپدیش لکھہ اودھو کے ہاتھہ دیا اور کہا کہ یہ پاتی تم ہی پڑھ سنائیو جیسے بنے تیسے اون سب کو سمجھاے سکھہ آئیو۔

اتنا سن لیسا کہہ پربھو نے نج بستر آبھوکھن مکٹ پہراے اپنے ہی رتھہ پر بٹھاے اودھو جی کو بدا کیا یہ رتھہ ہانک کر کچھہ دیر مین متھرا سے برنداین کے نکٹ جا پہونچے تو وہان دیکھتے کیا ہین کہ سگھن سگھن کنجن کے پیڑ پر بھانت بھانت کے پنچھی من بھاونی بولیان بول رہے ہین اور ٹھور ٹھور گوپی گوال سری کرشن جس گاے رہے ہین یہہ سوبھا دیکھہ ہرکتے اور پربھو کا بھلا استھل جان پرنام کرتے اودھو جی جیون گانون کے نکٹ پہونچے تیون کسی نے دور سے ہر کا رتھہ پہچان پاس آ سے انکا نام پوچھہ نند مہر سے جا کہا کہ مہاراج سری کرشن کا بھیکھہ کیے اونھین کا رتھہ لیے کوئی اودھو نام متھرا سے آیا ہے۔

اتنی بات کے سنتے ہی نند راے جیسے گوپ منڈلی بیچ اٹھالی پر بیٹھے تھے تیسے ہی اوٹھہ دھاے اور ترت اودھو جی کے نکٹ آے رام کرشن کا سنگھی جان ات ہیت مان ملے اور کشل چھیم پوچھ بڑے آدر مان سے گھر لیواے گئے پہلے پانون دھلواے آسن بیٹھنے کو دیا پیچھے کھٹ رس بھوجن بنواے اودھو جی کی پہونائی کی جب وے رچ بھوجن کر چکے تب ایک ستھری او جل سین سیج بچھوا دی تسپر پان کھاے جاے پوڑہ کرا وتھون نے ات سکھہ پایا اور مارگ کا سرم سب گنوایا کچھہ دیر پیچھے جب اودھو جی سو کے اوٹھے تب نند مہر اونکے پاس جا بیٹھے اور پوچھنے لگے کہ کہو اودھو جی سورسین ہتیر ہمارے پرم مترسبد یو جی کو کب بہت آنند سے ہین اور ہمسے کیسی پریت رکھتے ہین یون کہہ پھر بولے چوپائی کشل ہمارے ست کی کہو جنکے سنگ سدان تم رہو جو کبہون وے سدھ کرت ہماری جو اون بن دکھہ پاوت ہم بھاری سب ہی سون آون کہہ گئے جو بیتی اودھ بہت دن بھئے پنت اوٹھہ جسودا دہی ملوے ماکھن نکال رکھہ لیے رکھتی ہے اوسکی اور برج گوپیون کی جو اونکے پریم رنگ مین رنگی من تنکی سرت کبھو کا تھہ کرتی ہین

کہنین اتنی کتھا سُنا سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ پرتھی ناتھ اس ریت سو سما چار پوچھتے اور سری کرشن چندر کی پورب لیلا گاتے گاتے نندرائے تو پریم رس بیچ اتا لمہ پربھو کا دھیان دھر لوٹ چوپائی مہا بلی کنس اوک مارے ٭ اب ہم کا سے کرشن بسارے ٭ کہا اس بیچ آت بیاکل ہو سندہ بدہ بسارے من مارے جسودا رانی روتی ہوئی اودھو جی کے نکٹ آئے رام کرشن کی کشل پوچھ بولی کہو اودھو جی ہم بن وہان اتنے دن کیسے رہے اور کیا سندیسا بھیجا ہے اور کب آویں گے اتنی بات کے سنتے ہی پہلے تو اودھو جی نے نند جسودا کو کرشن بلرام کی پاتی باچ سُنائی پیچھے سمجھا کر کہنے لگے کہ جنکے گھر مین بھگوان نے جنم لیا اور بال لیلا کرکے سُکھ دیا تنکی مہمان کون کہہ سکے تم بڑے بھاگوان ہو کہ آدپرکھ اپنا سی شیہہ پیچ کے کرتا نہ جنکے ماتا نہ پتا نہ بھائی نہ بندہ تسو تم اپنا پتر کر مانتے ہو اور سدا اوسکے دھیان مین من لگائے رہتے ہو وہ تمسے کب دور رہ سکتا ہے کہا ہے چوپائی سدا سمیپ پریم بس ہری ٭ جن کے ہیت دیہہ پنچ دھری ٭ جاکے بیری متر نہ کوئی ٭ اوچ نیچ کو کُل ہوئی ٭ جو بھگت بھجن من دھرے ٭ سوئی ہر ہو ن مل انسرے ٭ جیسے بھرنگی کیٹ کو لیجاتا ہے اور اپنا روپ بنا دیتا ہے اور جیسے کمل کے پھول مین بھونرا موند جاتا ہے اور رات بھر اوسکے اوپر گونجا رہتا ہے اور اوسے چھوڑ اور کہین نہین جاتا تیسے ہی جو ہر سے ہیت کرتا ہے سو اونکا دھیان دھرتا ہے تسی بھی آپسا بنا لیتے ہین اور سدا اوسکی پاس ہی رہتے ہین یون کہہ اودھو بولے کہ اب تم ہر کو پتر مت جانو ایشر کر مانو وے انترجامی بھگت ہتکاری آئے کے تمھین درشن دے تمھارا منورتھ پورا کرینگے تم کسی بات کی چنتا مت کرو۔

مہاراج اسی ریت سے انیک انیک پرکار کی باتین کہتے سنتے سنتے جب سب رات بیت گئی اور چار گھڑی پچھلی رہی تب نند رانی جی سے اودھو جی نے کہا کہ مہاراج اب دودھ متھنے کی بیرا ہوئی جو آپ کی آگیا ہوئی تو جمنا اشنان کر آؤن نند جی بولے بہت اچھا اتنا کہہ وے تو وہان بیٹھے سوچ بچار کرتے رہے اور اودھو جی جھٹ پٹ اوٹھ رتھ پر بیٹھ جمنا تیر آئے پہلے بستر اوتار دیہہ شدھ کری پیچھے نیر کے نکٹ جائے رج سر چڑھائے ہاتھ جوڑ کالندی کی استت گائے آچمن کر جل مین بیٹھ اشنان دھیان سندھیا پوجا ترپن سے نشچنت ہو لگے جپ کرنے اور ادھر سب برج باسیاں بھی اوٹھین اور اپنا اپنا گھر جھاڑ بہار لیپ پوت دیپ کر لگین دودھ متھنے چوپائی دودھ کو متھین میگھ سون گاجے ٭ گاوین گوپی بیرہی ٭ وولا ٭ دیکھو گھر مین لیکے گیا کام ٭ تب سب مل بالاُ چلین سندہ بیرہی کی یاد

وے گوپیاں سری کرشن بیوگ کی ماتیاں اونھین کا سمرن کاتیاں اپنا اپنا جھنڈ لیے پریم کا دھیان کیے باٹ دیتیں ؎ جو کی لیلا گانے لگین چوپائی ایک کے موسلے کتھائی ؎ ایک کے وسے بھیو لگائی ؎ پاچھے سے پکڑے مو بانہہ ؎ وسے تمہارے ہر شکل چھانہہ ؎ کہت ایک گو دوہت دیکھے ؎ بولی ایک بھور ہین پیکھے ؎ ایک کے وسے دہین چرا دین ؎ سنو کان وسے ہین بہا دین ؎ یا مار کے ہم چاہین ثنائی ؎ دان مانگیں کنور کنھائی ؎ گاگر پھوڑ کا نہہ چھوڑ ہین ؎ نیک نچے سے چت چور رہین ؎ ہین کون دورے دور آئے ہین ؎ تب ہم کہاں جان پائی ہین ؎ ایسی کہت چلین برجناری ؎ کرشن بیوگ بکل تن جاری ؎

ادھیاے اڑتالیسواں گوپیوں کو اودھوجی کا سمجھانا اور بھورگیت کے برنن میں

سری شکدیوجی بولے کہ پرتھمی ناتھ جب اودھوجی جپ کر چلے تب ندی سے نکل بستر ابھوکھن پہین رتھ پر بیٹھ جیون کالندی تیر سے نند گیہ کی اور چلے تیون گوپی جو جل بھرنیکو نکلی تھین تنھوں نے رتھ دورسے پنتھ مین آتے دیکھا دیکھتے ہی آپس مین کہنے لگین کہ یہ رتھ کسکا چلا آتا ہے اسے دیکھ لیو تب آگے پاؤن بڑھا دین یون سن اونھین سے ایک گوپی بولی کہ سکھی مین وہی نہیں اکرور تو نہ آیا ہو جسنے سری کرشن چندر کو لیجا کے متھرا مین کیا یا اور کنس کو مروا یا اسنا سن ایک اور اونھین سے بولی کہ یہ بسواس گھاتی پھر کاہے کو آیا ایک بیر تو ہمارے جیون موں کو لے گیا اب کیا جیو لیگا مہاراج اسی بھانت اپنے انیک اینک باتیں کہہ چوپائی شماری ہیں تہان برجناری ؎ سر سے گاگر دھری اوتاری ؎ اتنے مین جو رتھ نکٹ آیا تو گوپیاں کچھ دور سے اودھوجی کو دیکھ آپس مین کہنے لگین کہ سکھی یہ تو کوئی سیام برن کمل نین مکٹ سر پر دھرے بن مال ہیے پیتامبر پہرے پیت پٹ اوڑھے سری کرشن چندر سا رتھ مین بیٹھا ہماری اور دیکھتا چلا آتا ہے تب تنھین مین سے ایک گوپی نے کہا کہ سکھی یہ گوکل سے نند کے یہان آیا ہے اودھو اسکا نام ہے اور سری کرشن چندر نے کچھ سندیسا اسکے ہاتھ کہہ پٹھایا ہے۔

اتنی بات کے سنتے ہی گوپیاں ایکانت ٹھور دیکھ سوچ سنکوچ چھوڑ دوڑ کر اودھوجی کے نکٹ گئین اور ہر کا ہتو جان ہاتھ جوڑ سر نا دنڈوت کر کرشن کشل پوچھ پوچھ رتھ کو چارون اور گھیر کے کھڑی ہو گئین اور اونکا انگ دیکھ اودھوجی بھی رتھ سے اوتر پڑے تب سب گوپیاں اونھین ایک پیڑ کی چھانہہ مین بٹھا آپ بھی چارون اور گھیر کے بیٹھین اور کرت بہار کرنے لگین چوپائی کہی کر بد وعدہ ہم آگئے ؎ سما چار اودھو کے لائے ؎ سیان سب کرشن کے رہے ہاتھ لکھ سندیسہ پٹھے ادھو چال کہت سو اودھو کا لکھی سندھ لیت ؎

سرپیس دیتوں اونکے ہاتھ ٭ اری جیسے پران چرنکے ساتھ ٭ اپنی ہی سوار تھ کے بھئی ٭ سب ہی کو اب دکھ دی گئے ٭ اور جیسے بن پھل کے پیڑ کو پنچھی چھوڑ جاتا ہے تیسے ہی ہر ہمین چھوڑ گئے ہم نے اونھین اپنا سر بیو دیا تو بھی وے ہمارے نہ ہوئے مہاراج جب گوپیوں نے پریم مگن ہو اسی ڈھب کی باتین بہت سی کہین تب اودھو جی اونکے پریم کی دڑھتا دیکھ جیون پرنام کرنیکو اوٹھا چاہتے تھے تیون ہی کسی گوپی نے ایک بھنور کو پھول پر بیٹھا دیکھ اودھو جی کے مس اودھو سے کہا۔

گفتگو کرنا اودھو جی کا گوپیون سے ٭



ارے مدھکر تو نے نادھتے چرن کمل کا رس پیا ہے تس سے تیرا نام مدھکر ہوا اور کپٹی کا متر ہے اس لیے تجھے اوسنے اپنا دوت کر بھیجا ہے تو ہمارے چرن مت پرسے کیونکہ ہم جانتی ہین کہ جتنے سیاہ برن ہین تتنے سب کپٹی ہین جیسا تو ہے تیسے ہی ہین سیام اس سے تو ہمین مت کر پرنام جیون تو پھول پھول کا رس لیتا پھرتا ہے اور رسیکا نہین ہوتا تیون وے بھی پریت کر کیسیکے نہین ہوتے ایسے گوپی کہ رہین تھین کہ ایک بھونرا وہ آیا ادھر دیکھ للتا نام گوپی بولی چوپائی اہو بھنور تم الگ رہو ٭ یہ تم جا سے مدھپوری کہو ٭ جہان کوبجا سی پٹ رانی اور سری کرشن چند براجت ہین ایک جنم کی کیا ہین تمھاری تو جنم جنم کی یہی چال ہے کہ بل راجے نے سرپیس دیا تسے پاتال پٹھایا اور سیتا سی ستی کو بن دیا کہ کرنے لکالا جب ٭ لگی یہ

دسا کی تو ہماری کون کہے یون کہہ سب گوپی حل ہاتھ جوڑ پھر اودھو جی سے کہنے لگین کہ اودھو جی ہم اناتھ ہین ہمین بھی
کرشن بن تم اپنے ساتھ لے چلو۔
سری شکدیو جی بولے کہ ہے مہاراج اتنا بچن گوپیون کی مکھ سے نکلتے ہی اودھو جی نے کہا کہ جو سندیسا سری کرشن چندر نے
لکھ بھیجا ہے سو مین سمجھا کر کہتا ہون تم چت دے سنو لکھا ہے کہ تم بھوگ کی آس چھوڑ جوگ کرو تم سے بجوگ
کبھی نہین ہوگا اور کہا ہے کہ نِت دن تم کرتی ہو میرا دھیان اس سی کوئی نہین ہے مجھے پرے تم سمان۔
اتنا کہہ پھر اودھو جی بولے کہ جو آدی پرکھ اویناسی تس سے تمنے پریت کری اور جنھین سب کوئی اگوچر ابھید بکھان
کرتے ہین تمنے اپنی کنت کر مانی پرتھی پون پانی تیج آکاس کا ہے جیسے دیہہ مین تو اس تیسے پربھو تم مین بسے ہین
پر مایا کے گن سے نیارے دکھائی دیتے ہین اونکا سمرن دھیان کیا کرو وی سدا اپنے بھگت کے بس رہتے ہین
اور پاس ہی سے ہوتا ہے گیان دھیان کا ناس اس لیے ہرنے کیا ہے دور جا ہر کے پاس اور مجھے یہ بھی سری کرشن
چندر نے سمجھا کر کہا ہے کہ تمھین بن بجا ہے بن سے بلایا اور جب دیکھا مدن اور برہ کا پرکاس تب ہمنے تمھارے ساتھ
کیا تھا راس چوپائی جب تم ایشر تا بسرائی ۔ انتر دھیان بھئے جدرائی ۔ پھر جیون تمنے گیان کر ہر کا
دھیان کیا تیون ہی تمھاری جیت کی بھگت جان پربھو نے آئے درشن دیا مہاراج اتنا بچن اودھو جی کے
مکھ سے نکلتے ہی چوپائی گوپی تبے کہین رسائی ۔ سنی بات ہم یا لگائی ۔ گیان جوگ بدھ ہمین سناوے ۔ دھیان
چھوڑ آکاس بتاوے ۔ جنکو لیلا مین من رہے ۔ تنکو کو نارین کہے ۔ بالک ہین تج جن شکھ دیو ۔ سو کیون الکھ اگوچر
بھیو ۔ جو سب گن جت روپ سروپ ۔ سو کیون نرگن ہوئی نروپ ۔ جو تن مین پر پران ہمارے ۔ تو کو من ہر
بچن تمہارے ۔ ایک سکھی اوٹھ کہے بچار ۔ اودھو کی کچھ منو مار ۔ ان سون سکھی کچھو نہین کہیے ۔ سنکے بچن دیکھ مکھ رہیے
ایک کہت اپرادھ نہ یا کو ۔ یہ آیو بھیجو کو بجا کو ۔ اب کو بجا جو چاہے سکھاوے ۔ سوئی ہوا کو گا یو گاوے ۔ کیون
سیام کہین نہین ایسی ۔ کبی آے برج مین ان جیسی ۔ ایسی بات سنے کو بھائی ۔ اودھو شول نہ سہی نجاتی
کہت بھوگ تج جوگ ادھرادھو ۔ ایسی کہیں کہ ہین مادھو ۔ جب تب سنجم نیم اچار ۔ یہ سب بدھوا کو بیوہار
جاگت جگت جیو کنو رکھائی ۔ سییں ہمارے پرسکھدائی ۔ اچھت کھسم بھسم گن لائی ۔ ایسا
کہا نکی ریت چلائی ۔ ہمکو نیم جوگ برت ایسا ۔ نند نندن پد پریم سنیہا ۔ اودھو تمہین دو دکھ کولاوو
سب کو بجا ناچ نچاوے ۔
اتنی کتھا سنا سری شکدیو منی بولے کہ مہاراج جب گوپیون نے ایک ہو ایسے پریم سے بچن سنے تب جرگنک کرکر

اودھو من ہی من پچھتاے سکچاے مون سادھ سر نواے رہ گئے پھر ایک گوپی نے پوچھا کہ کہو بلبھدر جی جیم کشل سے ہیں اور بال پن کی پریت بچار کبھی دسے بھی ہماری سدھ کرتے ہیں کہ نہیں۔

یہ سن اونھیں میں سے کسی اور گوپی نے اوتر دیا کہ سکھی تم تو ہو امیری گنواری اور متھرا کی ہیں سندر ناری تنکے بس ہو پریہار کرتے ہیں اب ہماری سُرت کیوں کرینگے جب سے ہر وہاں چھاے سکھی تب سے بپی بچھڑ پرائی جو پہلے ہم ایسا جانتے تو کاہیکو جانے دیتے اب پچھتاے کچھ ہاتھ نہیں آتا اس سے اوچت ہے کہ سب کچھ چھوڑ اودھو کی آس کریے کیونکہ جیسے آٹھ مہینے پپیہا ان پریت میگھ کے آس کیے ہیں سہتے ہیں اور تنھیں آسے وہ پھندھا کرتا ہے تیسے ہر بھی آ ملینگے چوپائی ایک کت سرکینو کاج ٭ پیری ماریو نیھو راج ٭ کاہیکو بردان آدین ٭ راج چھوڑ کیوں کاے چیرادین ٭ چھوڑو سکھی اودھ کی آس ٭ جنتا جیسے بچھے نراس ٭ ایک نریا بولی اکلاء کرشن اہس کیوں چھوڑی جاے ٭

بن پربت اور جمنا کے تیر میں جہاں جہاں سری کرشن بلدیو نے لیلا کری ہے وہیں وہیں بھور دیکھ سُدھ آتی ہر ہیوں کہہ پھیر بولی دوہا دکھ ساگر یہ برج بھیو نام ناو بیچ دھار ٭ بوڑیں برہ بجوگ جل کرشن کرین کب پار ٭ چوپائی گوپی ناتھ کی کیوں سدھ گئی ٭ لاج نہ کچھو نام کی بھئی ٭ اتنی بات سن اودھوجی من ہی من بچار کر کہنے لگے کہ دھن ہے ان گوپیوں کو اوران کی دڑھتا کو جو سرلس چھوڑ سری کرشن چند کے دھیان میں لین ہو رہی ہیں مہاراج اودھوجی تو اونکا پریم دیکھ من ہی من سراہتے ہی تھی کہ اون کال سب گوپی اوٹھ کھڑی ہوئیں اور اودھوجی کو بڑی آدر مان سے اپنے گھر لیواے لے گئیں اونکی پریت دیکھا تو انھوں نے بھی وہاں جاے بھوجن کیا اور بسرام کر سری کرشن کی کتھا سناے اونھیں بہت سکھ دیا تب سب گوپی اودھوجی کی پوجا کر بہت سی بھینٹ آگے دھر ہاتھ جوڑ ات بنتی کر بولیں کہ اودھوجی تم ہر سے جاے کہیو کہ آگے تو تم بڑی کرپا کرتے تھے ہاتھ پکڑ اپنے ساتھ لیے پھرتے تھے اب ٹھکرائی پاے نار کو کبجا کے کہے جوگ لکھ بھیجا ہم ابلا ہیں اب تک گورکھ بھی نہیں ہوئیں ہم گیان کیا جانیں چوپائی اون سوں بالاپن کی پریت وجانیں کہا جوگ کی ریت ٭ وے ہر کیوں نہ کرو بچار ٭ یہ نہ سندیسے کی ہے بات ٭ اودھو یوں کہیو سمجھاے ٭ پران جات ہیں راکھیں آے ٭

مہاراج اتنی بات کہہ سب گوپیاں تو ہر کا دھیان کر ان میں مگن ہو رہیں اور اودھو وہ دنڈوت کر وہاں سے [illegible] آگے بڑھ [illegible] آے [illegible] پھر وہاں سے چوطرف جہاں جہاں سری کرشن چند

نے لیلا کری تھی تہان تہان گئے اور دو دو چار دن سب ٹھور رہے کچھ دن پیچھے پھر برندابن آئے اور نند جسودا جی کے پاس جا ہاتھ جوڑ بولے کہ آپکی پریت دیکھ مین اتنے دن برج مین رہا اب اگیا پاون تو متھرا کو جاؤن ۔

اتنی بات کے سنتے ہی جسودا رانی دو دھ دہی ماکھن اور بہت سی مٹھائی گھر سے لے آئی اور اودھو جی کو دے کے کہا کہ یہ تم سری کرشن بلرام پیارے کو دینا اور بہن دیوکی سے یون کہنا کہ میرے کرشن بلرام کو بھیجے بلائے نہ رکھے اتنا سندیسا کہہ نند رانی ات بیاکل ہو رونے لگی اور نند جی بولے کہ ہم اودھو جی تم سے ادھک اور کیا کہین تم آپ چتر گن وان مہا گیانی ہو ہماری اور سے پربھو سے ایسے جاے کہیو کہ برج باسیون کا دکھ دیکھ بیگ آے درشن دین اور ہماری سدھ نہ بسارین ۔

اتنا کہہ جب نند راے نے آنسو بھر لیے اور جتنے برجباسی کیا استری کیا پرکھ وہان کھڑے تھے سو بھی سب لگے رونے تب اودھو جی انھین سمجھاے بوجھاے آسا بھروسا دے بدا ہو رونہی کو سا تھ لے متھرا کو چلے اور کچھ دیر مین چلے چلے سری کرشن چند رکے پاس جا پہونچے انھین دیکھتے ہی سری کرشن بلدیو اوٹھ کر ملے اور بڑے پیار سے انکی کشل چھیم پوچھ برندابن کی سماچار پوچھنے لگے کہ کہو اودھو جی نند جسودا سمیت سب برجباسی آنند ہین اور کبھی ہماری سرت کرتے ہین کہ نہین اودھو جی بولے کہ مہاراج برج کی مہان اور برجباسیونکا پریم مجھ سے کچھ کہا نہین جاتا اونکی تو تمھین ہو پران نسدن کرتے ہین تمھارا ہی دھیان اور ایسی دیکھی گوپیونکی پریت جیسی ہوتی ہے پورن بھجن کی ریت آپ کے کہے جوگ کا اوپدیش جا سنایا پر مین نے بھجن کا بھید انھین سے پایا ۔

اتنا کہہ اودھو جی بولے کہ دینبدیال ہین ادھک کیا کہون آپ انترجامی گھٹ گھٹ کی جانتے ہین تھوڑے ہی دنین سب بھجیے کہ برج کے لیا جتر کیا جتین سب آپکے درشن پرشن بن دکھی ہین کیول اودہ کی آس کر رہے ہین اتنی بات کے سنتے ہی جب دونون بھائی اوداس ہو رہے تب اودھو جی تو سری کرشن سے بدا ہو نند جسودا کا سندیسا لیے دیوکی کو پہونچا اپنے گھر گئے اور رونہی جی سری کرشن بلرام سے مل ات آنند کر نند سندیس پاین

ادھیاے اونچاسوان کوبجا کی سنگ بلاس کرنیکی برنن مین

سری شکدیو مُن بولے کہ مہاراج ایکدن سری کرشن ہماری بھگت ہتکاری کبجا کی پریت بچار اپنا بچن پرتپالنے کو اودھو کو ساتھ لے اوسکے گھر گئے چوپائی جب کبجا جانیو ہر آئے ۔ پانٹبر پاوڑے بچھائے ۔ ات آنند لیے اوٹھ آگے ۔ پورب پن پنچ سب جاگے ۔ اودھو کو آسن بیٹھا ۔ سندر بہتر مسے مرار ۔ وہان جاے دیکھین تو چتر سالا

مین اوجلا بچھونا بچھا ہے اوسپر پھولون سے سنواری ایک اچھی سیج بچھی ہے تسپر ہر جاے براجے اور کبجا ایک اور مندر مین جاے سگندھ اوبٹن لگاے نہاے دھوے کنگھی چوٹی کر اچھے کپڑے گہنے پہن نکھ سکھ سے سنگار کر پان کھا سگندھ لگاے ایسے بناوسے سری کرشن چند رکے پاس آئی جیسے رات اپنے پت کے پاس آوے اور لاج سے گھونگھٹ کیے لن کا بھی اُر مین لیے چپ چاپ ایک اور ٹھرمی ہو رہی تب سری کرشن چند آنند کند نی دیکھتے ہی اوسے ہاتھ پکڑ اپنے پاس بٹھالیا اور اوسکا منورتھ پورن کیا چوپائی تب اوٹھ ادھو کے ڈھگ آئے ٭ بچئے لاج بس نین نوائے ٭ مہاراج یون کبجا کو سکھ دے اودھوجی کو ساتھ لے سری کرشن چند رپھر اپنے گھر آئے اور بلرام جی سے کہنے لگے کہ بھائی ہمنے اکرورجی سے کہا تھا کہ ہم تمہارے یہان آوینگے سو پہلے تو وہان چلیے پیچھے اونھین ہستناپور کو بھیج وہانکی سماچار منگاوین ۔

اتنا کہہ دونون بھائی اکرور کے گھر گئے وہ پربھو کو دیکھتے ہی اَت سکھ پاے پرنام کر چرن رج سر چڑھاے ہاتھ جوڑ بنتی کر بولا کہ کرپا ناتھ آپ نے بڑی کرپا کی جو آے کے درشن دیا اور میرا گھر پوتر کیا یہ سن سری کرشن بولے کہ کاکا اتنی بڑائی کیون کرتے ہو ہم تو آپکے لڑکے ہین یون کہہ پھر سنایا کہ کاکا آپکے پن سے اسر تو سب مار گئے پر ایک ہی چنتا ہمارے جی مین ہے جو سنتے ہین کہ پنڈ پتیکہ سیدھارے اور درجودھن کے ہاتھ سے پانچون بھائی ہین دکھی ہمارے چوپائی کنتی پھوپھوا دھک دکھ پاوے ٭ تم بن جاے کون سمجھاوے ٭ اتنی بات کے سنتے ہی اکرور نے ہرجی سے کہا کہ آپ اس بات کی چنتا نہ کیجیے مین ہستناپور جاؤنگا اور اونھین سمجھا وہان کی سُدھ لے آؤنگا

ادھیای پچاسوان اکرورجی کی ہستناپور جانیکے برنن مین

سر شکدیوجی بولے کہ پرتھی ناتھ جب ایسے سری کرشن نے اکرور کے مکھ سے سنا تب پانڈون کی سُدھ لینے کو بدا کیا وے رتھ پر بیٹھ چلے چلے گئے ایکدن مین متھرا سے ہستناپور پہونچے اور رتھ سے اوتر جہان راجہ درجودھن اپنی سبھا مین سنگھاسن پر بیٹھا تھا وہان جا جے جو ہار کر کھڑے ہوئے اونھین دیکھتے ہی درجودھن سبھا سمیت اوٹھکر ادرات آدر مان سے اپنے پاس بٹھاے انکی کشل چھیم پوچھ بولا چوپائی نیکے سو سین بسدیو ٭ نیکے رہین ہوہن بلدیو اوگرسین راجہ کرت ہوناہین کاہو کی سُدھ لیت ٭ بیری مار ایک ہین راج ٭ تنھین نہ کاہو سون پر کاج ٭ ایسے جب درجودھن نے کہا تب اکرورجی چپ ہو رہا اور من ہی من کہنے لگا کہ یہ پاپی کی سبھا ہے یہان مجھے رہنا اوچت نہین کیونکہ جو مین یہان رہونگا تو ایسی ایسی انیک ایک باتین کہیگا مجھے کب سنی جاوینگی

اس سے یہاں سے چلنا ہی بھلا ہے ۔
یوں بچار اکرور جی وہاں سے اودھو کو ساتھ لے نند کے گھر گئے تہاں جاے دیکھیں تو کنتی پت کے سوچ سے مہا بیاکل ہو رہی ہے اوسکے پاس جا بیٹھے اور سمجھانے لگے کہ مائی بدھنا سے کچھ کسیکا بس نہیں چلتا اور سدا کوئی امر ہو جیتا بھی نہیں یہ دیہہ دھر جیو دکھ سکھ سہتا ہے اس سے منکھ کو چنتا کرنی اوچت نہیں کیونکہ چنتا کیے سے کچھ ہاتھ نہیں آتا کیول چت کو دکھ دیتا ہے ۔
مہاراج جب ایسے اکرور نے سمجھاے بوجھاے کے کنتی سے کہا تب وہ سوچ سمجھ چپ ہو رہی اور انکی کشل پوچھ بولی کہو اکرور جی ہمارے ماتا پتا اور بھائی بسدیو جی کو سب سمیت بھلے ہیں اور سری کرشن کبھیں اپنے پانچو بھائی جدھشٹر بھیم ارجن نکل سہدیو کی سدھ کرتے ہیں پر تو یہاں دکھ سمندر میں پڑی ہیں وے انکی رچھا کب آ کے کرینگے ہم سے انتو اس اندھ دھرتراشٹ کا دکھ سہا نہیں جاتا کیونکہ وہ دریودھن کی مت سے چلتا ہے ان پانچوں کے مارنے کی اوپاے میں دن رات رہتا ہے کئی بیر تو بکھ گھول کے سو میرے بھیم سین نے پی لیا ۔
اتنا کہہ کنتی بولی کہو اکرور جی جب سب کورو یوں بیر کیے رہیں تو یہ میرے بالک کسکا منہ چھیں اور کیسے بچ کیسے ہو ویں سیانی بھی دکھ بڑا ہے ہم کیا کہا تیں جیوں ہرنی جھنڈ سے بچھڑ کر تی ہے ترا س تیوں میں جاسمی سدا رہتی ہوں اور داس جنھوں نے کنس آدک اسر سنگھارے سو تی ہیں میرے رکھواری
چوپائی بھیم جدھشٹر ارجن بھائی ✤ انکو دکھ تم کیوں جائی ✤
جب ایسے دین ہو کنتی نے کہا ہیں تب سنکر اکرور نے بھر لیے نین اور سمجھانے کہنے لگا کہ ماتا تم کچھ چنتا مت کرو یہ جو پانچو پتر تمہارے ہیں مہا بلی اور جسی ہونگے شتر اور دشٹوں کو مار کر سنگے نکنداکی پچھی ہیں سری گوبند یوں کہہ پھر اکرور بولے کہ سری کرشن بلرام نے مجھ سے یہ کہہ تمہارے پاس بھیجا ہے کہ پھوپھی کسی بات کا دکھ نکریں ہم بیگ ہی تمہارے پاس آتے ہیں ۔
مہاراج ایسے سری کرشن کی کہی باتیں کہہ اکرور جی کنتی کو سمجھاے بوجھاے اٹھ بدر و سادے ودر ہو اودھو کو ساتھ لے دھرتراشٹ کے پاس گئے اور کہا کہ تم کتھا ہو کے ایسی انیت کیوں کرتے ہو جو تم کیے بیٹھے ہو اپنے بھائی کا راج پاٹ لے بھتیجوں کو دکھ دیتے ہو یہ کہاں کا دھرم ہے جو ایسا ادھرم کرتے ہو کیا بھول گئے نہ ہو جسے ہے ہو کل مین جاے باپ کے کیے ✤ تمنے اچھے بھلے بھتیجے ہٹاے کیوں بھائی کا راج لیا

اوبھیم جدہشتر کو دکھہ دیا اتنی بات کے سنتے ہی دھرتراشٹ اکرور کا ہاتھہ پکڑکے بولا کہ مین کیا کرون
میرا کہا کوئی نہین سنتا ہے سب اپنی اپنی مت سے چلتے ہین مین تو انکے سنگہہ مورکھہ ہو رہا ہون اس سے
انکی باتون مین کچھہ نہین بولتا ایکانت بیٹھہ چپ چاپ اپنے پربھو کا بھجن کرتا ہون —

اتنی بات جو دھرتراشٹ نے کہی تو اکرور جی ڈنڈوت کر وہان سے اوٹھہ رتھہ پر بیٹھہ ہستناپور سے چلے
چلے متھرانگری مین آئے دو ہا اوگرسین بسدیو سے کہی پنڈت کی بات ✻ کنتی کرست مہا دکھہ بھی چھین ات گات
یون اوگرسین بسدیو جی ہستناپور کی سب سماچار کہہ اکرور جی پھر سری کرشن بلرام جی کے پاس جا پرنام
کر ہاتھہ جوڑ بولے کہ مہاراج مین نے ہستناپور مین جاے دیکھا کہ آپکی پھوپھی اور پانچو بھائی کوروکے
ہاتھہ سے مہا دکھی ہین ادھک کیا کہونگا آپ انترجامی ہین وہانکی بیوستھا کچھہ آپ سے چھپی نہین یون
کہہ اکرور جی تو کنتی کا کہا سندیسا سناے بدا ہو اپنے گھر گئے اور سب سماچار سن سری کرشن بلدیو جی جو سب
دیوتون کے دیو ہین لوک ریت سے بیٹھہ چنتا کر بھوم کا بھار اوتارنیکا بچار کرنے لگے —

اتنی کتھا سری شکدیو من نے راجہ پریچھت کو سناے کے کہا کہ ہے پرتھی ناتھہ جو مین نے برج بن متھرا کا جس
گایا سو پوربارددھ کہا اب آگے اوترارددھ کہونگا جو دوارکا ناتھہ کا بل پاونگا — اِت پوربارددھ سماپت —

ادھیاے اکیاون جراسندھ کی ہار کے برنن مین

ارتھہ اوترارددھ

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جیون سری کرشن چندر دل سمیت جراسندھ کو جیت کالجمن کو مار
مچکند کو تار برج کو تج دوارکا مین جا بسے تون مین سب کتھا کہتا ہون تم سو چت ہو چت لگاے
سنو کہ راجہ اوگرسین تو راج نیت لیے متھراپوری کا راج کرتے تھے اور کرشن بلرام سیوک کی بھانت
اونکی اگیاکاری تھے اس سے راجہ پرجا سکھی تھے پر ایک کنس کی رانیان ہی اپنی پت کے سوگ مین اتت
دکھی تھین نہ اونھین نیند آتی تھی نہ بھوک پیاس لگتی تھی آٹھہ پہر اوداس رہتی تھین —

ایکدن وے دونون ات چنتا کر آپسمین کہنے لگین کہ جیسے نرپ بن پرجا اور چندر مان بن جامنی
سوبھا نہین پاتی جیسے کنت بن کامنی اب انا تھہ ہو یہان رہنا بھلا نہین اس سے اپنے پتا کی گھہ
چل رہیے اسو اچھا —

مہاراج ایسے وے دونون رانیان آپسمین سوچ بچار کر رتھہ منگاے ادسیر جرج متھرا سے چلین چلی
مگدہ دیس مین اپنے پتا کے یہان آئین اور جیسے کرشن بلرام نے سب اسرون سمیت کنس کو مارا تھا جیسے

اون دونون نے رورو سب سماچار پتر پتا سے کہہ سنایا۔

سنتے ہی جراسندھ ات کرودھ کر اپنی سبھا مین آیا اور کہنے لگا کہ ایسے ہی کون جدو کل مین اوپجے جنھون نے سب
اسرون سمیت مہابلی کنس کو مار میری بیٹیون کو رانڈ کیا مین ابھین اپنا سب کٹک لے چڑھ دھاؤن اور سب
جدبنسیون کو متھراپوری سمیت جلای رام کرشن کو جیتا باندھ لاؤن تو میرا نام جراسندھ نہین تو نہین۔

اتنا کہہ اوسنے ترنت چارو اور کے راجون کو پتر لکھے کہ تم اپنا اپنا دل لیے ہمارے پاس آؤ ہم کنس کا بدلا لے
جدبنسیون کو نربنس کرینگے جراسندھ کا پتر پاتے ہی سب دیس کے نریس اپنا اپنا دل ساتھ لے جھٹ چلے آئے
اور یہان جراسندھ نے بھی اپنی سب سینا ٹھیک ٹھاک بنا رکھی سب اسرون ساتھ لے جراسندھ نے
جبھی سے مگدھ دیس سے متھراپوری کو پیتھان کیا تس سے اوسکے سنگ تیئیس اچھوہنی تھین اکیس ہزار آٹھ سو
ستر رتھی اور اتنی ہی گج پت اور ایک لاکھ نو ہزار ساڑھے تین سو پیدل اور چھیاسٹھ ہزار اسو پت یہ ایک
اچھوہنی کا پرمان ہے۔

ایسی تیئیس اچھوہنی اوسکے ساتھ تھین اور اونمین ایک ایک راچھس مہابلی تھا سو مین کہان تک کہون مہاراج
جس کال جراسندھ سب اسر سینا ساتھ لے ڈنکا بجا کر چلا اوس کال دسو دسا کی دگپال لگے تھرتھر کانپنے اور سب
دیوتا مارے ڈر کے بھاگنے اور پرتھی نیاری ہی لگی بوجھ سے ہلنے کتنے دنون مین پہونچکر اوسنے متھراپوری کو چارو
اور سے گھیر لیا تب نگرواسی ات بھی کھای سری کرشن چندر کے پاس جا پکارے کہ مہاراج جراسندھ نے
چارو اور سے نگر گھیر لیا اب ہم کیا کرین اور کدھر جائین۔

اتنی بات کے سنتے ہی ہر کچھ سوچ بچار کرنے لگے اسمین بلرام جی نے آی پربھو سے کہا کہ مہاراج آپنے بھگتون
کا دکھ دور کرنے کے لیے اوتار لیا ہے اب اگن تن دھارن کر اسر روپی بن کو جلاے بھوم کا بھار اوتاریے یہ سن
سری کرشن چندر اونکو ساتھ لے اوگرسین کے پاس گئے اور کہا کہ مہاراج ہمین تو لڑنے کو آگیا دیجیے اور
آپ سب جدبنسیون کو ساتھ لے گڑھ کی رچھیا کیجیے۔

اتنا کہہ جیون ماتا پتا کے نکٹ آئے تیون سب نگرواسی گھبرائے اور لگے ات بیاکل ہو کہنے کہ ہے کرشن ہے کرشن
اب ان اسرون کے ہاتھ سے کیسے بچین تب ہر نے ماتا پتا سمیت سبکو آتر دیکھ سمجھا کر کہا کہ تم کسی بھانت
چنتا مت کرو یہ اسر دل جو تم دیکھتے ہو پل بھر مین یہین کے یہین ایسے بلاے جاینگے جیسے پانی کے بلبلے پانی
مین بلاے جاتے ہین یون کہہ سبکو سمجھای بوجھای ڈھاڑس دھاے بدا ہو پربھو جیون آگے بڑھے

تیون دیوتون نے دور تھہ ہتھیار بھر کے انکے پاس بھیج دیے وے آ کے انکے سنمکھ کھڑے ہوئے تب یہ دونون بھائی اون دونون رتھون مین بیٹھ لینے لگے سے دواتو جدا ہے پہونچے سو دل مین جاے جہان جراسندھ کھڑا تھا تہان جا پہونچے تو دیکھتے ہی جراسندھ سری کرشن چندر سے ات ابھمان کر کہنے لگا کہ ارے تو میری سامنے سے بھاگ جا تجھے کیا مارون تو میرے سمان کا نہین جو تجھپر شستر چلاؤن بھلا بلرام کو مین دیکھ لیتا ہون سری کرشن چندر بولے کہ ارے مورکھ ابھمانی تو کیا بکتا ہے جو سورما ہوتے ہین سو بڑا بول کسی سے نہین بولتے سب سے دینتا کرتے ہین کام پڑے اپنا بل دکھاتے ہین اور جو اپنے مونھہ اپنی بڑائی کرتے ہین سو کیا بھلے کہاتے ہین کہا ہی کہ جو گرجتا ہے سو برستا نہین اس سے بربتھا بکواد کیا کرتا ہے اتنی بات کے سنتے ہی جیون جراسندھ نے کوپ کیا تیون سری کرشن بلدیو چل کھڑے ہوئے انکے پیچھے وہ بھی اپنی سب سینا لے دھایا اور اوسنے یون پکار کے کہہ سنایا کہ ارے دشٹو میرے آگے سے تم کہان بھاگ جاؤگے بہت دن جیتے بچے تمنے اپنے من مین کیا سمجھا ہے اب جیتے نہ رہنے پاؤگے جہان سب اسرون سمیت کنس گیا ہی تہان تمھین بھی سب جدبنسیون سمیت بھیجونگا۔

مہاراج ایسا دشٹ بچن اوس اسر کے مکھہ سے نکلتے ہی کچھ دور جاے دونون بھائی پھر کھڑے ہوئے سری کرشن جی نے تو سب شستر لیے اور بلرام جی نے ہل موسل جیون اسر دل اونکے نکٹ گیا تیون دونون بیر للکار کے ایسے ٹوٹے کہ جیسے ہاتھیون کے جوتھہ پر سنگھہ ٹوٹے اور لگا لوہا باجنے اوس کال مارو جو باجتا تھا سو تو سیگھہ سا گاجتا تھا اور چارو اور سے راچھسون کا دل جو گھر آیا تھا سو دل بادل سا چھایا تھا اور شستر دن کی جھڑی جھڑی سی لگی تھی اوسکے بیچ سری کرشن بلرام جدھ کرتے ایسے سوبھا مان لگتے تھے جیسے سگھن گھن مین بجلی سہاونی لگتی ہے سب دیوتا اپنے بمانون مین بیٹھے بیٹھے دیکھہ دیکھہ پرسن ہو کا جس گاتے تھے اور انھین کی جیت مناتے تھے اوگرسین سمیت سب جدبنسی ات چنتا کر من ہی من پچھتاتے تھے کہ ہمنے یہ کیا کیا جو سری کرشن بلرام کو اسر دل مین جانے دیا۔

اتنی کتھا سناے سری شکدیو منی بولے کہ ہی پرتھی ناتھہ جب لڑتے لڑتے اسرونکی بہت سی سینا کٹ گئی تب بلدیو جی نے رتھہ سے اوتر جراسندھ کو باندھ لیا اسمین سری کرشن جی نے جا بلرام سے کہا کہ بھائی اسے جیتا چھوڑ دو مارو مت کیونکہ یہ جیتا جائیگا تو پھر اسرون کو ساتھہ لے آویگا تنھین مار ہم بھوم کا بھار اوتارینگے اور جو جیتا نہ چھوڑینگے تو جو راچھس بھاگ گئے ہین سو ہاتھہ نہ آوینگے ایسے بلدیو جی کو سمجھاے پربھو نے جراسندھ کو

چھوڑوا دیا وہ اپنے اون لوگون مین گیا جو رن سے بھاگ بچے تھے چوپائی چھوٹ دس جا وہ کہے پچتائے ۔۔ سنگ ری سینیا گئی بلائے ۔۔ بھیو دکھ ات کیسے جیئے ۔۔ اب گھر چھانڈ تپشیا کیجیے ۔۔ منتری کہین تبھی سمجھائے تم سون گیانی کیون پچتائے ۔۔ کبھون ہار جیت کون ہوئی ۔۔ راج دیس چھانڈے نہین کوئے ۔۔ کیا ہوا جو ابکی لڑائی مین ہاری پھر اپنا دل جوڑ لاوین گے اور جدبنسون سمیت کرشن بلدیو کو سرگ پٹھاوینگے تم کسی بات کی چنتا مت کرو مہاراج ایسے سمجھائے بوجھائے جو اسرن سے بھاگ بچے تھے تنھین اور جراسندھ کو منتری نے گھیرے پہونچایا اور وہ وہان پھر کٹک جوڑنے لگا یہان سری کرشن بلرام رن بھوم مین دیکھتے کیا ہین کہ لوہو کی ندی بہ نکلی ہے تسمین رتھ نبار تھے وان ناو سے بہے جاتے ہین ٹھور ٹھور ہاتھی مرے پہاڑ سے پڑے درشٹ آتے ہین اونکے گھاون سے رکت جھرنے کی بھانت جھرتا ہے تہان مہادیوجی بھوت پریت سنگ لیے ات آنند کر ناچ ناچ گاے منڈونکی مالا بنا بنا کے پہنتے ہین بھوتنی پریتنی گنیان جوگنیان کھپر بھر بھر رکت پیتی ہین گدہ گیدڑ کاگ لوتھون پر بیٹھے مانس کھاتے ہین اور آپسمین لڑتے جاتے ہین ۔

اتنی کتھا کہہ شکدیوجی بولے کہ مہاراج جتنے رتھ ہاتھی گھوڑے راچھس اوس کھیت مین پڑے تھے تنھین پون نے تو سمیٹ اکٹھا کیا اور اگن نے پل بھر مین سبکو جلا بھسم کر دیا سو پنچ تت مین مل گئے اونھین آتے تو سب نے دیکھا پر جاتے کسی نے نہ دیکھا کہ کدھر گئے ۔

ایسے اسرون کو مار بھوم کا بھار اوتار سری کرشن بلرام بھگت ہتکاری اوگرسین کے پاس آئی ڈنڈوت کر ہاتھ جوڑ بولے کہ مہاراج آپکے پن پرتاپ سے اسر دل مار بھگایا اب نربھی راج کیجیے اور پرجا کو سکھ دیجیے اتنا بچن انکے مکھ سے نکلتے ہی راجہ اوگرسین نے ات انند مان بڑی بدھائی کی اور دھرم راج کرنے لگے اسمین کتنے ایکدن پیچھے پھر جراسندھ اوتنی ہی سینا لے چڑھ آیا اور سری کرشن بلدیوجی نے پھر تیون ہی مار بھگایا ایسے تیئیس تیئیس اچھوہنی لے سترہ بیر چڑھ آیا اور پربھو نے مار ہٹایا ۔

اتنی کتھا کہکے شکدیو منی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج اسی بیچ نارد منی کے جی مین جو آئی تو وے اُٹھکر کال جمن کے یہان آئے انھین دیکھتے ہی وہ سبھا سمیت اوٹھ کھڑا ہوا اور اوسنے ڈنڈوت کر ہاتھ جوڑ پوچھا کہ مہاراج آپکا آنا یہان کیسے بھیا چوپائی تسکے نارد کہین بچار ۔۔ متھرا مین بلبھدر مرار ۔۔ تو بن تنھین ہنتے نہین کوئی ۔۔ جراسندھ سون کچھ نہین ہوئی ۔۔ تو ہے امر سورات بلی ۔۔ الگ ہر بلبد اوبلی ۔۔

سبھنے ال بانڈھنے والے ۱۲

یون کہہ نارد مُنی بولے کہ جیسے تو کمل نین سیگھ برن ات سندر بدن پیتامبر پہرے پیت پٹ اوڑھے دیکھیو
تیسکا تو پیچھا بِن مارے مت چھوڑیو اتنا کہہ نارد مُنی تو چلے گئے اور کال جمن اپنا دل جوڑنے لگا اوسنے کتنی
ایکدن مین تین کروڑ مہا ملیچھ ات بھیاونے اکٹھے کیے کہ جنکے موٹے بھیج بڑے دانت میلے بھیکھ بھورے
کیس نین لال گھونگچی سے تنھین ساتھ لیے ڈنکا دے متھراپوری پر چڑھ آیا اور ادسے چاروں اور سے گھیر لیا
اوس کال سری کرشن چندر جی نے اوسکا حال دیکھ اپنے جی مین بچارا کہ اب یہان رہنا بھلا نہین کیونکہ
آج یہ یہان چڑھ آیا ہے اور کل کو جراسندھ بھی چڑھ آوے تو پرجا دکھ پاوے گی اس سے اچھا یہی ہے
کہ یہان نہ رہیے سب سمیت انت جا بسیے مہاراج ہرنے یون بچار کر بسوکرمان کو بلا کے سمجھا بوجھا کے
کے کہا کہ تو ابھی جا کر سمدر کے بیچ ایک نگر بنا اور ایسا کہ جسمین سب جدبنسی سکھ سے رہین پر وے یہ بھید
نجانین کہ یہ ہمارے گھر نہین اور پل بھر مین سبکو وہان پہونچاؤ اتنی بات کے سنتے ہی جا بسوکرمان نے
سمدر کے بیچ سدرشن کے اوپر بارہ جوجن کا نگر جیسا سری کرشن نے کہا تیساہی رات بھر مین بنا کے
اوسکا نام دوارکا رکھہ آکر ہر سے کہا پھر پربھو نے آگیا دی کہ تو ابھی تمھی سب جدبنسیونکو وہان ایسے
پہونچا دے کہ کوئی یہ بھید نجانے کہ ہم کہان آئے اور کون لے آیا اتنا بچن پربھو کے مکھ سے جیون نکلا
تیون راتی راتا اوگر سین بسدیو سمیت بسوکرمان نے سب جدبنسیون کو لے پہونچایا اور سری کرشن
بلرام بھی وہان پدھارے اس بیچ سمدر کی لہر کا شبد سن سب جدبنسی چونک پڑے اور اَت اچرج کر آپس مین
کہنے لگے کہ سمدر کہان سے آیا یہ بھید کچھ جانا نہین جاتا۔

اتنی کتھا سنا کے سری شکدیو جی نے راجہ پرکچھت سے کہا کہ پرتھی ناتھ ایسے جدبنسیونکو دوارکا مین
بسا کے سری کرشن چندر جی نے بلدیو جی سے کہا کہ بھائی آپ چلکر پرجا کی رچھا کیجیے اور کال جمن
کا بدھ اتنا کہہ دونون بھائی وہان سے چل برج منڈل مین آئے۔

ادھیاے باون سری کرشن بلرام کے دوارکا گون کی برنن مین

شکدیو مُنی بولے کہ مہاراج برج منڈل مین آتے ہی سری کرشن نے بلرام جی کو تو متھرا مین چھوڑا
اور آپ روپ ساگر جگت اوجاگر پیتامبر پہرے پیت پٹ اوڑھے سب سنگار کیے کال جمن کے دل مین جا کے
اوسکے سنمکھ ہو نکلے وہ انھین دیکھتے ہی اپنے من مین کہنے لگا کہ ہو نہ ہو یہی کرشن ہے نارد مُنی نے
جو چنھ بتائے تھے سو سب اسمین پائے جاتے ہین اسی نے کنس آدک اسُر مارے جراسندھ کی سب سینا ہتی

ایسے سن ہی سن بچار چوپائی کال جمن یون کہے پکار + کاہے بھاگے جات مرار + آے پڑو اب موسون کام +
تمہارے ہی ہو کرون سنگرام + جراسندھ ہون نا مین کنس + جا وہ کال کرون بدھنس + ہی راجہ یون کہہ کال جمن اث
ابھمان کرائی سب سینا کو چھوڑ اکیلا سری کرشن چند رکے پیچھے دھایا پر اوس مورکھہ نے پربھو کا بھید نہ پایا آگی
آگے تو ہر بھاگتے جاتے تھے پیچھے پیچھے ایک ہاتھہ کے انتر پر وہ دوڑا جاتا تھا بھاگتے بھاگتے جب بہت دور نکل گیے
تب پربھو ایک پہاڑ کی گوپھا مین پیٹھہ گئے وہان جا دیکھا تو ایک پرکھہ سوتا ہی جھٹ اپنا پیتامبر اوڑھا ای آپ
ایک اور چھپ رہی پیچھے سے کال جمن بھی دوڑتا ہانپتا اوس اندھیری گوپھا مین جا پہونچا اور پیتامبر اوڑھے اوس
پرکھہ کو سوتا دیکھہ اوسنے اپنے جی مین جانا کہ یہ کرشن ہی چھل کر سو رہا ہے -
مہاراج ایسے سن ہی سن بچار کر وہ کرسوتے ہوئے کو ایک لات مار کال جمن بولا کہ ارے کپٹی کیا سادھو کی
بھانت نسچنتائی سے سو رہا ہی اوٹھہ مین تجھے ابھی مارتا ہون یون اوسنے اوسکے اوپر سے پیٹ مبر جھٹک لیا

چھپنا سری کرشن کا پہاڑ کی کھوہ مین اور مارا جانا کال جمن کا مچکند کی نگاہ سی



نیند سے چونک پڑا اور اوسنے جو اسکے اور کر وہ کر دیکھا تو وہ جل بل بسم ہو گیا اتنی بات کے سنتے ہی راجہ پریچھت
نے کہا چوپائی + یہ شکدیو کو سمجھای + کیون وہ رہو کندرا جاے + تاکی درشٹ بسم کیون بھیو + کو نے داو
مہا پر شکدیو +
سری شکدیو مین جو کہے نھی ناتھہ اچھواک بنسی جسنی ماندھاتا کا بیٹا مچکند اتی بلی مہا پرتاپی جسکا جس جہان ما

تو لکھنڈ ایک سمے سب دیوتا اسرون کے ستا وٗات گھبرائے مچکنڈ کے پاس آئے اور ات ونتی کرا ونھون نے کہا کہ مہاراج اسر بہت بڑھے اب تنکے ہاتھ سے بچ نہین سکتے بیگ ہماری رچھیا کرو یہ ریت آگے سے چلی آئی ہے کہ جب جب سرس رکھہ ابل ہوے ہین تب تب اونکی سہایتا چھتریون نے کری ہے۔

اتنی بات کے سنتے ہی مچکند اونکے ساتھ ہولیا اور جاکے اسرونسے جدہ کرنے لگا اسمین لڑتے لڑتے کتنی ہی جگ بیت گئے تب دیوتاون نے مچکند سے کہا کہ مہاراج آپ نے ہمارے لیے بہت پرسرم کیا اب کہین بیٹھہ بشرام لیجیے اور دیہہ کو سکھہ دیجیے چوپائی بہت دنن کینھو سنگرام ۞ گیو کوٹمب راج دھن دھام ۞ رہو نہ کوو تہان تہار د ۞ تاتین اب جن گھر پگ دھارو ۞ اور جہان تمھارا من مانے تہان جاؤ یہ سن مچکند نے دیوتاون سے کہا کہ کرپانا تھہ مجھے کہین ایسی ایکانت ٹھور بتائیے کہ جہان جای مین نشچنتائی سے سوؤن اور کوئی نہ جگاوے اتنی بات کے سنتے ہی پرسن ہو دیوتاون نے مچکند سے کہا کہ مہاراج آپ دھولاگر پربت کی کندرا مین جای سین کیجیے وہان تمھین کوئی نہ جگا دیگا اور جو کوئی جانے اجانے وہان جا تمھین جگا دیگا تو وہ دیکھتے ہی تمھاری درشٹ سے جل بل کے راکھہ ہو جاویگا۔

اتنی کتھا سنای سری سکدیو جی نے راجہ سے کہا کہ مہاراج ایسے دیوتون سے بر پای مچکند اوس گوپھا مین سو رہا تھا اس سے اوسکی درشٹ پڑتے ہی کالجمن جل کر راکھہ ہو گیا آگے کرپاندہان مراری بھگت ہتکاری نے میگھہ بین چندر رکھہ کمل نین چتربھوج ہو سنکھہ چکر گدا پدم لیے مور مکٹ مکراکرت کنڈل بن مال اور پتامبر پہرے مچکند کو درشن دیا پربھو کا سروپ دیکھتے ہی وہ ساشٹانگ پرنام کر کھڑا ہو ہاتھہ جوڑ بولا کہ کرپانا تھہ جیسے آپ نے اس مہا اندھیرے کندرا مین آے اوجالا کر اندھکار دور کیا تیسے دیا کر اپنا نام بھید بتاے میرے من کا بھی بھرم دور کیجیے سری کرشن چند ربولے کہ میرے تو جنم کرم گن ہین بہت گھنے وے کسی بھانت گنے نہ جائین کوئی کتنا ہی گنے پر مین اس جنم کا بھید کہتا ہون سو سنو کہ ابکی بسدیو کے یہان جنم لیا اس سے باسدیو میرا نام ہوا و متھرا مین سب اسرون سمیت کنس کو مین نے ہی مار بھوم کا بھار اوتارا اور ستر ہ بیر تیئس تیئس اچھوہنی دل لیکے جراسندھ چڑھہ آیا سو بھی مجھسے ہارا اور یہ کال جمن تین کرور ملیچھہ کی بھیڑ بھاڑ لیکے لڑنیکو آیا تھا سو تمھاری درشٹ سے جل مرا۔

اتنی بات پربھو کے مکھہ سے سنتے ہی مچکند کو گیان ہوا تو بولا کہ مہاراج آپکی مایا ات پربل ہے اوسنے سبسار کو موہہ رکھا ہے اسی سے کسیکی سدھہ بدھہ ٹھکانے نہین رہتی چوپائی کرتا کرم سب سکھہ کی بہت ۞

تمہ سے بھاری دُکھ سہہ لیت + دوہا چھپے ہار جیون سوان ملکہ رو دھر چھوڑے آپ + جانت تاہی سے چھوٹت سکھ بات سنتاپ

اور مہاراج جو اس سنسار مین آیا ہی سو گرہ روپی اندھکوپ سے بن آپکی کرپا کے نکل نہین سکتا اِس سے مجھے بھی چنتا ہے کہ مین گرہ روپی کوپ سے کیسے نکلونگا سری کرشن بولے کہ سن مچکند بات تو ایسی ہی ہے جیسی تونے کہی پر مین تیرے ترنے کا اوپاے بتاے دیتا ہون سو تو کر تین نے راج پاے بہوم دھن استری کے لیے ادھک ادھرم کیے ہین سو بن تپ کیے نہ چھوٹین گے اس سے اوتر دسا مین جاے تپسیا کر یہ اپنی دیہہ چھوڑ پہر رکھہ کے گھر جنم لیگا تب تو مکت پدارتھ پاویگا

مہاراج اتنی بات جیون مچکند نے سنی تو جانا کہ اب کلجگ آیا یہ سمجھہ پربھو سے بدا ہو ڈنڈوت کر پریکرما دے مچکند تو بدری ناتھہ کو گیا اور سری کرشن جی نے متھرا مین آے بلرام جی سے کہا چوپائی کال جمن کو کیونکہ مچکند + بدری بن پٹھیو مچکند + کال جمن کی سینا ٹھنی + تن گھیری متھرا اپنی + آو تہان ملچھن مارین + سکل بھوم کو بھار اوتارین +

ایسے کہہ بلدھر کو ساتھہ لے سری کرشن چند متھرا سے نکل وہان آئے جہان کال جمن کا کٹک کھڑا تھا اوتے ہی دونون اونسے جدھ کرنے لگے لڑتے لڑتے جب ملچھہ کی سینا پربھو نے سب ماری تب بلدیو جی سے کہا کہ بھائی متھرا کے سب سنپت لے دوارکا کو بھیج دیجیے بلرام جی بولے بہت اچھا تب سری کرشن نے متھرا کا سب دھن نکلوا بھینسون چھکڑون ہاتھیون پر لدوا دوارکا کو بھیجدیا اس بیچ پھر جراسندھ تیئیس ۲۳ ہی اچھوہنی سینا اور لے متھرا پر چڑھہ آیا تب سری کرشن بلرام اتی گھبراے کے نکلے تو اوسکے سنمکھ جاکر دکھائی دے اوسکے من کا سنتاپ مٹانے کو بھاگ چلے تب منتری نے جراسندھ سے کہا کہ مہاراج آپکے پرتاپ کے آگے ایسا کون بلی ہے جو ٹھہرے دیکھو وے دونون بھائی کرشن بلرام چھوڑ کے سب دھن دھام اپنا جی لیکے تمہارے ڈر سے ننگے پانون بھاگے جاتے ہین اتنی بات منتری سے سن جراسندھ بھی یون پکار کرتا ہوا سینا لے اونکے پیچھے دوڑا چوپائی کاہے ڈر کے بھاگے جات + ٹھارے رہو کرون کچھہ بات + پرت اوتت کینت کیون بھاری + آئی ہے ڈھگ بیچ تمہاری +

اتنی کتھا کہہ شکدیو منی بولے کہ پرتھی ناتھہ جب سری کرشن اور بلدیو نے بھاگ کے لوک ریت دکھائی تب جراسندھ کے من کا پچھلا سب سوچ گیا اور اَت پرسن ہوا جسکا کچھہ برنن نہین کیا جاتا آگے سری کرشن

بھاگتے بھاگتے ایک گوتم نام پربت جو گیارہ جوجن اونچا تھا اوس پر چڑھ گئے اور اوسکی چوٹی پر جا کھڑے ہوئے چھپ پائی دیکھہ جراسندھ کہے پکار ❊ سگھر جدھ بل بھدر مرار ❊ اب کن ہم سون جاین پرائے ❊❊ یا پربت کو دیون جرائے ❊

اتنا بچن جراسندھ کے مکھہ سے نکلتے ہی سب اسرون نے اوس پہاڑ کو جا گھیرا اور نگر نگر گانون گانون سی کاٹھ کیواڑ لا لائے اوسکے چارون اور لگا دیئے تسپر گور اور گھی دال کر تھی تیل سے بھگوے آگ لگا دی جب وہ آگ پربت کی چوٹی تک لگی تب اون دونون بھائیون نے وہان سے اس بھانت دوارکا کی راہ لی کہ کسی نے اونھین جاتے بھی نہ دیکھا اور پہاڑ جل کر بھسم ہو گیا اوس کال جراسندھ نے سری کرشن بلرام کو اوسی پربت کے ساتھہ جل مرا جان اتی سکھہ مان سب دل ساتھہ لے متھرا پوری مین آیا اور وہان کا راج لے نگر مین ڈھنڈھورا دے اوسنے اپنا تھانا بٹھایا جتنے پرانے مندر راجہ اوگرسین بسدیو کے تھے سو سب ڈھا دیئے اور اوسنے آپ اپنے نئے بنوائے۔

اتنی کتھا سنائے سری سکدیو نے راجہ سے کہا کہ مہاراج اسی ریت سے جراسندھ کو دھوکھا دے سری کرشن بلرام جی تو دوارکا مین جا بسے اور جراسندھ بھی متھرا نگری سے چل سب سینا لے اتی آنند کر باجے بجواتا ہوا اپنے گھر آیا۔

ادھیای تریپن سری کرشن کو رکمنی کی سندیسہ بھیجنے کی برنن مین

سکدیو منی بولے کہ مہاراج اب آگے کتھا سنیئے کہ جب کال جمن کو مار چکے اور جراسندھ کو دھوکھا دے بلدیو جی کو ساتھہ لے سری کرشن چندر آنند کند جیون دوارکا مین گئے تیون سب جدبنسیون کے جی مین جی آیا اور ساری نگر مین سکھہ چھایا سب پور باسی چین آنند سے رہنے لگے اسمین کچھہ دن پیچھے ایکدن کئی جدبنسیون نے راجہ اوگرسین سے جا کہا کہ مہاراج اب کہین بلرام جی کا بیاہ کیا چاہیے کیونکہ وے سمرتھہ ہوئے اتنی بات کے سنتے ہی راجہ اوگرسین نے ایک برہمن کو بلا کے اتی سمجھا بوجھا کے کہا کہ مہاراج تم کہین جا کر اچھا کل گھر دیکھہ بلرام جی کی سگائی کر آؤ اتنا کہہ روری اچھت ناریل روپیا منگا کے اوگرسین جی نے اوس برہمن کو تلک کر روپیہ ناریل دے بدا کیا وہ چلا چلا انرت دیس مین راجہ ریوت کے یہان گیا اور اوسکی کنیا ریوتی سے بلرام جی کی سگائی کر لگن ٹھہرا اوسکے برہمن کے ساتھہ ٹیکا لیوا کے دوارکا مین راجہ اوگرسین کی پاس لے آیا اور آگے جو وہان کا سب بیورا کہہ سنایا سنتے ہی راجہ اوگرسین نے اتی پرسن ہو اوس برہمن کو بلا کے

جو ٹیکا لیکر آیا تھا منگلاچار کروا ٹیکا لیا اور اوسے بہت سا دھن دے بدا کیا پیچھے آپ سب جدبنسونکو ساتھ لے بڑی دھوم دھام سے انرت دیس مین جاے بلرام جی کا بیاہ کرلائے ـ

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو مُن نے راجہ پریچھت سے کہا کہ پرتھی ناتھ اسی ریت سے تو سب جدبنسی بلدیو جی کا بیواہ کرلائے اور سری کرشن چندر آپہی بھائی کو ساتھ لے کُندن پور مین جاے بھیکھمک نریس کی بیٹی رکمنی سال کی مانگ کو راچھسون سے جدھ کر چھین لائے اوسی گھر مین لاے بیاہ کیا یہ سُن راجہ پریچھت نے شکدیو جی سے پُوچھا کہ کرپا سندھ بھیکھمک ستا رکمنی کو سری کرشن جی کُندن پور مین جاے اسرون کو مار کس ریت سے لائے سو تم مجھے سمجھا کر کہو سر شکدیو جی بولے کہ مہاراج آپ من لگاے سُنیے مین سب بھید واکا سمجھا کر کہتا ہون کہ بدربھہ دیس مین کُندن پور نام نگر تہان ایک بھیکھمک نام جسکا جس چھاے رہا ہی چودہ ن دیس اونکی گھر مین جاے سیتا جی نے اوتار لیا کنیا کے ہوتے ہی راجہ بھیکھمک نے جوتشیون کو بلا بھیجا اونھون نے آے لگن ساد ھ اوس لڑکی کا نام رکمنی دھر کے کہا کہ مہاراج ہمارے بچار مین ایسا آتا ہی یہ کنیا اتی سوشیل سبھاو روپ ندھان گُن مین لچھمین سمان ہوگی اور آدپُرکھہ سے بیاہی جائیگی ـ

اتنا بچن جوتشیونکے مکھہ سے نکلتے ہی راجہ بھیکھمک نے ات سکھہ مان بڑا آنند اور بہت سا کچھہ براہمنون کو دیا اُٹھ گیے وہ لڑکی چندرکلا کی بھانت دن دن بڑھنے لگی اور بال لیلا کر ماتا پتا کو سکھہ دینے جب کچھہ بڑی ہوئی تو لگی سکھی سہیلیون کے ساتھہ انیک پرکار کے انوٹھے کھیل کھیلنے ایکدن وہ مرگ نینی پک بینی گجگامنی چندر مکھی سکھیون کے سنگ آنکھہ مچولی کھیلنے گئی تو کھیل ہی سب سکھیان اوسے کہنے لگین کہ رکمنی تو ہمارا کھیل کھونے کو آئی ہے کیونکہ جہان تو ہمارے ساتھہ اندھیرے مین چھپتی ہے تہان تیرے مکھہ چندر کی جوت سے چاندنی سی ہو جاتی ہی اس سے ہم چھپ نہین سکتین یہ سُن مسکرا چُپ ہو رہی اتنی کتھا کہہ شکدیو جی نے کہا کہ مہاراج اسی بھانت وہ سکھیونکے سنگ کھیلتی تھی اور دن دن جسکی اوسکی دُونی ہوتی تھی اس بیچ ایکدن نارد مُن کُندن پور مین آئے رکمنی کو دیکھہ سری کرشن چندر کے پاس دوارکا مین جاے اونھون نے کہا کہ مہاراج کُندن پور مین راجہ بھیکھمک کے گھر ایک کنیا روپ گُن سیل کی کھان لچھمی کے سمان جنمی ہی سو تمھاری جوگ ہی یہ بھید جب ہی نے نارد مُن سے سُن پایا تبہین سے رات دن اپنا من اوسپر لگایا مہاراج اسی ریت کر کے تو سری کرشن چندر نے رکمنی کا نام گُن سُنا اور جیسے رکمنی نے پربھو کا نام جس سُنا سو مین کہتا ہون کہ ایک سمے دیس دیس کے کتنے ایک جاچک نے

جاے کندن پور مین سری کرشن کا جس گایا جیسے پربھو نے متھرا مین جنم لیا اور گوکل برنداون مین
جاے گوال بالون کے سنگ بال چرتر کیا اور اسرون کو مار بھوم کا بھار اوتار جدبنسیون کو سکھ دیا تھا
تیسے ہی گاے سنایا ہر کے چرتر سنتے ہی سب نگر نواسی اتی اشچرج کر آپس مین کہنے لگے کہ جسکی لیلا ہمنے کانون
سنی تھین کب نینون دیکھین گے اسی بیچ جا چار کہن ڈھب سے راجہ بھیکھمک کی سبھا مین جاے پربھو کے
چرتر اور گن گانے لگے اوس کال چوپائی چڑھی اٹاری رکمن سندری ہرچرتر دھن سروتن پری
اچرج کرے بھول من رہی پھر اوجھک کے دیکھین جھے سنکے کنور ہی من لائے پریم لتا اور
او پجی آے بھئی مگن چھبیل سندری واکی سدھ بدھ ہر گن ہری یون کہہ سری شکدیو جی بولی
پرتھی ناتھہ اسی بھانت رکمنی نے پربھو کا جس اور نام سنا تو اوسی دن سے رات دن آٹھ پہر چوسٹھ
گھڑی سوتے جاگتے کھڑے بیٹھے چلتے پھرتے کھاتے پیتے کھیلتے کودتے اونھین کا دھیان کیے رہی اور
گن گایا کری نت بھور ہی اوٹھہ اشنان کر متی کی گور بناے روری اچھت پشپ چڑھاے دھوپ دیپ
نیبید کر مناے ہاتھ جوڑ سر ناے اونکے آگے کہا کرے چوپائی ہو ہرگور کرپا تم کرو جدپت دیو سم دکھ ہرو
اسی ریت سے رکمنی سدا ان رہنے لگین ایکدن سکھیون کے سنگ کھیلتی تھین کہ راجہ بھیکھمک اوسے دیکھہ چنتا کر
من ہی من کہنے لگا کہ اب یہ ہوئی بیاہن جوگ اسے جو جلدی بیاہ دیجیے تو ہنسینگے لوگ کہا ہی کہ جسکے گھر مین کنیا
بڑی ہوئی اسکا دان پن جپ تپ کرنا برتھا ہی کیونکہ تب تک کچھ دھرم نہین ہوتا جب تک کنیا کی رن سے
نہ اوورن ہوے یون بچار راجہ بھیکھمک اپنی سبھا مین آکے سب منتری اور کوٹمب کے لوگون کو بلاے کہا کہ بھائی
کنیا بیاہن جوگ بھئی اسکے لیے کل دان گن سیل دان روپ نرمان کہین بر ڈھونڈھا چاہیے
اتنی بات کے سنتے ہی اون لوگون نے انیک انیک دیسون کے نریسون کے کل گن روپ پراکرم کہہ سنائے
پہ راجہ بھیکھمک کے چت مین کسیکی کچھ بات نہ آئی تب اونکا بڑا بیٹا جسکا نام رکم تھا سو کہنے لگا کہ پتا
چندیری نگر کا راجہ سسپال اتی بلوان ہی اور سب بھانت سے ہمارے سمان اس سے رکمنی کی سگائی وہان
کیجے اور جگ مین جس لیجے مہاراج جب اوسکی بات راجہ نے سنی ان سنی کی تب تو رکم کیش نام اوسکا
چھوٹا بیٹا بولا چوپائی رکمن پتا کرشن کو دیجے باسدیو سون ناتا لیجے یہ سن بھیکھمک ہرکھ گات
کہی پوت تون نیکی بات تو بالک سب سون آتے گیانی تیری بات بھلی ہم مانی و وہا چھوٹے
بڑے سے پوچھہ کے کیجیے من پرتیت سدا یہی کہہ لیجیے یہی جگت کی ریت

ایسے کہہ پھر راجہ بھیشمک بولا کہ یہ تو رکم کیش نے بھلی بات کہی جو بنسیون مین راجہ سورسین بڑے
جسی اور پرتاپی ہوئے تن ہی کے سپتر بسدیو جی ہین سو کیسے ہین کہ جنکے گھر مین آدی پرکھ ابناسی سکل ہون
کے دیو سری کرشن جی نے جنم لے مہابلی کنس آدی راچھسون کو مارا اور بھوم کا بھار اوتار جد کل کو اوجاگر
کیا اور سب بدیا مین سمپن پنڈت پنڈتون مین ہے ایسے دوارکا ناتھ سری کرشن چندر کو رکمنی دین
تو جگت مین جس اور بڑائی لین اتنی بات کے سنتے ہی سبھا کے لوگ اَت پرسن ہو بولے کہ مہاراج یہ تو تمنی
بھلی بچاری ایسا بر گھر اور کہین نہ ملیگا اس سے اُتم یہی ہے کہ سری کرشن جی کو رکمنی بیاہ دیجیے —
مہاراج جب سب سبھا کے لوگون نے یون کہا تب راجہ بھیشمک کا بڑا بیٹا جسکا نام رکم تھا سو سن بہت
جھنجھلا کر بولا چوپائی — سمجھ نہ بولت مہا گنوار + جانت نہین کرشن بیوہار + سولہ برس نند کے رہے +
تب اہیر سب ہو کہے + کامر اوڑھی گائے چرائی + بن مین جھوٹھ کیا کن کھائی +
وہ تو گنوار گوال ہے اوسکے جات پات کا کیا ٹھکانا ہے اور جسکے ماں باپ ہی کا بھید جانا نہین جاتا اوسے
ہم چتر کسکا کہین کوئی نند گوپ کا جانتا ہے کوئی بسدیو کا مانتا ہے پر آج تک کسی نے یہ بھید نہ پایا کہ کرشن کسکا
بیٹا ہے اِسی سے جسکے من مین آتا ہے سو گاتا ہے مہاراج ہین سب کوئی جانتا مانتا ہے اور جراسندھ راجہ کب بھجتی
کیا ہوا جو تھوڑے سے دنون سے بڑھکر اونھون نے بڑائی پائی پہلا کلنک تو نہ چھوٹیگا وہ اوگرسین کا چاکر کہاتا ہے
اوس سے سگائی کر کیا ہم سنسار مین جس پاوینگے کہا ہے کہ بیاہ بیر اور پریت سمان سے کریے تب سوبھا پایے اور جو
کرشن کو دیجیے تو لوگ کہینگے گوال کا سالا تس سے سب جائیگا نام اور جس ہمارا —
مہاراج یون کہہ پھر رکم بولا کہ نگر چندیری کا راجہ سسپال مہابلی اور پرتاپی ہے اوسکے ڈر سے سب تھر تھر کانپتے
ہین اور پیڑھی پر پیڑھی سے اونکے گھر مین راج گدی چلی آتی ہے اس سے اب تو تم یہی ہے کہ رکمنی اوسکو دیجیے اور
میرے آگے پھر بھولکر کرشن کا نام بھی نہ لیجیے —
اتنی بات کے سنتے ہی سب سبھا کے لوگ اوسکے ڈر کے مارے ہی من پچھتائی کے چپ ہو رہے اور راجہ بھیشمک بھی کچھ
نہ بولا اسمین رکم نے جوتشیونکو بلا سبھ لگن ٹھہرا ایک برہمن کے ہاتھ راجہ سسپال کے یہان ٹیکا بھیجدیا
وہ براہمن چلا چلا نگر چندیری مین جا راجہ سسپال کی سبھا مین پہونچا دیکھتے ہی راجہ نے برہمن کو پرنام
کر پوچھا کہو دیوتا آپکا آنا کہان سے ہوا اور یہان کس منورتھ کے لیے آئے تب اوس برہمن نے آنیکا
سب بیورا کہا راجہ سسپال سنتے ہی پرسن ہوا [illegible] ٹیکا لیا اور اوس برہمن کو بہت کچھ دیکر

بدا کیا پیچھے جراسندھ اور سب دیش دیش کے نریشون کو نیوت بُلایا وے سب اپنی اپنی دل بے لے آگئے تب یہ بھی سب اپنا کٹک لے بیاہنے چلا اوس براہمن نے آ راجہ بھیکھک سے کہا جو ٹیکا لے گیا تھا کہ مہاراج مین راجہ سسپال کو ٹیکا دے آیا وہ بڑی دھوم دھام سے برات لے بیاہنے کو آتا ہے اب اپنا کارج کیجیے یہ سن راجہ بھیکھک پہلے تو بہت اوداس ہوئے پیچھے کچھ سوچ سمجھ مندر مین جاے پٹ رانی سے کہا وہ سُن کر منگلاچار اور کٹمب کی ناریون کو بُلاے منگلاچار کرواے بیاہ کی سب ریت بھانت کرنے لگی پھر راجہ نے باہر آ پردھان اور منتریون کو اگیا دی کہ کنیا کے بیواہ مین جو جو بست چاہیے سو سو سب اکٹھی کرو راجہ کی اگیا پاتے ہی پردھان اور منتریون نے سب بست بات کی بات مین منگواے لا دھری لوگون نے جب دیکھا سُنا تو چرچا نگر مین پھیلی کہ رکمنی کا بیواہ سری کرشن چندر سے ہوتا تھا سو دُشٹ رکم نے ہونے دیا اب سسپال سے ہوگا اتنی کتھا سناے سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ پرتھی ناتھ نگر مین تو گھر گھر یہ بات ہو رہی تھی اور راج مین ناریان گا گا بجا بجا کے ریت بھانت کرتی تھین برہمن بید پڑھ پڑھ جگ کرواتے تھے ٹھور ٹھور ندھی باجتے تھے دوار دوار اسیلو کیلے کے کھمبھ گاڑ گاڑ سونے کے کلس بھر بھر لوگ دھرتے تھے اور تورن بندنوار باندھتے تھے اور ایک اور نگر نواسی نیاری ہی ہاٹ باٹ چوہٹے چوراہے پاٹمبر تان تان سنوارتے تھے اس بھانت گھر اور باہر دھوم مچ رہی تھی اوس سمے دو چار سکھیون نے رکمنی سی کہا کہ جو چاہی تو ہو نہ چاہی سو اب تم سسپال کی ہوئیں یہ اتنو رکمنی آنی بچی بھولی سوچ ہی کریس من نچ نیر نین بھرے چلے اتنی بات کہہ رکمنی نے اَت چنتا کر ایک برہمن کو بُلاے ہاتھ جوڑ اوسکی بہت سی بنتی اور بڑائی کر اپنا سنوتھ بست سنا کے کہا کہ مہاراج میرا سندیسا دوارکا کو لیجاؤ اور دوارکا ناتھ کو سناؤ اونھین ساتھ لے آؤ تو مین تمھارا بڑا گُن مانونگی اور جانونگی کہ تمھین نے دیا مجھے سری کرشن بر دیا اتنی بات سنتے ہی وہ برہمن بولا کہ اچھا تم سندیسا کہو مین لیجاؤنگا اور سری کرشن چندر کو سناؤنگا جو کہا کر میرے سنگ آوینگے تو لے آونگا۔

اتنا بچن جیون برہمن کے مُکھ سے نکلا تیون رکمنی جی نے ایک پاتی پریم رنگ راتی لکھ اوسکے ہاتھ دی اور کہا کہ سری کرشن چندر آنند کند کو یہ پاتی دیجو میری اور سے کیو کہ اوس داسی نے کر جوڑ اَت بنتی کر کہا ہے کہ آپ انترجامی ہین گھٹ گھٹ کی جانتے ہین ادھک کیا کہونگی مین نے تمھاری سرن لی ہے اب میری لاج تمھین کو ہے جسمین رہے سو کیجیے اور اس داسی کو آے بیگ درشن دیجیے۔

مہاراج جب ایسے کہہ سُن رکمنی جی نے اوس برہمن کو بدا کیا تب وہ پربھو کا دھیان کر نام لیتا دوارکا کو چلا اور ہری اچھا سے بات کہتے مین جا پہونچا وہان جاے دیکھا تو سمندر کے بیچ وہ پوری ہے جسکے چہون اور بڑی بڑی پربت

اور بن اوپون سو بھا دی رہی ہین قسمین بھانت بھانت کے پشو پکھی بول رہے ہین اور ستھرے سرو در نرمل
جل بھرے اونمین کنول ڈنڈھاے رہے ہین اونپر بھورون کے جھنڈ کے جھنڈ گونج رہے اور تیر ہنس سارس
آدک پکھی کلولین کر رہے کوسون تک انیک پرکار کے پھول پھلون کی باڑیان چلی گئین ہین تنپر نیواڑیان
لہلہا رہی ہین باولی اندارون پر مالی کھڑے میٹھے سر وان سے گاے گاے رہٹے پروہٹ چلاے چلاے اونچے نیچے
نیر سینچ رہے ہین اور پنگھٹون پر پنہاریون کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگے ہوے ہین۔

یہ چھب نرکھ ہرکھ وہ برہمن جیون وہان آیا تو دیکھتا کیا ہی کہ نگر کے چارو اور آت اونچا کوٹ اوسمین چار پھاٹک
تمین کنچن کے جڑاو کواڑ لگے ہوے ہین اور پوری کے بھیتر چاندی سونے کے من مے پچ کھنے ست کھنے مندر اونچے
ایسے کہ اکاس سے باتین کرین جگمگا رہے ہین تنکے کلس کلسیان بجلی سی چمکتی ہین رنگ رنگ کی دھجا پتاکا پھہرا
رہی ہین کھڑکی جھروکھون موکھون جالیون سے سگندھ کی لپٹین آ رہی ہین دوار دوار سیلو کیلے کے
کھمبھ اور کنچن کلس بھرے دھرے ہین تورن بندنوارین بندھی ہوئی ہین اور گھر گھر آنند کے باجن باج رہے
ہین ٹھور ٹھور کتھا پوران اور ہر چرچا ہو رہی ہے اٹھارہ برن سکھہ چین سے باس کرتے ہین سو درشن چکر پوری
کی رچھا کرتا ہی۔

اتنی کتھا سناے سری شکدیو جی راجہ پرچھت سے بولے کہ مہاراج ایسے جو سندر سہاونی دوارکا پوری تھی
تسے دیکھتا دیکھتا وہ برہمن راجہ اوگرسین کی سبھا مین جا کھڑا ہوا اور اسیس دے پوچھا کہ سری کرشن چند کہان
براجتے ہین تب کسی نے اسکو ہر کا مندر بتاے دیا یہ جیون دوار پر جاے کھڑا ہوا تیون دوار پالون نے اسے دیکھ
ڈنڈوت کر پوچھا چوپائی کو ہو آپ کہان سے آئے * کون دیس کی پاتی لائے * یہ بولا برہمن ہون کندن پور
کا رہنے والا راجہ بھیکمک کی کنیا رکمنی اوسکی چٹھی سری کرشن چند کو دینے آیا ہون اتنی بات کے سنتے ہی
پوریون نے کہا کہ مہاراج آپ مندر مین جائیے سری کرشن سنمکھ سنگھاسن پر براجتے ہین نیکن مین برہمن
بھیتر گیا تیون ہر نے دیکھتے ہی سنگھاسن سے اوتر ڈنڈوت کر آت آدر مان کیا اور سنگھاسن پر بٹھاے چرن
دھوے چرنامرت لیا اور ایسی سیوا کرنے لگے کہ جیسے کوئی اپنے اشٹ دیو کی سیوا کرے اور سگندھ اوبٹن لگا
نہلاے دھلاے پہلے تو اوسے کھٹ رس بھوجن کروایا پیچھے بیڑا دے کیسر چندن سے چرچ پھولون کی مالا
پہراے من ہرت مندر مین لیجاے ایک ستھرے جڑاو چھپرکھٹ مین لٹایا۔

مہاراج وہ بھی باٹ کا تھکا ماندا تو تھا ہی لیٹتے ہی سکھہ پاے سو گیا سری کرشن چند کتنی ایک بیر تک تو

اوسکی باتین سننے کی ابھلاکھا کیے وہان بیٹھے من ہی من گنتے رہے کہ اب وے ابھی اوٹھے نہ ان جب دیکھا کہ نہ اوٹھا
تب اوسکے پتیا نے بیٹھ پانون دابنے لگے اسمین اوسکی ننید ٹوٹی تو اوٹھ بیٹھا تب ہرنے اوسکی چھیم کشل پوچھ کہا
چوپائی نکو راج دیس تم تنو * ہم سون بھید کہو اپنو * کون کاج اٹ آون بھیو * درسن دیکھای ہمین سکھ دیو
یہ سنتے ہی بولا کہ کرپا ندھان آپ چت دے سنیے مین اپنے آنیکا کارن کہتا ہون کہ مہاراج کندن پور کے راجہ
بھیکھمک کی کنیان نے جب سے آپکا نام اور گن سنا ہے تبھی سے وہ نشدن تمہارا دھیان کیے رہتی ہے اور
بہرن کمل کی سیوا کیا چاہتی ہے اور سنجوگ بھی آ بنا تھا پر بات بگڑ گئی پر بھو بولے سو کیا ہے برہمن نے کہا کہ
دینبدیال ایکدن راجہ بھیکھمک نے اپنے سب کوٹمب اور سبھا کے لوگونکو بلا کے کہا کہ بھایئو کنیا بیاہن جوگ
بھی اب اسکے لیے بر ٹھہرایا چاہیے اتنا بچن راجہ کے مکھ سے نکلتے ہی اونھون نے انیک انیک راجون کا کل گن نام
پراکرم کہہ سنایا پر انکے من مین نہ آیا تب رکمکیش نے آپکا نام لیا تو پرشن ہو راجہ نے اوسکا کہنا مان لیا اور سب سے کہا کہ ہمارے
میرے من مین تو اسکی بات پتھر کی لکیر ہو چکی تم کیا کہتے ہو وے بولے کہ مہاراج ایسا گھر بر جو تر لوک مین ڈھونڈیگا
تو بھی نہ پائیگا اس سے اب اوچت یہی ہے کہ بلمب نہ کیجیے سری کرشن چند سے رکمنی کا بیواہ کر دیجیے مہاراج
یہ بات ٹھہر گئی تھی کہ اسمین رکم نے بھانجی مار رکمنی کی سگائی سسپال سے کی اب وہ سب اسر دل ساتھ لی بیاہن کو چڑھ آئے
اتنی کتھا سنا سکدیو من بولے کہ پرتھی ناتھ ایسے اوس برہمن نے سب سماچار کہہ رکمنی جی کی چٹھی ہر کے ہاتھ
دی پر بھو نے آنند سے پاتی لے چھاتی سے لگا لی اور پڑھ کر پرشن ہو برہمن سے کہا کہ دیوتا تم کسی بات کی
چنتا مت کرو مین تمہارے ساتھ چل اسرونکو مار اونکا منورتھ پورا کرونگا یہ سن برہمن کو تو دھیرج ہوا پر ہر رکمنی کا
دھیان کر چنتا کرنے لگے۔

ادھیاۓ چودون رکمنی ہرن کے برنن مین

سری شکدیو من بولے کہ مہاراجہ ایسے سری کرشن چندر نے اوس برہمن کو دھیان دھر سمجھا بندھا کے پھر کہا
دوہا جیسے گھس کی کاٹھ تین کاڑھی جوالا چار * ایسے سند لائے ہون دشٹ اسر دل مار * ایسے کہہ پھر
بستر ابھوکن من مانے پہن راجہ اوگرسین کے پاس جا پربھو نے ہاتھ جوڑ کے کہا کہ مہاراج کندن پور کے راجہ
بھیکھمک نے اپنی کنیا دینے کو پتر لکھ پروہت کے ہاتھ مجھے اکیلا بلایا ہے جو آپ آگیا دین تو جاؤن اور اوسکی بیٹی
بیاہ لاؤن چوپائی سنکے اوگرسین یون کہی * دور دیس کیسے من رہی * تہان اکیلے جات مرار * مت کاہو سے
کیجے رار * تب تمہارے سماچار ہمین کون [illegible] ہون کیہہ پھر اوگرسین بولے کہ اچھا جو تم وہان جایا چاہتے ہو

تو اپنی سب سینا ساتھہ لے دونون بھائی جاؤ اور بیاہ کر سگھر چلے آؤ وہان کسی سے لڑائی جھگڑا نکرنا کیونکہ تم چیر پچھیو ہو تو سُندری بہت آے رہنگی اگیا پاتے ہی سری کرشن چند بولے کہ مہاراج تمنے سچ کہا پر مین آگے چلتا ہون آپ کٹک سمیت پیچھے سے بلرام جی کو بھیج دیجیے گا۔

ایسے کہہ ادگرسین بسدیو سے بدا ہو اوس براہمن کے نکٹ آئے اور رتھہ سمیت اپنے دارک سارتھی کو بلایا وہ پربھو کی اگیا پاتے ہی چار گھوڑونکا رتھہ ترنت جوت لایا تب سری کرشن چند اوس پر چڑھ اور براہمن کو پاس بٹھاے دوارکا سے کُندن پور کو چلے جیون نگر کے باہر نکلے تیون دیکھتے کیا ہین کہ داہنی اور تو مرگ کے جھنڈ کے جھنڈ چلے جاتے ہین اور سنمھہ سے سنگھہ سنگھنی اپنا بچھہ لیے گرجتے آتے ہین یہ سبھہ سگن دیکھہ براہمن اپنے جیمین بچار کر بولا کہ مہاراج اس سمے اس سگن کے دیکھنے سے میرے بچار مین یہ آتا ہی کہ جیسے یہ اپنا کارج سدھ کیے آتے ہین تیسے ہی تم بھی اپنا کاج سدھ کر آؤگے سری کرشن چند بولے کہ آپکی کرپا سے اتنا کہہ وہان سے ہر بڑھے اور نئے نئے دیس نگر گانون دیکھتے دیکھتے کُندن پور مین جا پہونچے تو وہان دیکھا کہ ٹھور ٹھور بیاہ کے سامان سنجوگ دھری ہے تس سے نگر کی چھب کچھہ اور ہی ہو رہی ہے چوپائی بہارین گلی چوہٹا چھاوین * چووا چندن سون چھڑکاوین * پونگی سپیاری جھورا گیے * بیچ بیچ کنک تار بھر دیے * ہرے پات پھل پھول اپار * ایت گھر گھر بندنوار * دھوجا پتاکا تورن تنے * سوبھ کلس کنچن کر بنے * اور گھر گھر آنند ہو رہا ہے مہاراج یہ تو نگر کی سوبھا تھی اور راج مندر مین جو کتوہل ہو رہا تھا اوسکا برنن کوئی کیا کرے وہ دیکھتے ہی بنے آگے سری کرشن نے سب نگر دیکھہ راجہ بھیکھمک کی باڑی مین آ ڈیرا کیا اور سیتل چھانہہ مین بیٹھہ ٹھنڈے ہو اوس براہمن سے کہا کہ دیوتا تم پہلے ہمارے آنیکا سماچار رکمنی جی کو سناؤ جو وے دھیرج دھر اپنے من کا دکھہ ہرین پیچھے وہان کا بھید ہمین آ سناؤ جو ہم پھر اوسکا اوپای کرین براہمن بولا کہ کرپا ناتھہ آج بیاہ کا پہلا دن ہے راج مندر مین بڑی دھوم دھام ہو رہی ہے مین جاتا ہون پر رکمنی جی کو اکیلی پاے آپکے آنیکا بھید کہونگا یون سنا براہمن وہان سے چلا مہاراج ادھر سے تو ہریون چپ چاپ اکیلے پہونچے اور اودھر سے راجہ سسپال جراسندھ سمیت سب اسر دل لیے اس دھوم سے آیا کہ جسکا وار پار نہین اور اتنی بھیڑ ساتھہ لگا لایا کہ جسکے بوجھہ سے سیس ڈگمگانی اور پرتھی اولٹنے لگی اوسکی آنیکی سدھ پاے راجہ بھیکھمک اپنے منتری اور کٹمب کے لوگون سمیت آگے بڑھ لینے گیے اور بڑے آدر مان سے اگوانی کر سبکو پہراون پہراے اور جڑت ستر بھوکھن ہاتھی گھوڑے دے اوٹھین

نگر مین لے آئے اور جنواسا دیا پھر کھانے پینے کا سنمان کیا۔

اتنی کتھا سنا سری شکدیو منی بولے کہ مہاراج اب مین انتر کتھا کہتا ہون آپ چت لگا کے سنئیے کہ جب سری کرشن چند دوارکا سے چلے تسی سمے سب جدبنسیون نے جا کے راجہ اوگرسین سے کہا کہ مہاراج ہمنے سنا ہے کہ کندن پور مین راجہ سسپال جراسندھ سمیت سب اسر دل لے بیاہن آیا ہے اور ہر اکیلے گئے ہین اس سے ہم جانتے ہین کہ وہان سری کرشن چندر جی سے جدھ ہوگا یہ بات جانکے بھی ہم اجان ہو ہر کو چھوڑ یہان کیسے رہین ہمارا من تو مانتا ہی نہین آگے جو آپ اگیا کیجیے سو کرین۔

اس بات کے سنتے ہی راجہ اوگرسین نے ات بھے کھائے گھبرائے بلرام جی کو نکٹ بلا کے سمجھا کے کہا کہ تم ہماری سب سینا لے سری کرشن کے پہونچنے سے پہلے کندن پور جاؤ اور اونھین اپنے سنگ کر لے آؤ راجہ کی آگیا پاتے ہی بلدیو جی چھپن کروڑ جادو جوڑ کندن پور کو جلدی چلے اوس کال کٹک کے ہاتھی کالے دھولے دھومرے دل بادل سے جاتے تھے اور اونکے اوجلے اوجلے دانت بگ پانت سی دھونسا میگھ سا گرجتا تھا اور شستر بجلی سے چمکتے تھے رنگ رنگ کے باگے پہنے گھوڑ چڑھون کے گول کے گول جدھر تدھر دوڑتے آتے تھے رتھون کے تانتے کے تانتے جھمجھماتے چلے جاتے تھے تنکی سوبھا ہر کہہ بچھے کھسدیو تا ات ہت سے اپنے اپنے بمانون پر بیٹھے آکاس سے پھول برسا برسا سری کرشن چندر آنند کند کی جے منا تے تھے اتنے مین سب دل لیے چلے چلے کندن پور مین ہر کے پہونچتے ہی بلرام جی بھی جا پہونچے یون سنا سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج سری کرشن چندر روپ ساگر جگت اوجاگر تو اس بھانت کندن پور پہونچ چکے تھے پر رکمنی انکے آنیکا سماچار نہ پانے چہار دیکل ہین جیسے چکور اور چکوری بہن چند رکمنی چہور [illegible] ات چنتا سنڈ جیہ بارھی دیکھے اوچ اتا پر بہار جی چڑھ چڑھ جا ؤ چلے کھڑکی دوار نین تے چھاڑی جل دھارا دو ملا بلکھہ بدن ات ملن من لیت اوساس سوانس دیا کل پر کھت نین جل سوچت گنتا و داس کہا اب تک کیون نہین آئے سوامی وہ تو انتر جامی ایسی مجھسے کیا چوک پڑی جو اونھون نے اب تک میری سدھ لی کیا برہمن وہان نہین پہونچا کہ ہر نے مجھے کروپ جان میری پریت کی پرتیت نکی کی جراسندھ کا آنا سن پرچھو نے کل بیاہ کا دن ہے اور اسر آ پہونچا جو وہ کل بن گئے تو پاپی مجھے کیسے لیگا جب تم وہ مرم کچھ آپ سے نہ آیا اب کیا کرون اور کدھر جاؤن اتنی بات لے سسپال کیسے آ رہین پر پچھو دیکھ چلی ہے۔

اتنی بات جب رکمنی کے مُنہ سے نکلی تب ایک سکھی نے کہا کہ دُور دیس مین پتا بندہ کی آگیا ہر کیسے آوین گے اور
دوسری بولی کہ جنکا نام ہر انترجامی دیندیال دے بے آئے نہ رہینگے رکمنی تو دھیرج دھر بیاکل ہنو میرا من یہ
حامی بھرتا ہی کہ ابھین آے کوئی یون کہتا ہے کہ ہر آئے۔

مہاراج ایسے وے دونون آپسمین بتکہاو کر رہی تھین کہ ویسے مین برہمن نے جاے آسیس دے کہا کہ سری کرشن چند
جی نے آے راج باڑی مین ڈیرا کیا اور سب دل لیے بلدیو جی پیچھے سے آتے ہین برہمن کو دیکھتے ہی اور
اتنی بات کے سنتے ہی رکمنی جی کے جی مین جی آیا اور اونھون نے اوس کال ایسا سکھ مانا کہ جیسے تپسی
تپ کا پھل پاے سکھ مانے۔

آگے سری رکمنی جی ہاتھ جوڑ سر جھکای اوس برہمن کے سنمکھ آے کہنے لگین کہ آج تمنے آی ہر کا آگمن سنا
مجھے پران دان دیا مین اسکے بدلے تمھین کیا دون جو ترلوک کی مایا دُون تو بھی تمھارے رن سے اُرن
نہ ہون ایسے کہ من مار سکچای رہین تب وہ برہمن آت سنتشٹ ہو اشیرباد کر وہانسے اوٹھ راجہ بھیکھمک کے
پاس گیا اور اوسنے سری کرشن چندر کے آنیکا سب بیوراسنای کے کہا سنتے ہی راجہ بھیکھمک اوٹھ دھا
اور چلا چلا وہان آیا جہان ہاٹی مین سری کرشن بلرام سکھ دھام براجتے تھے آتے ہی ساشٹانگ پرنام کر سنمکھ
کھڑے ہو ہاتھ جوڑ کے کہا چوپائی میرے من اچ تم ہو ہری ۔ کہا کرون جو دشٹ اکری ۔ اب میرا
منورتھ پورا ہوا جو آپ نے آے درشن دیا یون کہہ پربھو کے ڈیرے کروا راجہ بھیکھمک تو اپنے گھر آ کے
چنتا کر ایسے کہنے لگا چوپائی ہر چرتر جانے نہین کوئی ۔ کیا جانے اب کیسی ہوئی ۔ اور جہان کرشن
بلدیو تھے تہان نگر نواسی کیا استری کیا پرش آے آے سر ناے پربھو کا جس گاے گاے سراہ سراہ آپسمین
کہتے تھے کہ رکمنی کے جوگ بر کرشن ہی ہین بدھنا کرے یہ جوڑی جُڑے اور چرنجیو رہے اس بیچ دونون بھائیون کے
جی مین جو آیا تو نگر دیکھنے چلے اوسسمے یہ دونون بھائی جس ہاٹ باٹ چوہٹے مین ہو نکلتے تھے وہین
نرناریونکی ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگ جاتے تھے اور اونکے اوپر چوا چندن گلاب چھڑک چھڑک پھول برساتے ہاتھ
بڑھاے بڑھاے پربھو کو آپسمین یون کہہ کہ بتاتے تھے چوپائی نیلامبر اوڑھے بلرام ۔ پیتامبر پہرے
گھنشیام ۔ کنڈل چپل مکٹ سر دھرے ۔ کمل نین چاہت من ہرے ۔ اور یہ دیکھتے جاتے تھے اتنے مین
نگر اور راجہ سسپال کا کٹک دیکھ یہ تو اپنے دل مین آگئے اور انکے آنیکا سماچار سن راجہ بھیکھمک کا بڑا بیٹا
کرودھ کر اپنے پتا کے نکٹ آے کہنے لگا کہ سچ کہو کرشن یہان کسکا بلایا آیا ہے یہ بھید مین نے نہین پایا

بن بلائے یہ کیسے آیا بیاہ کاج ہو سکھ کا دھام اسمین اسکا ہی کیا کام یہ دونون کپٹی کُل جہان جاتے ہین وہان
اوتپات مچاتے ہین جو تم اپنا بھلا چاہو تو تم مجھے ست کہو یہ کیسکے بلائے آئے ہین ۔

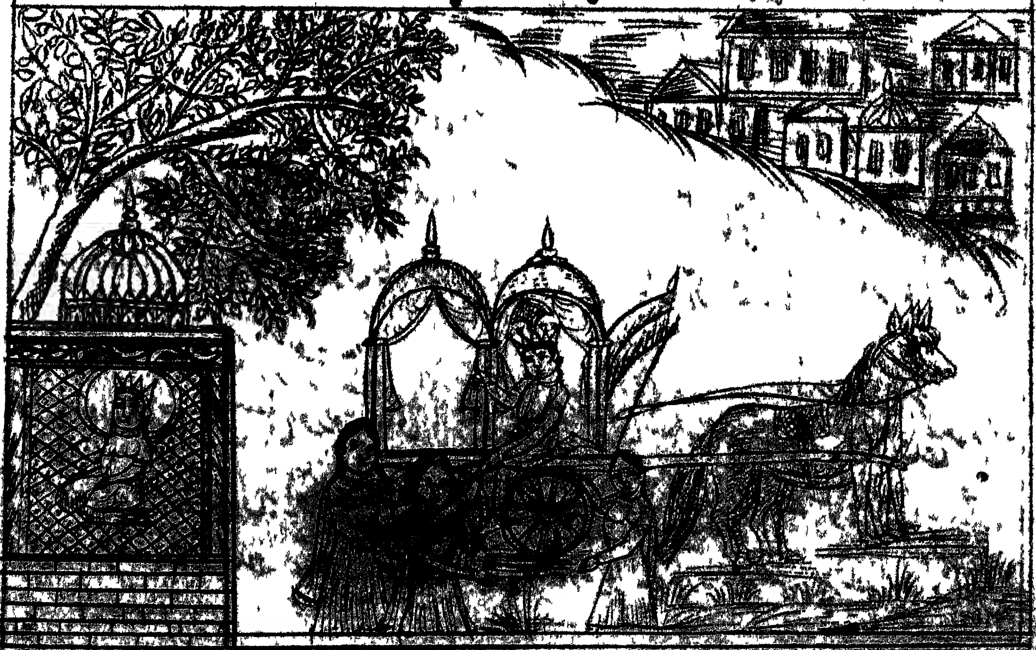
مہاراج رکم دیتے پتا کو دھمکا کے یہان سے اوٹھ ساتھ پانچ کرتا ہوا وہان گیا جہان راجہ سسپال ور جراسند
اپنی سبھا مین بیٹھے تھے اور اوسنے کہا کہ یہان رام کرشن آئے ہین اپنے سب لوگون سے جتا دیجیے کہ ساودھانی
سے رہین ان دونون بھائیون کا نام سنتے ہی راجہ سسپال تو ہر چیتر کا لکھہ بیو ہار جی ہار کرنے لگا سن ہی
من بچار اور جراسند یو کہنے لگا کہ سنو یہ دونون جہان آتے ہین تہان کچھہ نہ کچھہ اوپدرو مچاتے ہین یہ مہابلی
اور کپٹی ہین انھین نے برج مین کنس آدک بڑے بڑے راچھس سہج سبھاو ہی مارے انھین تم مت جانو
بارے یہ کبھی کسی سے نہین ہارے کرشن نے سترہ بیر میرا دل ہنا جب مین اٹھارہوین بیر چڑھ آیا تب یہ بھاگ
پربت پر جا چڑھا بیون مین نے اوسمین آگ لگائی تیون یہ چھل کر دوارکا کو چلا گیا چوپائی یاکو کاہو
بھید نہ پایو ۔ اب یہ کرن اوپدرو آیو ۔ ہے یہ چھلی مہا چھل کرے ۔ کاہو پے جانیو نہین پرے ۔
اس سے اب کچھہ ایسا اوپاے کیجیے جس سے ہم سبھون کی پت رہے اتنی بات جب جراسند نے کہی تب رکم بولا کہ وے
کیا بست ہین جنکے لیے تم اتنی بھاوت ہو انھین تو مین بھلی بھانت سے جانتا ہون کہ بن بن گاتے ناچتے
بین بجاتے دھین چراتے پھرتے تھے یہ بالک گنوار جدھ بدیا کی ریت کیا جانین تم کسی بات کی چنتا اپنے من
مین مت کرو ہم سب جدھیون سمیت کرشن بلرام کو پل بھر مین مار ہٹاوینگے ۔

اتنی کتھا کہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج اوسدن تو رکم جراسند سسپال کو سمجھاے بوجھاے ڈھاندھس
بندھا کے اپنے گھر آیا اور انھون نے ساتھ پانچ کر رات گنوائی بھور ہوتے ہی ادھر راجہ سسپال اور جراسند
بیاہ کا دن جان برات لانے کی دھوم دھام مین لگے اور ادھر راجہ بھیکھمک کے یہان بھی منگلاچار
ہونے لگے اسمین رکمنی جی نے اوتنے ہی ایک برہمن کے ہاتھ سری کرشن چندر کو کہلا بھیجا کہ کمر باندھ آن
آج بیاہ کا دن ہے نگر کے پورب دیبی کا مندر ہے وہان دو گھڑی دن رہے مین پوجا کرنے جاونگی میری
لاج تمھین ہے جسمین رہے سو کیجیے ۔

آگے پھر دن چڑھے سکھی سہیلی اور کٹمب کی استریان آئین اونھون نے آتے ہی پہلے تو آنگن مین گج موتیون
کے چوک پورواکے کنچن کی جڑاو چوکی بچھا کے رکمنی کو بٹھا کے سات سہاگنون سے تیل چڑھوا کے چھے
سگندھ اوبٹن لگاکے نہلا دھلا کے سولہ سنگار کروا کے بارہ ابھوکھن پہرا کے اوپر رنگین

پچو لاو ڑھاے بنی بناے بٹھایا اسمین گھڑی چار ایک دن رہگیا اوس کال رکمنی بال اپنی سب سکھی سہیلیون کو
ساتھ لے باجے گاجے سے دیبی کی پوجا کرنیکو چلی تو راجہ بھیکھم نے اپنے لوگ رکھواری کو اوسکے ساتھ کردیے
راجہ سسپال نے یہ سماچار پاے کہ راج کنیا نگر کے باہر دیبی پوجنے چلی ہے سری کرشن چندر کے ڈر سے اپنے بھی
بڑے بڑے سور بیر جودھاون کو بلاے سب بھانت اونچ نیچ سمجھاے بوجھاے رکمنی کی چوکسی کو بھیجدیا
وے بھی آمی اپنے استر شستر سنبھال راج کنیا کی سنگ ہو لیے اوس بیر رکمنی جی سب سنگار کیے سکھی سہیلیون
کے جھنڈ کے جھنڈ لیے انترپٹ کی اوٹ مین اور کالے کالے راچھسون کے کوٹ مین جاتے ایسی سوبھایمان
لگتی تھین کہ جیسے سیام گھٹا کی بیچ تارا منڈل سمیت چندر ہووے کتنی ایک بیر مین چلین چلین دیبی کے مندر
مین پہونچین وہان جاے ہاتھ پانون دھوے آچمن کر سدھ ہو راج کنیا نے پہلے تو چندن اچھت
دھوپ دیپ نیبید کر سردھا سمیت دیبی کی بید بدھ سے پوجا کی پیچھے براہمنون کو اچھا بھوجن کروایا
ستھرے بستر پہراے روری کی کھور کاڑھ اچھت لگاے اونھین دچھنا دے اور اونسے اسیس لی آگے
دیبی کی پرکرمان دیکر وہ چندر مکھی چپک برنی مرگ نینی پک بینی گج گونی سکھیون کو ساتھ لیے ہر ملنے کی
چنتا کیے جیون وہان سے نسچنت ہو چلنے کو ہوئی تیون سری کرشن چندر جی اکیلے رتھ پر بیٹھ وہان
پہونچے جہان رکمنی کی ساتھی سب جودھا استر شستر سے جکڑے کھڑے تھے آتنا کہ شکدیو جی بولے کہ دیا
پرتھی ناتھ جب مین چلی ایک کہی اکلاے + من سندر آگے ہری دیکھ دھوجا پہراے + یہ بات سکھی

سری کرشن کا رکمنی جی کو رتھ پر بٹھالیجانا



لکھہ سے تن اور سپربھو کے رتھہ کی دھوجا دیکھہ راج کنیا آت آنند کر پھولی انگ نہ سماتی تھی اور سکھی کے ہاتھہ پر ہاتھہ دیے موہنی روپ کیے ہر کے ملنے کی آس لیے کچھہ کچھہ مسکراتی سبھج ایسے دھیرے دھیرے جاتی تھی کہ جسکی سوبھا کچھہ برنی نہین جاتی آگے سری کرشن چند کو دیکھتے ہی سب رکھوارے بھولے سے کھڑے ہو رہے اور انترپٹ اونکے ہاتھہ سے چھوٹ پڑا اسمین جیون موہنی روپ رکمنی جی کا دیکھا تیون اور بھی موہت ہو ایسے شتھل ہوئے کہ جنھین اپنے تن من کی بھی سدھہ نہ رہی۔ سورتھا بھرکٹی دھنکھہ چڑھائے انجن برنی بیچ کے ٭ لوچن بان چلائے مارے پے جیوت رہے ٭ مہاراج اوس کال سب اچیس تو چتر سے کڑھے کھڑے دیکھتے ہی رہے اور سری کرشن سکلے بیچ رکمنی کے پاس رتھہ بڑھائے جائے کھڑے ہوئے پران پت کو دیکھتے ہی اوسنے سکچ کر ملنے کو جیون ہاتھہ بڑھایا تیون پربھو نے بائین ہاتھہ سے اوٹھائے اوسے رتھہ پر بٹھایا۔

چوپائی کانپت گات سکچ من بھاری ٭ چھاڑ سبھن ہر سنگ سدھاری ٭ جیون بیراگی چھانڈے گیہہ ٭ کرشن چرن سون کرے سنیہہ۔

مہاراج رکمنی جی نے تو جب تپ پن برت کیے کا پھل پایا اور پچھلا دکھہ سب گنوایا بیری استر شستر لیے کھڑے مکھہ دیکھتے رہے پربھو اونکے بیچ سے رکمنی کو لے ایسے چلے کہ جیون بہو جھنڈ سیار کے بڑے سنگھہ بچ آے ٭ اپنو بھچھن لیکے چلے نڈر گھر لے ٭ آگے سری کرشن چند رکے چلتے ہی بلرام جی بھی پیچھے سب ڈنکا بجائے سب دل ساتھہ لے جا ملے

ادھیائے پچپن رکمنی چرتر کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج کتنی ایک دور جائے سری کرشن چندر جی نے رکمنی جی کو سوچ سنکوچ جت دیکھہ کر کہا کہ سندر اب تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین سنکھہ دھن کر سب تمھارے من کا ڈر ہرونگا اور دوارکا مین پہونچ بید کی بدھہ سے بیاہ کرونگا یون کہہ پربھو نے اوسے اپنی مالا پہرائے بائین اور بٹھائے جیون سنکھہ دھن کری تیون سسپال اور جراسندھہ کے سب ساتھی چونک پڑے اور یہہ بات سارے نگر مین پھیل گئی کہ ہر رکمنی کو ہر لیے اسمین راجہ سسپال اور جراسندھہ رکمنی کا ہرن اون لوگون سے سن جو جو کسی کو راج کنیا کے سنگ گئے تھے ات کرودھہ کر جھلم ٹوپ پہن پہنی باندھہ سب شستر لگائے اپنا اپنا کٹک لے کر بیگو سری کرشن کے پیچھے اوٹھہ دوڑے اور اونکے نکٹ جائے ایہہ سنبھال للکارے کہ ارے بھاگے کیون جاتے ہو کھڑے رہو شستر پکڑ کر جو چھتری سو بیر مین کھیت مین پیٹھہ نہین دیتے مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی جادو پھر سنمکھہ ہوئے اور لگے دونون اور سے شستر چلنے اوس کال رکمنی بال آت بھے مان گھونگھٹ کی اوٹ کیے آنسو بھر بھر لمبی سانسین لیتی تھی

اور پریتم کا مکھ نرکھہ نرکھہ من ہی من بچار یون کہتی تھی کہ میرے لیے اتنا دکھہ پاتے ہین انترجامی پربھو رکمنی کے من کا بھید جان بولے کہ سُندری تو کیون ڈرتی ہے تیرے دیکھتے ہی دیکھتے سب اسُر دل کو مار بھوم کا بھار اوتارتا ہون تو اپنے من مین کسی بات کی چنتا مت کرے۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ راجہ اوس کال دیوتا اپنے اپنے بمانون مین بیٹھہ آکاس سے دیکھتے کیا ہین کہ دو با جادو اسُرن سون اُرت ہوت مہا سنگرام پُتھا رہے دیکھت کرشن ہین جدھ کرت بلرام مارو باجتا ہے کرکھیت کرکھا گانے ہین چارن جب بکھانتے ہین اسوپت اسوپت سے گج پت گج پت سے رتھی رتھی سے پیدل پیدل سے بھڑ رہے ہین ایدھر اودھر کے سور بیر پیل پیل کے ہاتھہ مارتے ہین اور کایر کھیت چھوڑ اپنا جی لے بھاگتے ہین گھائل کھڑے جھومتے ہین کوندہ ہاتھہ مین تلوار لیے گھومتے ہین اور لوتھہ پر لوتھہ گرتی ہین تنسے لوہو کی ندی بہہ چلی ہے اسمین جہان تہان ہاتھی جو مرے پڑے ہین سو ٹاپو سے معلوم ہوتے ہین اور مہادیو جی بھوت پشاچ سنگ لیے سر چُن چُن منڈمال بنا بنا پہنتے ہین اور گدھ سیار کوکر آپسمین لڑ لڑ لوتھین کھینچ کھینچ لاتے ہین اور چیر چیر کھاتے ہین کوئی سر پر سے آنکھین نکال نکال لیجاتے ہین انت کو دیوتون کے دیکھتے بلرام جی نے سب اسُر دل یون کاٹ ڈالا کہ جیون کسان کھیت کاٹ ڈالے آگے جراسندھ سسپال سے مل گیا ہے کئی ایک گھایل سنگ لیے بھاگ کے ایک ٹھور کھڑے رہے تہان سسپال نے بہت اچھتای پچھتای سر جھکاے جراسندھ سے کہا کہ اب تو اپجس پاے کُل کو کلنک لگا سنسار مین جینا اوچت نہین اس سے جو آپ آگیا دین تو مین جال مرون چھپا پائی نا نر ہون کہ ہوا ہی پاس لیون جوگ چھاڑون سب آس گئی آن پت اب کیون جی جے رانکھ یہان اپجس کیون لیجیے۔

اتنی بات سُن جراسندھ بولا کہ مہاراج آپ گیان وان ہین باتون مین تمھین کیا سمجھاون جو گیانی پرکھہ ہین سو گئی بات کا سوچ نہین کرتے کیونکہ بھلے برے کا کرتا اور ہی ہے منکھ کا کچھ بس نہین یہ پربس پرادھین ہے جیسے کاٹھہ کی پتلی کو نٹوا جیون نچاتا ہے تیون ناچتی ہے ایسے ہی منکھ کرتا کے بس ہے وہ جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اس سے سکھہ دکھہ مین ہرکھہ شوک نہ کیجے سب سپنا سا جان لیجے مین تیئس تیئس چھوہنی لے ستر اہ ستر ہ بیر چڑھ گیا اور اسی کرشن نے ستر ہ بیر اسب دل ہنا مین نے کچھہ سوچ نہ کیا اور اٹھارہوین بیر جب اسکا دل ماراتب کچھہ ہرکھہ بھی نہ کیا یہ بھاگ کر پہاڑ پر جا چڑھا مین نے اسے وہین پھونک دیا سنجانیے یہ کیونکر جیا اسکی گت کچھ جانی نہین جاتی۔

اتنا کہہ جراسندھ بولا کہ مہاراج اب اوچت یہی ہے کہ اس سمے کو ٹال دیجیے کہا ہے کہ پران بچین تو پھر سے

ہو رہتا ہے جیسے ہمین ہوا کہ سسترہ بیر ہار اٹھارہین بیر جیتے اس سے جسمین اپنی کشل ہوئے سو کیجیے اور ہٹھہ چھوڑ دیجیے ۔

مہاراج جب جراسندھ نے ایسے سمجھائے کہ کہا تب اوسے کچھہ دھیرج ہوا اور جتنے جودھا گھایل بچے تھے تنکو ساتھہ لے اچھتاے پچھتاے جراسندھ کے ساتھہ ہو لیا یہ تو یہان سے یون ہار کر چلے اور جہان سسپال کا گھر تھا تہان کی بات سنو کہ سسپال کی ماتا کا اگمن سچار جیون منگلاچار کرنے لگی تیون سنکھ چھینک ہوئی اور داہنی آنکھہ اوسکی پھڑکنے لگی یہ اسگن دیکھہ اوسکا ماتھا ٹھنکا کہ اس بیچ کسی نے آ کے کہا کہ تمھارے تیرکی سب سینا کٹ گئی اور دلھن بھی نہ ملی اب وہانسے بھاگ اپنا جی لیے آتا ہے اتنی بات کے سنتے ہی سسپال کی ماتا اَت چنتا کر بیاکل ہو رہی ۔

آگے سسپال اور جراسندھ کا بھاگنا سن رکم اَت کرودھ کر اپنی سبھا مین آن بیٹھا اور سبکو سنانے کہنے لگا کہ کرشن میرے ہاتھہ سے بچکر کہان جا سکتا ہے ابھین جائے اوسے مار رکمنی کو لے آؤن تو میرا نام رکم نہین تو پھر کندنپور مین نہ آؤن ۔

مہاراج ایسی ٹھان کر رکم ایک اچھوہنی دل لے سری کرشن چندر سے لڑنیکو چڑھ دھایا اور جادو کا دل جا گھیرا اوس کال اوسنے لوگون سے کہا کہ تم تو آگے جائے جادون کو مارو اور مین کرشن کو جائے جیتا پکڑ لاتا ہون اتنی بات کے سنتے ہی اوسکے ساتھی جدبنسیون سے جدھ کرنے لگے اور وہ رتھہ بڑھائے سری کرشن چندر کے نکٹ جائے للکارکے بولا کہ رے کپٹی گنوار تو کیا جانے راج بیوہار جیسے تونے بالکپن مین دودھہ دہی کی چوری کری تیسے تونے یہان بھی آئے سندری ہری چوپائی برجباسی ہم نہین اہیر ایسے کہکر لینے تین بان بکھہ کے بجھے کیے اون مین چلینچ دھنکھہ سر چھوڑے تین اون باتون کو آتے دیکھہ سری کرشن چند نے بیچ ہی کاٹا پھر رکم نے اور بان چلائے پربھو نے وے بھی کاٹ گرائے اور اپنا دھنکھہ سنبھال کئی ایک بان ایسے مارے کہ رتھہ کے گھوڑون سمیت سارتھی اوڑگیا اور دھنکھہ اوسکے ہاتھہ سے کٹ نیچے گرا پھر جتنے بان اوسنے مارے ہرنے کاٹ کاٹ گرا دیے تب تو وہ اَت جھنجھلائے پھری کھانڈا او ٹھائے رتھہ سے کود سری کرشن چند رکی اور یون جھپٹا کہ جیسے باؤلا گیدڑ گج پر آوے یا جیسے پتنگ دیپک پر دھاوے نداں اوسنے جاتے ہی ہرکے رتھہ پر ایک گدا چلائی کہ پربھو نے جب اوسے پکڑ باندھا اور چاہا کہ [illegible] بولین چوپائی [illegible]

پھی پت لو پا در بانے ؛ تم جولیشر آدو انت ؛ بھکت ہیت پر گٹے بھگونت ؛ یہ جھگڑھا تمھین بچانے ؛
دینہ دیال کرپال گسائیانے ؛

اتنا کہہ پھر بولی کہ سادھو جڑ اور بالک کا اپرادھ من مین نہین لاتے جیسے کہ سنگھہ کتّے کے بھونکنے پر دھیان نہین کرتا اور جو تم اسے مار وگے تو کیا ہوگا میرے تا کو شوک یہ کرنا تمھین نہین ہے جو کہ جس ٹھور تمھارے چرن پڑتے ہین تہان کے سب پرانی آنند کرتے ہین یہ بڑی اشچرج کی بات ہے کہ تمسا سگا ہو راجہ بھیکمک تیر کا دکھہ پاوے ۔

مہاراج ایسی کہہ ایک بار تو رکمنی جی یون بولین کہ مہاراج تمنے اپنے سمبندھی سے بھلا ہت کیا جو پکڑ باندھا اور کھڑگ ہاتھہ مین لے مارنیکو اوپیت ہوئے پھر آت بیاکل ہو تھر تھرائے انکھین ڈبڈبائے بسور بسور گو دپسار یانون ہر کہنے لگی چوپائی بندہ بھیکھہ پر بھو ہو کو دیو ؛ اتنو جس تم جگ مین لیو ؛ ۔

اتنی بات کے سننے سے اور رکمنی جی کی اور دیکھنے سے سری کرشن جی کا سب کوپ شانت ہوا پر اونھون نے اوسے جیو سے تو نہ مارا پر سارتھی کو سین کری اوسنے جھٹ اوسکی پگڑی اوتار ٹنڈیان چڑھاے موچھہ داڑھی اور سر موند سات چوٹی رکھہ رتھہ سے باندھ لیا ۔

اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج رکم کی تو سری کرشن جی نے یہان یہ گت کی اور بلدیو وہان سب اسرون کو مار بھگاے کر بھائی کے ملنے کو ایسے چلے کہ جیسے سویت گج کنول دہ مین کنلون کو توڑ کھاے اکلاے بھرا کے بھاگتا ہووے ۔

ندان کتنی ایک بیر مین پربھو کے پاس جا پہونچے اور رکم کو باندھا دیکھہ سری کرشن جی سے آت جھنجھلاے کے بولے کہ تمنے یہ کیا کام کیا جو سالے کو پکڑ باندھا تمھاری کٹیو نہین جاتی چوپائی باندھیو یاہ کری بڑ ہو تھوڑی ؛ یہ تم کرشن سگائی توڑی ؛ اور جدکل کو لیک لگائی ؛ اب ہم سو من کو کرے سگائی ؛ جس سمے یہ یدھہ کرنیکو آپ کے سنمکھہ آیا تب تمنے اسے سمجھاے بوجھاے کے اولٹا کیون نہ پھیر دیا ۔

مہاراج ایسے کہہ بلرام جی نے رکم کو تو کھول سمجھاے بوجھاے آت شسٹاچار کر بدا کیا پھر ہاتھہ جوڑ اوت بنتی کر بلرام سکھ داے رکمنی جی سے کہنے لگے کہ اے سندری تمھارے بھائی کی جو یہ دشا ہوئی اس میں ہماری چوک نہین یہ اسکے پورب جنم کے کیے کرم کا پھل ہے اور چھتریون کا دھرم بھی ہے کہ

بھوم دھن تریا کے کاج کرتے ہین پر سیر جدہو سماج اس بات کا تم برا مت مانو میرا کہا سچ ہی جانو ہار جیت
بھی اسکے ساتھ ہی لگی ہے اور یہ سنسار دکھہ کا سمدر ہے یہان آے سکھہ کہان پر منکھہ مایا کے بس ہو
دکھہ سکھہ بھلا برا ہار جیت سنجوگ بجوگ من ہی من سے مان لیتے ہین پر ایسین ہرکھہ سوگ جی کو نہین ہوتا
تم اپنے بھائی کے برُوپ ہونے کی چنتا مت کرو کیونکہ گیانی لوگ جیو امر دیہہ کا ناس کہتے ہین اس سے
دیہہ کی پت گئی کچھہ جیو کی نہین وہ ہاسن سندر من سمجھہ کے کیجے جیٹھہ کی لاج ٭ سین ماہنہ پیا کو کہت ہانکہو
رتھہ برجراج ٭ چوپائی گھونگھٹ اوٹ بدن کی کرے ٭ مدھر بچن ہرسون اوچرے ٭ سنمکھہ ٹھاڑھی
ہین بلداؤ ٭ اہو کنت رتھہ بیگ چلاؤ ٭
اتنی بات سری رکمنی جی کے مکھہ سے نکلتے ہی یہدھرتو سری کرشن جی نے رتھہ دوارکا کی اور ہانکا اور ادھر
رکم اپنے لوگون مین جاے اُت چنتا کر کہنے لگا کہ مین کُندن پور سے یہ پن کرکے آیا تھا کہ ابھی جاے کرشن بلرام کو
سب جدبنسیون سمیت مار کر رکمنی کو لے آؤنگا سو میرا پن پورا نہ ہوا اور الٹی اپنی پت کھو چکا اب جیتا نہ بچونگا
اس دیس اور گرہست آسرم کو چھوڑ بیراگی ہو کہین جا رہونگا۔
جب رکم نے ایسے کہا تب اوسکے لوگون مین سے کوئی بولا کہ مہاراج تم بڑے بیر ہو اور مہا پرتاپی تمہارے
ہاتھہ سے جو وے جیتے بچ گئے تو اونکے دن اچھے تھے اپنی پرالبدھہ کے بل سے نکل گئے نہین تو کبھی سنمکھہ ہو
کب ستر جیتا بچ سکتا ہے آپ سیانے ہو ایسی بات کیون بچارتے ہین کبھین ہار ہوتی ہے کبھی جیت پر
سور بیرون کا تو دھرم ہے کہ سامنے سے نہین چھوڑتے جو ریپ آج بچگیا تو پھر مار لین گے۔
مہاراج جب اونسے رکم کو یون سمجھایا تب وہ یہ کہنے لگا کہ سنو چوپائی ہاریون اونسے اور پت گئی ٭
میرے من ات لجیا بھئی ٭ جنم نہ ہون کُندن پور جاؤن ٭ برن اور ہی گانون بساؤن ٭ یون کہہ اون
اک نگر بسایو ٭ سُت دارا دھن تہان منگایو ٭ تاکو دھریو بھوج کٹ نام ٭ ایسے رکم بسایو گرام ٭۔
مہاراج اودھر تو رکم راجہ بھیکمک سے بیر کر وہان رہا اور ادھر سری کرشن بلدیو چلے چلے دوارکا کی
نکٹ آپہونچے چوپائی اوڑی رین اکاس جو چھائی ٭ تب ہی پور باسی سدھہ پائی ٭ دوڑا اوت ہر
جانی تبھین راکھیو نگر بناے ٭ سو سوبھا بھی ستولوک کی کہی کون پہ جاے ٭ اوس کال گھر گھر منگلاچار
ہو رہے دوار دوار سپولہ کیلے کے کھنبھہ گڑے کنچن کلس سجل بھرے دھوجا پتاکا پھرائے رہین تورن
ستھہ نو ابین بیٹھین ہوستن دمہرا یک ہاٹ باٹ چوہٹے مین ہو کہیں دیلے لیے ناریون کے جھنڈ کے جھنڈ

کھڑے ہوتے اور راجہ اوگرسین بھی سب جدبنسیون سمیت باجے گاجے سے آگے جا بہت بھانت کر بلرام سکھ دہام اور سری کرشن چندر آنند کند کو نگر مین لے آئے اوس سمے کے بناو کی چھب کچھ برنی نہین جاتی کیا استری کیا پرکھ سب ہی کے من مین آنند چھا رہا تھا پربھو کے پاس آ آ سنت بھینٹ دے دے پھیٹتے تھے اور ناریان اپنے اپنے دوارون باڑون چوبارون کوٹھون پر سے منگلی گیت گا گا آرتی اوتار اوتار پھول برساوتی تھین اور سری کرشن بلدیوجی بھگا جوگ سبکا آدر مان کرتے جاتے تھے ندان اسی ریت سے چلے چلے راج مندر مین جا براجے کچھ دن پیچھے ایکدن سری کرشن راج سبھا مین گئے جہان راجہ اوگرسین سورسین بسدیو آدک سب بڑے بڑے جدبنسی بیٹھے تھے پرنام کر انھون نے اونکے آگے کہا کہ مہاراج جگت جو کوئی سندری لاتا ہے وہی راجسی بیاہ کہاتا ہے۔

اتنی بات کے سنتے ہی سورسین جی نے پروہت بلا سمجھا کے کہا کہ تم سری کرشن کے بیاہ کا دن ٹھہراو اونے جھٹ پتر اکھول سنبھ مہینا دن بار نچھتر دیکھ اوتم چندرمان سوچ بچار بیاہ کا دن ٹھہرایا تب راجہ اوگرسین نے اپنے منتریون کو یہ آگیا دی کہ تم بیاہ کے سب سامان اکٹھے کرو اور آپ چٹھیان لکھ پانڈو کورو آدسب دیش دیش کے راجون کے بلانے کو برہمن کے ہاتھ بھجوائے مہاراج چٹھی پاتے ہی سب راجہ بہت سی ہوہوا دھ دھائے تھون کے ساتھ برہمن پنڈت بھاٹ بھکھاری بھی بہت آئے اور یہ سماچار سن راجہ بھیکھمک نے بھی بہت بستر شستر جڑاو ابھوکھن اور رتھ ہاتھی گھوڑے داس داسیون کے ڈولے ایک برہمن کو دیکے کنیا دان کا سنکلپ من ہی من لے ات بنتی کر دوارکا کو بھیجدیا اودہر سے تو دیس دیس کے نریس آئے اور ادھر سے راجہ بھیکھمک کا پٹھایا وہ برہمن بھی سب ساما لے آیا اوس سمے کی سوبھا دوارکا پوری کی کچھ برنی نہین جاتی آگے بیاہ کا دن آیا تو سب ریت بھانت کر کر کنیا کو منڈپے کے نیچے لے جا بٹھایا اور سب بڑے بڑے جدبنسی بھی آ بیٹھے اوس بریا چوپائی پنڈت تہان بید اوچرین ٭ رکمن سنگ ہر بھانور پھیرین ٭ ڈھول دندبھی بھیر بجاوین ٭ ہرکھ دیو پشپ برکھاوین ٭ سدھ سادھ چارن گندھرب ٭ انترکچھ بھی دیکھین سرب ٭ چڑھے بمان کھڑے سرنادین ٭ دیو بدھو سب منگل گاوین ٭ ہاتھ گہیو پربھو بھانور پاری ٭ بام انگ رکمن بٹھاری ٭ جھوری گانٹھ تیا پھیر دیو ٭ کل دیوی کی پوجن کیو ٭ چھوٹ

کنگن ہر سندری ؛ کھیلت دُودھا بھاتی کری ؛ ات آنند رچیو جگدیس ؛ نرکھہ ہرکھہ سب دین
اسیس ؛ ہر رکمن جوڑی چرجیو ؛ جنکو چرت سدا ہرس ہیو ؛ دیکھو وان ہپر جوآتے ؛ ماگدھ بندی
جن ہیرائے ؛ بجے ترپ دیس دیس کے آئے ؛ دیکھو مد لیسے بہو نچائے ؛

اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج جو جن ہر رکمنی کا چرتر پڑھے سُنیگا اور پڑھ ہئن سکے سُمرن کریگا
سو بھکت مکت جس پاویگا اور جو پھل ہوتا ہے اسمیدھ جگ اور گؤدان اور گنگا اشنان اور پریاگ
تیرتھ کرنے سے سوئی پھل ملتا ہے ہر کی کتھا کہنے سُننے سے ۔

ادھیائی چھپن سمبرویت کے بدھ کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایک دن سری مہادیو جی کیلاس پر اپنے دھیان مین بیٹھے تھے کہ دو ہر گھڑی
ایکا ایکی کامدیو نے آستایا تو ہر کی سمادھ کھل گئی تب بچارنے لگے کہ بنیچ بسنت رت رچی پریت پر بیت ہی
اسکا اہنکار جان کام کو بھسم کر ڈالا وو ہاں کامدیو جب شیو دیکھو تب رت دھرت نہ دھیر پیت
بن رت تلپت کھڑی بہبل بکل سر ۔۔ چوپائی کام نارات لوٹت پھرے ؛ کنت کنت کہہ چہت
بجج پھرے ؛ پیابن تیہہ [illegible] بولے شیو کرپا ندھان ؛
کرہے رت تو چنتا مت کرے تیرا پتی انگ ہو سا پاویگا اور جس بھانت تجھے ملیگا سو سُن مین
کہتا ہون کہ پہلے تو وہ سری کرشن چند کے گھر جنم لیگا اور اوسکا نام پردُمن ہوگا پیچھے اوس سے
سمبر لیجا سمدر مین بہا دیگا پھر وہ متس کے پیٹ مین ہو سمبر ہی کی رسوئی مین آویگا تو وہین جا کے
رہ جب وہ آوے تب اوسے لے پالیو وہ سمبر کو مار تجھے ساتھ لے دوارکا مین جا کے سکھ سے
بسے گا مہاراج چوپائی جب مہیس یون رت سمجھائی ؛ تب تن دھر سمبر گھر آئی ؛ سد سیج ہر چوکس
رہے ؛ نسدن پیہ کو ماہ رگ چہے ؛

اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج اودھر رت تو پیہ کے ملنے کی آس کر یون رہنے لگی اور اودھر رکمنی جی
کو گربھ رہا اور دس مہینے مین پورے دنون لڑکا ہوا یہ سماچار پا سب جوتشیون نے آسے لگن ساد شکدیو جی
سے کہا کہ مہاراج اس بالک کے نچھتر گرہ دیکھہ ہمارے بچار مین یہ آتا ہے کہ او روپ گن پراکرم مین سری کرشن
چند جی کے سمان ہوگا یہ بالک بچپنے بھر جل مین رہیگا پھر ریپ کو مار استری سمیت آن ملیگا یون کہہ پردُمن
نام دھر جوتشی تو دچھنا لیے بدا ہوئے اور بسدیو جی کے گھر مین ریت بھانت منگلاچار ہونے لگے آگے نارد مین

جاے سمجھاے سمبر سے اوسی سمے کہا کہ تو کس نیند مین سوتا ہے تجھے چیت ہی کہ مین وہ بولا کیا انھون نے کہا کہ تیرا بیری کام کا اوتار پردمن نام سری کرشن چندر کے گھر مین جنم لے چکا۔

مہاراج نارد جی تو یون سمبر کو چتاے چلے گئے اور سمبر نے سوچ بچار کر من ہی من مین یہ بچار ٹھہرایا کہ پون روپ ہو وہان جاے اوسے ہر لاؤن او سمدر مین بہاؤن تو میرے من کی چنتا مٹے اور نربھے ہو رہون یہ بچار سمبر وہان سے اوٹھ الکھہ روپ ہو چلا چلا سری کرشن کے مندر مین آیا جہان رکمنی جی سُور مین ہاتھہ سے وبالے چھاتی سے لگاے بالک کو دودھ پلاتی تھین وہان جاے گھات لگاے چھپ چاپ کھڑا ہو رہا جیون بالک پر سے رکمنی جی کا ہاتھہ الگ ہوا تیون اوس نے مایا پھیلاے اوسے اوٹھاے یون لے آیا کہ جتنی استریان وہان بیٹھی تھین اونمین سے کسی نے نہ دیکھا اور نہ جانا کہ کون کس روپ سے کیون آکر اوٹھا لیگیا بالک کو آگے نہ دیکھہ رکمنی جی ات گھبراہین اور رونے لگین اونکے رونے کا شبد سن سب جدبنسی کیا استری کیا پُرکھہ گھبراے انیک انیک پرکار کی باتین کہہ چنتا کرنے لگے۔

اسی بیچ نارد جی نے آے سبکو سمجھاے کے کہا کہ تم بالک کے جانیکا کچھہ سوچ مت کرو کیونکہ اوسے کسی بات کا ڈر نہین وہ کہین جاے پر اوسے کال نہین بیاپیگا اور بالاپن بیت کر ایک سندری ساتھہ لیے تمھین آن ملیگا۔

مہاراج جب ایسے نارد مُن سب جدبنسیونکو بھید بتاے سمجھاے کے بدا ہوے تب وہ بھی سوچ سمجھ سنتوکھہ کر رہے اب آگے کتھا سنیے کہ سمبر جو پردمن کو لیگیا تھا سو اوسنے اوسین سمدر مین ڈالدیا وہان ایک مچھلی نے نگل لیا اوس مچھلی کو ایک اور بڑی مچھلی نے نگل لیا اسمین ایک مچھلی والے نے سمدر مین جاکے جو جال پھینکا تو وہ مین جال مین آئی وہ دھیمر جال کھینچ اوس مچھ کو دیکھہ ات پرسن ہوا اپنے گھر لے آیا اور وہ مچھلی اوسنے جا راجہ سمبر کو بھینٹ دی راجہ نے لے اپنے باگ بھون مین بھیجدی رسوئین کرنے والے نے جیون اوس مچھلی کو چیرا تیون اوسمین سے ایک (رسوئیہ) مچھلی نکلی اوسکا پیٹ پھاڑا تو ایک لڑکا سیام برن ات سندر اوسمین سے نکلا اوسنے دیکھتے ہی ات اشچرج کیا اور وہ لڑکا جاے رت کو دیا اوسنے مہا یتن ہو لے لیا یہ بات سمبر نے سنی تو رت کو بلاے کے کہا کہ اس لڑکے کو بھلی بھانت سے جتن کر پال اتنی بات راجہ کی سن رت اوس لڑکے کو لے نج مندر مین آئی اوس کال نارد جی نے جاے رت سے کہا چوپائی اب تو یاہ پال جیت لاے ۞ تو پت پردمن پرگٹو آے ۞ سمبر مار تو ہ لے جیہے ۞ بالاپن یا ٹھور تبیہے ۞ اتنا بھید بتاے کے نارد جی تو چلے گئے اور رت ات ہت سے جتن لگاے پالنے لگی جیون جیون وہ بالک بڑھتا تھا تیون

تیون رت کو پت کے ملنے کا چاہ ہوتا تھا کبھین وہ روپ وسکا دیکھ پریم کر ہیئے سے لگاتی تھی کبھین درگ مکھ کپول چوم آپ ہی ہنس ہنس وسکے گلے لگتی تھی اور یون کہتی تھی چوپائی ایسو پربھو سنجوگ بنایو۔ مچھری امھہ کنت مین پایو ۔ دوہا پریم سہت پے لیاے کے ہت سے پیاوت تاہ ۔ ہلراوت گن گاے کے کہت کنت چت چاہ ۔ آگے جب پردمن جی پانچ برس کے ہوے تب رت انیک انیک بھانت کے ابھوکھن پہراے پہراے اپنے من کا سادھ پورا کرنے لگی اور نینون کو سکھ دینے لگی اوس کال وہ بالک جیون رت کا انچل پکڑ ماے ماے کہنے لگا تیون وہ ہنس کر بولی کہ ہے کنت تم یہ کیا کہتے ہو مین تمھاری نار تم دیکھو اپنے ہیے بچار مجھے پاربتی جی نے یہ کہا تھا کہ تو سمبر کے گھر جا رہ تیرا کنت سری کرشن چندر کے گھر مین جنم لیگا سو مچھلی کے پیٹ مین ہو تیرے پاس آویگا اور نارد جی بھی کہہ گئے تھے کہ تو اوداس مت ہو تیرا سوامی تجھے آے ملتا ہے تبھین سے تمھارے ملنے کی آس کیے یہان باس کر رہی ہون تمھارے آنے سے میری آس پوری ہوئی ۔

ایسے کہہ رت نے پھر پت کو دھنکھ بدیا سب پڑھائی جب وہ دھنکھ بدیا مین نپن ہوا تب ایکدن رت نے پت سے کہا کہ سوامی یہان رہنا اوچت نہین کہ تمھاری ماتا سری رکمنی جی ایسے تم بن دکھ پاتی ہین جیسے بچھڑ بن گاے اس سے اب اوچت یہی ہے کہ اسر سمبر کو مار مجھے سنگ لے دوارکا مین چل ماتا پتا کا درشن کیجیے اور اونھین سکھ دیجیے جو آپ کے دیکھنے کی لالسا کیے ہوے ہین ۔

سری شکدیو جی یہ پرسنگ سناے راجہ سے کہنے لگے کہ مہاراج اسی ریت سے رت کی باتین سنتے سنتے پردمن جی جب سیانے ہوئے تو ایکدن کھیلتے کھیلتے راجہ سمبر کے پاس گئے وہ انھین دیکھتے ہی اپنے لڑکے کے سمان جان لاڈ کر بولا کہ اس بالک کو مین نے اپنا لڑکا کر پالا ہے اتنی بات کے سنتے ہی پردمن جی نے اَت کرودھ کر کہا کہ مین بالک ہون بیری تیرا اب تو لڑکر دیکھ بل میرا یون سناے کھمبھ ٹھونک سنمکھ ہوا تب ہنس کے کہنے لگا کہ بھائی یہ بیری لیے دوسرا پردمن کہان سے آیا کیا دودھ پلا مین نے سرپ بڑھایا جو ایسی بات کرتا ہے اتنا کہہ پھر بولا کہ ارے بیٹا یہ تو کیا کہتا ہے بین کا تجھے جم دوت آئے ہین لین مہاراج اتنی بات سمبر کے مکھ سے سنتے ہی وہ بولا کہ پردمن میرا ہے نام مجھسے آج تو کر سنگرام تو نے تو مجھے ساگر مین ڈبا بہایا پر مین اب اپنا بیر لینے پھر آیا تو نے اپنے گھر مین اپنا کال بڑھایا اب کون کسکا بیٹا اور کون کسکا باپ

دوہا ۔ سن بیری آئے کہے بجھکر دو جن بھاو ۔ منو سرپ کی پوچھ پر پرو آن دکو پاو ۔

آگے سمبر اپنا سب دل منگواے پردمن کو مار نے آنے کرودھ کر گدا اوٹھاے سیکھ کی بھانت گرج کر بولا

بولا کہ دیکھون اب تجھے کال سے کون بچاتا ہے اتنا کہہ جیون اوسنے جھپٹ کر گدا اوٹھائی تیون پردمن جی نے
بیچ ہی کاٹ گرائی پھر اوسنے ستر سانت کر اگن بان چلائے انھون نے جل بان چھوڑ بجھاے گرائے تب تو سنبر نے مہا کرودھ
کر پنی آیا وہ اوسکے پاس پہنچے سب کیے اور انھون نے کاٹ کاٹ گرا دیے جب کوئی آیدہ اوسکے پاس نہ رہا تب
آیدہ کر دہاے پردمن جی جاے لپٹے اور دونون سے مل جدہ ہونے لگا کتنی دیر پیچھے پردمن جی اوسے اکاس کو
لے اوڑے وہان جاے کہڑگ سے اوسکا سر کاٹ گرا دیا اور پھر آے اسُر دل بدھ کیا

جب سنبر کو مارا تب رتی نے سکھ پایا اور اوسی سمے ایک بمان سرگ سے آیا اوسپر رتی اور پتی دونون چڑھ
بیٹھے اور ایسے دوارکا کو چلے کہ جیسے بجلی سمیت سندر میگھ جاتا ہو اور چلے چلے وہان پہونچے کہ جہان کنچن کے
مندر سمیر سے جگمگا رہے تھے بمان سے اوتر دونون اچانک رنواس مین گئے انھین دیکھ سب سندری چونک
اوٹھین اور یون سمجھ کر سری کرشن ایک سندری ناری سنگ لے آئے ہین سکچ رہین پر یہ بھید کسی نے جانا
کہ پردمن ہین سب کرشن ہی کرشن کہتی تھین اسمین جب پردمن جی نے کہا کہ ہمارے ماتا پتا کہان ہین تب
رکمنی جی سکھیون سے کہنے لگین کہ ہو سکھی یہ نر کہ انہار کون ہے وہ بولین کہ ہماری سمجھ مین تو یہ آتا ہی کہ ہو نہو
یہ سری کرشن ہی کا پتر ہے اتنی بات سنتے ہی رکمنی جی کی چھاتی سے دودھ کی دھار بہ نکلی اور بائین انکھ
پھڑکنے لگی اور ملنے کو من گھبرایا پر بن پتی کی آگیا مل نہ سکین اوس کال وہین نارد جی نے آے پورب کتھا کہہ
سب کے من کا سندیہ مٹا دیا تب تو رکمنی جی نے دوڑ کر پتر کا سر چوم چھاتی سے لگا لیا اور بہت بھانت سے
لاڑ کرنے پیچھے بہو پایا اوس سمے کیا استری کیا پرکھ سب جدبنسیون نے آے منگلاچار کر آنت آنند کیا گھر گھر بدھائی
باجنے لگی اور ساری دوارکا پوری مین سکھ چھا گیا

اتنی کتھا سنا کے سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج ایسے پردمن جی نے جنم لے بالک پن لت
بتاے رپ کو مار رت کو لے دوارکا پوری مین آئے تب گھر گھر آنند منگل ہوے اور بدھائے

ادھیاے ستاون جاموتی اور ست بھاما کے بیواہ کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ستراجت نے پہلے تو سری کرشن چندر کو من کی چوری لگائی پیچھے جھوٹھ
سمجھ لجت ہو اپنی کنیا ست بھاما ہر کو بیاہ دی یہ سن راجہ پریچھت نے سری شکدیو جی سے پوچھا کہ کرپا ندھان
ستراجت کون تھا اور من اوسنے کہان پائی اور کیسی ہر کو چوری لگائی پھر کیونکر جھوٹھ سمجھ کنیا بیاہ دی
یہ تم مجھے سمجھا کر کہو

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج سنیئے مین سب سمجھا کر کہتا ہون کہ ستراجت ایک جادو تھا تسنے بہت دن تک سورج کی اتِ کٹھن تپسیا کی تب سورج دیوتا نے پرسن ہوا سے نکٹ بولا کے من دیکر کہا کہ جسین تک ہے اسکا نام سکھ سمپت کا ہے اسمین بسبراسم سے سدان مانیو اوربل تیج مین میرے سمان جانیو جو تو اسے جپ تپ تم برت کر دیا ویگا تو اس سے منہ مانگا پھل پاویگا سب دیس نگر گھر مین یہ جاویگا تہان دکھ درد کال کبھین نا اویگا سدان سکال ہیگا اور ردھ سدھ بھی رہیگی —

مہاراج ایسے کہہ سورج دیوتا نے ستراجت کو بدا کیا وہ من لے اپنے گھر آیا آگے پرات ہی اوٹھ اشنان کر سندھیا ترپن سے نشچنت ہونت چندن اچھت پشپ دھوپ دیپ نیبید سہت من کی پوجا کیا کرے اور اوس من سے جو اٹھہ بھار سونا نکلے سو لے پرسن رہے ایکدن پوجا کرتے کرتے ستراجت نے من کی سوبھا اور کانت دیکھہ من مین بچارا کہ یہ من سری کرشن چندر کو دکھلائیے تو بھلا ہے —

یون بچار من کنٹھ مین باندھ ستراجت جدبنسیون کی سبھا کو چلا من کا پرکاش دور سے دیکھہ سب جدبنسی کھڑے ہو سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ مہاراج تمہارے درشن کی ابھلاکھا کیے سورج چلا آتا ہے تمکو برہما رودر اندر آد سب دیوتا دھاتے ہین اور آٹھہ پہر تمہارا دھیان دھر جس گاتے ہین تم ہو آدپرکھہ اناسی تمھین نت سیوتی ہے کملا بھی داسی تم ہو سب دیوں کے دیو کوئی نہین جانتا ہے تمہارا بھیو تمہارے گن اور چرتر ہین اپار کیون بربھو چھپوگے آے سنسار —

مہاراج جب ستراجت کو آتے دیکھہ سب جدبنسی یون کہنے لگے تب ہر بولے کہ یہ سورج نہین ستراجت جادو ہے اسنے سورج کی تپسیا کر ایک من پائی ہے اوسکا پرکاش سورج کے سمان ہے وہی من باندھ وہ چلا آتا ہے مہاراج اتنی بات جب تک سری کرشن کہین تب تک وہ سبھا مین آ بیٹھا جہان جادو چوپر سار پانسے کھیل رہے تھے من کی کانت دیکھہ سبکا من موہت ہوا اور سری کرشن چندر بھی دیکھنے رہے تب ستراجت کچھہ سمجھ اوس سے بدا ہو اپنے گھر کو گیا اور وہ من گلے مین باندھ نت آوے ایک دن سب جدبنسیون نے ہر سے کہا کہ مہاراج ستراجت سے من لے راجا اوگرسین کو دیجے اور جگ مین جس لیجیے یہ من اسے نہین پھبتی راجا ہی کے جوگ ہے —

اس بات کے سنتے ہی سری کرشن جی نے ہنستے ہنستے ستراجت سے کہا کہ یہ من راجا جی کو دو اور سنسار مین بڑائی لو دینے کا نام سنتے ہی وہ پرنام کر وہان سے چپ چاپ اوٹھ سوچ بچار کرتا اپنے بھائی

کے پاس جا بولا کہ آج سری کرشن نے مجھسے منی مانگی اور مین نے ندی اتنی بات جیون ستراجت کے منہ سے
نکلی تیون کرودھ کر اوسکے بھائی پرسین نے وہ منی اپنے گلے مین باندھ لی شستر لگاے اور گھوڑے پر چڑھ شکار کو نکلا
اور مہا بن مین جاے دھنکھ چڑھاے سادھ چنچل پاڑھے اور مرگ مارنے لگا اسمین ایک ہرن جو اوسکے آگے سی
چھپتا تو سنے بھی جھنجھلا کر اوسکے پیچھے گھوڑا ڈپٹا اور چلا چلا اکیلا وہان پہونچا کہ جہان جگان جگ کی ایک بڑی
آڑی گوپھا تھی اوسمین سے ایک سنگھ ونگ اور گھوڑے کی آہٹ پاے نکلا وہ ان تینون کو مار منی لے پھر اوس
گوپھا مین جا گھسا منی کی جاتے ہی اوس اندھیری گوپھا مین ایسا پرکاش ہوا کہ پاتال تک چاندنا گیا وہان
جاسونت نام ایک ریچھ جو سری رام چندر کے ساتھ رام اوتار مین تھا سو تریتا جگ سے وہان کوٹمب سمیت
رہتا تھا وہ گوپھا مین اوجالا دیکھ اوٹھ دھایا اور چلا چلا سنگھ کے پاس آیا پھر وہ سنگھ کو مار منی لے اپنی استری
کے پاس گیا اوسنے منی لے اپنی پتری کے پالنے مین باندھی وہ اوسے دیکھ نت نت ہنس ہنس کھیلا کرے اور
سارے استھان مین آٹھ پہر پرکاش رہے۔
اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج منی یون گئی اور پرسین کی یہ گت بھئی تب پرسین کے ساتھ جو لوگ
گئے تھے تنھون نے ستراجت سے کہا کہ مہاراج چوپائی ہمکو تیاگ اکیلو دھایو ❊ جہان گیو تہان کھوج نہ پایو
گمت نہیں ڈھونڈھ سب آئے ❊ کہون پرسین نہ بن مین پائے۔
اتنی بات کے سنتے ہی ستراجت کھانا پینا چھوڑ رات اوداس چنتا کر من ہی من کہنے لگا کہ یہ کام کرشن کا ہے
جو میرے بھائی کو منی کے لیے مار منی لے گھر مین بیٹھا ہے پہلے مجھسے مانگتا تھا مین نے ندیا اب اوسنے یون لیلیا
ایسے وہ من ہی من کہے اور رات دن مہا چنتا مین رہے ایکدن وہ رات کے سمے تن چھین من ملین استری
کے پاس چنت مارے بیٹھا من ہی من کچھ سوچ بچار کرتا تھا کہ اوسکی ناری نے کہا چوپائی کہا کنت من
سوچت رہو ❊ موسون بھید آپنو کہو ❊
ستراجت بولا کہ استری سے کٹھن بات کا بھید کہنا اوچت نہین کیونکہ اسکے پیٹ مین بات نہین رہتی جو
گھر مین سنتی ہی سو باہر پرکاش کر دیتی ہے یہ ہے اگیان اسے بھلی بری کا نہین ہے گیان۔
اتنی بات کے سنتے ہی ستراجت کی استری جھنجھلا کر بولی کہ مین نے کب کوئی بات گھر مین سن باہر کہی ہے
تم جو کہتے ہو تو کیا سب ناری ہمان ہوتی ہین یون سناکے اوسنے پھر کہا کہ تم جب تک اپنے من کی بات
مجھسے نہ کہوگے تب تک مین ان پانی بھی نہ کرونگی یہ بچن ناری سے سن ستراجت بولا کہ جھوٹ سچ کی

تو بھگوان جانے پر میرے من مین ایک بات آئی ہے سو مین تیرے آگے کہتا ہون پر تو کسی کے سامنے مت کہیو اسکی استری بولی کہ اچھا مین نہ کہونگی۔
ستراجت کہنے لگا کہ ایک دن سری کرشن نے مجھسے من مانگی اور مین نے ندی اس سے میری جہین آتا ہے کہ اوسی نے میرے بھائی کو بن مین جاے مارا اور من لی پر اوسیکا کام ہے دوسرے کی سامرتھ نہین جو ایسا کام کرے اتنی کتھا سنا سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج بات کے سنتے ہی اوسے رات بھر نیند نہ آئی اور جیون تیون کرات بتائی بھور ہوتے ہی اوسنے جا اپنی سکھی سہیلی داسی سے کہا کہ سری کرشن جی نے پرسین کو مارا اور من لیلیا یہ بات رات مین نے اپنے کنت کے مکھہ سے سنی ہے پر تم کسی کے آگے مت کہیو دے وہان سے تو بھلا کہہ چپ چاپ گھر چلی آئین اور اچرج کر ایکانت بیٹھہ آپسمین چرچا کرنے لگین انت کو ایک داسی نے یہ بات سری کرشن کے رنواس مین جا سنائی یہ سنتے ہی سب کے جی مین آیا کہ جو ستراجت کی استری نے یہ بات کہی ہے تو جھوٹھہ نہ ہوگی ایسے کہہ اوداس ہو سب سری کرشن جی کو برا کہنے لگین اس بیچ کسی نے آئے سری کرشن سے بھی کہا کہ مہاراج تمھین تو پرسین کے مارنے اور من کے لینے کا کلنک لگ چکا تم کیا بیٹھے کرتے ہو اوسکا کچھہ اوپاے کرو اتنی بات کے سنتے ہی سری کرشن چند رسہاے تو گھبرائے پیچھے کچھہ سمجھہ وہان آئے جہان اوگرسین بسدیو بلرام بیٹھے سبھا کرتے تھے اور بولے کہ مہاراج ہمین سب لوگ یہ کلنک لگاتے ہین کہ سری کرشن نے پرسین کو مارمن لے لی اس سے آپکی آگیا لے پرسین اور من کو ڈھونڈھنے جاتا ہون جسمین یہ اپجس چھوٹے یون کہہ سری کرشن جی وہانسے آئے کتنے ایک جدبنسیون اور پرسین کے ساتھیون کو لے بن کو چلے کچھہ دور جاے گھوڑے کے چرن چنھہ درشٹ پڑے اونھین کو دیکھتے دیکھتے وہان جا پہونچے جہان سنگھہ نے ترنگ سمیت پرسین کو مار کھایا تھا دونو کی لوتھہ اور سنگھہ کے پانون چنھہ دیکھہ سب نے جانا کہ اوسے سنگھہ نے مار کھایا پر من نہ پاے سری کرشن چند رسبکو ساتھہ لیے وہان گئے جہان وہ اندھیری مہا بھیانک گپھا تھی اوسکو دوار پر دیکھتے کیا ہین کہ سنگھہ مرا پڑا ہے پر من وہان بھی نہین یہ اچرج دیکھہ سب سری کرشن چند سے کہنے لگے کہ مہاراج اس بن مین ایسا بلی جنت کہان سے آیا جو سنگھہ کو مار من لے گپھا مین پیٹھا اب اسکا کچھہ اوپاے نہین جہانتک ڈھونڈھنے کا دھرم تھا وہانتک آپ نے ڈھونڈھا تمھارا کلنک چھوٹا اب ناہر کو سر اپجس ہوا پھر سری کرشن جی بولے کہ چلو اس گپھا مین دھس کے دیکھین کہ ناہر کو مار من کون لیگیا وہ سب بولے

کہ مہاراج جس گو سبھا کا موںھہ دیکھے ہمین ڈر لگتا ہے اوسمین ہمین کسی پرنت ہم ایسے بنتی کرکہتے ہین کہ اس
مہا بھیانک گوپھا مین آپ کبھی نہ جایئے اب گھر کو پدھاریے ہم سب مل نگر مین کہینگے کہ پرسین کو ایک سنگھہ نے مار
ڈالا اوسکو کوئی جنت ایک آٹ دڑ اوا اوسی گوپھا مین گیا یہ سب ہم اپنی آنکہوں دیکھہ آئے تب سری کرشن
چندر بولے کہ میرا من ہی مین لگا ہے مین اکیلا گوپھا مین جاتا ہون مین جو ن پیچھے آونگا تم دس دن
تک یہان رہیو اتنے ہمین بلمب ہو تو گھر جا کر سندیسا کہیو

مہاراج اتنی بات کہہ اوس بھیانک گوپھا مین بیٹھے اور چلے چلے وہان پہونچے جہان جاموںت سوتا تھا
اور اسکی استری اپنی لڑکی کو کھڑی پالنے مین جھلاتی تھی وہ پربھو کو دیکھہ بھے کہا کے پکاری اور جاموںت
جگا تو دہاے ہرے جا کر لپٹا اور رہا جدہ کرنے لگا جب اوسکا کوئی داؤ بل نہ چلا تب من ہی من بچار کرکہنے
لگا کہ میرے تو مالک ہین لچھمن رام اور اس سنسار مین بلی کون ہے جو مجھسے کرے سنگرام مہاراج جاموںت من
ہی من گیان سے یون بچار پربھو کا دھیان کر چھپائی ٹہار ہو تب جوڑ کے ہاتھہ ٭ بولا درس دیو رگھناتھ
انترجامی مین تم جانے ٭ لیلا دیکھت ہی پہچانے ٭ بھلی کری لینو اوتار ٭ کرہو دور بھوم کا بھار ٭
ترتیا جگ مین ٹہالون رہیو ٭ نارد بھید تمہارو کہیو ٭ من کے کاجے پربھو آت اسہین ٭ تب
ہی تو کو درشن دیہین ٭ ۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ ہے راجہ جس سمے جاموںت نے پربھو کو جان یون
بکھان کیا تسے کال سری مراری بھگت ہتکاری نے جاموںت کی لگن دیکھہ مگن ہو رام کا بھیکھہ کر دھنکھہ
بان لے درشن دیا تب جاموںت نے ساشٹانگ ڈنڈوت کر کھڑا ہو ہاتھہ جوڑ دینتا سے کہا کہ ہے کرپا سندھو دین
بندھو جو آپکی آگیا پاؤن تو اپنا منورتھ کہہ سناؤن پربھو بولے اچھا کہہ تب جاموںت نے کہا کہ ہے پتت پاون
دینبدیال میرے چت مین یون ہے کہ یہ کنیا ن جاموںتی آپکو بیاہ دون اور جگت مین جس بڑائی لون
بھگوان نے کہا کہ جو تیری اچھا ہے تو ہمین بھی گرہن ہے اتنا بچن پربھو کے مکھہ سے نکلتی ہی جاموںت
نے پہلی تو سری کرشن چندر کی چندن اچھت پشپ دھوپ دیپ نیبید سے پوجا کی پیچھے بید کی
بدہ سے اپنی بیٹی بیاہ دی اور اوسکے دہیج مین من بھی دھر دی ۔

اتنی کتھا سنا پھر شکدیو جی بولے کہ پھر راجہ سری کرشن چند رآنند کند تو من سمیت جاموںتی کو لے
یون گوپھا سے چلے اور جو جادو گوپھا کے موںہہ پر بیٹھے تھے سو بیسین اور سری کرشن کے ساتھی گھر پھر آئے تب نکلی

کتھا سنیو گو بھاکے باہر جب اونھین اٹھائیس دن بیتے اور ہر نہ آئے تب وہ وہان سے نراس ہو انیک انیک پرکار کی چنتا کرتے اور روتے پیٹتے دوارکا مین آئے یہ سماچار پاے سب جدوبنسی نپٹ گھبرائے اور سری کرشن کا نام لے لے مہا شوگ کر کر روتے پیٹنے لگے اور سارے رنواس مین کہرام پڑ گیا ندان سب رانیان بیاکل ہو تن چھین من ملین راج مندر سے نکل روتی پیٹتی وہان آئین جہان نگر کے باہر ایک کوس پر دیبی کا مندر تھا وہان پوجا کر گور کو منائے ہاتھ جوڑ سر نائے کہنے لگین کہ ہے دیبی تمھین سر نر من سب دھیاوتے ہین اور جسے جو بر مانگتے ہین سو پاتے ہین تو بھوت بھوکھ کی برتمان کی سبھی بات جانتی ہے کہو کرشن چندر آنند کند کب آوینگے ۔
ماضی ۱۲ استقبال ۱۲ حال ۱۲

مہاراج سب رانیان تو دیبی کے دوار پر دھرنا دے یون منا رہی تھین اور اوگرسین بسدیو بلدیو آدی سب جادو مہا چنتا مین بیٹھے تھے کہ اس بیچ سری کرشن دوارکا باسی اپنا سے ہنستے ہنستے جاموتی کو لیے راج سبھا مین آ کھڑے ہوئے پربھو کا چندر مکھ دیکھ سبکو آنند ہوا اور یہ سب سماچار سن رانیان بھی دیبی پوجکر آئین اور منگلاچار کرنے لگین اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج کرشن جی نے سبھا مین بیٹھے ہی ستراجت کو بلوا بھیجا اور وہ من دیکر کہا کہ یہ من ہمنے نہ لی تھی تمنے جھوٹ موٹ ہمین کلنک دیا تھا چوپائی یہ من جاموتہی لینہو ٭ ستا سمیت موہ تن دینہو ٭ من لے تبھی چلیو سر نائے ٭ ستراجت من سوچت جائے ٭ ہرا پرادھ کیو مین بھاری ٭ ان جانے دینہو کل گاری ٭ جادو پتہو کلنک لگایو ٭ من کے کاجے بیر بڑھایو ٭ اب یہ دوکھ کٹے سو کیجے ٭ ست بھاما من کرشنے دیجے ۔

مہاراج ایسے من ہی من سوچ بچار کرتا ستراجت من مارے من لیے اپنے گھر گیا اور اوسنے سب اپنے جی کا بچار استری سے کہہ سنایا اوسکی استری بولی کہ سوامی یہ بات تمنے اچھی بچاری کہ ست بھاما کرشن کو دیجیے اور جگ مین جس لیجیے اتنی بات کے سنتی ہی ستراجت نے ایک براہمن کو بلائے سبھ لگن مہورت ٹھہرائے روری اچھت ناریل روپیہ ایک تھال مین دھر پروہت کے ہاتھ ٹیکا بھیجا سری کرشن چندر بڑی دھوم دھام سے مَور باندھ بیاہن آئے تب ستراجت نے سب ریت بھانت کرا ودید کی بدھ سے کنیا دان دیا اور بہت سا دھن دہیج مین اوس من کو بھی دھر دیا من کو دیکھتے ہی سری کرشن جی نے اوسہین مین نکال باہر کیا اور کہا کہ یہ من ہمارے کسی کام کا نہین کیونکہ تمنے سورج کی تپسیا کر پائی ہمارے کل مین سری بھگوان کے سواے اور دیوتا کی دی ہوئی بست نہین لیتے ہے تم اپنے گھر مین رکھو ۔

سری کرشن کے ملے ۔۔۔ یہ بات نکلتے ہی ستراجت من لیکر لجاے رہا اور سری کرشن جی ست بھاما کو بیاہ کاجے سے نچ دھام کو پدھارے اور آنند سے ست بھاما سمیت راج مندر مین جا براجے ۔
اتنی کتھا سن راجہ پریچھت نے شکدیوجی سے پوچھا کہ کرپا ندھان سری کرشن کو کلنک کیون لگا سو کرپا کرکھو شکدیو جی بولے کہ ہے راجہ دوبا چاند چوتھہ دیکھنے سے جو موہن بھادون ماس پچھ تاتے لگیو کلنک اتہ من بھئے اور اس ؛ اور سنو دوبا جو بھادون کی چوتھہ کو چاند نہارے کوے ؛ یہ پرسنگ سر ن سنتے تاہ کلنک نہ ہوئے ۔

ادھیائے اٹھاون ست دھنواکی بدہ کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج من کے لیے جیسے ست دھنوا ستراجت کو مار من لے ہرکو دے دوارکا چھوڑ بھاگا سوئی کتھا مین کتھا ہون تم چت دے سنو کہ ایک سے ہستنا پور آے کسی نے بلرام سکھدھام اور سری کرشن چندر آنند کند سے یہ سندیسا کہا دوبا پانڈو نیوتے اندہ ست گھر کے بیچ شواے ؛ یعنے پانڈو کو یعنے درجودھن ۱۲
اردہ رات جبون اوس دیٹھین آگ لگاے ۔
اتنی بات کے سنتے ہی دونو بھائی ات گھبراے دکھ پاے تت کال دارک سارتھی سے اپنا رتھ منگا کر تسپر چڑہ ہستنا پور کو گئے اور رتھ سے اوتر کورون کی سبھا مین جا کھڑے ہوئے وہان دیکھتے کیا ہین کہ سب تن چھین من ملین بیٹھے ہین درجودھن من ہی من کچھہ سوچتا ہے بھیکہم نینون سے جل پوچھتا ہے دھرتراشٹ بڑا دکھ کرتا ہے درونا چارج کی بھی آنکھون سے پانی چلتا ہے بدور تھ جی بھی جی پچھتات گندھاری بیٹھی اوسکے پاس اور کورون کی استریان پانڈو کی سدہ کر کر رو رہین تھین اور ساری سبھا سوگ مین ہو رہی تھی ۔
مہاراج وہان کی یہ دسا دیکھہ سری کرشن بلرام بھی اونکے پاس جا بیٹھے اور اونھون نے پانڈون کا سماچار پوچھا پر کسی نے کچھہ بھید نہ کہا سب چپ ہو رہے اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج سری کرشن بلرام جی تو پانڈو کے جلنے کے سماچار پاے ہستنا پور گئے اور دوارکا مین ست دھنوا نام ایک جادو تھا کہ جسنے پہلے ست بھاما مانگی تھی تس پاس اکرور کرت بر گئے اور رودونون اوس سے کہا کہ ہستنا پور گئے ہین سری کرشن بلرام اب آبے بڑا ہے داون سو تو کر اپنا کام ستراجت سے تو اپنا بیر نے کیونکہ اوسنے بڑی چوک کی تجھ جیسی ماننی سری کرشن کو دی ہے

اور جو تجھسے گالی چڑھائی اب وہان اوسکا کوئی نہین ہی سہائی اتنی بات کے سنتے ہی ست دھنوا ان ات کرودھ کر اوٹھا اور رات سمے ستراجت کے گھر جا للکارا انت کو چھل بل کر اوسے مار وہ من لے آیا تب ست دھنوا اکیلا گھر مین بیٹھ کچھ سوچ بچار من ہی من پچھتاے کہنے لگا چوپائی ہین بیر کرشن سون کیو ٭ موہ اکرور کرورمت دیو ٭ دوناکرت برا اکرو رمل تتو دیوہ ٭ آے ٭ سادھو کہے جو کپٹ کی تاسون کہا بساے ٭ -

مہاراج ادھر ست دھنوا تو پچھتاے بار بار کہتا تھا کہ ہونہار سون کچھ نہ بساے کرم کی گت کسی سے جانی نہین جاے اور ادھر ستراجت کو مرا دیکھہ اوسکی ناری رو رو کنت کنت کر پکار اوٹھی اوسکے رونے کی دھن سن سب کوٹمب کے لوگ کیا استری کیا پرکھہ انیک بھانت کی بات کہہ کہہ رونے پیٹنے لگے اور سارے گھر مین کھرام پڑ گیا پتا کا مرنا سن ست بھاما اوسی سمے آے سبکو سمجھا بجھا باپ کی لوتھہ تیل مین ڈبواے اپنا رتھہ منگواے تسپر چڑھ سری کرشن چند رانند کند کے پاس چلی اور رات دن کی بیچ جا پہونچی چوپائی دیکھت ہی اوٹھہ بولے ہری ٭ گھر ہے کشل چھیم سندری ٭ ست بھاما کہہ جوڑے ہاتھہ ٭ تم بن کہان کشل جدوناتھہ ٭ ہمین بپت ست دھنوا دئی ٭ میرو پتا ہنو من لئی ٭ دھرے تیل مین سسر تمہارے ٭ کرو دور سب شول ہمارے ٭ -

اتنی بات کہہ ست بھاما جی بھی سری کرشن بلدیو جی کے سنمکھہ کھڑے ہو ہاے پتا ہاے پتا کر ڈھاڑین مار مار رونے لگی اونکا رونا سن سری کرشن بلرام جی نے بھی پہلے تو ات اوداس ہو رو کر لوک ریت دکھائی پیچھے ست بھاما کو آسا بھروسا دے ڈھانڈھس بندھاے وہانسے ساتھہ لے دوارکا مین آئے -

سر لشکد یو جی بولے کہ مہاراج دوارکا مین آتے ہی سری کرشن چندر نے ست بھاما کو مہا دکھت دیکھہ پرتگیا کر کہا کہ سندری تم اپنے من مین دھیرج دھرو اور کسی بات کی چنتا مت کرو جو ہونا تھا سو ہوا اب مین ست دھنوا کو مار تمہارے پتا کا بیر لونگا تب مین اور کام کرونگا -

مہاراج رام کرشن کے آتے ہی ست دھنوا ات بھی کہاے گھر چھوڑ من ہی من کہتا کہ پرائے کہے مین نے سری کرشن جی سے بیر کیا اب کسکی سرن لون کرت برما کے پاس آیا اور ہاتھہ جوڑ ات بنتی کر بولا کہ مہاراج آپ کے کہے سے مین نے کیا یہ کام اب مجھپر کوپے ہین سری کرشن اور بلرام اس سمے مین بھاگ کر تمہارے سرن آیا ہون مجھے کہین رہنے کو ٹھور بتائیے ست دھنوا سے اتنی بات سن کرت برما بولا کہ ہمسے کچھہ نہین ہو سکتا جسکا بیر سری کرشن چندر سے بھیا سو نر سب ہی سے گیا کیا تم نہین جانتا تھا کہ

کہ ہے ات بلی مرار تمنے بیر کیے ہوگی یا کسی کے کہے سے کیا ہوا اپنا بل بچار کام کیون نہ کیا سنسار کی ریت ہے کہ بیر بیاہ پریت سمان سے کیجیے تو ہمارا بھروسا مت رکھو ہم سری کرشن چندر آنند کند کی سیوک ہین اونسے بیر کرنا ہمین نہین سوہتا تیرا من چاہے تہان جا مہاراج اتنی بات سن ست دھنوا اُت اوداس ہو وہان سے چل اکرور کے پاس آیا ہاتھ باندھ سر نائے بنتی کر ہا ہا کر کہنے لگا کہ پربھو تم ہو جادوپت اس تمھین مانتے تو اوتے ہین سب بیس سادھو دیال دھرم تم دھیر دُکھ سہہ آپ تم ہرتے ہو پر پرچن کہے کی لاج ہے تمھین اپنی سرن رکھیے مجھے بینے تمھارا ہی کہا مان یہ کام کیا اب تم ہی کرشن کے ہاتھ سے بچاؤ اتنی بات کے سنتے ہی اکرور جی نے ست دھنوا سے کہا کہ تو بڑا مورکھ ہے جو ہمسے ایسی بات کہتا ہے کیا تو نہین جانتا کہ کرشن چند سب کے کرتا دکھ ہرتا ہین اونسے بیر کر کب کوئی سنسار مین رہ سکتا ہے کہنے والے کا کیا بگڑا اب تو تیرے سر آپڑی شرنر من کی یہی ہے ریت اپنے سوارتھ کے لیے کرتے ہین پریت اور جگت مین بہت بھانت کے لوگ ہین سو انیک انیک پرکار کی باتین اپنے سوارتھ کی کہتے ہین اس سے منکھ کو اوچت ہے کہ کسی کے کہے پر نجاے جو کام کرے تسمین پہلے اپنا بھلا برا بچار لے پیچھے اوس کاج مین پانون دے تو نے سمجھ بوجھ کر کیا ہے کام اب تجھے جگت مین کہین رہنے کو نہین ہے ٹھام جس نے سری کرشن سے بیر کیا وہ پھر نہ جیا جہان بھاگ کے رہا تہان مارا گیا مجھے مرنا نہین جو تیرا پچھ کرون سنسار مین جی سکو پیارا ہے۔

مہاراج جب اکرور نے ست دھنوا کو یون روکھے سوکھے بچن سنائے تب تو نراس ہو جی کی آس چھوڑ من اکرور جی کے پاس رکھ رتھ پر چڑھ نگر چھوڑ بھاگا اور اوسکے پیچھے رتھ پر چڑھ سری کرشن بلرام بھی اوٹھ دوڑے اور چلتے چلتے اونھون نے اوسے سنو جوجن پر جاے لیا اوتکے رتھ کی آہٹ پا ست دھنوا آگے گھبراے رتھ سے اوتر متھلا پوری مین جا پہونچا۔

پربھو نے اوسے دیکھ کر وہ کر سودرشن چکر کو آگیا کی کہ تو ابھی ست دھنوا کا سر کاٹ پربھو کی آگیا پاتے ہی سودرشن چکر نے اوسکا سر جا کاٹا تب سری کرشن چندر نے اوسکے پاس جاے من ڈھونڈھی پہ نپائی پھر اونھون نے بلدیو جی سے کہا کہ بھائی ست دھنوا کو مارا اور من نپائی بلرام جی بولے کہ بھائی وہ من کسی بڑے پرکھ نے پائی تس نے ہمین لاے نہین دکھائی وہ من کیکے پاس چھپنے کی نہین تم دیکھو گے کہین نہ کہین پرگٹے گی۔

اتنی بات کہہ بلدیو جی نے سری کرشن چندر سے کہا کہ بھائی اب تم تو دوارکا پوری مین سدھارو اور ہم من کے کھوجنے کو جاتے ہین جہان پاوینگے تہان سے لاوینگے۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج سری کرشن چندر آنندکند تو ست دھنوا کو مار دوارکا پوری کو پدھارے اور بلرام سکھدہام من کے کھوجنے کو سدھارے دیس دیس نگر نگر گانون گانون مین ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے بلدیو جی چلے چلے اجودھیا پوری جا پہونچے انکے پہونچنے کے سماچار پا کر اجودھیا کا راجہ درجودھن اوٹھ دھایا آگے بڑھ بھینٹ دے پربھو کو باجے گاجے سے پاٹمبر کے پاوڑے ڈالتا مندر مین لے آیا سنگھاسن پر بٹھاے انیک پرکار سے پوجا کر بھوجن کرواے اتنبتی کر سر نا ہاتھ جوڑ سنمکھ کھڑا ہو بولا کہ کرپا سندھ آپکا آنا ایدھر کیسے ہوا سو کرپا کر کہیے مہاراج بلدیو جی نے اوسکی پریت کی لگن دیکھ مگن ہو اپنے جانیکا سب بھید کہہ سنایا انکی بات سن راجہ درجودھن بولا کہ ناتھ وہ من کسیکے پاس نرہیگی کبھین نہ کبھین آپ سے پرگٹ ہو رہے گی یون سناے پھر ہاتھ جوڑ کہنے لگا کہ دینبندھو میرے بڑے بھاگ جو آپکا درشن بیٹھے گھر بیٹھے پایا اور جنم جنم کا پاپ گنوایا اب کرپا کر داس کے من کی ابھلاکھا پوری کیجیے اور کچھ دیوس رہ شکھ کر گدا جدھ سکھا ہو جگ مین جس لیجیے۔

مہاراج درجودھن سے اتنی بات سن بلرام جی نے اوسے سکھ کیا اور کچھ دن وہان رہ سب گدا جدھ کی بدیا سکھائی پر من وہان بھی ساری نگر مین کھوجی اور نہ پائی آگے سری کرشن جی کے پہونچنے کے اوپرانت کچھ دن پیچھے بلرام جی بھی دوارکا نگری مین آئے تو کرشن چندر نے سب جادو ساتھ لے ستراجت کو تیل سے نکال اگن سنسکار کیا اور اپنے ہاتھون داہ دیا۔

جب سری کرشن جی کریاکرم سے نشچنت ہوئے تب اکرور اور کرت برما کچھ آپسمین سوچ بچار کر ہری کرشن جی کے پاس آئے اونھین انکا نت لیجاے من دکھاے کر بولے کہ مہاراج جادو سب نکمے بیٹھے اور مایا مین موہ گئے تمھارا سمرن دھیان چھوڑ دھن مین اندھ ہو رہے ہین جو اب یہ کچھ کشٹ پاوین تو پربھو کی سیوا مین آوین اسلیے ہم نگر چھوڑ من لے بھاگتے ہین جب ہم آپکا بھجن سمرن کراوین گے تبھین دوارکا پوری مین آوینگے۔

اتنی بات کہہ اکرور اور کرت برما سب کو سب سمیت آدھی راتکو سری کرشن چندر کے بھید مین بھاگ ایسے گئے کہ کسی نے نجانا کدھر گئے بھور ہوتے ہی ساری نگر مین یہ چرچا پھیلی کہ نجانئے راتکی رات مین اکرور اور کرت برما کو سب سمیت کدھر

گئے اور کیا ہوئے۔
اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج اودھر دوارکا پوری مین تو نت گھر گھر یہ چرچا ہونے لگی اور اودھر اکرور جی پرتھم پریاگ مین جائے منڈن کروائے تربینی نہائے بہت سا دان پُن کر تہان ہر پیڑی بندھوائے گیا کو گئے وہان بھی پھلگو ندی کے تیر بیٹھہ شاستر کی ریت سے سرادھ کیا اور گیاوالون کو جیواسے بہت ہی دان دیا پھر لوٹ کے وہ تہان سے چل کاشی پُر میں آئے انکے آنے کا سماچار پائے ادھر اودھر کے راجہ سب آکر آئے بھینٹ کر بھیٹ دھرنے لگے وہ بھی وہان جاکے دان پن برت کر رہنے لگے اسمین کتنے ایک دن بیتے سری مراری بھگوان بھگت ہتکاری ہنسکے ارو ہی کا پلٹا جی مین ٹھان بلرام جی سے آن کے کہا کہ بھائی اب یہ جاکو دکھ دیجئے اور اکرور جی کو بلوالیجئے بلرام جی بولے کہ مہاراج جو آپ کی اچھا مین آوے سو کیجئے اور ساد ھون کو سکھ دیجئے اتنی بات بلرام جی کے مکھ سے نکلتے ہی سری کرشن چندر نے ایسا کیا کہ دوارکا پوری مین گھر گھر تب تجارہی ہر کی کھجلی اور آدھا سیسی کو ڑہ جلندھر بھگندر اتیسار کھانسی سنتول ادھانگ سنتیانک جھولا سنتپات آگون ہر ٹوڑا آدہ بیادہ پھیل گئی اور چار مہینے برکھا بھی نہ ہوئی تس سے سارے نگر کے ندی نالے سرو ور سوکھ گئے تب ان آن بھی کچھ نہ اوپجا نہ چرچل چر تھل چر جیو جنت پنچھی سب لگے بیاکل ہو سوکھ سوکھ مرنے اور پرباسی مارے بھوکون کے تراہ تراہ کرنے نداں سب نگر نواسی مہا بیاکل ہو نپٹ گھبرائے سری کرشن چندر دکھ کند کے پاس آئے اور ات گڑگڑائے اور بھگ آدھینتا کر ہاتھہ جوڑ سر نائے کہنے لگے چوپائی ہم سرن تمہارے رہین ٭ کشٹ مہا اب کیونکر سہین ٭ میگھہ نہ برسیو پڑا اجھٹی ٭ کہا بدھاتا نے یہ ٹھٹی ٭
اتنا کہہ پھر کہنے لگے کہ ہے دوارکا ناتھہ دین دیال ہمارے تو کرتا دکھہ ہرتا تم ہو تمہین چھوڑ کہان جائین اور کس سے کہین یہ اپاوہ بیٹھے بٹھائے کہا سے او رکیون ہوئی سو کرپا کر کہیے۔
سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی سری کرشن چندر نے اونسے کہا کہ سنو جس پور سے سادہ جن نکل جاتا ہے تہان آپ سے آپ وپت درد دکھ آتا ہے جب سے اکرور جی اس نگر سے گئے ہین تب سے یہان یہ گت ہوئی ہے جہان رہتے ہین سادہ ست باسی اور ہر داس تہان ہوتا ہے سمپوراکال بپت کا ناس اندر رکھتا ہے ہر بھگتون سے سنیہہ اسی لیے اوس نگر مین بھلی بھانت برساتا ہے مینہہ۔
اتنی بات کے سنتے ہی سب جادو بول اٹھے کہ مہاراج آپ نے سچ کہا یہ بات ہمارے من مین بھی آئی کیونکہ

اکرور کے پتا کا سپھلک نام ہے وہ بھی بڑا سادھ ست بادی دھرماتما جہان وہ رہتا ہے تہان کبھین نہین ہوتا ہے دکھ دردا اور اکال سدان سمے پر برستا ہے میگھ تس سے ہوتا ہے سکال اور سنتا ہے کہ ایک سمے کاشی پوری مین بڑا اور بھلکھ پڑا تب راجہ کاشی کا سپھلک کو لیگیا مہاراج سپھلک کے جاتے ہی اوس دیس مین ماتا نے کہا مہاوا اور سب کا دکھ گیا پھر کاشی پوری کے راجہ نے اپنی لڑکی سپھلک کو بیاہ دی وے انند سے وہان رہنے لگے اوسکی کا نام گاندنی تھا انہی کا پتر اکرور ہے۔

اتنا کہہ سب جادو بولے کہ مہاراج ہم تو یہ بات آگو سے جانتے تھے اب جواب الگیا کیجے سو کرین مہ بکر شن چندر بولے کہ اب تم ات آدر مان کر اکرور جی کو جہانسے پاؤ تہانسے لے آؤ۔

یہ بچن پربھو کے مکھ سے نکلتے ہی سب جادو مل اکرور کو ڈھونڈھنے نکلے اور چلے چلے بارانسی پھونچے اکرور جی سے بھینٹ کر بھینٹ دے ہاتھ جوڑ سر ناے سنمکھ کھڑے ہو بولے چوپائی چلو ناتھ بولت بل سیام ٭ تم بن پُر باسی بیرام ٭ چت مین تم تت ہین سُکھ باس ٭ تم بن کشٹ دردر نواس ٭ جدپ پورہین سری گوپال ٭ تہون کشٹ دے پرپوا کال ٭ ساودھن کے بس سری پت رہین ٭ تم تے سب سُکھ سمپت لہین ٭۔

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی اکرور جی ات آتر ہو دہانسے کُٹمب سمیت کرت برما کو ساتھ لے سب جدبنسیون کو لے باجے گاجے سے چل کھڑے ہوئے اور کتنے ایک دنون کے بیچ سب سمیت دوارکا پوری مین پھونچے انکے آنے کا سماچار پاے سری کرشن جی اور بلرام آگے بڑھ آئے انھین ات مان سنمان سے نگر مین لیواے لے گئے۔

ہے راجہ اکرور جی کی پوری مین پرویس کرتے ہی میگھہ برسا اور سماہوا سارے نگر کا دکھ درد بہہ گیا اکرور کی مہمان ہوئی سب دوارکا باسی آنند منگل سے رہنے لگے ایکدن سری کرشن چندر آنند کند نے اکرور جی کو نکٹ بلاے ایکانت لیجاے کے کہا کہ ستراجت کے من لے کیا کی وہ بولا مہاراج میرے پاس ہے مہاپربھو نے کہا جسکی بست ہے تسے دیجے اور وہ نہ ہوے تو پتر کو سونپئے پتر نہ ہو تو اوسکی استری کو دیجے استری نہ ہو تو اوسکے بھائی کو دیجے بھائی نہ ہو تو اوسکے کُٹمب کو سونپئے کُٹمب نہ ہو تو اسکی گورپتر کو دیجے گو پتر نہ ہو تو براہمن کو دیجے پر کسی کا درب آپ نہ لیجے کیا ہے اس سے اب اوچت ہے کہ ستراجت کی من اوسکے ناتے کو دو اور جگت مین بڑائی لو مہاراج سری کرشن جی

منہ کے مکھ سے اتنی بات کے نکلتے ہی اکرور جی نے من لاے پربھو کے آگے دھر ہاتھ جوڑ استتی کر کہا کہ دینا ناتھ یہ من آپ لیجئے میرا اپرادھ دور کیجئے کیونکہ اس من سے سونا نکلا سو مین نے تیرتھ جاترا مین اوٹھا یا ہے پربھو بولے کہ اچھا کیا یون کہہ من سے ہرنے ست بھاما کو جا دے دی اوسکی چت کی سب چنتا دور کی۔

ادھیاے اونسٹھوان سریکرشن کی پنچ بیواہ کا برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایکدن سری کرشن چندر آنندکند جگ بندھ نے یہ بچار کیا کہ اب چل پانڈون کو دیکھیے کہ آگ سے بچ جیتے جاگے ہین اتنی بات کہہ ہرنے کچھ جدبنسیون کو ساتھ لے دوارکا پوری سے چل ہستناپور آے انکو آتے کا سماچار پاے جدھشٹر ارجن بھیم نکل سہدیو پانچون بھائی اتہرکھت ہو اوٹھ دھائے اور نگر کے باہر آے مل بڑی آو بھگت کر لیوا لے گئے گھر مین جاتے ہی کنتی اور دروپدی نے پہلے تو سات سہاگنون کو بلاے موتیون کا چوک پورواے چندن کی چوکی بچھواے اوس پر سری کرشن کو بٹھاے منگلاچار کرواے اپنے ہاتھون آرتی اوتار پیچھے پربھو کے پاون دھلاے رسوئی مین لیجاے کھٹ رس بھوجن کرایا۔

مہاراج جب سری کرشن چندر بھوجن کر پان کھانے لگے تب چوپائی کنتی ڈہگ بیٹھین کہین بات ۔ پتا بندھ پوچھت کشلات ۔ نیکے سورسین بسدیو ۔ بندھ بھتیجے او ربلدیو ۔ تن بین پران ہمارے رہے ۔ تم بن کون کشٹ دکھ دہے ۔ جب جب بپت پری ات بھاری ۔ تب تم رچھا کری ہماری ۔ اہو کرشن تم پر دکھ ہرنا ۔ پانچو بندھ تمہارے سرنا ۔ جیون ہرنی برک جھنڈ کے تراسا ۔ تیون لے اندھ سین کے باسا ۔ مہاراج جب کنتی یون کہہ چکی چوپائی تبھین جدھشٹر جوڑے ہاتھ ۔ تم ہو پربھ جیا نژد بہت ناتھ ۔ تم کو جوگیشر نت دہاوت ۔ شیو برنچ کے دھیان نہ آوت ۔ ہمکو گھر ہی درشن دیہو ۔ ایسو کہا پن ہم کینہو ۔ چار ماس رہ کے سکھ دیہو ۔ برکھا رت بیتے گھر جیہو ۔

اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج اس بات کے سنتے ہی سری بہاری بھگت ہتکاری سبکو آسا بھروسا دے وہان رہے اور دن دن آنند پریم بڑہانے لگے ایکدن راجہ جدھشٹر کے ساتھ سری کرشن چندر ارجن بھیم نکل سہدیو کو لیے دھنکھ بان کر لے رتھ پر چڑھ بن مین شکار کو گئے وہان جاکے رتھ سے اتر پھینٹ باندھ بانہین چڑھاے سر سادھ جنگل جھاڑ جھاڑ جھنکھ باگھ گیری

ارتی ساد رسوکر ہرن رو جھہ بار بار راجہ جدہشٹر کے سنمکھہ لاے لاے دھرنے لگی اور راجہ جدہشٹر
ہنس ہنس لے جو جسکا بچھہ تھا تسے دینے لگی اور ہرن رو جھہ ساد ر سوئین مین بھیجنے لگے ۔
تس سمے سری کرشن اور ارجن نمسکار کرتے کرتے کتنی ایک دور سب سے آگے جاے ایک برچھہ کے
نیچے کھڑے ہوے پھر ندی کے تیر جاکے دونون نے جل پیا اسمین سری کرشن جی دیکھتے کیا ہین کہ
ندی کے تیر ایک سندری نوجوبنا چندر مکھی چنپا برنی مرگ نینی پک بینی گج گامنی کیہر لنکی نکھہ سکھہ
(چنپا کا رنگ ۱۲ آہو چشم ۱۲ کوئل کی آواز ۱۲ ہاتھی کی چال ۱۲ سنگھہ کی کمر ۱۲)
سے سر لگا ر کیے اننگ مد بیئے مہا چھب لیے اکیلی پھرتی ہے اوسکے دیکھتے ہی ہرجہاں تہاں ہو بولے
چوپائی وہ کو سندر بہرت اننگ ۔ کو و نہین تا سوکے سنگ ۔
مہاراج اتنی بات پربھو کے مکھہ سے سن اور اوسے دیکھہ ارجن ہڑبڑاے دوڑ کر وہان گیا جہان وہ مہا
سندری ندی کے تیر تیر پھر رہی تھی اور پوچھنے لگا کہ سندری تو کون ہے اور کہان سے آئی ہے اور کس لیے
یہان اکیلی پھرتی ہے یہ بھید اپنا مجھسے سب سمجھا کر کہہ اتنی بات کے سنتے ہی چوپائی سندری کتھا کہی
ہون کنیا ہون سورج تنی ۔ کالندی ہے میرا نام ۔ پتا دیو جل مین بسرام ۔ رچی ندی مین مندر آئی
موسون کہیو پتا سمجھاے ۔ کیجے تپسیا ندی ڈھگ پھیر ۔ آے ملیگو یہان بر تیرو ۔ جدکل ناتھہ کرشن
او تر یے ۔ تو کاجے تہہ تہان النسرے ۔ آد پرکھہ اپناسی ہری ۔ تا کاجے تو ہی او تری ۔ ایسے جب
ہین تات رب کہیو ۔ تب تین مین ہر پد کو چہیو ۔
مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی ارجن ات پرسن ہو بولا کہ سے سندر جنکی کارن تو یہان پھرتی ہے وہ
پربھو اپناسی دوارکا باسی سری کرشن چندر آنند کند آے پہونچے مہاراج جیون ارجن کے مکھہ سے
اتنی بات نکلی تیون بھگت ہتکاری سری بہاری جی وہان جاے پہونچے پربھو کو دیکھتے ہی ارجن
نے اوسکا سب بھید کہہ سنایا تب سری کرشن چندر جی نے ہنسکر اوسے جھٹ رتھہ پر چڑھا لیا نگر کی باٹ لی جتنے
مین سری کرشن بن سے نگر مین آوین تتنے مین بسوکرمان نے ایک مندر رات سندر سب سے نرالا پربھو کی اچھا
دیکھہ بنا رکھا ہرنے آتی ہی کالندی کو وہان اوتارا اور آپ بھی وہان رہنے لگے کچھہ دن پیچھے ایک سمے سری
کرشن اور ارجن رات کی بیر یا کسی استھان پر بیٹھے تھے کہ اگن نے آہی ہاتھہ جوڑ سر نا ہر سے کہا کہ مہاراج مین بہت
دنکی بھوکھی سارے سنسار مین پھر آئی پر کھانے کو کہین نپایا اب ایک آس لگی ہے جو آگیا پاؤن تو بن جنگل جا
کھاؤن پربھو بولے اچھا جا ے کھا پھر اگن نے کہا کہ مہاراج مین اکیلی نہین جا سکتی جو جاؤن تو اندر آ مجھے بجھا

یہ بات سن سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بندھ تم جاے اگن کو چراے آد یہ بہت دنسی بھوکھون مرتی ہے
مہاراج سری کرشن چندر جی کے مکھ سے اتنی بات نکلتے ہی ارجن دھنکھ بان لے اگن کے ساتھ ہوئے
اور آگ بن مین جاے بھڑکی اور انب املی بڑ پیپل پاکر تال تمال مہوا جامن کھنی کچنار داکھ چرونجی کولا
نیمبو نیب بیر آد سب برچھ جلنے لگے چوپائی ٹپکے کانس بانس ات چٹکے؛ بن کے جیو بھرین سب بھٹکے؛
جدھر دیکھی تدھر ساری بن مین آگ دھڑدھڑ جلتی ہے اور دھوان منڈلاے آکاس کو جاتا ہے اوس دھوئین کو
دیکھ اندر نے بلا میگھ پت کو کہا کہ تم جاے ات برکھا کر اگن کو بجھا ہر بن اور بن کے پنچھی جیو جنت کو بچاؤ اتنی
اگیا پاے میگھ پت دل بادل ساتھ لے وہان آے گھیرا ہی کے جیون برسنے کو ہوا تیون ارجن نے اتنے
یون بان مارے کہ بادل رائی کائی ہو یون اوڑ گئے کہ جیسے روئی کے پہل پون کے جھکھون مین اوڑ جاتے ہین
نہ کسی نے آتی دیکھا نہ جاتے جیون آئے تیون سہج ہی بلاے گئے اور آگ بن کھنڈ جلاتی ہوئی کہان گئی
جہان مے نام اسر کا مندر تھا اگن کو ات رس بھری آتی دیکھ مے مہا کھاے ننگے پانون گلے مین
کپڑا ڈالے ہاتھ باندھے مندر سے نکل سنمکھ آئے کھڑا ہوا اور ساشٹانگ پرنام کر ات گڑگڑا ہی کے
بولا کہ ہے پربھو سے پربھو اس سمے میری رچھا کرو چوپائی جرہی اگن پاپو سنتو کھ؛ اب تم مانو جن
کچھ دوکھ؛ میری بنتی من مین لاؤ؛ تب سندر رتین موتھ بچاؤ؛ مہاراج اتنی بات مے دیت کے مکھ سے نکلتے ہی
اگن بان لے سندر نے دھری اور ارجن بھی سنکچ رہی تب وہ دونون مے کو ساتھ لے سری کرشن چندر آنند کند
کے نکٹ جا بولے کہ مہاراج چوپائی یہ مے اسر آے ہی کام؛ تمہرے لیے بنیہے دھام؛ اب ہین سیدھ
تم مے کو لیو؛ اگن بجھاے ابھے کر دیو؛ اتنی بات کہہ ارجن نے گانڈیو دھنکھ سمیت ہاتھ سے بھوم پہ
رکھا تب پربھو نے آگ کی اور آنکھ دباے سین کی وہ ترنت بجھ گئی اور سارے بن مین سیتلتا ہوئی
پھر سری کرشن چندر ارجن سہت مے کو ساتھ لے آگے بڑھے وہان جا مے نے کچن
کی من مے سندر ات سندر سہاونی من بھاونی چھن بھر مین بناے کھڑی کی ایسی کہ جسکی سوبھا کچھ برنی نہین جاتی
جو دیکھنے کو آتا سو چکرت ہو چترسا کھڑا ہو جاتا آگے سری کرشن جی وہان چار مہینے رہے پھر وہان سے چل
وہان آئے کہ جہان راج سبھا مین راجہ جدھشٹر بیٹھے تھے آتے ہی پربھو نے راجہ سے دوارکا جانے کی اگیا مانگی
یہ بات سری کرشن چندر کے مکھ سے نکلتے ہی سبھا سمیت راجہ جدھشٹر اتی اداس ہوئے اور سارے
نگر مین بھی کیا استری کیا پرکھ سب چنتا کرنے لگے تب پربھو نے سب کو سمجھاے بجھا ہے آسا بھروسا دے

ارجن کو ساتھ لے جدھشٹر سے بدا ہو ہستناپور سے چل ہنستے کھیلتے کچھ دن مین دوارکاپوری مین پہونچے انکا آنا سن سارے نگر مین آنند ہو گیا اور سب کا برہ دکھ گیا ماتا پتا ذیشٹر کا درشن دیکھ سکھ پایا او رینا کا بھید سب گنوایا۔ ایکدن سری کرشن چندرجی نے راجہ اوگرسین کے پاس جاے کالندی کا بھید سمجھاے کے سب کہا کہ مہاراج یہان سورج کی کنیا کالندی کو ہم لے آئے ہین تم بید کی بدھ سے ہمارا بیاہ اوسکے ساتھ کر دو یہ بات سن اوگرسین نے وہین منتری کو بلاے اگیا دی کہ تم ابھی جاے بیاہ کی سب سامان لے آو اگیا پاتے ہی منتری نے بیاہ کی سب سامگری بات کی بات مین سب لاے دی تسی سمے اوگرسین بسدیو نے ایک جوتشی کو بلاے سبھ دن ٹھہراے سری کرشن جی کا بیواہ کالندی کے ساتھ بید کی بدھ سے کیا۔

اتنی کتھا سُناے سری سکدیو جی بولے کہ مہاراجہ کالندی کا بیواہ تو یون ہوا اب آگے جیسے ہر مترنبدا کو ہر لائے اور بیاہا تیسے کتھا کہتا ہون تم چت دے سنو کہ سورسین کی بیٹی سری کرشن کی پھوپھی تسکا نام راجا دیبی اوسکی کنیا مترنبدا جب بیاہنے جوگ ہوئی تب اوسنے سویمبر کیا تہان سب دیس دیس کے نریس گنوان روپ ندھان مہا خان بلوان سورمیر است دھر بن ٹھن کے ایک سے ایک ادھک جا اکٹھے ہوئے یہ سماچار پاے سری کرشن جی بھی ارجن کو ساتھ وہان لے گئے اور جا کے بیچوں بیچ سویمبر کے کھڑے ہوئے چوپائی ہر کھی سندر دیکھ مرار۔ بار ڈار مکھ رہی نہار۔

مہاراج یہ چرتر دیکھ سب دیس دیس کے راجہ تو لجت ہو من ہی من اکھتانے لگے اور درجودھن نے جا اوسکے بھائی مترسین سے کہا کہ بندہ تمہاری ماما کا بیٹا ہے تیسے دیکھ بھولی ہے سندر یہ لوگ بڑے دھرت ہین اوسکے ہونے سے جگت مین ہنسی ہوگی تم جا کے بہن کو سمجھاے کہو کہ کرشن کو نہ برے نہین تو سب جون کی بھیتر مین ہنسی ہوگی اتنی بات کے سنتے ہی مترسین جا بہن کو سمجھانے لگا مہاراج بھائی کی بات سن سمجھ جیون مترنبدا پربھو کے پاس سے ہٹ کر الگ دور ہو کھڑی ہوئی تیون ارجن نے جھککر سری کرشن کے کان مین کہا کہ مہاراج اب آپ کسکی کان کرتے ہین بات بگڑ چکی جو کچھ کرنا ہو سو کیجے بلمب نہ کیجے ارجن کی بات سنتے ہی سری کرشن جی نے سویمبر کے بیچ جھٹ ہاتھ پکڑ مترنبدا کو اوٹھا رتھ پر بیٹھای لیا اور وہین سب کے دیکھتے دیکھتے رتھ ہانک دیا اوس کال سب بھوپال اپنے اپنے شستر لے لے گھوڑون پر چڑھ چڑھ پربھو کا آگا گھیر لڑنے کو چلا کھڑے ہوئے اور نگر نواسی لوگ ہنس ہنس تالیان بجا بجانے گا لیان دے دے یون کہنے لگے چوپائی بھوسوتا کو بیاہن آیو۔ یہ تین کرشن شرو جس پایو۔

اتنی کتھا سناے سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج جب سری کرشن جی نے دیکھا کہ چارو اور سے جو انصرول

گھر آیا ہے سو لٹیے بن نہ رہیگا تب وتھون نے کہی ایک بان نکھنگ سے نکال دھنکھ تان ایسے مارے کہ وہ سب سینا اسرون کی وہین کی وہین بلاے گئی اور پربھو سریمک آنند سے دوارکا پہونچے —

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج سری کرشن جی نے متر بندا کو تو یون لیجاے دوارکا مین بیاہا اب آگے جیسے ستیا کو پربھو لائے سو کتھا کہتا ہون تم من لگاے سنو کوشل دیس مین نگن جت نام نریس تسکی کنیا ستیا جب بیاہنے جوگ ہوئی تب راجہ نے سات بیل اَت اونچے بھیاونے بن ناتھے منگواے یہ پرتگیا کر دیس دیس مین چھوڑواے دیا کہ جو ان ساتون بیلون کو ایک بار ناتھ لاویگا اوسے مین اپنی بیٹی بیاہونگا مہاراج وے ساتو بیل سر جھکاے پونچھ اوٹھاے بھون کھود کھود ڈکارتے پھرتے اور جیسے بادین تسے نہین بیاہا جاے سری کرشن چندر ارجن کو ساتھ لے وہان گئے اور راجہ نگن جت کے سنمکھ جا کھڑے ہوے انکو دیکھتے ہی راجہ سنگھاسن سے اوتر ساشٹانگ پرنام کر انھین سنگھاسن پر بٹھاے چندن اچھت پشپ چڑھاے دھوپ دیپ نیبید کر ہاتھ جوڑ سرناے اَت بنتی کر بولا کہ آج میرے بھاگ جاگے جو شیو برنچ کے کرتا میرے گھر آئے یون سناے پھر بولا کہ مہاراج مین نے پرتگیا کی ہے سو پوری ہونی کٹھن تھی پر اب مجھے نشچے ہوا کہ وہ آپ آپکی کرپا سے ترنت پوری ہوگی پربھو بولے کہ ایسی کیا پرتگیا تمنے کی ہے کہ جسکا ہونا کٹھن ہے راجہ نے کہا کہ مہاراج مین نے سات بیل اناتھے چھوڑواے یہ پرتگیا کی ہے کہ جو ان ساتو بیلون کو ایک بار ناتھیگا تسے مین اپنی کنیا بیاہونگا شکدیو جی بولے کہ مہاراج جو یادو پتی ہر جیٹ باندھ تہان گئے ٭ سات روپ دھر ٹھاڑھے بھئے ٭ کاہو نہ لکھو الکھ بیوہار ٭ ساتو ناتھے ایکی بار ٭

یے سب ناتھ کے ناتھنے کے سمے ایسے کھڑے رہے کہ جیسے کاٹھ کے بیل کھڑے ہون تب پربھو ساتو کو ناتھ ایک رسّی مین کا نتھہ راج سبھا مین لے آئے یہ چرتر دیکھہ سب نگرواسی اچرج کر دھن دھن کہنے لگے اور راجہ نگن جت نے اوسی سمے پروہت کو بلاے بید کی بدھ سے کنیا دان دیا تسکے دہیج مین دس ہزار گاے نو لاکھہ ہاتھی دس ہزار گھوڑے تنتر لاکھہ رتھہ دھمے داس داسی ان گنتی دیے جب سری کرشن چندر سب لے وہان سے چلے تب سب راجون نے جھنجھلا کر پربھو کو مارگ مین آگھیر اتھان مارے بانون کے ارجن نے سبکو مار بھگایا اور ہر آنند منگل سے سب سمیت دوارکا پوری مین جا پہونچے اوس کال سب دوارکا باسی آگے آئے پربھو کو باجے گاجے سے پاٹمبرکے پاوڑے ڈالتے راج مندر مین لے گئے اور دہیج دیکھہ سب اچنبھے رہے جو پانی نگن جیت کی کرت بڑائی ٭ کہت لوگ یہ بڑی بڑائی ٭ پھر بیاہ کوشل پتی کیو نکر سُتی تو داجہ دیو

مہاراج نگر نواسی تو اس ڈھب کی باتین کر رہے تھے کہ اوسی سمے سری کرشن چند اور بلرام جی نے وہان
آکے راجہ نگن جت کا دیا ہوا سب دایج ارجن کو دیا اور جگت مین جس لیا آگے اب سری کرشن جیسے بھدرا کو
بیاہ لائے سو کتھا کہتا ہون تم چت لگاکے نشچنت ہو سنو کہ کیکی دیس کے راجہ کی بیٹی بھدرا نے سویمبر کیا اور
دیس دیس کے نریسون کو پتر لکھنے وے جاکے اکٹھے ہوئے تہان سری کرشن چند بھی ارجن کو ساتھ
لے گئے اور سویمبر کے بیچ جا کھڑے ۔ جب راج کنیان ہاتھ مین مالا لیے سب راجون کو دیکھتی بھالتی روپ اگر
جگت ادجاگر سری کرشن چند کے پاس آئی تو دیکھتے ہی بھول رہی اور اوسنے مالا انکے گلے مین ڈال دی
یہ دیکھ اوسکے ماتا پتا نے پرسن ہو وہ کنیان ہر کو بید کی بدھ سے بیاہ دی اور اوسکے دایج مین بہت کچھ دیا
کہ جسکا وار پار نہین ۔

اتنی کتھا کہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج سری کرشن چند بھدرا کو تو یون بیاہ لائے پھر جیسے لچھمنا کو بیاہا
سو کتھا کہتا ہون تم سنو کہ بھدر دیس کا نریس اَت بلی اور بڑا پرتاپی تسکی کنیا لچھمنا جب بیاہنے جوگ ہوئی
تب اوسنے سویمبر کر چارو دسا کے نریسون کو پتر لکھ بلا بھیجا وے اَت دھوم دھام سے اپنی سینا ساج ساج
وہان آئے اور سویمبر کے بیچ بڑے بناؤ سے جا بیٹھے سری کرشن بھی ارجن کو ساتھ لیے تہان گئے او جیون
سویمبر کے بیچ جا کھڑے ہوئے تیون لچھمنا نے سبکو دیکھ آ سری کرشن کے گلے مین مالا ڈالی آگے اوسکی پتا نے
پربھو کے ساتھ اوسکا بیواہ بید کی بدھ سے کر دیا سب دیس دیس کے راجہ جو وہان آئے تھے سو مہا لجت
ہو آپس مین کہنے لگے کہ دیکھین ہمارے رہتے کس بھانت سری کرشن لچھمنا کو لے جاتا ہے ایسی کہہ کر
سب اپنا اپنا دل ساج ساج مارگ روک جا کھڑے ہوئے جیون سری کرشن اور ارجن لچھمنا سمیت رتھ لے
وہان سے لے کے نکلے تیون اونھون نے انھین آ روکا اور جدھ کرنے لگے انت کو کچھ دیر مین مارے
بانون کے سری کرشن اور ارجن نے مار بھگایا اور آپ اَت آنند سے نگر دوارکا مین پہونچے انکے جاتے ہی
سارے نگر مین گھر گھر چوپائی بھی بدھائی سنگل چار ۔ ہوتی بید ریت بیوہار ۔

اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج اس بھانت سری کرشن چند پانچ بیاہ کر لائے تب دوارکا مین
آٹھو پٹ رانیون سمیت سکھ سے رہنے لگے اور پٹ رانیان آٹھو پہر سیوا کرنے لگین تبپٹ انکو

نام رکمنی جاموتی ستیا بھاما کالندی
مترنبدا ستیا بھدرا لچھمنا

ادھیاے ساٹھوان بھوماسُر کے بدھ کے برنن مین

شُکدیوجی بولے کہ راجہ ایک سمے پرتھی سُندری روپ دھارن کر اَت کٹھن تپ کرنے لگے تہان برہما وِشن رودر
ان تینون دیوتون نے اوس سے پوچھا کہ تو کسلیئے اتی کٹھن تپسیا کرتی ہی دھرتی بولی کہ کرپاسندھو مجھے پتر کی
بانچھا ہے اس کارن مہاتپ کرتی ہون دیا کر مجھے ایک پتر اَت بلونت مہا پرتاپی بڑا تجسی ایسا دو جسکا سامنا
کوئی سنسار مین نہ کرے اور نہ وہ کسی کے ہاتھ سے مرے یہ سُن پرسن ہو تینون دیوتون نے اوسے بر دی کہا
کہ تیرا سُت بھوماسُر نام اَت پرتاپی مہابلی ہوئیگا اوس سے لڑ کوئی نہ جیتیگا وہ سنسار کے سب راجون کو جیت
اپنے بس کریگا اور سُرگ لوک مین جا دیوتون کو مار بھگاے آوت کے کنڈل چھین آپ پہنیگا اور اندر کا
چھتر چھین لا اپنے سر دھریگا اور سنسار کے راجون کی کنیا سولہ سہس ایک سو لا بن بیاہی گھیر رکھیگا
تب سری کرشن چند اپنا سب کٹک لے اوس پر چڑھ جائینگے اور اونسے تو کہے گی کہ اسے مارو پھر وے اوسی مار
سب راج کنیا لے دوارکا پوری پدھارینگے۔

اتنی کتھا سُنا سری شُکدیوجی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج تینون دیوتون نے جب بر دے یون کہا تب
بھوم اتنا کہہ چپ ہو رہی کہ مین ایسی بات کیون کہون گی کہ میرے بیٹے کو مارو آگے کچھ دن پیچھے بھوم کے پتر بھوما
ہوا تسی کا نام نرکاسُر بھی کہتے ہین وہ پراگ جوتش پور مین رہنے لگا اوس پور کے چارو اور پہارون کی اوٹ
اور جل اگن پون کا کوٹ بنا سارے سنسار کے راجون کی کنیا بل کر چھین چھین دھا سمیت لا لا
اوسنے وہان رکھین نت اوٹھ اوٹھ سولہ سہس ایک سو کنیاؤن کے کھانے پینے پہرنے کی جو کسی وہ کیا کرے
اور بڑے جتن سے اونھین پالے ایک دن بھوماسُر اَت کوپ کر پُشپک بمان جو لنکا سے لایا تھا اوسمین بیٹھ
سُرپور گیا اور دیوتون کو ستانے لگا اوسکے دُکھ سے دیوتا اپنا استھان چھوڑ جی لے جدھر تدھر بھاگ گئے
تب وہ آوت کے کنڈل اور اندر کا چھتر چھین لایا اور سب سُر منونکو دُکھ دینے لگا اوسکا سب سماچار سُن
سری کرشن چند رجگ بندھ نے اپنے جیمین کہا **چوپائی** واہ مار سُندر سب لاؤن ٭ سُرپت چھتر تہین
پہونچاؤن ٭ جا آوت کے کنڈل دیون ٭ پھر تجھے راج اندر کو دیون ٭ ۔

اتنا کہہ پھر سری کرشن چند جی نے ست بھاما سے کہا کہ ہزاری تو میرے ساتھ چلے تو بھوماسُر مارا جاے
کیونکہ تو بھوم کا انس ہے اسلیئے تو اوسکی ماہوئی جب دیوتون نے بھوم کو پتر کا بر دیا تھا تب کہہ دیا تھا کہ
جب تو مارنے کو کہے گی تب تیرا پتر مریگا نہین تو کسی بھانت نہ مریگا اس بات کے سُنتے ہی ست بھاما جی

کچھ سوچ سمجھ اتنا کہا کہ ان ہنی ہو رہی کہ مہاراج میرا پتر آپکا ست ہوا تم اوسے کیونکہ مار وگے پر بھو نی
اس بات کو ٹال کر کہا کہ اوسکے مارنے کی تو مجھے کچھ چنتا نہین پر ایک سمے مین نی تمسے بچن کیا تھا اوسے
پورا کیا چاہتا ہون ست بھاما بولی سو کیا ہی پر بھو کہنے لگے کہ ایک سمے نارد جی نے مجھے آ کے کلپ برچھ
کا پھول دیا تھا وہ لے مین نے رکمنی کو بھیجا تو وہ بات سن رسای رہی تب مین نے یہ پرتگیا کری کہ تو اودس
ست ہو مین تجھے کلپ برچھ ہی لا دونگا سو اپنا بچن پرت پالنے کو اور تجھے سرپور دکھانیکو ساتھ لی چلتا ہون
اتنی بات کے سنتے ہی ست بھاما جی ات پرسن ہو ہر کے ساتھ چلنے کو اوپستھت ہوئی تب پر بھو گرڑ پر اپنے
پیچھے اوسے بٹھا کے ساتھ لیے چلے چلے کتنی دور جا کے سری کرشن چندر نے پوچھا کہ سچ کہہ سندری اس بات
سن تو پہلے پرسن ہوئی تھی اوسکا بھید مجھے سمجھا کر کہہ جو میرے من کا سندیہ جاے ست بھاما بولی کہ
مہاراج بھوماسر کو مار سولہ سہسر ایک سو راج کنیا لاؤگے تنہین مجھے بھی گینوگے یہ سمجھ ان ہنی ہوئی تھی
سری کرشن چندر بولے کہ تو کسی بات کی چنتا مت کرے مین کلپ برچھ لا کے تیرے گھر مین رکھونگا اور
تو اوسکے ساتھ مجھے نارد من کو دان کیجیو پھر مول لے اپنے پاس رکھنا مین تیری سدا ان آدھین رہونگا
ایسے اندرانی نے اندر کو برچھ کے ساتھ دان کیا تھا اور آدت نے کشپ کو اس دان کے کرنے سی کوئی
ناری تیرے سمان میرے ہوگی۔

مہاراج اسی بھانت کی باتین کہتے کہتے سری کرشن جی پراگ جوتش پور کے نکٹ جاے پہونچے وہان
پہاڑ کا کوٹ اگن جل پون کا اوٹ دیکھتے ہی پر بھو نے گرڑ اور سدرشن چکر کو آگیا دی اونھون نے
پل بھر مین ڈھا ے بجھا ے بہاے تھانبھ اچھا پنتھ بنا دیا۔

جیون ہر آگے بڑھ نگر مین جانے لگے تیون گڑھ کے رکھوارے دیت لڑنیکو چڑھ آے پر بھو نے تنھین گدا سے
سبھ ہی مار گرائے اونکو مرنیکا سماچار سن مر نام راچھس پانچ سیس والا جو اوسپر رکھوالا تھا سو آت کر دوڑ کر
ترشول ہاتھ مین لیے سری کرشن جی پر چڑھ آیا اور آنکھین لال لال کر دانت پیس پیس کر کہنے لگا چوپائی
موتین بلی کون ہے اور ٭ وا دیکھہ ہون مین یا ٹھور ٭

مہاراج تا کہ مورتیت کرشن چند یہ یون ڈٹا کہ جیون گرڑ سرپ پر چپیٹ آنکے اوسنے ترشول چلایا سو پر بھو
نے چکر سے کاٹ گرایا پھر جھنجھلا سے مر نے جتنی شستر پر بھو پر کیے تتنے ہر نے تج ہی کاٹ دیے پھر وہ بھاگ جاکے
[illegible] سے آ کر لڑا اور پل چھاڈ کر نے لگا بڑی دیر تک جدھ کر تے کرتے انت کو سری کرشن [illegible]

مہابھی مان جان سودرشن چکر سے اوسکے پانچو سر کاٹ ڈالے سر کے گرنیکا دھمکا سن بھوماسر بولا کہ یہ ات
شبد کاہی کا ہوا اس بیچ کسی نے جا سنایا کہ مہاراج سری کرشن نے آے مُر دیت کو مار ڈالا۔
اتنی بات کے سنتے ہی پرتھم تو بھوماسر نے ات کھید کیا پیچھے اپنے سیناپت کو بدھ کرنیکا آیس کیا وہ سب کٹک
ساج لڑنے کو گڈھ کے دوار پر جا اوپستھت ہوا اور اوسکے پیچھے مُر کے سات بیٹے جو ات بلوان اور بڑے جودھا
تھے اپنے پتا کا مرنا سن انیک انیک پرکار کے شستر دھارن کر سری کرشن چندر کے سنمکھ لڑنیکو جا کھڑے
ہوے پیچھے سے بھوماسر نے اپنے سیناپت اور مر کے بیٹون سے کہلا بھیجا کہ تم ساودھانی سے جدھ کرو مین بھی
آتا ہون بھوماسر کا سیناپت لڑنے کی آگیا پاتے ہی سب اسر دل ساتھ لے مر کے بیٹون سمیت سری کرشن جی
سے جدھ کرنیکو چڑھ آیا اور ایکا ایکی پربھو کے چارون اور سب کٹک دل بادل سا جاے چھایا سب اوسے
انیک انیک پرکار کے استر شستر بھوماسر کے سو سری کرشن چندر پر چلاتے تھے اور وے سبھی سبھاوہی کاٹ
کاٹ ڈھیر کرتے جاتے تھے انت کو ہرنے ست بھاما جی کو مہا بھے اتر دیکھ سب اسر دل کو مر کے ساتو بیٹون
سمیت سودرشن چکر سے بات کی بات مین یون کاٹ گرایا جیسے کسان جوار کے کھیت کو کاٹ گرا دے
اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج مر کے پترون سمیت سب سینا کٹی سن پہلے تو
بھوماسر ات چنتا کر گھبرایا پیچھے کچھ سوچ سمجھ دھیرج کر کتنے ایک مہا بلی راچھسون کو اپنے ساتھ لے لال
لال انکھین کرودھ سے کیے جیسے کوئی سربانڈھے بکتا جھکتا سری کرشن سے لڑنیکو آے اوپستھت ہوا
جیون بھوماسر نے پربھو کو دیکھا تیون ات رسا ہے موٹھ کی موٹھ بان چلاے سو ہرنے تین تین ٹکڑے کر
کاٹ گراے اوس کال چوپائی کاڑھ کھرگ بھوماسر لیو ٭ کوپ ہنکا کرشن اور دیو ٭ کرے شبدات
میگھ سمان ٭ ارے گنوار نہ پاوے جان ٭ کس بچن تہان اوچرے ٭ مہا جدھ بھوماسر کرے ٭
مہاراج وہ ات بل کر ان پر گدا چلاتا تھا اور سری کرشن جی کے سر پر مین اوسکی چوٹ یون لگتی تھی
کہ جیون ہاتھی کے انگ مین پھول کی چھڑی وہ انیک انیک شستر لے پربھو سے لڑا اور پربھو نے کاٹ ڈالی
تب وہ گھر جاے ایک ترشول لے آیا اور جدھ کرنے کو اوپستھت ہوا چوپائی تب ست بھاما ٹیر سنائی ٭
اب کن بادہ توجدرائی ٭ بچن سنت پربھو چکر سنبھاریو ٭ کاٹ سیس بھوماسر ڈاریو ٭ کنڈل مکٹ سہت
سر پریو ٭ گرتہین پرتھی پہ تہوکو ہوگ مین آنند بھیو ٭ سوچ دکھ سب ہی کو گیو ٭ تاسمے
جوت ہردیہ سمانی ٭ جے تپے شبد گگن مین گیانی ٭ دکھ سے جال بپ پر کھاوین ٭ بید بکھان دیوس گاوین

اتنی کتھا سنائے سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج بھوماسُر کے مرتے ہی بھومی اور بھوماسُر کی استری تیرست آہی پربھو کے سنمکھ ہاتھ جوڑ سر نائے اَت بنتی کر کہنے لگی کہ ہے جوت سروپ بَرَہم روپ بھگت ہتکاری سری بہاری تم سادھ سنت کی ہیت دھرتی ہو بھیکھ انیک تمھاری مہان لیلا مایا اپرم پار ہے اوسے کون جانے اور کسکی اتنی سامتھ ہے جو تمھاری کرپا بن بکھانے تم ہو سب دیون کے دیو کوئی نہین جانتا تمھارا بھیو۔

مہاراج یہ کہتی ایسے کہ چھتر کنڈل پربھو کے آگے دھر پھر بولی کہ دینا ناتھ کرپا سندھ جگ بندھ یہ بھگدت بھوماسُر کا بیٹا آپکی سرن آیا ہے اب کرپا کر اپنا کومل کمل سا کر اسکے سیس پہ دھریے اور اپنے بھے سے اسے نربھے کیجے اتنی بات کے سنتے ہی کرپاندھان سری کانھ نے کرپا کر بھگدت کے سیس پر اپنا ہاتھ دھرا اور ابھے کر اوسی نڈر کیا تب بھوماوتی بھوماسر کی استری بہت سی بھینٹ ہر کے آگے دھر آت بنتی کر ہاتھ جوڑ سیس جھکائے کھڑی ہو بولی کہ ہے دیندیال کرپال جیسے آپ نے درشن دے ہم سب کو کرتارتھ کیا ایسے اب چل کر میرا گھر پوتر کیجے اس بات کے سنتے ہی سری مُراری بھگت ہتکاری بھوماسُر کے گھر پدھارے اوس کال وے دونون ماتا پتر پربھو کو پاٹمبر کے پاوڑے ڈال گھر مین لیجا سنگھاسن پر بیٹھائے ارگھ دے چرنامرت لے ات دینتا کر بولے کہ ہے تری لوکی ناتھ آپ نے بھلا کیا جو اس مہا اسُر کو بدھ کیا ہے سے بیرو دھ کر کیسے سنسار مین سکھ پایا راون کنبھ کرن کنس آدنے بیر کر اپنا جی گنوایا اور جس جس نے آپ سے درودھ کیا تس تس کا جگت مین نام لیوا پانی دیوا کوئی نہ رہا۔

اتنا کہہ پھر بھوماوتی بولی کہ ہے ناتھ اب آپ میری بنتی مان بھگدت کو نج سیوک جان جو سولہ ہسر ایک سو راج کنیا اسکے باپ نے آن بیاہی روک رکھی ہے سو انگی کار کیجیے۔

مہاراج یون کہہ اوسنے سب راج کنیاؤن کو نکال پربھو کے سنمکھ پانت کی پانت لا کھڑا کیا وے جگت اُجاگر روپ ساگر سری کرشن چندر آنند کند کو دیکھتے ہی موہت ہو آت گڑگڑائے ہاہا کھای ہاتھ جوڑ بولین کہ ناتھ جیسے آپ نے آے ہم ابلاؤن کو اس مہا دُشٹ کے بندھ سے نکالا ایسے اب کرپا کر ان داسیون کو ساتھ لے چلیے اور نج سیوا مین رکھیے تو بھلا ہے۔

یہ بات سن سری کرشن چندر نے اونھین اتنا کہا کہ تمکو ساتھ لے چلینگے کو رتھ پالکیان منگواتے ہین اور بھگدت کی اور دیکھا بھگدت پربھو کے دیکھنے کا کارن سمجھ اپنی راجدھانی مین جا ہاتھی گھوڑے منگوائے گھوڑ بہل اور رتھ جھم جھماتے جگمگاتے بنوائے اور سکھپال پالکی ناکی ڈولی چنڈول

جھلا بوجھ کے کسوائے لیوائے لایا ہر نے دیکھتے ہی سب راج کنیاؤن کو اونپر چڑھنے کی آگیا دی اور بھگدت کو ساتھ لے راج مندر مین جائے راج گدی پر بیٹھائے تلک اوسے نج ہاتھ سے دے آپ بدا ہوئے بس کال سب کنیاؤن کو ساتھ لیے وہانسے دوارکا کو چلے تس سمے کی سوبھا کچھ برنی نہین جاتی کہ ہاتھیون کی جھلا بوجھ گنگا جمنی جھولون کی چمک اور گھوڑون کی پاکھرون کی دمک اور سکھپال پالکی نالکی ڈولی چنڈول رتھ آگو پہلون کے گھنٹا ٹوپون کی جھنک اور اونکے موتیون کی جھالرون کی جوت سورج کی جوت سے مل ایک ہو جگمگا رہین تھین —

آگے سری کرشن چند سب راج کنیاؤن کو لیے کتنے ایک دنون مین چلے چلے دوارکا مین پہونچے وہان جا کے راج کنیاؤن کو راج مندر مین رکھ راجا اوگرسین کے پاس جائے پرنام کر پہلے تو سری کرشن جی نے بھوماسر کے مارنے اور راج کنیاؤن کے چھڑالانے کا سب بھید کہہ سنایا پھر راجا اوگرسین سے بدا ہو پربھو ستیابھاما کو ساتھ لے چھتر کنڈل لیے گرڑ پر بیٹھ سرگ کو گئے وہان پہونچتے ہی چھیاپائی کنڈل دیوا دت کو الین

چھتر دھرے سرپت کے سیس ٭ یہ سماچار پائے وہان نارد آئے تنسے ہر نے کہہ سنایا کہ تم جائے اندر سے کہو کہ ستیابھاما تم سے کلپ برچھ مانگتی ہے دیکھین وہ کیا کہتا ہے اس بات کا اوتر مجھے لا دو پیچھے سمجھا جائیگا مہاراج اتنی بات سری کرشن کے مکھ سے سن نارد جی نے سرپت سے جائے کہا کہ ستیابھاما تمھاری بھوجائی تم سے کلپ برچھ مانگتی ہے تم کیا کہتے ہو سو کہو کہ مین اونھین جائے سناؤن اندر اس بات کے سنتے ہی پہلے تو ہکبکا کے کچھ سوچ رہا پیچھے اوسنے نارد مُن کا کہا سب اندرانی سے جا کہا چھیاپائی اندرانی مُن

کہے رسائے ٭ سرپت تیری مت نہ جائے ٭ تو ہے بڑو موڑہ پت اندھ ٭ کو ہے کرشن کون کو بندھ ٭ تجھے وہ سدھ ہے کہ نہین کہ اوسنے تیری پوجا برج مین سے میٹ برجباسیون سے گرگوبردھن پوجوایا اور چھل کر تیری پوجا کا سب پکوان آپ کھایا پھر سات دن تجھے گر پر برسائے تیرا سب گرب گنوائے جگت مین نرآدر کرایا اس بات کی تجھکو کچھ لاج ہے یا نہین وہ اپنی ناری کی بات مانتا ہے تو پھر کہا کیون نہین مانتا مہاراج جب اندرانی نے اندر سے یون کہہ سنایا تب وہ اپنا سا منہ لے اولٹ نارد جی کے پاس آیا اور بولا کہ ہر کہہ راج تم میری اور سے سری کرشن چند سے کہو کہ کلپ برچھ نندن بن چھوڑ اور کہین نہ جائیگا اور جائیگا تو وہان کسی بھانت نہ رہیگا اتنا کہہ پھر سمجھا کے کہیو کہ آگے کی بھانت اب یہان سے بگاڑ نہ کرین جیسے برج مین برجباسیون کو بہکائے سب ہماری پوجا کی سامگری کا سب کر آپ کھا گئے تیسی یہان نہ ہوگا

یہ بات سن نارد جی نے آے ہی کرشن چندر سے اندر کا سندیس کہہ سنایا کہ مہاراج کلپ برچھ اندر تو دیتا تھا پر اندرانی نے دینے نہ دیا اس بات کے سنتے ہی سری مراری گرب پرہاری نندن بن مین آے رکھوارون کو مار بھگاے کلپ برچھ کو اوٹھاے گرڑ پر دھر لے آئے اوس کال وے رکھوارے جو پربھو کے ہاتھ کی مار کھاے بھاگے تھے اندر کے پاس جا پکارے کلپ برچھ کے لیجانیکا سماچار پاے راجہ اندر آت کوپ کر بجر ہاتھ مین لے سب دیوتون کو بلاے ایراوت ہاتھی پر چڑھ سری کرشن جی سے جدھ کرنیکو اوپستھت ہوا۔ پھر نارد مُن جی نے جاے راجہ اندر سے کہا کہ راجہ تو مہا مورکھ ہے جو استری کے کہے بھگوان سے لڑنیکو اوپستھت ہوا ہے ایسی بات کہتے تجھے لاج نہین آتی ہے جو تجھے لڑنا ہی تھا تو جب بھوماسُر تیرا چھتر اور آدت کے کنڈل چھین لے گیا تھا تب کیون نہ لڑا اب پربھو نے بھوماسُر کو مار کنڈل اور چھتر لا دیا تب تو اونھین سے لڑنے لگا جو ایسا ہی بلوان تھا تو بھوماسُر سے کیون نہ لڑا تو وہ دن بھول گیا جب برج مین جاے پربھو کی کی پوجا میٹی تھی اپنا اپرادھ چھما کراے آیا پھر اونھین سے لڑنے چلا ہے۔

مہاراج اتنی بات نارد جی کے مکھ سے سنتے ہی راجہ اندر جیون جدھ کرنیکو اوپستھت ہوا تھا تیون اچھتا پچھتا لجت ہو من مار رہ گیا آگے سری کرشن چندر دوارکا پدھارے تب ہر کو دیکھ سارے جادو ہرکھت بھئے پربھو نے ست بھاما کے مندر مین کلپ برچھ لیجاے کے رکھا اور راجہ اوگرسین نے سولہ سہسر ایک سو راج کنیا جو آن بیاہی تھین سو سب بید کی ریت سے سری کرشن چندر کو بیاہ دین چوپائی بھیو بید بدھ منگل چار۔ ایسے ہر بہرت سنسار۔ سولہ سہس ایک سو گیہا۔ رہت کرشن کر پریم سنیہا۔ پٹ رانی اٹھو جگ گنی۔ پریت نرنتر تن سون گھنی۔

اتنی کتھا سناے سری شکدیو جی بولے کہ ہر راجہ ہر نے ایسے بھوماسُر کو بدھ کیا اور ادت کا کنڈل اندر کا چھتر لا دیا پھر سولہ سہسر ایک سو آٹھہ بیاہ کر کرشن چندر دوارکا پوری مین آنند سے سکھو لے لیلا کرنے لگے۔

ادھیاے اکسٹھواں ۶۱ رکمنی ہاں لیلا کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایک سمے من مے کنچن کے مندر مین کندن کا جڑاو چھپر کھٹ بچھا تھا تس پر پھین سے بچھونے پھولون سے سنوارے گل تکیے سیس تکیے سمیت سگندھ سے مہک رہے تھے کپور گلاب چوا چندن ارگجا سیج کے چارو اور باترو نین بھر ادھر اتھا اودھر اتھانا اپنا پر کار دون سے بیتر چار و اودھر دیوالون لگے ہوئے تھے آلون مین جہان تہان پھولون پھل پکوان پاگ دھرے تھے اور سب سکھ کا سامان جو چاہیے سو دھرا تھا

جھلا بور کا گھا نگھا اگھوم گھما لا تسپر پنچ رنگ وتی ہتھے ہوے اوچھپاتی انگیا جھلجھلاتی ساری جگمگاتی اوڑھنی
پہنے اوڑھے نکھ سکھ سے سرنگار کیے روری کی بندی دیے بیس پھول کرن پھول مانگ ٹیکا ڈھیندھی چندرہار
موہن مالا دھکدھکی پنچ لڑی دو لڑی تہرے مکٹ مال نورتن بھج بند کنگن پہونچی نوگرھی چوری چھاپ
چھلے کنکنی انوٹ بچھوا جیہر پہرا اوسب بھوکھن رتن جٹت پہنے چندر بدنی چنپک برنی مرگ نینی پک بینی
کٹ کیہری سری رکمنی جی اور سیگھہ بران چندر رکھہ کمل نین مورمکٹ دیے بن مال ہیے پیتامبر پہرے
پیت پٹ اوڑھے روپ ساگر تربھون اوجاگر سری کرشن چندر آنند کند وہان براجتے تھے اور آپسمین
سکھ لیتے دیتے تھے کہ ایکا ایکی لیٹے لیٹے سری کرشن جی نے رکمنی جی سے کہا کہ سن سندری ایک بات تجھسے
پوچھتا ہون اوسکا اوتر مجھے دے کہ تو تو مہا سندر سب گن سنجگت اور راجہ بھیکھمک کی پتری ہے اور چندیلی
کا ایسا راجہ پرتابی مہابلی سسپال جسکے گھر سات پیڑھی سے راج چلا آتا ہے اور ہم اونکے ڈرسے بھاگے پھرتے
ہین اور چھوڑ پوری تج سمدر مین آ بسے ہین ایسے راجہ کو تمھارے ماتا پتا بھائی تمکو دیتے تھے اور وہ برات
لیے بیاہنے کو بھی آ چکا تھا تسپر نربجل کی مرجاد چھوڑ سنسار کی لاج اور ماتا پتا بندھو کی آگیا تج ہمین پہ ہچ
ہاتھ کیون بلا بھیجا ٭ چوپائی ٭ تمھری جوگ نہ ہم پرہین ٭ بھوپت ناہین روپ گن ہین ٭ کاہو جاچک کیرت
اکری ٭ سو تم سنکے من مین دھری ٭ کلنگ ساج نرپ بیاہن آیو ٭ تب تم ہمکو بول پٹھایو ٭ آے اوپادہ
نیہ ہمارے ٭ کیون ہون کی بہت سہی ہماری ٭ تنکے دیکھت تمکو لائی ٭ دل بلدھراون کے بھلائی
تم لکھ بھیجی ہر یہ بانی ٭ سسپال سے چھوڑ اوآنی ٭ سو پر تگیا رہی تہاری ٭ کچھو نہ اچھا ہتی ہماری ٭
اجہون کچھو گیونہ تہارو ٭ سندر مانو بچن ہمارو ٭ کہ جو کوئی بھوپت کلین گتی بلوان تمھارے جوگ ہو
تم تسکی جا رہو اتنی بات کے سنتے ہی سری رکمنی جی بھی چک ہو پچھاڑ کھاے بھوم پر بہراے گرین اور بن
جل مین کی بھانت تربھرانے لگین اور دیدہ سانس لینے تس کال ٭ دوہا ٭ چپ مکھ لکھا بلی رہی لپٹ اک
سنگ ٭ مانو سیس بھوتل پر یو پیوت اہی بھونگ ٭ یہ چرتر دیکھ اتنا کہ گھبرا کر سری کرشن چند اوٹھے
کہ پتو ابھین پران تجتی ہی اورچتر بھوج ہو اسکے نکٹ جا بے دو ہاتھون سے پکڑ اوٹھاے گود مین بیٹھای
ایک ہاتھ سے تو پنکھا کرنے لگے اور ایک ہاتھ سے الک سنوارنے
مہاراج اوس کال نندلال پریم بس ہو انیک انیک چیشٹھا کرنے لگے کبھین پیتامبر سے پیاری کا چندر مکھ پونچھتے
تھے اور کبھین کومل کمل سا اپنا ہاتھ اوسکے ہردے پر رکھتے تھے نداں لگتی ایک بیر مین سری رکمنی جی کو

بھین جی آیا تب ہر بولے **چوپائی** تو ہین سندر پریم گنبھیر ٭ تین من کچھو نہ راکھی دھیر ٭ تین مین جانیو سانچے
چھانڑی ٭ ہمنے ہنسی پریم کی ناری ٭ اب تو سندر دیہ سنبھار ٭ پران چھوڑ کے نین اوگھار ٭ جب یون تو بولت
نہین پیاری ٭ تب یون ہم وکھہ باوت بچاری ٭ چنتی بچن سنت یہ ناری ٭ چتیٔی باسج نین اوگھاری ٭ دیکھی
کرشن گود مین لیے ٭ بھئی لاج آت سکچی ہیٔے ٭ اتر ای اوٹھہ ٹھاہی کری ٭ ہاتھہ جوڑ پاین پر گری ٭
بولے کرشن ہیچیہ کرو بیت ٭ بھلی بھلی جو پریم اچیت ٭ ہمنے ہانسی ٹھانی سو تمنے سچ ہی جانی ہنسی کی بات
مین کرودہ کرنا اوچت نہین اوٹھو اب کرودہ دور کرو اور من کا سوچ ہرو۔
مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی رکمنی جی اوٹھہ ہاتھہ جوڑ سر ناے کہنے لگین کہ مہاراج آپ نے جو کہا کہ ہم
تمھارے جوگ نہین سو سچ کہا کیونکہ تم لچھمی پت شیو برہمے کے ایس تمھاری برابر ترلوک مین کون ہی جگدیس
اور تمھین چھوڑ جو جن اور کو دھاوے سو ایسا ہی کہ جیسے کوئی ہر جس چھوڑ گیدہ کا گن گاوے مہاراج
آپ نے جو کہا کہ تم کسی بلی راجہ کو دیکھو سو تمسے ات بلی اور بڑا راجہ ترجھون مین کون ہے سو کہو برہما رودر اندر
آدسب دیوتا تو تمھارے آگیا کاری ہین تمھاری کرپا سے جسے چاہتے ہین تسے مہابلی بڑا پی وے
نہاتی ہین اور جو لوگ آپکی سیکڑون برس تپشیا کرتے ہین سو راج بھی پاتے ہین پھر تمھارا بھجن دھیان
جپ تپ بھول نیت چھوڑا نیت کرتے ہین تب وے آپسمین اپنا آپ ہی سر پیس کھوے بھرشٹ ہوتے ہین
کرپا ناتھہ تمھاری تو سدا ان یہ ریت ہی کہ اپنے بھکتون کے ہیت سنسار مین آی بار بار اوتار لیتے ہو اور
دشٹ راچھسون کو مار پرتھی کا بھار اوتار نج جنون کو سکھہ دے کر تارتھہ کرتے ہو اور ناتھہ جسپر تمھاری
بڑی دیا ہوتی ہی اور وہ دہن راج جوبن روپ پر بھوتا پای جب ابھمان سے اندھا ہو دھرم کرم تپ ست دیا
پوجا بھجن بھولتا ہی تب تم اوسے درِ دری بناتے ہو کیونکہ درِ دری سدا ان تمھارا دھیان اسمرن کیا کرتا ہی
اسی سے تمھین درِ در بھاتا ہی جسپر تمھاری بڑی کرپا ہوگی سو نردھن رہیگا۔
مہاراج اتنا کہہ پھر رکمنی بولین کہی پران ناتھہ جیسا کاشی پوری کے راجہ اندر دمن کی بیٹی امبا نے کیا
تپسیا مین نکرونگی کہ وہ پت چھوڑ راجہ بھیکھم کے پاس گئی اور اوسنے جب نہ رکھا تب پھر اپنے پت کے پاس
آئی جب پت نے بھی اوسے نکال دیا تب اوسنے گنگا تیر بیٹھہ مہادیو کا بڑا تپ کیا وہان بھولا ناتھ نے اوسے
آپ منہ مانگا بر دیا اوس بر کے بل سے اوسنے جاے راجہ بھیکھم سے اپنا بدلا لیا سو مجھے نہ ہوگا جو بولی
اور تم ناتھہ ہو سمجھائی ٭ کاہو جا چک کری سہائی ٭ والو کہین مان تم لیو ٭ ہم بی تہ جھے کے دیو ٭

جا چک شیو برنج ساردا ۞ نارد گن گا وت سر دا ۞ پتر بچھایو جان دیال ۞ آسے بھئے دشٹن کے کال ۞
دین جان داسی سنگ لئی ۞ تم منہ ناتھ برائی دئی ۞ یہ سن کرشن کمیو سن پیاری ۞ گیان دھیان
کھلائی ہماری ۞ سیوا بھجن پریم مین جانیو ۞ تو ہی سون ہیر دمن مانیو ۞

مہاراج پربھو کے مکھہ سے اتنی بات سنتے ہی سنتشٹ ہو رکمنی جی بھیر ہر کی سیوا کرنے لگین

ادھیای باسٹھوان انرده ہواه اور رکم کی ماریجانیکی برتن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج سولہ سہر ایک سو آٹھہ استریونکو لے سری کرشن چندر آنند کند دوارکا پوری مین بہار کرنے لگے اور آٹھون پٹ رانیان آٹھو پہر کی سیوا مین رہین نت اوٹھہ کوئی بھور ہی مکھہ دھلاوی کوئی اوبٹن لگاے نہلاوے کوئی کھٹ رس بھوجن بناے جیواوے کوئی اچھے پان لونگ الاچی جا یپھل جاوتری سمیت بیڑا کو بناے بناے کھواوے کوئی ستھرے بستر اور رتن جڑت ابھوکھن چن بناس بناے پربھو کو پہناتی تھی کوئی پھول مالا پہراے گلاب چھڑک چندن چرچتی تھی کوئی پنکھا ڈولاتی تھی اور کوئی پاون دابتی تھی —

مہاراج اسی بھانت رانیان انیک پرکار سے پربھو کی سدا سیوا کرین اور ہر بھانت بھانت کے اونھین سکھہ دین —

اتنی کتھا سناے سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج کئی برس کے بیچ چوپائی ایک ایک جدناتھہ کی تیہ کے جای پتر
اک اک کنیا لچھمی دس دس پتر ستپتر ۞ ایک لچھہ اک سٹھہ سہس اسی بار اکبار ۞ اوپجے ہر کے پتر بھئے گن بل روپ اپار ۞ سب میگھہ برن چندر مکھہ کمل نین نیلی پیلی جھنگلی پہنے گنڈے کٹھلی بایت گلے مین ڈالے گھر گھر بال چرتر کر ماتا پتا کو سکھہ دین اور اونکی مائین انیک پرکار کے لاڈ کر بہت پال کرین ۞

مہاراج سری کرشن چندر جی کے پتر ون کا ہونا سن رکم نے اپنی استری سے کہا کہ اب مین اپنی جلد متی جو کرت بر ماکے بیٹے نے مانگی ہے اوسے ندونگا سو بیر کرونگا تم کسیکو بھیج میرے بہن رکمنی کو پتر سمیت بلا بھیجو اتنی بات کے سنتے ہی رکم کی ناری نے آت ہنتی کر نند کو پتر لکھہ پتر سمیت ایک برہمن کے ہاتھہ بلا یا اور سو بیر کیا بھائی بھوجائی کی چھٹی باتے ہی رکمنی جی سری کرشن چندر جی سے آگیا لے بدا ہو پتر سمیت دوارکا سے چلین چلین بھوج کٹک مین بھائی کے گھر پہونچین چوپائی دیکھہ رکم نے آت سکھہ پایو ۞ آدر کر نیچے سرنایو ۞ پانوں پڑے بولی بھوجائی ۞ بہن بھیو تم تمتے اب آئی ۞ یہ کہہ گھر اودھر رکمنی جی سے کہا کہ نند جو تم

آئی ہو تو ہمپر دیا کیجیے اور اس جارہتی کنیا کو اپنے پتر کے لیے لیجیے اس بات کے سنتے ہی رکمنی جی بولین کہ بھائی تم پت کی گت جانتے ہو مت مجھسے کلہہ کرو اون بھیا کی بات کچھہ کہی نہین جاتی کیا جانیے کس سمے کیا کرین اس سے کوئی بات کہتے کرتے بیٹے لگتا ہے رکم بولا کہ بہن اب تم کسی بھانت نہ ڈرو کچھہ اوپاد ہنو کی بیدکی اگیا ہی کہین ویسا ہین کنیا دان بھانجی کو دیجیے اس کارن مین اپنی پتری چارہتی تمہارے پتر پردمن کو دونگا سری کرشن جی سے بیر بھاو چھوڑ نیا سمبندھ کرونگا۔

مہاراج اتنا کہہ جب رکم سبھا سے اوٹھہ وہان گیا تب پردمن جی بھی ماتا سے اگیا لے بن ٹھن سوبمبر کے بیچ گئے تو کیا دیکھتے ہین کہ دیس دیس کے نریس بھانت بھانت کے شستر ابھوکھن پہنے باندھی بناؤ کیے بیاہ کی ابھلاکھا ہیے ہین لیے سب کھڑے ہین اور وہ کنیا جے مالا کر لیئے چارو اور درشٹ کیے بیچ مین پھرتی ہے پر کسی پر درشٹ اوسکی نہین ٹھہرتی اسمین جو پردمن جی سوبمبر کے بیچ گئے تیون ہی اوس کنیا نے موہت ہو آے اکے گلے مین جے مالا ڈال دی سب راجہ پچھتاے پچھتاے اپنا سا منہہ لیے کھڑے رہ گئے اور اپنے من ہی من کہنے لگے کہ بھلا دیکھین ہمارے آگے سے اس کنیا کو کیسے لیجائیگا اس سے ہم باٹ ہی مین چھین لین گے۔

مہاراج سب راجہ تو یون کہہ رہے تھے اور رکم نے بر کنیا کو منڈھے کے نیچے لیجاے بید کی بدھ سے سنکلپ کر کنیا دان دیا اور اوسکے دہیج مین بہت ہی دھن درب دیا کہ جسکا کچھہ وار پار نہین آگے سری رکمنی جی پتر کو بیاہ بھائی بھوجائی سے بدا ہو بیٹے بہو کو ساتھہ لے رتھہ پر چڑھہ جیون دوارکا پوری کو چلین تیون سب راجون نے آئی مارگ روکا اسلیے کہ پردمن جی سے لڑ کنیا چھین لین اونکی یہ کمت دیکھہ پردمن جی بھی استر شستر لے جدھہ کرنیکو اوپستھت ہوئے کتنی دیر تک انسے اونسے جدھہ رہا انت کو پردمن جی نے اونھین مار بھگایا اور آنند منگل سے دوارکا پہونچے انکے پہونچنے کے سماچار پا ہی سب کوٹمب کے لوگ پوری کے باہر آ ریت بھانت کر پانمبرے پاوڑے ڈالتے باجے گاجے سے انھین لے گئے سارے نگر مین منگل ہوا پاچ منڈپ مین سکھہ سے رہنے لگے۔

اتنی کتھا سنا سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج کئی برکھہ کے پیچھے سری کرشن چندر آنند کند کے پتر پردمن جی کے پتر ہوا اوس کال سری کرشن جی نے جوتشیون کو بلاے سب کوٹمب کے لوگون کو بٹھاے منگلاچار کرواے شاستر کی ریت سے نام کرن کیا جوتشیون نے پترا دیکھہ پرکھہ کے

پچھ دن تھہ گھڑی پل چھتر ٹھہرے اوس لڑکے کا نام انرُدہ رکھا اوس کال سُور تھا بھولے انگ سماین دان

چھنا چین کو ❊ دیت نہ کرشن اگھاین پوت بھیو پردُمن کے ❊

مہاراج رُکم نے ناتی ہونے کی سماچار پاے پہلے تو بہن بہنوئی کو ات ہت کر یہ پتری مین لکھہ بھیجا کہ تمھارے پوتے سے ہماری پوتی کا بیاہ ہو تو بڑا آنند ہے اور پیچھے ایک برہمن کو بلاے روری اچھت روپیا ناریل دے اوسے سمجھا کے کہا کہ تم دوارکا پوری مین جاے ہماری اور سے ات بنتی کر سری کرشن کا پوتر انرُدہ جو ہمارا دوہتا ہی تسے ٹیکا دے آو اس بات کے سنتے ہی برہمن ٹیکا اور لگن ساتھہ ہی لے چلا چلا سری کرشن چندر کے پاس دوارکا پوری مین گیا اوسے دیکھہ پربھو نے ات مان سمان کر پوچھا کہ کہو دیوتا کہا آنا کہان سے ہوا برہمن بولا کہ مہاراج مین راجہ بھیشمک کے پتر رُکم کا بھیجا ادنکی پتری اور آپکے پتر سے سنبندھ کرنے کو ٹیکا اور لگن لیے آیا ہون اس بات کے سنتے ہی سری کرشن جی نے دس بھائیون کو بلاے ٹیکا اور لگن لے اوس برہمن کو بہت سا کچھہ دے بدا کیا اور آپ بلرام جی کے ساتھ جاے چلنے کا بچار کرنے لگے ندان وے دونون بھائی وہان سے اوٹھہ راجہ اوگرسین کے پاس جاے سب سماچار سنائی اونسے بدا ہو باہر آے برات کی سب سامان منگا منگا اکٹھے کرنے لگے کئی ایک دن مین جب سب اوستھت ہو چکا تب بڑی دھوم دھام سے پربھو برات لے دوارکا سے بھوج کٹ نگر کو چلے اوس کال ایک جھم جھماتے رتھہ پر تو سری رُکمنی جی پتر پوتر کو لیے بیٹھی جاتی تھین اور ایک رتھہ پر سری کرشن چندر اور بلرام بیٹھے جاتے تھے کچھہ دنون مین سب سمیت پربھو وہان پہونچے ❊

مہاراج برات کے پہونچتے ہی رُکم کا نگ آو سب دیس دیس کے راجون کو ساتھہ لے نگر کے باہر جاے اگوانی کر سبکو پاگ بچھا لے آو بہان کے جنواسے لیواے لایا آگے سبکو کھلا بلاے منڈھے کے نیچے لے گیا اور ویدکی بدھہ سے کنیان دان کیا اوسکے دہیج مین جو دان دیا سو مین کہان تک کہون وہ اکتھہ ہے ❊

اتنی کتھا سنا سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج بیاہ کے ہو چکتے ہی راجہ بھیشمک نے جنواسے مین جاے ہاتھہ جوڑ ات بنتی کر سری کرشن جی سے چھپ چھپائے کہا کہ مہاراج بیواہ ہو چکا اور رس رہا اب آپ گھر چلنے کا بچار کیجیے کیونکہ چوپائی بھوپ سگے جے رُکم بلائے ہتے سب دشٹ اٹو پادہی آئے ❊ مت کا ہو سون اوپجے راڑ یاہی تین ہون کہت مرار ❊

اتنی بات کہہ جیون راجہ بھیشمک گئے تیون ہی سری رُکمنی جی بھی نکٹ رُکم آیا دوہا کہت رُکمنی جہر کہہ کہ گھر ہو پہنچے جاے ❊ بری بھوت یاہو نسہر سنا کے آے چوپائی جو تم جیا چاہو بھلو ہرن نیک

پہچانا ان چلیے ۔ نہیں تو رس مین ان رس ہوتا دیکھیے ہے یہ بچن سن رکم بولا کہ مین تم کسی بات کی چنتا مت کرو
دلیس دیس کے راجہ جو یاہنے آئے تھے اونکے پاس گیا وے سب مل کے کہنے لگے کہ رکم تمنے کرشن بلدیو کو انشا دے کے بلا
اونھون نے مارے ابھمان کے کچھ بھلا نہ مانا ایک تو ہمین اوس بات کا پچھتاوا ہے دوسرے اس بات کی کسک
ہمارے من سے نہین جاتی کہ جو بلرام نے ہمین ابھرم کیا تھا۔

مہاراج اس بات کے سنتے ہی رکم کو کرودھ ہوا تب راجہ کلنگ بولا کہ ایک بات میرے جی مین آئی ہے کہو تو کہون
رکم نے کہا کہو پھر اوسنے کہا کہ ہمین کرشن سے کچھ کام نہین پر تم بلرام کو بلا دو تو ہم اوس سے چوپڑ کھیل سب
دھن جیت لین اور جیسا اوسے ابھمان ہے تیسا اوسے رتیے ہاتھ یہان سے بدا کرین جیون کلنگ نے یہ بات
کہی تیون ہی رکم وہان سے اوٹھ کچھ سوچ بچار کر بلرام جی کے نکٹ جا بولا کہ مہاراج آپکو سب راجون نے
پرنام کر چوپڑ کھیلنے کو بلایا ہے چوپائی سن بلبھدر تہین تہان آئے ۔ بھوپت اوٹھ کے بیس نوائے ۔
لگے سب راجہ بلرام جی کا شسٹاچار کر بولے کہ آپکو چوپڑ کھیلنے کا بڑا ابھیاس ہے اسلیے ہم آپ کے ساتھ
کھیلا چاہتے ہین اتنا کہہ اونھون نے چوپڑ منگوائے بچھائی اور رکم اور بلرام جی سے ہونے لگی پہلے رکم دس ہم
جیتا تو بلدیو جی سے کہنے لگا کہ دھن تو سب بیتا اب کاہے سے کھیلوگے اسمین راجہ کلنگ بڑی بات کہہ ہنسا
یہ چرتر دیکھ بلدیو جی نیچا سر کر سوچ بچار کرنے لگے تب رکم نے دس کڑور روپیے ایک بار لگائے سو بلرام جی نے
جیون جیت کے اوٹھائے تیون سب دھاندلی کر بولے کہ یہ رکم کا پانسا پڑا تم کیون اوٹھاتے ہو چوپائی
سن بلرام رہے سب مین ۔ اب لگا یو پانسے تینے ۔ پھر بلدیو جیتے اور رکم ہارا اوس سے بھی رونگٹی کر سب
راجون نے رکم کو جتایا اور یون کہہ سنایا چوپائی جوا کھیل پانسے کی مار ۔ یہ تم جانو کہا گنوار ۔ جوا جدھ
گت بھوپت جانین ۔ گوال گوپ گین پہچانین ۔ اس بات کے سنتے ہی بلدیو جی کا کرودھ یون بڑھا کہ
جیسے پورنماسی کو سمدر کی ترنگ بڑھے جیون تیون کر بلرام جی نے کرودھ کو روک کا من کو سمجھائے پھر ساٹھ
ارب روپے لگائے اور چوپڑ کھیلنے لگے پھر بھی بلرام جی جیتے اور سبھون نے کپٹ کر رکم ہی کو جتایا کہا اس نیت کے ہوتے
ہی اکاس سے یہ بانی ہوئی کہ بلدیو جیتے اور رکم ہارا ارے راجون تم کیون جھوٹھ کہتے ہو ادھار مہاراج جب رکم سمیت سب راجون
نے اکاس بانی سنی ان سنی کی تب بلدیو جی جھاکر دھ من ہی من بسے چوپائی کری سگاتی ہر نہ چہاند یو شبہ جیون بہر کہہ
تم ملد یو یہ مارون ہو دارے سنیاتی ۔ بھلو برا مانے بھو جاتی ۔ اب کا ہو کی کان نہ کر ہون ساتج پران کی کو ہر مین
اتنی کہتا کہہ پھر بلدیو جی نے چرنچہت سے کہا کہ مہاراج اتنے کو بلرام جی نے سب کے دیکھتے دیکھتے رکم کو

مار ڈالا اور کلنگ کو پچھاڑ مارے گھوسون کے اوسکے دانت اوسکے اوکھاڑ ڈالے اور کہا کہ تو بھی منہ پسار کے ہنستا تھا آگے سب راجونکو مار بھگاے بلرام جی نے جنواسے مین سری کرشن چندر جی کے پاس آے وہان کا سب بیورا کہہ سنایا یہ بات سنتے ہی ہرنے وہان سے سب سمیت پرستھان کیا اور چلے چلے آنند منگل سے دوارکا مین آن پہونچے انکے آتے ہی سارے نگر مین سکھہ چھایا اور گھر گھر منگلاچار ہونے لگا تب سری کرشن بلدیو جی نے راجہ اوگرسین کے سنمکھہ جاے ہاتھہ جوڑ کہا کہ مہاراج آپکے پن پرتاب سی انرودہ کو بیاہ لائے اور مہادشٹ رکم کو مار آئے ۔

اودھیای تر لیٹھہ اوکھا کو سپن ہوکر انرودہ سی ملنے کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج اب جو سری دوارکا ناتھہ کا بل پاؤن تو اوکھا ہرن کی کتھا سب گاؤن جلسی اوسنے رات کے سمے انرودہ جی کو سپن مین دیکھا اور اسکت ہو کھید کیا پھر چترریکھا نے جیون انرودہ کو لاکے اوکھا سے ملایا تیسے مین سب کتھا کہتا ہون تم من دے سنو کہ برہما کے بنس مین پہلے کشب ہوا اسکا پتر ہرن کشپ اتبلی مہاپرتابی اور امر بھیا اوسکا ست ہرجن پربھو بھگت پرہلاد نام ہوا اوسکا بیٹا راجہ پروچن پروچن کا راجہ بل جسکا جس دھرم اب تک دھرتی مین چھا رہا ہے کہ پربھو نے باون اوتار لے راجہ بل کو چھل پاتال پٹھایا اوس بل کا بڑا لڑکا مہاپراکرمی ست بھاؤ جیسی باناسر ہوا وہ شونت پور مین بسے اور نت پرت کیلاش مین جاے شیو کی پوجا کر پریم مین آے مگن ہو مردنگ بجاے بجاے ناچنے گانے لگا اوسکا گانا بجانا سن سری مہادیو بھولا ناتھہ مگن ہو پاربتی جی کو ساتھہ لے ڈمرو بجانے اور ناچنے لگے ندان ناچتے ناچتے شنکر نے ات سکھہ پاے پرسن ہو باناسر کو نکٹ بلاے کے کہا کہ پتر مین تجھپر پرسن ہوا بر مانگ سو مین دون

چوپائی تین کر باجے بھلے بجائے ۔ سنت سرون ہیرے من بھائے

برداں ۱۲

اتنی بات کے سنتے ہی مہاراج باناسر ہاتھہ جوڑ سر ناے ات دینتا کر بولا کہ کرپا ناتھہ جو آپ نے مجھپر کرپا کی تو پہلے امر کر مجھے سب پرتھی کا راج دیجیے پیچھے مجھے ایسا بلی کیجیے کہ کوئی نہ جیتے مہادیو جی بولے کہ مین نے تجھے یہ بر دیا اور سب بھئے سے نربھے کیا ترپھون مین تیرے بل کو کوئی نہ پاویگا اور ندھاتا کا بھی تجھپر کچھہ بس نہ چلیگا

دوہا باجو بھلو بجاے کے دیو پرم سکھہ موہنہ ۔ مین ات ہیہ آنند کر دیے سنتس بھج تو نہہ ۔ اب تو گھر جاے نشچنتائی سے بیٹھا اچل راج کر ۔

مہاراج اتنا بچن سری بھولا ناتھہ کے مکھہ سے سن ہزار بھج پاے باناسر ات پرسن ہو پرکرما دے سر ناے

بڑا ہوا اگیا اسے شونت پور مین آیا اور ترلوک کو جیت سب دیوتون کو بس کر نگر کے چار وار جل مجھ ہی چوڑہی کھائین اور اگن پون کا کوٹ بنائے نربھے ہو سکہہ سے راج کرنے لگا کتنے دن پیچھے دو مالڑبے بڑ اے بھجے سبل بھر کر او سہرائے ٭ کہت بان کا سون لڑے کا بڑا ابچرہ جائے ٭ چوپائی بھجے کاج لڑے بن بہاری ٭ کو پورے اب ہونس ہماری ٭

اتنا کہہ بانا سر گھر سے باہر جائے پہاڑ اوکھاڑ توڑ توڑ چور کرنے لگا اور دیس دیس پھرنے جب سب پربت پھوڑ چکا اور اوسکے ہاتھون کی سرسراہٹ کھجلاہٹ نہ گئی تب چوپائی کہت بان اب کا سون لڑون ٭ اتنی بھجا کہان نے دھرون ٭ سیل بہار ہین کیسے سہون ٭ بہر جائے کے ہر سون کہون ٭ مہاراج ایسے من ہی من سوچ بچار بانا سر مہادیو جی کے سنمکہہ جائے ہاتھ جوڑ سر نائے کے بولا کہ ہے ترشول پان ترلوکی ناتھ تمنے جو کرپا کر ہسہنسر بھجا دین سو میرے سریر پر بھاری بھئین اون کا بل اب مجھسے سنبھالا نہین جاتا اسکا کچھ اوپائے کیجیے کوئی مہابلی مجھے جدہ کرنے کو بتا دیجیے مین ترلوکی مین ایسا بڑا کرجی کسیکو نہین دیکھتا جو میرے سنمکہہ ہو جدہ کرے ہان جیسے دیا کر آپ نے مجھے مہابلی کیا تیسے ہی کرپا کر مجھسے لڑ میرے من کی ابلاکھہ پوری کیجیے نہین تو اور کسی بلی کو بتا دیجیے جس سے مین جاکر جدہ کرون اور اپنے منکا سوگ ہرون ۔ اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج بانا سر سے اتنی بات سن سری مہادیو جی نے بل کھائے من ہی من اتنا کہا کہ مین نے تو اسے سادہ جان کے بردیا اب یہہ مجھی سے لڑنیکو اوپستھت ہوا اس مورکھہ کو بل کا گربہہ ہوا ہے یہہ جیتا نہ بچیگا جس نے اہنکار کیا سو جگت مین بہت دن نہ جیا ایسے سوچ ہی من کہہ بولے کہ بانا سر مت گھبرائے تجھسے جدہ کرنیوالا تھوڑے دن کے بیچ جدکل مین سری کرشن اوتار ہوگا اوسکے سوا کوئی تربھون مین تیرا سامنا کرنیوالا نہین ۔

یہہ بچن سن بانا سر اتی پرسن ہو بولا کہ ناتھ وہ پرکھہ کب اوتار لیگا اور مین کیسے جانونگا کہ وہ وہان اوپجا تب شیو جی نے ایک دھوجا بانا سر کو دے کر کہا کہ اسکو لیجائے اپنے مندر کے اوپر کھڑے کر دے جب یہہ دھوجا آپ سے آپ ٹوٹ کر گرے تب جانیو کہ میرا ارپ جنما ۔

مہاراج جب شنکر نے اوسے ایسا کہا سمجھائے تب بانا سر اپنے گھر کو دھوجا لیچلا سر نائے اور گھر جائے دھوجا مندر پر چڑہا دن دن یہی منانا تھا کہ کب وہ پرکھہ پرگھٹے اور مین اوس سے جدہ کرون اسیمین کتنی برس پیچھے اوسکی پٹ رانی بانا وتی کے گرب رہا اور پورے دنون مین ایک لڑکی ہوئی اوس کا نام بانا

نے جوتشیون کو بلا ہی بیٹھا ے کے کہا کہ اس لڑکی کا نام اور گن گن کر کہو۔
اتنی بات کی کہتی ہی جوتشیون نی جھٹ برکہہ پاس لکھیجیہ تہہ بار گھڑی مہوت ٹھہرا اوس لڑکی کا نام اوکھا رکھہ
کے کہا کہ مہاراج یہہ کنیان گن روپ سیل کی کھان مہا جان ہوگی اسکی گن اور لچھن ایسی ہی جان پڑتی ہین۔
اس بات کے سنتی ہی باناسر نے ات پرسن ہو پہلے بہت کچھہ جوتشیون کو دے بدا کیا پیچھے منگلا مکھیون کو بلا
منگلا چار کروایا پھر جیون جیون وہ کنیا بڑھنے لگی تیون تیون باناسر اوسے ات پیار کرنے لگا جب
اوکھا سات برس کی ہوئی تب اوسکے پتا نے شونت پور کے نکٹ ہی کیلاس مین کئی ایک سکھی سہیلیون
سمیت اوسے شیو پاربتی کے پاس پڑھنے کو بھیجا اور کہا گنیش سرسوتی کو مناے شیو پاربتی کے سنمکھہ
جاے ہاتھہ جوڑ سر ناے بنتی کر بولی کہ ہے کرپا سندہ شیو گوری دیا کر مجھہ داسی کو بدیا دان دیجیے اور
جگت مین جس لیجیے مہاراج اوکھا کے ات دین بچن سن شیو پاربتی جی نے پرسن ہو اوسے بدیا کا آرنبھہ
کروایا وہ نت پرت جاے جاے پڑھ پڑھ آوے اسمین کتنے ایک دنون کے بیچ سب شاستر پڑھہ
گن بدیا وتی ہوئی اور سب باجے بجانے لگی ایکدن اوکھا پاربتی جی کے ساتھہ ملکر بین بجاے سنگیت کی
ریت سے گاے رہی تھی کہ اوس کال شیو جی نے پاربتی جی سے آکر کہا کہ ہے پریا مین نے جو کام دیو کو
جلایا تھا سو اب سری کرشن جی نے اوپجایا اتنا کہہ سری مہادیو جی گرجا کو ساتھہ لے گنگا
تیر پر جاے نیر مین نہاے نہلاے سکھہ کی اچھا کر ات لاڈ پیار سے پاربتی کو بستر ابھوکھن
پہنانے لگے اور رہت کرنے انت کو ات آنند مین مگن ہو ڈمرو بجاے بجاے تانڈو ناچ ناچ
سنگیت شاستر کی ریت سے گاے گاے شیو گرجا کو رجھانے لگے اور بڑے پیار سے کنٹھہ
لگانے اوس سمے اوکھا شیو گوری کا پیار دیکھہ دیکھہ پت کے ملنے کی ابھلاکھا کر من ہی من کہنے
لگی کہ جو میرا بھی کنت ہوے تو مین بھی شیو پاربتی کی بھانت اوس کے ساتھہ بہار کرون پت بن
کامنی ایسی ہو رہی ہین سے ہے جیسے چندر بن جامنی
مہاراج جیون اوکھا نے من ہی من اتنی بات کہی تیون انترجامی سری پاربتی جی نے اوکھا
کی انترگت جانی اوسے ات ہت سے نکٹ بلاے پیار کر سمجھاے کے کہا کہ بیٹی تو کسی بات کی چنتا
من مین مت کر تیرا پت تجھے سپن مین آملیگا تو اوسکو ڈھونڈھ نکلوا لیجیو اور اوسکے ساتھہ سکھہ بھوگ
کیجیو ایسی بر دے شیو رانی نے اوکھا کو بدا کیا وہ سب بدیا پڑھہ پتا پاس ڈنڈوت کر اپنی جا گھر مین گئی پیاری

مندر ایک سندر نرالا اوسے رہنے کو دیا او۔ یہہ کتنی ایک سکھی سہیلیون کو ساتھہ لے وہان رہنے لگی
اور دن دن بڑھنے ۔

مہاراج جس کال وہ بال بارہ برس کی ہوئی تو اوسکے مکھہ چندر کی جوت دیکھہ پورنماشی کا چندرمان چھپ
چھین ہوا اور بالون کی سیاہتا کے آگے اماوس کی اندھیری پھیکی لگنے لگی اوسکی چوٹی کی سٹکائی
لکھہ ناگن اپنی کینچلی چھوڑ سٹک گئی بھونہہ کی بنکائی نرکھہ دھنکھہ دھاک دھکانے لگا اور آنکھون کی بڑائی
چنچلائی پیکھہ مرگ مین کھنجن کھسیائے رہے ناک کی نکائی نہار تل پھول مرجھائے گیا اوسکے ادھر
کی لالی لکھہ بنب پھل بلبلانے لگا دانت کی پانت نرکھہ دارم کا ہیہ درک گیا کپولون کی کوملتا دیکھہ گلاب
پھلنے سے رہگیا گلے کی گولائی پیکھہ کپوت کلملانے لگے کچون کی کور نرکھہ کمل کلی سرور مین جاگری کٹ کی کرشتا
دیکھہ کیسری نے بن باس لیا جانگھہ کی چکنائی دیکھہ کیلے نے کپور کھایا دیہہ کی گورائی نرکھہ کنچن کو سکچ ہوئی اور
چنپا مونہہ چور رہا کربد کے آگے دامن کی بداوی کچھہ نرہی ایسی وہ گج گامنی پک بینی بالا جوبن کی سرسائی
سے سوبھا نمان بھئی کہ جسنے ان سب کی سوبھا چھین لی ایکدن وہ نوجوبن سگندھ اوبٹن لگائے
نرمل نیر سے مل مل نہائے کنگھی چوٹی کر پاٹی سنوار مانگ موتیون سے بھر انجن منجن کر مہندی مہاور رچائے
پان کھائے اچھے جڑاؤ سونے کے گہنے منگائے سیس پھول بنا بندی بینی ٹھیری کرن پھول چودانیان جڑے
گج موتیون کی تھہ جھلکی لٹکن جگنو موتیون کے دو لڑے مین گھتی چندرہار موہن مالا پچلڑی ست لڑی دھکدھکی
بھجبند چوڑی نوگری کنگن کڑے مندری چھاپ چھلی کنکنی جیہر تیہر گجری انوٹ بچھوے پہن سنہرا جھمجھماتا موتیون
کی کور کا بڑی گھیر گھار کا گھانگھرا اوچھچاتی بلو کی ساری پر جگمگاتی انگی کس اوپر جھلملاتی اوڑھنی اوڑھہ تسپر سگندھ
لگائے اس سج دھج سے ہنستی ہنستی سکھیون کے ساتھہ ماتا پتا کو پرنام کرنے گئی کہ جیسے لچھمی جیون سنکھہ جاپ
ڈنڈوت کر اوکھا کھڑی ہوئی تیون باناسر نے اسکے جوبن کی چھب دیکھہ نج من مین اتنا کہہ کہ اب بیاہن
جوگ بھئی بدا کیا اور پیچھے سے کئی ایک راچھس اوسکے مندر کی رکھواری کو بھیجے اور کتنی ایک راچھسی اوسکی
چوکسی کو بٹھائین وہ وہان جائے آٹھہ پہر ساودھانی سے رہنے لگین اور راچھسی سیوا کرنے لگین ۔

مہاراج وہ راج کنیا پت کی لبھ سنت پرت تپ دان برت کر سری پاربتی جی کی پوجا کیا کرے ایکدن نت
کرم سے نشچنت ہو رات کو سے سیج پر اکیلی بیٹھی من ہی من سوچ رہی تھی کہ دیکھیے بتا میرا بیاہ کب کرے
اور کس بھانت میرا بھجیر ملے اتنا کہہ پتی ہی کے دھیان مین سو گئی تو سپنے مین دیکھتی کیا ہے کہ ایک پرکھہ

کشور بیس سیام برن چندر مکھ کمل نین ات سندر کامدیو کا سروپ موہنی سروپ پیتامبر پہنے ہو مکٹ
سر دھرے تربھنگی چھب کئے رتن جٹت ابھوشن کنڈل ادھر بن مال گنج ہار پہنے پیت بسن اوڑھے ہوئے پلنگ
آ کھڑا ہوا ہے اوسے دیکھتے ہی موہت ہو لجا سے سر جھکائے رہی تب اوسنے پریم سے کچھ باتین کہہ انسنیہہ بڑھا
نکٹ آئے ہاتھ پکڑ کنٹھ لگا لیا اسکے من کا سوچ سنکوچ سب بسرا دیا پھر تو پہر سوچ سنکوچ تج سیج پر
بیٹھے وہ ہاو بھاو کٹاچھ کرنے لگے جو مہا کر سکھ ہو دینے لگی اور آنند مین مگن ہو پریت کی باتین کرنے لگے اسمین
کتنی ایک بیر پیچھے اوکھا نے جیون پیار کر پاس پت کو بھر انگ کنٹھ لگاؤن تیون آنکھین کھل گئین اور جیسے ہاتھ
ہاتھ پڑ جاے ملنے کو ہوئی تھی لتی بھانت مرجھا کر پچھتا رہ گئی دودما جاگ پڑی سوچت کھڑی بھیو یہ دکھ تاہ
ادھیان کیو وہ پران پت دیکھت چہو دس چاہ ۔ چوپائی ۔ سوچت اوکھا ملہون کاہ ۔ پھر کیسے مین دیکھون
تاہ ۔ سوورت جو رہتی مین آج ۔ پریتم لون نہ جاتو بھاج ۔ کیون شکھہ مین گہے کو بھی ۔ جو یہہ
نیند نین تے گئی ۔ جاگت ہی جا من جم بھئی ۔ یچنے ہے کیونکر اب یہہ جوئی ۔ بن پریتم جیسہ نیٹ اچین
دیکھے بن ترست ہین نین ۔ سرون سنت چاہت ہین بین ۔ کہان گئے پریتم سکھہ دین ۔ جو سپنے
پھر یہ لکھہ لیون ۔ پران ساتھہ کر اونکی دیون ۔

مہاراج اتنا کہ اوکھا آت اوداس ہو پیہ کا دھیان کر سیج پر جائے مکھ لپیٹ پڑ رہی جب بھور ہوا اور
ڈیڑھ پہر دن چڑھا تب سکھی سہیلی مل آپس مین کہنے لگین کہ آج کیا ہے جو اوکھا اتنے دن چڑھے تک
سوتی ہے یہ بات سن چترریکھا بانا سر کے پردھان کشماند کی بیٹی چترشالا مین جاے کیا دیکھتی ہے کہ اوکھا
چھپر کھٹ کے بیچ من مارے جی ہارے نڈھال پڑی رو رو لمبی سانسین لے رہی ہے اوسکی یہ دسا دیکھہ
چوپائی چترریکھا بولی اکلاے ۔ کہہ سکھی تو موسون سمجھاے ۔ آج کہا سوچت ہے پڑی ۔
مہا بجوگ سندھ مین پڑی ۔ روروا دھک اوساسین لیت ۔ تن من بیاکل ہو کہہ ہیت ۔ تیر
مین کو دکھ پہہر دن ۔ من جیتو کارج مین کرون ۔ موسون سکھی اور نا گھنی ۔ ہے پرتیت موتہ آپنی
سکل لوک مین ہون پھر آؤن ۔ جہان جاؤن کارج کرلاؤن ۔ موکو بر برہمانے دیہو ۔ باس
میرے سب ہی کو نیجو ۔ میرے سنگ سارد وارسے ۔ ہو اگیا کر ہون جو کہے ۔ ایسی مہاموہنی جو
برہما شن نو دو رجھیل آگون ۔ میرو کوئی بھید نجانے ۔ اپنے گن کو آپ بکھانے ۔ ایسا وہ نہ کہہ جوکو بھلا
برج کو کون ہو دوا ۔ اوکھا اپنی سب بات ۔ کیسی کٹی آج کی رات ۔ موسون کہیے کر جن پیاری ۔ یو جون لگی

سب آس تمہاری ہے —

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی اوکھا اَت سکچاے سرناے چترریکھا کے نکٹ آے مدھر بچن سے بولی کہ سکھی مین تجھے اپنی ہتو جان رات کی بات سب سناتی ہون سو تو من مین رکھنا اور کچھہ اوپاے ہو سکے تو کرنا کہ آج رات کو سپن مین ایک سیام برن چندر بدن کمل نین پیتامبر پہنے پیت پٹ اوڑھے میرے پاس آے بیٹھا اور اَت ہیت کر اوسنے میرا من ہاتھہ مین لے لیا مین بھی سوچ سنکوچ تج اوس سے باتین کرنے لگی انت کو تبلاتی تبلاتی جو ت مجھے پیار آیا تو مین نے اوسے پکڑنے کو ہاتھہ بڑھایا اس بیچ میری نیند گئی اور اوسکی موہنی مورت میرے دھیان مین رہی چھپائی دیکھیو سنیو اور نہین ایسو ہ مین کہو کہا تباؤن جیسو ہ واکی چھب برنی نہین جاے ہ میرو چیت لے گیو چراے ہ جب مین کیلاس مین مہادیو کے پاس بدیا پڑھتی تھی تب سری پاربتی جی نے مجھے کہا تھا کہ تیرا پت تجھے سپن مین آے ملیگا تو اوسے ڈھونڈھ لیجیو سو بر مجھے آج سپن مین آے ملا مین اوسے کہان پاؤن اور اپنے برہ کی پیر کسی سناؤن کہان جاؤن اوسے کس بھانت ڈھونڈھ لاؤن نہ اوسکا نام جانون نہ گانون مہاراج جب ایسے کہہ لمبی سانسین لے اوکھا لے مرجھاے رہ گئین تب چترریکھا بولی کہ سکھی اب تو کسی بات کی چت مین چنتا مت کرے مین تیرے کنت کو جہان ہوگا تہان سے ڈھونڈھ لا تجھے ملاؤنگی مجھے تینون لوک مین جانیکی سامرتھہ ہے جہان ہوگا تہان جاے جیسے بنے گا تیسے لے آؤنگی تو مجھے اوسکا نام بتا اور جانیکی آگیا دے اوکھا بولی کہ بیر تیری وہی کہاوت ہے کہ مری کیون سانس نہ آئی جو مین اوسکا نانون گانون ہی جانتی تو دکھہ کاہیکو تھا کچھہ نہ کچھہ اوپاے کرتی یہ بات سن چترریکھا بولی کہ سکھی تو اس بات کا کچھہ سوچ مت کر مین تجھے ترلوکی کے پرکھہ لکھہ دیکھاتی ہون اونمین سے اپنے چیت چور کو دیکھہ بتا دیجو پھر لا ملانا میرا کام ہے تب اوکھا بولی کہ بہت اچھا —

مہاراج اتنی بات اوکھا کے مکھہ سے نکلتے ہی چترریکھا لکھنے کا سب سامان منگاے آسن مار بیٹھی گنیش سارد ا کو مناے گورو کا دھیان دھر لکھنے لگی پہلے تو اوسنے تین لوک چودہ بھون سپت دیپ نو کھنڈ پرتھی آکاس ساتون سمندر آٹھو لوک بیکنٹھہ سہت لکھہ دکھاے پیچھے سب دیو دانو گندھرپ کنر یچھہ رکھی مُن لوکپال دگپال اور سب دیسون کے بھوپال لکھہ لکھہ کر چترریکھا نے دکھلاے پر اوکھا نے اپنا چاہتا اونمین نہ پایا پھر چترریکھا جدوبنسیون کی مورت ایک ایک لکھہ لکھہ دکھانے لگی اسمین انردہ کا چتر دیکھتے اوکھا بولی چھپائی اب من چور سکھی مین پایو یہ رات یہی میرے ڈھنگ آیو یہ کر اب سکھی تو کچھو اوپاو یہ پا کو ڈھونڈھ کہون تین

سُننکے چیت ریکھا یون کہے ٭ اب یہ موہین کیون پچ رہے —
یون سُنا سے چترریکھا پھر بولی کہ سکھی تو اسے نہین جانتی مین پہچانتی ہون یہ جدبنسی سری کرشن چندر کا پوتا پردمن جی کا بیٹا انرودہ اسکا نام ہے سمندر کے تیر پر ایک دوارکا پوری ہے تہان یہ رہتا ہے ہر اگیا سے اوس پوری کی چوکی سدرشن چکر دیتا ہے اسلیے کشٹ دشو جیت آسے جبتک نہ وہ سنا وے اور جو کوئی پہری بن آوے وہ راجدہ ٭ بن سبہ لوگی اگیا بنا آنے نہ پاوے —
مہاراج اس بات کے سنتے ہی اوکھا اداس ہو بولی کہ سکھی جو وہ ایسی بکٹ ٹہاؤن ہے تو تو کس بہانت وہان جاسے میرے کنت کو لاوے گی چترریکھا نے کہا کہ آلی تو اس بات سے نشچنت رہو مین ہر پرتاپ سے تیری پیران پت کو لا لاتی ہون —
اتنا کہہ چترریکھا نے رام نامی کپڑے پہن گوپی چندن کا اُردھ پُنڈ تلک کا ٹہو اور بیج مول کنٹھہ مین چہاپین لگائے بہت سی تلسی کی مالا گلے مین ڈال ہاتھہ مین بڑی بڑی تلسی کے ہیرون کی سُمرن لے اوپرسے ہیرا ول اور دہ کا کمصہ مین اسٹہی بہگوت گیتا کی پوتہی دبا سے پرم بہگت بشنیو کا بہیکہ بنا سے اوکھا کو یون سُنا سے سر نا سے بدا ہو دوارکا کو چلی دو پہر ون اب اکاس کو انترکچہہ ہوے جاتون ٭ لاؤن تیری کنت کو چیت ریکھا تب ناؤن ٭ —
انتی کتھا سُنا سے سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج چترریکھا اپنی مایا کر پون کے ترنگ پر چڑہ اندھیری رات سیام گھٹا کے ساتھہ بات کی بات مین دوارکا پوری مین جا بجلی سی چمکی اور سری کرشن چندر کے مندر مین جا پہنچی ایسی کہ اسکا جانا کسی نے نہ جانا آگے یہ ڈہونڈہتی وہان گئی جہان پلنگ پر اکیلے انرودہ جی سپنے مین اوکھا کے ساتھہ بہار کر رہے تہے اوسنے دیکھتے ہی جہٹ اوس سوتے کا پلنگ اوٹہا سے جہٹ اپنی بات لی چوپائی سورت ہے پر جنک ہمیت ٭ لیے جات اوکھا کے ہیت ٭ انرودہ کو لے آئی تہان ٭ اوکھا چنتت بیٹہی جہان ٭ —
مہاراج پلنگ سمیت دیکھتے ہی انرودہ کو اوکھا پہلے تو کہبرا سے چترریکھا کے پانون پر جا گری پیچہے کہنے لگی کہ دہن ہے دہن ہے سکھی تیرے ساہس اور پراکرم کو جو ایسے کٹہن ٹہور مین جا سے بات کی بات مین پلنگ سمیت اوٹہا لائی اور اپنی ہٹ کیا پوری کی میرے لیے تین نے اتنا کشٹ کیا اسکا بدلا مین تجہے نہین دے سکتی تیری رنی رہی —

چتر ریکھا بولی کہ سکھی سنسار مین بھی بڑا سکھ یہی ہے کہ پر کو سکھ دیجیے اور کارج بھی بھلا یہی ہے کہ اوپکار کیجیے
یہ سر پر کسی کام کا نہین اس سے کسیکا کام ہو سکے تو بھی بڑا کام ہے اسمین سوارتھ پرمارتھ دونون ہوتے ہین
مہاراج اتنا بچن سنائے چتر ریکھا پھر یون کہہ بدا ہو اپنے گھر گئی کہ سکھی بھگوان کے پرتاپ سے مین نے
تیرا کنت تجھے آن ملایا اب تو اسے جگائے اپنا منورتھ پورا کر چتر ریکھا کے جاتے ہی اوکھا ات پرسن لاج کیے
پرتھم ملنے کا بھے لیے من ہی من کہنے لگی چوپائی کہا بات کہہ پیا جگاؤن * کیسے سنمکھ کنٹھ لگاؤن *
تب بین ملائے مدھر مدھر سرون سے بجانے لگی بین کی دھن سنتے ہی انرودھ جی جاگ پڑے اور چارون اور
دیکھ دیکھ کہنے لگے کہ یہ کون ٹھور اور کسکا مندر ہے اور مین یہان کیسے آیا اور کون مجھے سوتے ہوئے پلنگ
سمیت اوٹھا لایا-

مہاراج اوس کال انرودھ جی تو انیک انیک پرکار کی باتین کہہ کہہ اچرج کرتے تھے اور اوکھا سوچ سنکوچ لیے
پرتھم ملنے کا بھے کیے ایک اور کونے مین ٹھٹھری پیا کا چندر مکھ نرکھ نرکھ اپنے لوچن چکورون کو سکھ دیتی
تھی اس بیچ چوپائی انرودھ دیکھ کہہ اکلائے * کہہ سندر تو اپنی بتائے * ہے تو کو موپے کیون آئی * کے
موہہ آپ لے آئی * سانچ جھوٹھ ایکو نہین جانون * سپنو سون دیکھت ہون مانو *
مہاراج انرودھ جی نے اتنی باتین کہین اور اوکھا نے اوتر کچھ نہ دیا کنت کی اور بھے لاج کر کونے مین بیٹھ رہی
تب تو اونھون نے اوسے جھٹ ہاتھ پکڑ پلنگ پر لا بٹھایا اور پریت سے پیار کی باتین کہہ اوسکے من کا سوچ
سنکوچ اور بھی سب مٹا ہی کر پرسن کیا اور دونون سیج پر بیٹھے ہاو بھاو کٹاچھ کر سکھ لینے دینے لگے اور
پریم کتھا کہنے اس بیچ باتون ہی باتون انرودھ جی نے اوکھا سے پوچھا کہ ہے سندری تو نے پرتھم مجھے
کیسے دیکھا اور پیچھے یہان کس بھانت منگایا اسکا بھید سمجھا کر کہو جو میرے من کا بھرم جائے اتنی بات
کے سنتے ہی اوکھا پت کا مکھ نرکھ ہرکھ کے بولی چوپائی موہہ ملے تم سپنے آئے * میرو چت لے گئے
چورائے * جاگ گئے من بھاری دکھ لیو * تب مین چتر ریکھا سون کہیو * سوئی یہ بھو تم کو یہان لائی *
تاکی گت جانی نہین جائی * اتنا کہہ پھر اوکھا نے کہا کہ مہاراج مین نے تو جس بھانت تمھین دیکھا اور
پایا تیسے سب کہہ سنایا اب آپ اپنی بات کہیے سمجھائے جیسے مجھے دیکھا آپ نے جا دور ہی * بچن سن انرودھ
ات آنند کر مسکرائے کہنے بولے کہ سندری مین بھی آج اتر کو سپنے مین تجھے دیکھ رہا تھا کہ نیند ہی مین
کوئی مجھے اوٹھائے یہان لے آیا اسکا بھید مین نے اب تک نہین پایا کہ مجھے کون لایا اور [illegible]

اتنی کتھا کہہ شری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایسے وے دونو پیارے آپس مین تلاے پھر پیٹ بڑہاے ایک
ایک پرکار سے کام کلول کرنے لگے اور برہ کی پیر ہرتے آگے پان کی مٹھائی موتی مال کی ٹلائی اور دیپ
جوت کی منڈتائی نرکھ چیرین اوکھا باہر جاے دیکھے تو اوکھا کال ہوا چندر کی جوت گھٹی تارے دوت
ہین بجے اکاس مین آرنائی چھائی چار وار چریان چہچہاتین سرووں مین کمد نی کمھلائی او کمل پھولے
چکی چکوا کو سنجوگ ہوا

مہاراج ایسا سمے دیکھ ایک بار تو سب ڈرا ہونہ اوکھا بہت گھبراے گھر مین آ ہرات پیارے پیا کو کنٹھ لگا ہی لیٹی
پیچھے پیا کو ڈرا سے سکھی سہیلیوں سے چھپاے چپ چپ کر کنت کی سیوا کرنے لگی انت کو انرودھ کا آنا سا
سہیلیوں نے جانا پھر تو وہ دن رات پت کے سنگ سکھ بھوگ کیا کرے ایکدن اوکھا کی مان بیٹی کی سد لینی
آئی تو اونے چھپ کر دیکھا کہ وہ ایک مہا سندر ترن پرکھ کے ساتھ کوٹھے مین بیٹھی آنند سے چوپٹ کھیل رہی ہے
یہ دیکھتے ہی بن بولے چالے دبے پانون من ہی من پرسن ہوا اسیس دیتی چپ مارے وہ اپنے گھر چلی گئی
آگے کتنے ایک دن پیچھے ایکدن اوکھا پت کو سوتے دیکھ جی مین یہ بچار کر سکھی سنگ لیتی گھر سے باہر نکلی کہین
ایسا نہو جو کوئی مجھے دیکھے اور اپنے من مین جانے کہ اوکھا پت کی کارن گھر سے نہین نکلتی دن رات بیٹھی رہتی ہی
مہاراج یون سوچ بچار اوکھا کنت کو اکیلا چھوڑ جاتے تو گئی پر اوس سے رہا نہ گیا پھر گھر مین جاے
کیواڑ لگاے بہار کرنے لگی یہ چرتر دوار پالون نے دیکھ آپس مین کہا کہ بھائی آج کیا ہی جو راج کنیا بہت
دن پیچھے گھر سے نکلی اور پھر اولٹے پانون چلی گئی اتنی بات کے سنتے ہی آپس مین سے ایک بولا کہ بھائی کئی دن سے
دیکھتا ہون کہ اوکھا کے مندر کا دوار دن رات لگا رہتا ہے اور گھر بھیتر کوئی پرکھ کبھی ہنس ہنس باتین
کرتا ہے اور کبھی چوپٹ کھیلتا ہی دوسرے نے کہا کہ یہ بات سچ ہے تو چلو بانا سر سے جاے کہین سمجھ بوجھ
یہان کیون بیٹھے رہین چوپائی ایک کہے یہ کہی نجاے ۔ تم سب بیٹھ رہو ارگاے ۔ پہلی بری جو ہوے
سو ہوے ۔ ہون ہاری ہین کوے ۔ کچھو نہ بات کنور کی کہیے ۔ چپ ہوے بیٹھ دیکھ ہی رہیے ۔

مہاراج دوار پال آپس مین یہ باتین کرتے ہی تھے کہ کتنی ایک چودھا ساتھ لیے پھرتا پھرتا بانا سر وہان آن نکلا
اور مندر کے اوپر دشٹ کر شیو جی کی دی ہوئی دھوجا نہ دیکھ کر بولا کہ یہان سے دھوجا کیا ہوئی دوار پالون
نے اوتر دیا کہ مہاراج وہ تو بہت دن ہوئے کہ ٹوٹ کر گر پڑی اس بات کے سنتے ہی شیو جی کا بچن اسمرن کر
بھاوت ہو بانا سر بولا چوپائی کب کی دھوجا پتاکا گری ۔ بیری کہون اوترو ہری ۔

اتنا بچن بانا سر کے مکھ سے نکلتے ہی دوار پال سنکھ کھڑے ہو ہاتھ جوڑ سر نائے بولے کہ مہاراج ایک بات ہے
پر مین کہہ نہین سکتا جو آپکی آگیا پاؤن تو جیون کا تیون کہہ سناؤن بانا سر نے کہا کہ کہہ تب وہ بولا کہ مہاراج
اپرادھ چھما کیجے کئی دن سے ہم دیکھتے ہین کہ راج کنیا کے مندر مین کوئی پرکھ آیا ہے وہ دن رات باتین کیا کرتا
اسکا بھید ہم نہین جانتے کہ وہ کون پرکھ ہے اور کہان سے آیا ہے اور کیا کرتا ہے اتنی بات کے سنتے ہی
بانا سر آت کرودھ کر استر شستر اوٹھائے ویسے پانون اکیلا اوکھا کے مندر مین جائے چھپ کر کیا دیکھتا ہے
کہ ایک پرکھ سیام برن آت سندر پیت پٹ اوڑھے نندرا مین اچیت اوکھا کے ساتھ سویا پڑا ہے چوپائی
سوچت بانا سر یون ہیے ۔ ہووے پاپ سو وت بدھ کیے ۔۔

مہاراج یون سن ہی من بچار بانا سر تو کئی ایک رکھوارے وہان رکھ اونسے یہ کہہ کہ تم اسکے جاگتے ہی
ہمسے جا کہیو اپنے گھر جائے سبھا کر سب راچھسون کو بلائے کہنے لگا کہ بیرا بیری آئے پہونچا ہے تم سب
دل لے اوکھا کا مندر جا گھیرو پیچھے سے مین بھی آتا ہون تب بانا سر کی آگیا پائے سب راچھسون نے
آئے اوکھا کا گھر گھیر لیا اور اودھر انرودھ جی اور راج کنیا نیند سے چونک پھر سار پانسے کھیلنے لگے اسمین
چوپڑ کھیلتے کھیلتے اوکھا کیا دیکھتی ہے کہ چارو اور سے گھن گھور گھٹا گھیر آئی بجلی چمکنے لگی دادر مور پپیہے
بولنے لگے پپیہے کی بولی سنتے ہی اتنا کہہ پیا کے کنٹھ لگی ۔ چوپائی ۔ تم پپیہا پی پی مت کرو ۔ یہ بجوگ بھاکھا
مت ہرو ۔ اتنے مین کسی نے بانا سر سے جائے کہا کہ مہاراج تمہارا بیری جاگا بیری کا نام سنتے ہی بانا سر
کرودھ کرکے اوٹھا اور استر شستر لیے اوکھا کی پوری مین آئے کھڑا ہوا اور چھپ چھپ کر دیکھنے لگا دیکھتے
دیکھتے ۔ چوپائی ۔ بانا سر یون کہے ہنکار ۔ کو ہے رے تو گیہ منجھار ۔ گگن تن برن مدن من ہاری ۔
کمل نین پیتامبر دھاری ۔ ارے چور باہر کن آوے ۔ جان کہان اب مو سون پاوے ۔ مہاراج
جب بانا سر نے ٹیر کے یون کہا تب اوکھا اور انرودھ جی دیکھ کر اسکے بہت بیچین ہوئے پھر راج کنیا
نے آت چنتا کر کے سان لی سانس لیکے کنت سے کہا کہ مہاراج میرا پتا اسر دل ساتھ لے چڑھ آیا
اب تم اسکے ہاتھ سے کیسے بچوگے ۔ دوہا ۔ تمہین کو یہ انرودھ کہہ مت ڈرپے تو نار ۔ سیار جھنڈ
راچھس انہین پل مین ملیمیٹ مار ۔۔
ایسے کہہ انرودھ جی نے بید منتر پڑھ ایک سو آٹھ ہاتھ کی شلا آکاس سے ہاتھ مین لے باہر نکل بانا سر کو جا
للکارا انکے نکلتے ہی بانا سر دھنکھ چڑھائے سب دل ساتھ لے انرودھ جی پر یون ٹوٹا کہ جیسے

مدہ ماکھیونکا جھنڈ کسی پر ٹوٹے جب اُسر انیک انیک پرکار کے استر شستر چلانے لگے تب انردھ جی نے کرودھ کر شلا کا ہاتھہ ایک ایسا مارا کہ سب اُسر دل کائی سا پھٹ گیا کچھہ مرے گھائل ہوئے بچے سو بھاگ گئے پھر باناسر جا سبکو گھیر لایا اور جدّھہ کرنے لگا —

مہاراج جتنے استر شستر اُسر چلاتے تھے تتنے ادہر اودہر ہی جاتے تھے اور انردھ جی کے انگ مین ایک بھی نلگتا تھا جیون پاپی جو انردھ پر پرے ہتھیار ٭ آوہ بچ گئے شلا کی دھار ٭ شلا پر بار سہیو نہین پرے ٭ پھر جوٹ جنو سرت کرے ٭ لاگت سیس بیچ تین پھٹے ٭ ٹوٹے جانگھہ بھجا دھر کٹے ٭ جب لڑتے لڑتے باناسر اکیلا رہگیا اور سب لنک کٹ گیا تب اوسنے من ہی من اسچرج کرا تنا کہ ناگ پھانس سے انردھ جی کو پکڑ باندھا کہ اس اجیت کو مین کیسے جیتونگا —

اتنی کتھا سُنا سر شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج جبہی انردھ جی کو باناسر ناگ پھانس سے باندھ اپنی سبھا مین لیگیا اوس کال انردھ جی تو من ہی من یون بچارتے تھے کہ مجھے کشٹ ہوی تو ہووے پر برہما کا بچن جھوٹھا کرنا اوچت نہین کیونکہ جو مین ناگ پھانس سے بل کر کے نکلونگا تو اوسکی مرجاد بھنگ ہو جائیگی اسمین بندھے رہنا ہی بھلا ہے اور باناسر یہ کہہ رہا تھا کہ ارے لڑکے مین تجھے اب مارتا ہون جو تیرا کوئی سہایک ہو تو بلا اس بیچ اوکھا نے پیا کی یہ دسا سن چتر ریکھا سے کہا کہ سکھی دھرکال ہر میرے جینے کو جو میرا پیت دُکھہ مین رہے اور مین سُکھہ سے کھاؤن پیون چتر ریکھا بولی کہ سکھی تو کچھہ چنتا مت کرے تیرے پت کا کوئی کچھہ نکر سکیگا نشچنت رہ ابھی سری کرشن اور بلرام سب جدبنسیون کو ساتھہ لے چڑھہ آوین گے اور اسر دل کو سنگھار تجھہ سمیت انردھ کو چھڑا لیجاوینگے اونکی یہی ریت ہے کہ جس راجہ کی کنیا سُندری سنتے ہین وہان سے چھل بل کر جیسے بنے تیسے لیجاتے ہین اونھین کا یہ پوتا ہے جو کندن پور سے راجہ بھیکھمک کی بیٹی رکمنی کو مہابلی بڑنا پی راجہ سسپال اور جراسندھ سے سنگرام کر لے گئے تھے تیسے ہی اب تجھے لیجاوین گے تو کسی بات کی بھاونا مت کر اوکھا بولی کہ سکھی یہ دکھہ مجھے سہا نہین جاتا جو پاپی ناگ پھانس باندھے پیا پھری ٭ دہی گات جوالا اُٹھہ بھری ہون کیسے سووَن سکھہ سینا ٭ پیا دُکھہ کیسے دیکھون نینا ٭ پرتیم بپت پرے کیون جیون ٭ بھوجن کرون نپانی پیون ٭ پر بدہ اب باناسر مجھو ٭ تکو سری کنت کی دیکھیو ٭ ہون بارہ ہوفی سوہوگئے تاسون کہا کہے کو کوے ٭ لوگ بید کی لاج نہ مانون ٭ پیا سنگ دُکھہ سُکھہ ہی نہین جانون ٭ —

مہاراج چتر ریکھا سے ایسی کہہ جب اوکھا کنت کے نکٹ جاے نذر ٹسنک ہو پہنچی تب کسی نے بانا سر کو جا سنایا

کہ مہاراج کنیا گھر سے نکل اوس پرکھہ کے پاس گئی۔

اتنی بات کے سنتے ہی بانا سر نے اپنے پتر اسکندھ کو بلاے کے کہا کہ بیٹا تم اپنی بہن کو سمجھاسے اوٹھاے گھر مین

لیجاے پکڑ رکھو اور نکلنے نہ دو وتیا کی آگیا پاتے ہی اسکندھ بہن کے پاس جا آت کرودھ کر بولا کہ تین نے یہ کیا کیا

پاپنے جو چھوڑا لوک لاج اور کان اپنی ہی نیچ مین تجھے کیا بدھ کرون پاپ ہوگا اور اپکیس سے بھی ڈرتا ہون

اوکھا بولی کہ بھائی جو تجھے بھاوے سو کر کہ مجھے پاربتی جی نے جو بر دیا تھا سو بر مین نے پایا اب اسے

چھوڑ اور کو دھاؤن نواپنے کو گالی چڑھاون پت کو تجتی ہے اکلین ناری ریت پرم پرا سے چلی آئی ہے

بیچ سنسار جس سے بدھاتا نے سمبندھ کیا اوسی کے سنگ جگت مین اپکیس لیا تو لیا۔

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی اسکندھ کرودھ کر ہاتھ پکڑ اوکھا کو وہاں سے مندر مین اوٹھالایا اور بھیج

نجانے دیا پھر انرودھ جی کو بھی وہان سے اوٹھاے اور کہین لیجاے بند کیا اوس کال ایدھر تو انرودھ جی

تیہ بجوگ مین مہا سوگ کرتے تھے اور اودھر راج کنیا کنت کے بجوگ مین ان پانی تج جوگ کرنے لگی۔

کتنے ایک دن پیچھے ایکدن نارد منی جی نے انرودھ کو جاے سمجھایا کہ تم کسی بات کی چنتا مت کرو ابھی

سری کرشن چندر آنند کند اور بلرام سکھدھام اچھسون سے سنگرام کر تجھے چھوڑا لے جاینگے پھر

بانا سر کو جا سنایا کہ راجہ تو نے جسے ناگ پھانس سے پکڑ باندھا ہے وہ سری کرشن کا پوتا پردمن کا بیٹا

اور انرودھ اوسکا نام ہے تم جدبنسیون کو بھلی بھانت سے جانتے ہو جو جانو سو کرو مین اس بات سے

تمھین ساؤدھان کرنے آیا تھا سو کر چلا یہ بات سن اتنا کہ بانا سر نے نارد جی کو بدا کیا کہ نارد جی مین

سب جانتا ہون۔

ادھیاے چونسٹھواں اوکھا چرتر کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جب انرودھ جی کو بندھے بندھے چار مہینے ہوئے تب نارد جی دوارکا پوری

مین گئے وہان کیا دیکھتے ہین کہ سب جادو اوداس مہا ملین تن چھین ہو رہے ہین اور سری کرشن

اور بلرام جی اوسکے بیچ بیٹھے آت چنتا کر رہے ہین کہ بالک کو یہان سے کون اوٹھا لیگیا اس بھانت کی باتین

ہو رہی تھین اور رنواس مین رودنا پیٹنا پڑا تھا ایسا کہ کوئی کسی کی بات نہ سنتا تھا نارد جی کے جاتے ہی

سب لوگ کیا استری کیا پرکھ اودھو دھاے اور آت بیاکل تن چھین من ملین رو رو کے بلبلاتے سنمکھ آن

ٹھہرے ہوے اور آٹ پہر کرتا تھا جو سری نارائے نارد جی سے پوچھنے لگے **چوپائی** سانچی بات کہو رکھوارے وہ
جاسون ہیں ہمکین ہرارے وہ سد کیسے انرودہ کی بین نہ کھوجا وہ تاکے بل رہین ۵
اتنی بات کے سنتے ہی سری نارد جی بولے کہ تم کسی بات کی چنتا مت کرو اونہے بن کا سنوک ہر انرودہ جی جیتے جاگتے شونت پور
مین ہین وہان اونھون نے جاے راجہ بانا سر کی کنیا سے بھوگ کیا اسلیے اوسنے اونھین ناگ پھانس مین پکڑ باندھا ہی
بن بندھ کیے وہ کسی بھانت انرودہ جی کو نہ چھوڑیگا یہ بھید مین نے تمھین کہہ سنایا آگے جو اوپاے تمسے ہو سکے سو کرو مہاراج
یہ سماچار سنا نارد جی تو بدا ہو چلے گئے پیچھے سب جدبنسیون نے جاے راجہ اوگرسین سے کہا کہ مہاراج ہمنے ٹھیک سماچار پایا
کہ انرودہ جی شونت پور مین بانا سر کی بیہان ہین اونھین اوسکی کنیا سے اس سے اوسنے اونھین ناگ پھانس مین باندھ
رکھا ہی اب جو کیا چاہیے سو کیجیے اتنی بات کے سنتے ہی راجا اوگرسین نے کہا کہ تم ہماری سب سینا لے جاؤ اور جیسے بنے تیسے
انرودہ کو چھوڑا لاؤ ایسا بچن اوگرسین کے مکھ سے نکلتے ہی سب یادو تو راجہ اوگرسین کا سب انکا لے بلرام جی کے ساتھ
ہوے اور سری **کرشن** چند اور پردمن جی گرڑ پر چڑھ سب سے آگے شونت پور کو گیے ۔
اتنی کتھا سن سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جسکال بلرام جی راجہ اوگرسین کا سب دل لے دولکا پوری سے دھونسا دی
شونت پور کو چلے اوس سمے کی کچھ سوبھا برنی نہین جاتی کہ سب کے آگے تو بڑے بڑے دنتیلے متوالے ہاتھیون کی پات
تن پر دھونسا باجتا جاتا تھا اور دھوجا پتاکا پھہراتی تھی تنکے پیچھے اور ایک پانت گجون کی تھی جن پر ہیت سے بڑے سور
ایراوت جیسے دھاسور بیر یادو جھلم ٹوپ پہنے سب استر شستر لگائے بیٹھے جاتے تھے اونکے پیچھے رتھون کے تانتے کے تانتے
درشٹ آتے تھے اونکے پیچھے گھوڑ چڑھون کے جو تھے کے جو تھے بیدان بیہن کے گنڈے سے پچھے گج گامین یا گھر ڈالے جاتے
ٹھہرانے نچاتے کوداتے چلے جاتے تھے اور اونکے بیچ بیچ چارن جس گاتے تھے اور کڑکیت کڑکھا کہتے پیچھے پچھیری کھانڈے
چھری کٹاری جمدھر دھوپ برچھی بھالے بلم پٹے دھنکھ بان گدا چکر پھرسے گرانسے لہانگی بانک بچھوی ہمیت انیک
انیک پرکار کے کیت استر شستر لیے پیدلون کا دل پیری دل سا چلا جاتا تھا اونکے بیچ بیچ دھونسے ڈھول ڈھپ
بانسری جھیر سنگون کا جو شبد ہوتا تھا سو آتے ہی سہاونا لگتا تھا **چوپائی** دولکا پوری اکاس چھائی ۵
جیسو بھان بیوس سکے ہائی ۵ چکیی چکوا چیہو کہ گے ۵ کر ہو کنت سون نہوگ ۵ پھولے کنول کمہلانے ۵
نسچر پر سناچیہ جانے ۵
اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج جسبہی بلرام جی راجا اوگرسین کا سب اپنا دل لے دھوم دھام سے دولکا پوری سے نکل
لنکہ کوٹ گھوڑ سے اور بسرام جاتے شونت پور مین جا پہنچے اور سری **کرشن** چند اور پردمن جی بھی آن ملے

تس سمے کسی نے آت بھے کھاے گھبراے ہاتھ جوڑ سر ناے باناسر سے جاے کہا کہ مہاراج کرشن بلرام
اپنی سب سینا لے چڑھ آئے اور اونھون نے ہمارے دیس کے گڑھ گڑھی کوٹ ڈھاے گرائے اور
نگر کے چارون اور سے آ گھیرا اب کیا اگیا ہوتی ہے —

اتنی بات کے سنتے ہی باناسر مہا کرودھ کر اپنے بڑے بڑے راچھسون کو بلاے بولا کہ تم سب اپنا دل
ساتھ لے نگر کے باہر جاے کرشن بلرام کے سنمکھ جاے کھڑے ہو پیچھے سے مین بھی آتا ہون —

مہاراج اگیا پاتے ہی بات کی بات مین اسر بارہ اچھوہنی سینا لے سری کرشن بلرام کے سوہمین
لڑائی کو استر شستر لیے آ کھڑے ہوے اونکے پیچھے ہی باناسر بھی سری مہادیو جی کا بھجن اسمرن دھیان کر
آ پہونچا شنکر یوجی بولے کہ مہاراج دھیان کے کرتے ہی شیوجی کا آسن ڈولا اور دھیان چھوٹا تو اونھون نے
دھیان دھر جانا کہ میرے بھگت پر بھیڑ پڑی ہے اس سمے چل کر اوسکی چنتا مٹیا چاہیے یہ من ہی من بچار
پاربتی کو اردھانگ دھر جٹا جوٹ باندھ بھسم چڑھاے بہت سی بھانگ اور آک دھتورا کھاے سویت ناگون کا
جنیو پہن گج چرم اوڑھ سنڈمال سر پہ ہار پہن ترسول پناک ڈمرو لیے نندی پر چڑھ بھوت پریت
پشاچ ڈاکنی شاکنی بھوتنی برتینی پشاچنی آدسینا لے چلے اوس سمے کی کچھ سوبھا برنی نہین جاتی
کہ کان نین گج من کی مدر اللاٹ پہ چندرمان سیس مین گنگا دھرے لال لال لوچن کرے آت
بھنکر بھیکھ دھرے مہا کال کی صورت بناے اس ریت سے بجاتے گاتے سینا کو نچاتے تھے کہ وہ
روپ دیکھتے ہی بن آوے کہنے مین نہ آوے ندان کتنی ایک بیر مین شیوجی اپنی سینا لیے وہان پہونچے
کہ جہان سب اسر دل لیے باناسر کھڑا تھا ہر کو دیکھتے ہی باناسر ہرکھ کے بولا کہ کرپا سندھ آپ بن کون
اس سمے میری سہاے کرے چوپائی بیچ تمھارو انکو دہی ۔ جا دو کل اب کیسے رہی ۔

یون سناے پھر کہنے لگا کہ مہاراج اس سمے دھرم جدھ کرو اور ایک ایک کے سنمکھ ہو ایک ایک لڑے
مہاراج اتنی بات جیون باناسر کے مکھ سے نکلی تیون ادھر اسر دل لڑنے کو تل کھڑا ہوا اور اودھر
جادوبنسی آ اوپستھت ہوئے دونون اور جُجھاؤ باجے بجنے لگے شورویر اراوت جودھا دھر استر شستر
ساجنے لگے اور ادھر پشپک کا بیکنت چھوڑ جی لے بھاگنے لگے
اوس کال مہاکال سروپ شیوجی سری کرشن چندر کے سنمکھ کھڑے ہوے باناسر بلرام جی کے
سنمکھ ہوا اسکند پردمن جی سے آکے بھڑا اسی بھانت ایک ایک سے جٹ گیا اور دونون

اُدھر سے شستر چلنے لگے ادھر دھنکھ پناک مہادیو جی کے ہاتھ ادھر سارنگ دھنکھ لیے جدو ناتھ
شیو جی نے برمھ بان چلایا سری کرشن جی نے برمھ شستر سے کاٹ گرایا پھر رودر نے چلائی مہابیار پھر
ونہی تیج سے تار پھر مہادیو نے اگن برسائی وہ مراری نے میگھ برساے بجھائی اور ایک مہا جوالا اوپجائی
سو سداشیو جی کے دل مین دھائی اوسنے سب اسرون کی داڑھی مونچھ جلائی سبکی بھیانک مورت بنائی
جب اسر دل جلنے لگا اور ہراتراہ کار ہوا تب بھولا ناتھ نے جلے ادھ جلے راچھسون اور بھوت پریتون کو
تو جل برساے ٹھنڈھا کیا اور آپ ات کرودھ کر نارائنی بان چلانے کو لیا پھر من ہی من کچھ سوچ سمجھ
نہ چلاے رکھ دیا پھر تو سری کرشن چندر آلس بان چلاے سکو اچیت کر اسر دل یون کاٹنے لگے
کہ جیسے کسان کھیت کاٹے یہ چرتر دیکھ مہادیو جی نے جیون اپنے من مین سوچ کر کہا کہ اب پرلے ہدھ
مین نہین تبا تیون ہی اسکندھ مور پر چڑھ دھایا اور اوپر سے اوسنے سری کرشن چندر کی سینا پر
بان چلایا چوپائی تب سہسون پردمن اوچرے ٭ مور چڑھ ہوا و پتین لڑے ٭ اگیا دیو جدو اتر
مارون ابھین بھوم گرپڑے ٭ اتنی بات کے سنتے ہی پربھو نے اگیا دی اور پردمن جی نے ایک بان
مارا سو مور کے لگا اسکندھ نیچے گرا اسکندھ کے گرتے ہی باناسر آت کوپ کر پانچ سو دھنکھ چڑھای
ایک ایک دھنکھ پر دو دو بان دھر لگا مینہ برسانے اور سری کرشن چندر بیچ ہی لگے کاٹنے
مہاراج اوس کال ادھر ادھر مارو ڈھول دجھ باجتے تھے کرکھیت دھما نسی گاتے تھے کھاؤن سے
لوہو کی دھار پچکاریان سی چل رہی تھین جدھر تدھر جہان تہان لوہو لال لال گلال سا دکھائی دیتا
آتا تھا بیچ بیچ بھانت بھانت کے بھوت پشاچ جو بھیکھ بنائے پھرتے تھے سو بھگت سی کھیل رہے تھے
اور رکت کی ندی رنگ کی سی ندی بہہ نکلی تھی لڑائی کیا دونون اور ہولی سی ہو رہی تھی اسمین
لڑتے لڑتے کتنی ایک بیر پیچھے سری کرشن نے ایک بان ایسا مارا کہ اوسکا سارتھی اوڑ گیا اور گھوڑے
بھڑکے ندان سارتھی مرتے ہی باناسر بھاگا سری کرشن نے اوسکا پیچھا کیا۔

اتنی کتھا کہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج باناسر کے بھاگنے کا سماچار پاے اوسکی ماں کوٹرا نام اوسی سمے
بھیانک بھیس چھوٹے کیس ننگ ننگی سری کرشن چندر جی کے سنمکھ آکھڑی ہوئی اور لگی پکارنے
چوپائی دیکھت ہی پربھو موندے نین ٭ پیٹھ دئی تاکے سن بین ٭ تب لون باناسر پہنچ گیو ٭
پھر تو دل جورت بھیو ٭ مہاراج جب تک باناسر ایک اچھوہنی دل ساج وہان آیا تب تک کوٹرا

سری کرشن چند کے آگے سے نہ ٹلی تب کی سینا دیکھ اپنے گھر گئی آگے باناسر نے آبرا جب کہا پر بھو
کے سنمکھ نہ ٹھہر سکا بھاگ مہادیو کے پاس گیا باناسر کو بھیا تر دیکھ سری شیو جی نے ات کرودھ کر مہا بکھم جور
کو بلاے سری کرشن جی کی سینا پر چلایا وہ مہابلی تیج بھی جسکا تیج سورج کے سمان تین منڈ نو پیر
چھہ ہاتھ والا ترلوچن بھیانک بھیکھ سری کرشن چندر کے دل کو آے سالا اوسکے تیج سے جدبنسی
لگے جلنے اور تھر تھر کانپنے انت کو آت دیکھ پا بے گھبراے جدبنسیون نے آکے سری کرشن جی سے کہا کہ
مہاراج شیو جی کے جور نے آے سارے کٹک کو جلاے مار اب اسکے ہاتھ سے بچائیے نہین تو ایک بھی
جدبنسی جیتا نہ بچیگا مہاراج اتنی بات سن اور سبکو کاتر دیکھ سری کرشن چندر نے سیت جور چلایا
وہ مہادیو کے جور پر دھایا اسے دیکھتے ہی وہ ڈر کر بلایا اور چلا چلا سداشیو کے پاس آیا چوپائی تب
جور مہادیو سون کہی بات۔ راکھو سرن کرشن جور دہے ۔ یہ بچن سن مہادیو جی بولے کہ سری کرشن بچے
جسکو ایسا تربھون مین کوئی نہین جو ان اونکے برے اور سے او تم یہی ہے کہ تو سری کرشن مراری
بھگت ہتکاری کے پاس جا شیو با کہہ سن لکھم جب سوچ بچا سری کرشن چندر آنند کند کے سنمکھ جاے
ہاتھ جوڑ سر ناے ات بنتی کر گڑگڑاے ہا ہا کھاے بولا کہ ہے کرپا سندھو جگ بندھ تیت پاون دین دیال
میرا اپرادھ چھما کیجیے اور اپنے جور سے بچا لیجیے چوپائی پربھو تم ہو برہما دک ایس۔ تمری شکت اگم جگدیس۔
تم ہین رچ کر سرشٹ سنواری۔ سب مایا جگ کرشن تمہاری۔ کرپا تمہاری مین اب جیو۔ گیان بھیو
جگ کرتا سوجھیو۔

اتنی بات کے سنتے ہی سری دیال بولے کہ تو میری سرن آیا اس سے بچا نہین تو جیتا نہ بچتا مین نے تیرا اب کا
اپرادھ چھما کیا پر میرے بھگتون اور داسون کو مت بیاپیو تجھے میری ہی آن ہے جور بولا کہ کرپا سندھ
جو اس کتھا کو سنیگا اوسے سیت جور ایکترا اور تجاری کبھی نہ بیاپے گی پھر سری کرشن چند بولے
کہ تو اب مہادیو کے نکٹ جا یہان مت رہ نہین تو میرا جور دکھ دیگا آگیا پاتے ہی پھر جور ڈنڈوت کر
بدا ہو سداشیو کے پاس گیا اور جور کا بھو سب مٹ گیا۔

اتنی کتھا کہہ سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج چوپائی یہ سمباد سنے جو کوئی۔ جور کو ڈر تاکو نہین ہوئی۔
آگے باناسر اپ کر سب ہاتھون میں دھنکھ بان لے پربھو کے سنمکھ آللکارا اور کہا چوپائی تم مین موہ
کیو مین بھاری۔ ہتھون ساد نا پجی ہماری۔ یہ کہہ جب سب ہاتھون سے بان چلانے لگا تب

سری کرشن چند جی نے سودرشن چکر کو چھوڑ اُسکے چار ہاتھہ رکھہ اور سب ہاتھہ پانون کاٹ ڈالی
کہ جیسے کوئی بات کے کہتے پیچھے کدّی چھانٹ ڈالے ہاتھہ کے کٹتے ہی بانا سُر بیحمل ہوگرا اور گھاؤن سے
لوہو کی ندی بہ چلی اور اوسمین بھجائین نکرمچہ سی جان پڑتی تھین ہاتھیون کے کٹے ہوئے ستک گھرپال
سے ڈونبے جاتے تھے بیچ بیچ رتھہ بیڑی ناو سے بہے جاتے تھے اور جدہر تدہر رن بھوم مین سوان
سیار گدھ آدیش کچھی لوتھین کھینچ کھینچ آپسمین لڑ لڑ جھگڑ جھگڑ پھاڑ پھاڑ کھاتے تھے پچہ
کوڈے سرون سے آنکھین نکال نکال لے لے اُوڑ اُوڑ جاتے تھے ۔

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج رن بھوم کی یہ گت دیکھہ بانا سُر تو واس ہو پچھتانے لگا انت کو نربل ہو
سدا شیوجی کے پاس گیا تب چوپائی کہت رودر مین ماتھہ بچار اب ہرجیکے منوہار ۔

اتنا کہہ سری مہادیوجی بانا سُر کو ساتھہ لے بید پاٹھہ کرتے وہان آئے کہ جہان رن بھوم مین سری کرشن چند
کھڑے تھے بانا سُر کو پانون پر ڈال شیوجی ہاتھہ جوڑ بولے کہ ہی سرنا گت بتسل اب یہ بانا سُر آپکے سرن آیا اسپر
کرپا درشٹ کیجیے اور اسکا اپرادہ من مین نہ لیجیے تم تو بار بار اوتار لیتے ہو بھوم کا بھار اوتارن کو اور دُشٹ
ہن سنسار تارن کو تم ہو پربھو الکھہ ابھید اننت بھگتون کے ہیت سنسار مین آے بر گٹے ہو بھگونت نہین
تو سدان رہتے ہو براٹ سروپ تسکا یہ ہی روپ سرگ سر ناببھہ آکاس پرتھی پانو سمدر پیٹ اندر بھجا پربت
نکھہ بادل کیس روم برچھہ لوچن سس او ربھان برہما من رودر اہنکار پون سانس پلک لگنا رات دن
گرجن شبد چوپائی ایسے روپ سدان انسروپ کا ہوپے نہین جانے بیروپ اور یہ سنسار دُکھہ کا سمدر ہے
اسمین چنتا اور موہ روپی جل بھرا ہے بن بھجن تمہاری نام کی ناو کے سہارے کوئی اس مہا کٹھن سمدر کے
پار نہین جاسکتا اور یون تو بہتیرے ڈوبتے اوچھلتے ہین جو نر دیہہ پا کر نکرینگا تمہارا بھجن او راسمرن او
اور دھیان او رجاپ سو بھولے گا دھرم اور بڑھا ویگا پاپ جسنے سنسار مین آے تمہارا نام لیا اسنے بکھہ
چھوڑ امرت پیا جسکے ہردے مین تم بسے آے اوسکو بھکت مکت بلے گن گاے

اتنا کہہ پھر سری مہادیوجی بولے کہ ہے کرپا سندھ دین بندھ تمہاری مہان لیلا ہم پار کسے اتنی سامرتھہ ہی
جو بکھانے او رتمہارے چرترون کو جانے اب مجھپر کرپا کر اس بانا سُر کا اپرادہ چھما کیجیے اور اسے اپنی بھکت
دیجیے یہ بھی تمہاری بھکت کا ادھکاری ہی کیونکہ پرہلاد کے بنس کا انس ہی سری کرشن چند بولے کہ
شیوجی ہم تم مین کچھہ بھید نہین اور جو بھید سمجھے گا سو مہا نرک مین پڑیگا اور مجھے کبھی نپاویگا جسنے تمکو

دھایا تسنے مجھے انت سمے پایا اسنے نس کپٹ تمھارا نام لیا تسی سے مین نے اسے چتربھوج کیا جسے تمنے بر دیا اور دو گی تسکا نباہ مین نے کیا اور کرونگا

مہاراج اتنا بچن پربھو کے مکھ سے نکلتے ہی سداشیو جی ڈنڈوت کر بدا ہو اپنی سینا لے کیلاس کو گئے اور سری کرشن چند وہان ہی کھڑے رہے تب باناسر ہاتھ جوڑ سرنا کے بولا کہ دینا ناتھ جیسے آپ نے مجھے تارا تیسے اب چل کے داس کا گھر پبتر کیجیے اور انرودھ جی اور اوکھا کو اپنے ساتھ لیجیے اس بات کے سنتے ہی سری بہاری بھکت ہتکاری پردمن جی کو ساتھ لے باناسر کے دھام پدھارے۔

مہاراج اوس کال باناسر اَت پرسن ہو پربھو کو پرتھی آو بھات سے پاٹمبر کے پاوڑے ڈالتا لیولے لے گیا آگے چوپائی

چرن دھوے چرنودک لیو۔ آچمن کر ماتھے پر دیو۔ پھر کہنے لگا کہ جو چرنودک سبکو درلبھ ہے سو مین نے ہری کرپا سے پایا اور جنم جنم کا پاپ گنوایا یہی چرنودک تربھون کو پبتر کرتا ہے اسی کا نام گنگا ہے اسے برہما نے کمنڈل مین بھرا شیوجی نے سیس پر دھرا پھر سُر زمین رکھہ نے مانا اور بھاگیرتھ نے تینون دیوتون کی تپشیا کر سنسار مین آنا تب اسکا نام بھاگیرتھی ہوا وہ پاپ مَل ہرنی پتیتر کرنی سادھ سنت کو سکھ دینی بیکنٹھ کی نسینی ہے اور جو اسمین نہایا اونسنے جنم جنم کا پاپ گنوایا جسنے گنگا جل پیا تسنے نرسندیہ پرم پد لیا جسنے بھاگیرتھی کا درشن کیا تسنے سارے سنسار کو جیت لیا مہاراج اتنا کہہ باناسر انرودھ جی اور اوکھا کو لے آیا اور پربھو کے سنمکھ کھڑا ہو ہاتھ جوڑ بولا۔

چوپائی چھمیے دوکھ بھاونی بھئی۔ یہ مین اوکھا داسی دئی۔ یون کہہ بیدکی بدھ سے باناسر نے کنیادان کیا اور تسکے دہیج مین بہت کچھہ دیا کہ جسکا وار پار نہین —

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج بیاہ کے ہوتے ہی سری کرشن چند باناسر کو آسا بھروسا دے راجگدی پر بٹھا پوتے بہو کو ساتھ لے بدا ہو دھونسا بجا سب جدبنسیون سمیت وہان سے دوارکا پوری کو بدھارے انکے آنے کے سماچار پاتے ہی سب دوارکا باسی نگر کے باہر جا پربھو کو باجے گاجے سے نگر مین لیوا لائے اوس کال پورباسی ہاٹ باٹ چوہٹون چوتروں کوٹھون سے منگلی گیت گاتے منگلاچار کرتے تھے اور راج مندر مین سری رکمنی اور سب سندری بدھائے گاتے ریت بھانت کرتی تھین اور دیوتا اپنے اپنے بمانون مین بیٹھہ بیٹھہ اوپر سے پھول برسا برسا جے جے کار کرتے تھے اور گھر باہر سارے نگر مین آنند ہو رہا تھا کہ اوسی سمے بلرام سکھدھام اور سری کرشن چند آنند کند سب جدبنسیون کو بدا کر انرودھ اوکھا کو ساتھ لے راج مندر مین جا براجے چوپائی آئی اوکھا گریہ منجھاری۔ دیکھہ کرشن کی ناری۔ دین اسیس ساس اور لاوین۔ نرکھہ ہرکھہ سکھ سبہی برادین —

ادھیای پینسٹھوان نرگ راجہ کی موچھہ پانی کی برنن مین

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج اچرج اک نبسی راجہ نرگ بڑا گیانی دانی دھرماتما ساہسی تھا اوسنے ان گنتی گوون دلیے اور گنگا کے بالو کی کن اور بھادون مہینے کے بوند اور آکاس کے تارے گنے جائین تو راجہ نرگ کے دان کی گائین بھی گنی جائین جو ایسا راجہ گیانی اور مہادانی سو تھوڑے ادھرم مین گرگٹ ہو اندھے کنوئین مین رہا تسے سری کرشن چندرجی نے موچھہ کردیا۔

اتنی کتھا سُن سری شکدیوجی سے راجہ پریچھت نے پوچھا کہ مہاراج ایسا دانی دھرماتما راجا کس پاپ سے گرگٹ ہو اندھے کنوئین مین رہا اور سری کرشن چندر نے کیسے اوسے تارا یہ کتھا تم سمجھا کر کہو جو میرے مَن کا سندیہہ جاے سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج آپ چت دے سُنیے مین جیون کی تیون سب کتھا کہہ سُناتا ہون کہ راجہ نرگ تو نت پرت گودان کیا ہی کرتے تھے پر ایکدن پرات ہی نہا سندھیا پوجا کر کے سہسر دھولی دھومری کالی پیلی کبری گو منگا سے روپے کے کھر سونے کے سینگ تانبے کے پیٹھہ سمیت پاٹمبر اوڑھاے شنکلپ اور اونکے ساتھہ بہت سا انّ دھن برہمنون کو دیا وے لے اپنے گھر گئے دوسرے دن پھر راجہ اوسی بھانت دان کرنے لگا تو ایک گاے پہلے دن کی شنکلپی ہوئی ان جانے آن ملی سو بھی راجہ نے اون گایون کے ساتھہ دان کردی برہمن لے اپنے گھر کو چلا اور دوسرے برہمن نے اپنی گو پہچان باٹ مین رُوکی اور کہا کہ یہ گاے میری ہے مجھے کلھہ راجہ کے یہان سے ملی ہے بھائی تو کیون لیے جاتا ہے یہ برہمن بولا کہ اسی مین ابھی راجہ کے یہان سے لیے چلا آتا ہون تیری کہانسے ہوئی مہاراج وے دونون برہمن اسی بھانت میری تیری کر جھگڑنے لگے انت کو وے دونون جھگڑتے جھگڑتے راجہ کے پاس گئے راجہ نے دونون کی بات سُن ہاتھہ جوڑ اَتی بنتی کر کہا جو یہ گاے کوئی ایک چھوڑ دے تو مین اوسے لاکھہ روپیا لیوے وہ گیتا ایک کاہو کو دیوے اتنی بات کے سنتے ہی دونون جھگڑالو برہمن اَت کرودھ کر بولے کہ مہاراج جو گاے ہمنے سوست بول کے لی سو کروڑ روپے پانے سے بھی ہم نہ دینگے وہ تو ہمارے پران کے ساتھہ ہے۔

مہاراج جب راجہ نے اون برہمنون کو پانون پڑ انیک بھانت سے سمجھایا پر اون تامسی برہمنون نے راجہ کا کہنا کچھہ نہ مانا اور کرودھ کر اتنا کہہ دونون برہمن نگاے چھوڑ چلے گئے کہ مہاراج جو گاے آپ نے شنکلپ کر ہمین دی اور ہمنے سوست بول ہاتھہ پسار لی وہ گاے روپیے لیکر نہین دیجاتی اور یون تمہارے یہان رہے تو کچھہ چنتا نہین۔

مہاراج برہمنون کے جاتے ہی پہلے تو راجہ نرگ اَت اوداس ہو مَن ہی مَن کہنے لگا کہ یہ ادھرم مُن جانے مجھسے ہوا

سو لیسے چھوٹے گا اور پیچھے آت دان پن کرنے لگا کچھ دن بیتے راجہ نرگ کال بس ہو مر گیا اوسے جم کے گن مہاراج
پاس لے گئے دھرمراج راجہ کو دیکھتے ہی سنگھاسن سے اوٹھ کھڑا ہوا پھر آوبھگت کر آسن پر بیٹھاے آت ہت کر بولا کہ مہاراج
تمھارا پن ہے بہت او پاپ ہے تھوڑا کہو پہلے کیا بھوگیے گا چوپائی سن نرگ کہت جوڑ کے ہاتھ ؛ میرو دھرم نرنبہ
ناتھ ؛ پہلے ہون بھگتون کو پاپ ؛ تن دھر کے سہہ ہون سنتاپ ؛ - اتنی بات کے سنتے ہی دھرمراج نے راجہ
نرگ سے کہا کہ مہاراج تمنے ان جانے جو دان کی ہوئی گاے پھر دان کی اوسی پاپ سے آپکو گرگٹ ہو بن بیچ گومتی تیر
اندھے کنوئین مین رہنا ہوگا جب دواپر کے انت مین سری کرشن چندر اوتار لین گے تب وے تمہین چھٹاوینگے
مہاراج اتنا کہ مہاراج چپ رہا اور راجہ نرگ اوسی سمے گرگٹ ہو اندھے کنوئین مین جا گرا اور جیو جنتون کو کر وہان
رہنے لگے کئی جگ بیتے دواپر کے انت مین سری کرشن جی نے اوتار لیا اور برج لیلا کر جب دوارکا کو
گئے اور اونکے بیٹے پوتے بھئے تب ایکدن سری کرشن جی کے کتنے ایک بیٹے پوتے مل اہیرے کو گئے اور بن مین
اہیر کرتے کرتے پیاسے بھئے آلس ما وے بن مین ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے اوسی اندھیرے کنوئین پر گئے جہان
راجہ نرگ گرگٹ کا جنم لے رہتا تھا کنوئین مین جھانکتے ہی ایک نے سب سے پکار کے کہا کہ اے بھائی دیکھو اس
کنوئین مین کتنا بڑا گرگٹ ہے - اتنی بات کے سنتے ہی سب دوڑے اور کنوئین کے پنگھٹ پر کھڑے ہو لگی پگڑی
پھینٹ ملاے ملاے لٹکاے لٹکاے اوسے کاڑھنے اور آپسمین یون کہنے کہ بھائی اسے کنوئین سے بن نکالے
ہم یہان سے نہ جائین گے -

مہاراج جب وہ پگڑی پھینٹ کی رسی سے نہ نکلا تب اونھون نے گانون سے بھی سوت مونج اور چام کی موٹی
موٹی بھاری برتین منگواے اور کنوئین مین پھانسی گرگٹ کو باندھ بل کر کھینچنے لگے پر وہ وہان سے ٹسکا
بھی نہین تب کسی نے دوارکا مین جاے سری کرشن سے کہا کہ مہاراج بن مین اندھے کنوئین کے بیچ ایک بڑا
بھاری گرگٹ ہے اوسے سب کنور کاڑھ ہارے پر وہ نہین نکلتا -

اتنی بات کے سنتے ہی ہر اوٹھ دھائے اور چلے چلے وہان آئے جہان سب لڑکے گرگٹ کو نکال رہے تھے پربھو کو دیکھ
سب لڑکے بھولے کہ پتا دیکھو یہ کتنا بڑا گرگٹ ہے ہم بڑی بیر سے اسے نکال رہے ہین پر یہ نہین نکلتا -

مہاراج اس بچن کے سنتے ہی سری کرشن چندر نے کنوئین مین اوتر اوسکے سر پر مین چرن لگایا تیون وہ دیہہ
چھوڑ اتی سندر پرکھ ہوا چوپائی جھوپٹ روپ رہیو گہ پانے ہاتھ جوڑ نووی سر تاے ؛ کر استت آپ تم
بھی کرپا کی جو اس مہاپت مین آئے سری پت ہی -

سرشنکد یوجی بولے کہ راجہ جب وہ منکھہ روپ ہو ہر سے اس ڈھب کی باتین کرنے لگا تب جادو کی بالک
اور ہر کے بیٹے پوتے اشچرج کر سری کرشن چندر سے پوچھنے لگے کہ مہاراج یہ کون ہے اور کس پاپ
سے گرگٹ ہو یہان آ رہا تھا سو کرپا کر کہو کہ ہمارے من کا سندیہہ جاے اوس کال پربھو نے کچھہ نہ کہا اور
راجہ سے کہا چوپائی آپنو بھید کہو سمجھاے ۔ جیسے سنین سبے من لاے ۔ کو ہین آپ کہان سے آئے ۔
کون پاپ یہ کایا پائے ۔ سن کے نرپ کہہ جوڑے ہاتھہ ۔ تم سب جانت ہو جدناتھہ ۔ تسپر آپ پوچھتے
ہین تو مین کہتا ہون کہ میرا نام ہے راجہ نرگ مین نے اگنت گائین تمھارے نمیت برہمنون کو دین ایکدن
کی بات ہے کہ مین نے کتنی ایک گائین شنکلب کر برہمنون کو دین دوسرے دن اون گایون مین سے
ایک گاے پھر آئی سو مین نے اور گایون کے ساتھہ ان جانے دوسرے دوج کو دان کر دی جیون
وہ لیکر نکلا تیون پہلے برہمن نے اپنی گاے پہچان اس سے کہا کہ یہ گاے میری ہے مجھے کل راجہ کے یہان سے
ملی ہے تو کیون لیے جاتا ہے وہ بولا کہ مین ابھی راجہ کے یہان سے لیے چلا آتا ہون تیری کیسے ہوئی
مہاراج وے دونون بیر آپسمین جھگڑتے ہوے میرے پاس آئے مین نے اونھین سمجھایا اور کہا کہ ایک
گاے کے بدلے مجھسے لاکھہ گئو لو اور تم مین سے کوئی یہ گاے چھوڑ دو ۔

مہاراج اون دونون نے ہٹھہ کر میرا کہا نہ مانا اور گئو چھوڑ کر دوھ کر وے دونون چلے گئے مین اچھتاے
پچھتاے من مار بیٹھہ رہا انت سمے مجھے جم کے دوت دھرمراج کے پاس لے گئے دھرمراج نے مجھسے کہا
کہ راجہ تیرا دھرم ہے بہت اور پاپ ہے تھوڑا سو تو کہہ کہ پہلے کیا بھگتے گا مین نے کہا پاپ اس بات کے
سنتے ہی مہاراج دھرمراج بولے کہ راجہ تو نے برہمن کو دی ہوئی گاے پھر دان کیا اس دھرم سے
تو گرگٹ ہو پرتھی پر جاے گومتی تیرتھہ کے بیچ اندھے کنوئین مین رہ جب دواپر جگ کے انت مین سری کرشن
اوتار کے تیرے پاس جائینگے تب تیرا اودھار ہوگا مہاراج تبھین سے مین سرٹ سروپ اس اندھے
کنوئین مین پڑا آپکے چرن کمل کا دھیان کرتا تھا اب آپ نے مجھے آ کے مہا کشٹ سے اوبارا اور بھو ساگر
سے پار اوتارا ۔

اتنی کتھا سنا سرشنکدیوجی نے راجہ پرچھت سے کہا کہ مہاراج اتنا کہہ راجہ نرگ تو بدا ہو بمان مین
بیٹھہ بیکنٹھہ کو گیا اور سری کرشن چندر سب بالگو پالون کو سمجھانے کر کہنے لگے چوپائی بپر دکھہ
جن کو دکر وہ ست کو و انس ہر کو بھرو من شنکلپ کیو جن راکھو ست [illegible] بپرن سن بھاکھہ

پیرن ویو بھیچر جو پیتا کو ڈنڈا تو جم دیے ۰ پیرن کے سیوک بھئے یہہ ۰ سب اپرادھو ہر کو سیو ۰ پیری مانی سو مُنہ مانے ۰ پیرن موہے بھجن نہین جانے ۰ جو مجھہ مین اور برہمن مین بھید جانیگا سو نرک مین پڑیگا اور جو ہر کو مانیگا وہ مجھے پاویگا اور نرسندیہہ پرم دھام کو جاویگا یہ بات کہہ سری کرشن وہان سے سب کو ساتھہ لے دوارکا پوری کو پدھارے ۔

ادھیاے چھیاسٹھوان بلبھدرجی تر کے برنن مین

سری سُکدیوجی بولے کہ مہاراج ایک سمے سری کرشن چندر آنند کند اور بلرام سُکھدھام من مے مندر مین بیٹھے تھے کہ بلدیوجی نے پربھو سے کہا کہ بھائی جب ہمین برندابن سے کنس نے بُلا بھیجا تھا اور ہم متھرا کو چلے تھے تب گوپیان اور نند جسودا سے ہمنے تمنے یہ بچن دیا تھا کہ ہم سگھر ہی آے ملینگے سو وہان نجاے دوارکا مین آے بیسے وے ہماری سُرت کرتے ہونگے جو آپ آگیا کرین تو ہم جنم بھوم دیکھہ آوین اور انکا سمادھان کر آوین پربھو بولے کہ اچھا اتنی بات کے سُنتے ہی بلرام جی سب سے بدا ہو ہل مُوسل ہاتھہ لی رتھہ پر چڑھہ سدھارے ۔

مہاراج بلرام جی جس پور نگر گانون مین جاتے تھے تہان کے راجہ آگو بڑھہ آت سنماچار کر انھین لے جاتے تھے اور یے ایک ایک کا سمادھان کرتے جاتے تھے کتنے ایک دنون مین چلے چلے بلرام جی اونکا پوری مین پہونچے چوپائی بدیا گورو کو پرنام ۰ دن دس تہان رہے بلرام ۰ آگے گور سے بدا ہو چلے چلے بلدیوجی گوکل مین پدھارے تو دیکھتے کیا ہین کہ بن مین چاروا اور گاین مُنہ باے بن تزن کھاے سری کرشن چندر کی سُرت کیے بانسری کی تان مین من دیے رانبھتی ہونکتی بھرتی ہین تنکے پیچھے پیچھے گوال بال ہر جس گاتے پریم رنگ راتے چلے جاتے ہین اور جدھر تدھر نگر نواسی لوگ پربھو کے چرتر اور لیلا بکھان رہے ہین ۔

مہاراج برج بھوم مین جاے برجباسیون اور گایون کی یہ اوستھا دیکھہ بلرام جی کرپا کر نینون مین نیر بھر لائے آگے رتھہ کی دھوجا پتاکا دیکھہ سری کرشن چندر اور بلرام جی کا آنا جان سب گوال بال دوڑ آئے پربھو اونکے آتے ہی رتھہ سے اوتر ایک ایک سے گلے لگ لگ اَت ہت سے چھیم کُشل پوچھنے لگے اس بیچ کسی نے نند جسودا سے جا کہا کہ بلدیوجی آئے یہ سماچار پاتے ہی نند جسودا اور جتنے بڑے بوڑھے گوپ گوال اوٹھہ دھائے انھین دور سے آتے دیکھہ بلرام جی دوڑ کر نند راے کے پانون پر جا گرے تب نند جی نے اَت آنند کر نینون مین جل بھر بڑے پیار سے بلرام جی کو اوٹھاے کنٹھہ سے لگایا اور بچھوہ کا دُکھ

گنوایا پھر پربھو نے چوپائی گہے چرن جھومت کے جاے ٭ اون ہت کر ا ُر لیے لگاے پنچ بھر
کنٹھ گھہری ٭ لوچن تین جل سرتا بہی ٭

اتنی کتھا کہ سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج ایسے مل نند راے بلدیو جی کو گھر مین لیجاکے کشل چھیم پوچھنے لگے کہ کہو اوگرسین اسبدیو آدسب جادو اور سری کرشن چند ر آنند کند آنند سے ہین اور کبھی ہماری سرت کرتے ہین بلرام جی بولے کہ آپکی کرپا سے سب آنند منگل سے ہین اور سدا ان سر بدا آپکا گن گاتے رہتے ہین

اتنا بچن سن نند راے چپ رہے پھر جسودا رانی سری کرشن جی کی سرت کر لوچن مین نیر بھر آکل ہو بولین کہ بلدیو جی ہمارے پیارے نینون کے تارے سری کرشن جی اچھے ہین بلرام جی نے کہا بہت اچھے ہین پھر نند رانی کہنے لگی کہ جب سے ہریہان سے سدھارے تب سے ہماری آنکھون کے آگے اندھیارا ہو رہا ہے ہم آٹھ پہر اونھین کا دھیان کیے رہتی ہین اور وے ہماری سرت بھلاے دوارکا مین جاے چھاے رہے ہین اور دیکھو بہن دیوکی روہنی بھی ہماری پریت چھوڑ بیٹھین چوپائی تھر اتین گوکل ڈھلک جانیو ٭ لیسے دور تب ہین من مانیو ٭ بھیٹین ملن آوتے بری ٭ پھر نہ ملے ایسی اون کری ٭

مہاراج اتنا کہہ جب جسودا جی بیاکل ہو رونے لگی تب بلرام جی اونھین بہت سمجھاے بوجھاے آسا بھروسا دے دھاڑس بندھاے پھر آپ بھوجن کر پان کھاے گھر سے باہر نکلے تو کیا دیکھتے ہین کہ سب برجناری تن چھین من ملین چھوڑ کیس میلے بھیس جی ہارے گھر بار کی سرت بسارے پریم رنگ راتی جوبن کی ماتی ہر گن گاتی برھین بیاکل جدہر تدہر پھرتی چلی جاتی ہین

مہاراج بلرام جی کو دیکھتے ہی آت برتن ہو سب کی سب دوڑ آئین اور ڈنڈوت کر ہاتھ جوڑ چارون اور کھڑی ہو لگین پوچھنے اور کہنے کہ کہو بلرام سکھدھام اب کہان برا جتے ہین ہمارے پران پت سندر شیام کبھین ہماری سرت کرتے ہین بہاری کہ راج پاٹ پاے پچھلی پریت سب بساری جب سے یہان سے گئے ہین تب سے ایکبار اودھو کے ہاتھ جوگ کا سندیسا کہہ بھیجا تھا پھر کسی کی سدھ نہ لی اب جاے سمدر کے ماہنہ بسے تو کاہے کو کسی کی سدھ لین گے ـــ

اتنی بات کے سنتے ہی ایک گوپی بولی کہ سکھی ہر کی پریت کا کون پر کھا نکلا تو سب نے دیکھا ہی لیکھا چوپائی وے کا ہو کے نا ہین اپٹھ ٭ بات تیاکون من دھرو ٭ برا رہتی نہین گھڑی ٭ سو وے پرساے پڑی ٭ ہم تم نے گھر بار چھوڑ گوکل کاان لوک لاج تج ست پت تیاگ ہرنے ہمیں لگا کیا پھل پایا انت کو نیہ کی ناو پہ چڑھاے برہ کے سمدر کے انچ چھوڑ گئے اب سنتی ہین کہ دوارکا مین جاکر

پرچھو نے بہت بیاہ کیے اور سولہ سہسر ایک سو راج کنیا جو بھوما سُر نے گھیر رکھی تھیں تنھیں بھی ہر کر لائے بیاہا اب وے بیٹے پوتے ناتی بھے اونھیں چھوڑ یہان کیون آوینگے ۔

یہ بات سن ایک اور کوپی بولی کہ سکھی تم ہر کی اُدھون کا چرچا داہی کچھ مت کرو کیونکہ اونکے تو سب گُن اودھو جی نے آہمین سُنا دیے تھے اتنا کہہ پھر وہ بولی کہ آپ میری بات مانو تواب جیو پائی بلدیو جی سے پرسو پاے پوچھو انھین سے گوبن کا رس یہ ہین گو ریام نہین گات پر کرتین نہیں کپٹ کی بات پر سن سُنانکس آونر وا بھرسہیت تون ہم کہو پر آون ہم تم سون کہہ گئے وے تا سون کرشن پیچھے برج دیکے پورن دوے ماس کر نگا راس پوچھین گے سب تھری اتی ۔

مہاراج بلرام جی نے اتنا کہہ سب برجنا یون کو آگیا دی کہ آج مدہ ماس کی رات ہے تم سنگار کر بن مین آو ہم تمھارے ساتھ مین راس کرینگے یہ کہہ بلرام جی سانجھہ سمے بن کو سدھارے تنکے پیچھے سب برجناری بھی ستھرے بستر آبھوشن پہن نکھہ سکھہ سے سنگار کر بلدیو جی کے پاس پہونچین چھو پائی ٹھاڑھی بھئین سبے سر نای ہلدھر چھبی تکی نین جای کنک برن نیلا مبر دھری سسِ مکھہ کمل نین من ہرے کنڈل ایک سرون چھب چھاجے سنو بھان سسِ سنگ براجے ایک سرون ہر جس رس بان دوجو کنڈل دھرن نہ کان انگ انگ پیرت بھوکھن گھنے تن کی سو بھاکہت نہ بنے یون کہہ پاین پرین سندری لیلا راس کر و رس بھری

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی بلرام جی نے ہون کیا ہون کرتے ہی راس کی سب لیت آے اوپستھت ہوئی تب تو سب گوپیان سوچ سنکوچ تج انراگ کر بین مردنگ کرتال اوپنگ مرلی آدسب جنتر لے گانے بجانے لگین اور تھئی تھئی کر ناچ ناچ گاے گاے ہر بھو کو رجھانے اونکا بجانا ناچنا گانا سن دیکھہ مگن ہو وارنی پان کر اونکے ساتھہ بلدیو جی بھی سب کے ساتھہ مل گانے ناچنے لگے اور انیک انیک بھانت کے کھیل کر سکھہ لینے دینے لگے اوس کال کندھرپ دیوتا گندھرپ اپنی اپنی استریون سمیت آ آ بمانون پر بیٹھے پربھو گن گا گاے ادھر سے پھول برساتے تھے چندرمان تارا منڈل سمیت راس منڈلی کا سکھہ دیکھہ دیکھہ کرنون سے امرت برساتا تھا اور پون پانی بھی تھم رہا تھا

اتنی کتھا سُنا سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج اسی بھانت بلرام جی نے برج میں رہ چیت بیساکھہ دو مہینے راتکو تو برجنا یون کے ساتھہ راس بلاس کیا اور دن کو ہر کتھا سُنا نند جسودا کو سکھہ دیا اونہی ایک دن رات کے سمے راس کرتے کرتے بلرام جی نے جا ے چوپائی ندی تیر کر کے بسرام پوچھے تہان

گوپ کے نام پہنا تو وات ہی بہ آن پہس دھار کرینہ ہوا ہو۔ جونا مانے لمو مارو۔ بکٹ ٹیلنہ جل موتی ماو
مہاراج جب بلرام جی کی بات ابھمان کر جمنا نے سنی ان سنی کی تب تو انھون نے اوسے کرودھ کر ہل سے کھینچ لیا
اور اشنان کیا اوسی دن سے وہان جمنا اب تک تیڑھی ہے پھیر بلرام جی نہائے سرم ہیمائے سب گوپیون کو ساتھ لیے
ساتھ لیے بن سے چل نگر مین آئے تہان چوپائی گوپی کہین سنو یہ جنا تھہ۔ ہم ہو کو لیچلیو ساتھہ۔ یہ بات سن
بلرام جی گوپیون کو آسا بھروسا دے دھاندھس بندھا بدا کر جسودا کے نکٹ بدا ہونے گیے اور انھین
بھی سمجھا بوجھا دھیرج دھرا کئی دن رہ پھیر بدا ہو دوارکا کو چلے اور کتنے ایک دنون مین جا پہونچے۔

ادھیای سترھوان راجہ پونڈرک کی بدھ کی برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج کاشی پوری مین ایک پونڈرک نام راجہ مہابلی اور بڑا پرتاپی تھا اس نے بشن کا
بھیکھ کیا او چھل بل کر سب کا من ہر لیا سدا پیت بسن پہنتی مال بجنتی مال ہرن مال پہنے رہے اور سنکھ چکر
گدا پدم لیے دو ہاتھہ کاٹھہ کے کیے ایک گھوڑے پر کاٹھہ ہی کی گرڑ دھرے چڑھا پھرے وہ باسدیو پونڈرک
کہاوے او سب سے اپنو پوجاوے جو راجہ اوسکی آگیا نمانے اوسپر چڑھ جای او مار دھار کر اپنے بس مین رکھے
اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ راجہ یہ اوسکا اچرج دیکھہ دیس دیس نگر نگر گانون گانون گھر گھر مین لوگ
چرچا کرنے لگے کہ ایک باسدیو تو برج بھوم کے بیچ جدکل مین پرگٹ ہوئے تھے سو دوارکا پوری مین براجتے ہیں
دوسرا اب کاشی مین ہوا ہے دونون مین ہم کسی سچا جانین اور مانین۔

مہاراج دیس دیس مین یہ چرچا ہو رہا تھا کہ کچھہ سندھان پاے ایکدن باسدیو پونڈرک اپنی سبھا مین آئے
بولا چوپائی کو ہے کرشن دوارکا ہو۔ تاکو باسدیو جگ کہے۔ بھاگت بہت مجھہ سون ادیت نہ۔
میرو بھیکھہ تہان تن دھریو۔

اتنی بات کہہ ایک دوت کو بلاے اوچ نیچ کی سب باتین سمجھاے بوجھاے اتنا کہہ دوارکا مین سری کرشن کے
پاس بھیج دیا کہ کیون تو میرا بھیکھہ بنائے پھرتا ہے سو چھوڑ دے نہین تو لڑنے کا بچار کر آیا پایتھہ دوت بدا ہو
کاشی سے چلا چلا دوارکا مین پہونچا اور سری کرشن چندر جی کی سبھا مین جا کھڑا ہوا پر بھو نے اس سے
پوچھا کہ تو کون ہے اور کہان سے آیا ہے وہ بولا کہ مین کاشی پوری کے باسدیو پونڈرک کا دوت ہون
سوامی کا بھیجا کچھہ سندیسا آپکے پاس کہنے کو آیا ہون کہو تو کہون سری کرشن چندر بولے کہ اچھا کہہ
[illegible] کہنے لگا کہ مہاراج باسدیو پونڈرک نے کہا ہے کہ

جگت کا کرتا تو مین ہون [illegible] ہو بھیک نبا لے [illegible] کے دوت دوارکا مین جا ری رہا ہے تو میرا
بانا چھوڑ کر آ سری [illegible] سرن [illegible] نہین سب [illegible] بسیون سمیت تجھے آ مار ڈالونگا اور بھوم کا بھار اوتار اپنی بھکتن کو
پاون گا مین [illegible] ہون [illegible] میری [illegible] [illegible] اوال کرتے ہین سمرن رکھہ نرنا ربار بار مین ہی
برھما ہو [illegible] [illegible] سنگھار [illegible] [illegible] روپ [illegible] [illegible] لکا کے کچھپ ہو
گرد ھارن کیا بارا ہن بھوم کو [illegible] سنگھار [illegible] ہرن کشپ کو بدہ کیا باون اوتار ہو بل کو چھلا رام ہو
مہو مہا دشت [illegible] کیا [illegible] کہ جب جب اسر میرے بھکتن کو ستاتے ہین تب تب مین اوتار لے
بھوم کا بھار اوتارتا ہون —

اتنی کتھا کہہ سری سکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج باسدیو پونڈرک کا دوت تو اس بھانت کی
باتین کرتا تھا اور سری کرشن چندر آنند کند رتن سنگھاسن پہ بیٹھے جادون کی سبھا مین ہنس ہنس کر سنتے
تھے کہ اس بیچ کوئی جدبنسی بول اوٹھا چہ پائی تو وہ کہا جم آ بولین جو تو ایسے بھاکھت ہین ہا ماین کہا
تو نہہ ہم بیچ آ بوہے کہ بیچ جو تو [illegible] تو بن مارے ہم چھوڑتے دوت کو مارنا اوچت نہین —
مہاراج جب جدبنسیون نے یہ بات کہی تب سری کرشن جی نے اوسے نکٹ بلا سمجھائے بوجھائے کے
کہا کہ تو جا کے اپنے باسدیو سے کہہ کہ کرشن نے کہا ہے کہ مین تیرا بانا چھوڑ سرن آتا ہون سا وو دھان ہو رہ
اتنی بات کے سنتے ہی دوت بدا ہوا اور سری کرشن چندر بھی اپنی سینا لے کاشی پوری کو سدھارے وہ دوت
جا کے باسدیو پونڈرک سے کہا کہ مہاراج مین سنے دوارکا مین جا کے اونکا سب سندیسا کہا تب سری کرشن
سن کر بولے کہ تو اپنے سوامی سے جا کے کہہ کہ ساو دھان ہو رہے مین اونکا بانا چھوڑ سرن
آتا ہون —

مہاراج دیکھہ یہ بات کہتا ہی تھا کہ کسی نے آ کے کہا کہ مہاراج آپ نچنت کیا بیٹھے ہین سری کرشن اپنی
سینا لے چڑھ آیا یہ بات سنتے ہی باسدیو پونڈرک اوسی بھیکھ سے اپنا سب کٹک لے چڑھ دوڑا اور چلا چلا
سری کرشن چندر جی کے سنمکھہ آیا اوسکے ساتھہ ایک اور بھی کاشی کا راجہ چڑھ دوڑا دونون اور دل
تل [illegible] بھی جہان باجے بجنے لگے اور سور بیر اوت لڑنے کا [illegible] چھوڑ چھوڑ اپنا جی [illegible] بھاگنے اور کال [illegible]
کال مین ہو باسدیو پونڈرک اوسی بھانت سری کرشن چندر کے سنمکھہ ہو للکارا دیو [illegible] تب
جدبنسیون نے سری کرشن چندر سے پوچھا کہ مہاراج اسے اس بھیکھ سے کیسے مارینگے پر چھوٹے کما کہی تھے

مارنیکا کچھ دوش نہین —

اتنا کہہ ہر نے سودرشن چکر کو آگیا دی اوسنے جاتے ہی جو دو بھوجا کاٹھ کی تھین سو اوکھاڑ لین اوسکے ساتھ گر پڑی) ٹوٹا او تر نگ بھاگا جب باسدیو پونڈرک نیچے گرا تب سودرشن نے اوسکا سر کاٹ پھینکا **چوپائی**

کہت سیس نرپ پونڈرک تریو ۔ سیس جای کاشی مین پریو ۔ جہان ہتو تاکو رنواس ۔ دیکھت سیس سندری تاس ۔ رودت یون کہہ کھینچی بار ۔ یہ گت کہا بھئی کرتار ۔ تم تو امر اجر ہی بھئے ۔ کیسے پران پلک مین گئے ۔

مہاراج رانیون کا رونا سُن سو دچھن نام اوسکا بیٹا وہان آئے باپ کا سر کٹا دیکھ اَت کرودھ کر کہنے لگا کہ جینے میرے پتا کو مارا ہی اوس سے بن بدلا لیے نہ رہونگا —

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج باسدیو پونڈرک کو مار سری کرشن چند سب اپنا کٹک لے دوارکا کو سدھارے اور اوسکا بیٹا اپنے باپ کا بیر لینے کو مہادیو جی کی اَت کٹھن تپشیا کرنے لگا اسمین کتنے ایکدن پیچھے ایکدن مہاراج بھولا ناتھ نے آ مگن کر کہا کہ بر مانگ یہ بولا کہ مہاراج مجھے یہی بر دیجیے کہ سری کرشن سے مین اپنے پتا کا بیر لون شیو جی بولے کہ اچھا جو تو بیر لیا چاہتا ہے تو ایک کام کر کہ اولٹے بید منترون سے جگ کر اوسمین ایک راچھسی اگن سے نکلے گی اوس سے جو تو کہیگا سو وہ کریگی —

مہاراج اتنا بچن شیو جی کے مکھ سے سن وہ جاے برہمنون کو بلاے بیدی رچ تل جو گھی شکرا دھوم کی سب ساماے سا کلا بناے لگا اولٹے بید منتر پڑھ پڑھ ہوم کرنے انت کو جگ کرتے کرتے اگن کنڈ سے کرتیا نام ایک راچھسی نکلی سو سری کرشن جی کے پیچھے ہی پیچھے نگر نگر دیس دیس گانون گانون جلاتی جلاتی دوارکا پوری مین پہونچی اور پوری کو جلانے لگی نگر کو جلتا دیکھ سب جدبنسیون نے بھئے کھاے سری کرشن کے پاس جای پکارا کہ مہاراج اس اگ سے کیسے بچین گے یہ تو سارے نگر کو جلاتی آتی ہے پربھو بولے کہ تم کسی بات کی چنتا مت کرو کہ یہ کرتیا نام راچھسی کاشی سے آئی ہے مین ابھی اسکا اوپای کرتا ہون —

مہاراج اتنا کہہ سری کرشن جی نے سودرشن چکر کو آگیا دی کہ اسے مار بھگا ئے اور اسی سمے کاشی کو جلاے اوسکی آگیا پاتے ہی سودرشن چکر نے کرتیا کو مار بھگایا اور بات کے کہتے ہی کاشی کو جا جلایا **چوپائی**

پیرجا بھاگی پھر دکھاری ۔ گاری دیہین سو پیچھے بھاری ۔ پھر یو چکر شیو پوری جلای ۔ سو گئی ہی کرشن جون ای ۔

ادھیای ارٹھوان بلبھدر جی کے ہاتھ سے دوبد دیت بدھ کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جیسے بلرام سکھدھام روپ ندھان نے دوبد کپ کو مارا تیسے ہی مین کہتا

کہتا ہون تم چت دے سنو کہ ایکدن دوبد جو سگریو کا منتری اور میند کپ کا بھائی بھوماسر کا سکھا تھا کہنے لگا کہ ایک شول میرے من مین ہے سو جب تب کھٹکتا ہے یہ بات سن کسی نے اوس سے پوچھا کہ مہاراج سو کیا ہے تب وہ بولا کہ جس نے میرے متر بھوماسر کو مارا اوسے مارون تو میرے من کا دکھ جاے۔

مہاراج وہ اتنا کہہ اوس سمے ات کرودھ کر دوارکا پوری کو چلا اور سری کرشن چند کے پاس اوپارتا اور لوگون کو دکھ دیتا کسی کو پانی برسا بہایا کسی کو آگ برسا جلایا کسی کو پہاڑ سے پٹکا کسی پر پہاڑ دے پٹکا کسیکو سمدر مین ڈبایا کسیکو پکڑ باندھ گپھا مین چھپایا کسیکا پیٹ پھاڑ ڈالا کسی پر برچھ اوکھاڑ مارا اسی ریت سے لوگونکو ستاتا جاتا تھا اور جہان من رکھ دیوتون کو بیٹھے پاتا تھا تہان مل موت رودھر برساتا تھا اسی بھانت لوگونکو دکھ دیتا اوپادہ کرتا ہوا دوارکا پوری پہونچا اور الپ تن دھر سری کرشن کے مندر پر جا بیٹھا اوسکو دیکھ سب سندری مندر کے بھیتر کیواڑ دے دے بھاگ کر جا چھپین تب تو وہ من ہی من یہ بچار بلرام جی کے سماچار سن ریوت پہاڑ پر گیا ۔ چوپائی ۔ پہلے ہلدھر کو بدھ کرون ۔ پاچھے پران کرشن کے ہرون ۔ جہان بلدیو جی استریون کے ساتھ بہار کرتے تھے وہان یہ چھپ کر گیا دیکھتا ہے کہ بلرام مد پیے سب استریون کو ساتھ لیے ایک سرور کے بیچ انیک بھانت کی لیلا کر گا گا کے نہا نہلا رہے ہین یہ چرتر دیکھ دوبد ایک پیڑ پر جا چڑھا اور کلکاریان مار مار گھڑک ڈال ڈال کود کود پھیر پھیر کرنے لگا اور جہان مدرا کا کلس بھرا اور سبکے چیر دھرے تھے تن پر مل موتر کرنے لگا بندر کو سب سندری دیکھ ڈر کر پکارین کہ مہاراج یہ کپ کہان سے آیا جو ہمین ڈرا ڈرا ہمارے بستر دون پر مل موتر کر رہا ہے۔ اتنی بات کے سنتے ہی بلدیو جی نے سرور سے نکل جیون ہنسکر ڈھیلا چلایا تیون وہ انکو ستوالا جان مہا کرودھ کر کلکاری مار نیچے آیا آتے ہی اوسنے مدرا کا گھڑا جو تیر پر دھرا تھا سو لوڑھکا دیا اور سارے چیر پھاڑ لتی کر ڈالے تب تو بلرام جی نے کرودھ کر ہل موسل سنبھالا اور وہ بھی پربت سم ہو پربھو کے سنمکھ ہی جدھ کرنیکو آیا ادھر سے یہ ہل موسل چلاتے تھے اور اودھر سے وہ پیڑ پربت ۔ چوپائی ۔ مہا جدھ دوؤ مل کرین ۔ نیک نہ کہون ٹھور تین ٹرین ۔ مہاراج یہ تو دونون بلی انیک پرکار کی باتین گھاتین کر ندھڑک لڑتے تھے پر دیکھنے والون کی مارے بھے کے پران ہی نکلتے تھے ندان پربھو نے سبکو دکھت جان دوبد کو مار گرایا اوسکے مرتے ہی سر نر من آدی سبکے جیون کو آنند ہوا اور دکھ دند گیا ۔ چوپائی ۔ پہوپے دیو لپٹ بر کھاوین ۔ جے جے کر ہلدھر سے سناوین ۔

اتنی کتھ کہ شکدیو مُن بولے کہ مہاراج ترتیاجگ سے وہ بندر رہی تھا تسے بلدیوجی نے مارا و دھار کیا آگے
راجا اوگرسین کو سب کو ساتھ لے وہان سے دوارکا پوری مین آئے اور دُوبد کے مارنے کا سماچار سارے
دیش مین پھیلایا۔

ادھیا اُنہتر شاسب کی بیواہ کے برنن مین

سُکدیو جی بولے کہ مہاراج راجہ درجودھن کی کنیا لچھمنا کے بیواہ کی کتھا کہتا ہون کہ جیسے شاسب
اوسے ہر لائے ویسے ہی سنائے مہاراج راجہ درجودھن کی پتری لچھمنا جب بیاہنے جوگ ہوئی تب اوسکی
پتا نے سب دیس دیس کے نریسون کو پتر لکھ لکھ بُلایا اور سویمبر کیا سویمبر کے سماچار پاے سری کرشن چند
کا پتر جو جنباوتی سے تھا شاسب نام وہ بھی وہان پہونچا وہان جاے شاسب کیا دیکھتا ہے کہ دیس
دیس کے نریس بلوان روپ وان گُن وان مہاجان ستھری لبتر ربن جٹت ابھوکھن پہنے استر شستر باندھے
موہن سادے سویمبر کے بیچ پانت پانت کھڑے ہین اور اونکے پیچھے اوسی بھانت سب کورو بھی ہین جہان
تہان باہر باجن باج رہے ہین اور بہتیرے منگلی لوگ منگلاچار کر رہے ہین سبکے بیچ راج کماری ماتا پتا کی دُلاری
پرم پیاری من ہی من یون کہتی کہ مین کسی بر ون ہار لیے آنکھون کی سی پتلی پھرتی ہے۔
مہاراج جب وہ سندری سیلوان روپ ندھان مالا لیے لاج کیے پھرتی پھرتی شاسب کی سنمکھ آئی تب
اونھون نے سوچ سنکوچ تج نڈر ہو اوسے ہاتھ پکڑ رتھ پر بٹھا اپنی باٹ لی تب سب راجہ کھڑے مُنہ
دیکھتے رہ گیے اور کرن درون شلب بھوری شروا درجودھن آدسارے کورو بھی اوس سے کچھ نہ بولے
پھر کرودھ کر آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو اسنے کیا کام کیا کہ رس مین آنے ان سے کیا کرن بولا کہ جدبنسیون کی
سدا سے یہ ریتہ ہے کہ جہان کہین شبھ کارج مین جاتے ہین تہان اوپادہ ہی کرتے ہین شلب نے کہا
جو پانی جات ہین اب ہین یہی بڑھے ہ راج پائے ماتھے پر چڑھے۔
اتنی بات کے سنتے ہی سب کورو مہا کوپ کر اپنے اپنے استر شستر لے یون کہہ چڑھ دوڑے کہ دیکھین کیسا
بلی ہے جو ہمارے آگے سے کنیا لے نکل جائیگا اور بات مین شاسب کو آگھیرا آگے دونون اور سے شستر چلنے لگے
نداں لڑتے لڑتے جب شاسب کا سارتھی مارا گیا اور وہ نیچے اوترا تب یہ اوسے گھیر پکڑکے باندھ لائے اور سبھا
کے بیچ کھڑا کر اونھون نے اوس سے پوچھا کہ اب تیرا پراکرم کہان گیا یہ بات سن وہ لجائے رہا اتنے مین وہی
نے آئے راجہ درجودھن سب کورون سے کہا کہ یہ شاسب سری کرشن چندر کا پتر ہے تم اسے کچھ مت کہو

جو ہونا تھا سو ہوا ابھی سری کرشن بلرام اسکے سماچار پاے دل ساج آوینگے جو کچھ کہنا سننا ہو سو اونسے کہیئن لیوپر کے سے بات کہنا تمھین کسی بھانت اوچت نہین اسنے لڑک بدھو کی توکی۔

مہاراج اتنا کہہ نارد جی وہان سے بدا ہو چلے جیسے دوارکا پوری گئے اور راجہ اوگرسین کی سبھا مین جا کھڑے ہوے
چوپائی دیکھت سبے اوٹھے سرناے۔ آسن دیو تا چھین لاے۔ بیٹھتے ہی نارد جی بولے کہ مہاراج کورون نے شا سب کو باندھ مہا دکھ دیا اور دیتے ہین جو اس سمے اوسکی سدھ جا کر لو تو لو نہین تو پھر شا سب کا بچنا کٹھن ہے **چوپائی** اب ہیو کورو کو بھاری۔ لاج سکچ نہین کری تہاری بالک کو باندھیو اون ایسے۔ ارکو باندھے کوئی جیسے۔

اس بات کے سنتے ہی راجہ اوگرسین نے اتکوپ کر جدبنسیون کو بلاے کے کہا کہ تم ابھی سب ہمارا کٹک لے ہستنا پور پر چڑھ جاؤ اور کورون کو مار شا سب کو چھوڑا لاؤ راجہ کی آگیا پاتے ہی جب سب دل چلنے کو اوپستت ہوا تبھون بلرام جی نے راجہ سے جا کے سمجھا کے کہا کہ مہاراج آپ اونپر سینا نہ پٹھائیے مجھے آگیا کیجیے جو مین جاے اونھین اوراہنا دے شا سب کو چھوڑا لاؤن اور دیکھون کہ اونھون نے کس لیے شا سب کو پکڑ باندھا اس بات کا بھید بے میرے گئے نہ کھلے گا۔

اتنی بات کے سنتے ہی راجہ اوگرسین نے بلرام جی کو ہستنا پور جانے کی آگیا دی اور بلدیو جی کتنے ایک بڑے بڑے پنڈت برہمن اور نارد مُنی کو ساتھ لے دوارکا سے چلے چلے ہستنا پور پہونچے اوس سمے پر پہونچے نگر کے باہر ایک باڑی مین ڈیرا کر نارد جی سے کہا کہ مہاراج ہم یہان اوترے ہین آپ جاے کورون سے ہمارے آنیکا سماچار کہیے پربھو کی آگیا پاتے ہی نارد جی نے نگر مین جاے بلرام جی کے آنیکا سماچار سنایا **چوپائی** سنکے ساوَدھان سب بھیے۔ آگے ہوے لین تہان گئے۔ بھیکھم کرن درون مل چلے۔ لیئے بسن پٹمبر بھلے۔ دُرجودھن یون کہکر دھایو۔ سیر وگورشنکر لکھن آیو۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ پرچھت سے کہا کہ مہاراج سب کورون نے اوس باڑی مین جا بلرام جی کو بھینٹ کر بھیٹ دی اور پانون پر ہاتھ جوڑ بہت سی بنتی کی اور چووا چندن لگاے پھول مال پہراے پانبرے کے پاؤڑے بچھاتے باجے گاجے سے نگر مین لیواے لائے پھر کٹ رس بھوجن کرواے پاس بیٹھ سب کی کشل چھیم پوچھ کر کہا کہ مہاراج آپکا آنا یہان کیسے ہوا مہاراج کے مکھ سے یہ بات نکلتے ہی بلرام جی بولے کہ راجہ اوگرسین کا کہا ایک سندیسا لائے ہین کہو تو کہون بلدیو جی نے کہا کہ راجہ جی نے کہا ہے کہ تمھین

جیسے بردودھ کرنا اوچت نہ تھا چوپائی نہ ہو بہت سے بالک ایک ٹھ کہو جہ تج گیان بیک ٹھ مہا ادھم
جان کے کیو ٹھ لوک لاج تج شت آ لیو ٹھ ایسو آپ تمہین اب ہیو ٹھ سمجھ بوجھ تاکو دکھ دیو ٹھ

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی کرودھ ساروپ کر بولے بلرام جی لیس کروا دھاے [illegible] اوگرسین کی مت کرو جیسے
یہ بات سنی نہین جاتی چار دن کی بات ہے کہ اوگرسین تو کوئی جانتا نہ تھا جب سے ہمارے یہان سگائی کی تب سے
پر بھوتا پائی اب ہمین سے ابھمان کی بات کہتا اوسے لاج نہین آتی جو دو [illegible] مین مہاراج پاے پچھلی بات
سب گنوائے جو من مانتا ہے سو کہتا ہے وہ دن بھول گیا کہ تھا ہین گوال کو جو دن کے ساتھ بیٹھا کھاتا
تھا جیسا ہمنے ساتھ کھلاے سمبندھ کر راج دلوایا آسکا پھل ہاتھون ہاتھ پایا جو کسی بھلے مانس پر گن کرتے
تو وہ جنم بھر مانا اگن مانتا کسی نے سچ کہا ہے کہ اوچھے کی پیت بالو کی بھیت سمان ہے

اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایسے انیک پرکار کی باتین کہہ [illegible] درجودھن شلیہ
آدو سب کو روگرب کرا وٹھ اوٹھ اپنے اپنے گھر گئے اور بلرام جی اونکی باتین سن سن ہنس ہنس من ہی من یون کہنے
لگا انکو راج اور بل کا گرب بھیا ہے جو ایسی ایسی باتین کہتے ہین نہین تو برہما رودر اندر کا ایس جیسے نوا وے
سیس تس اوگرسین کی نندا کرین تو میرا نام بلدیو جو نگر سمیت سب کورونکو جمنا مین ڈبوون نہین تو نہین

مہاراج اتنا کہہ بلدیو جی ات کرودھ کر سب کورون کو نگر سمیت ہل سے کھینچ جمنا تیر پر لیگئے اور چاہین کہ
ڈبو دین تیون آت گھبراے ہوئے کہان سے سب کورو آکے ہاتھ جوڑ سر ناے گڑگڑاے بنتی کر بولے کہ مہاراج ہمارا
اپرادھ چھما کیجیے ہم آپکے سرن آئے اب بچا لیجیے جو کہیے گے سو کرینگے سدا راجہ اوگرسین کی آگیا مین رہینگے

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی بلرام جی کا کرودھ شانت ہوا اور جو نگر ہل سے کھینچ جمنا تیر پر لائے تھے سو وہین
رکھا کسی دن سے ہستناپور جمنا تیر پر ہی بیٹھے وہان نہ تھا پھر تو اونھون نے شامب کو چھوڑ دیا اور راجہ
درجودھن نے چچا بھتیجون کو منا کر گھر مین لیجاے منگل چار کروا وید کی بدھ سے شامب کو کنیادان دیا
اور اوسکے دہیج مین بہت کچھ سنکلپ کیا

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے کہا کہ مہاراج بلرام جی ہستناپور مین جا کورونکا گرب مٹا [illegible] بیاہ لاے اوس کال
سب دوارکا پوری مین آنند ہو گیا اور بلرام جی نے ہستناپور کا سب سماچار [illegible] راجہ اوگرسین کے پاس جا کہا

ادھیاے ستر نارد کو بھرم ہونے کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایک سمے نارد جی کے من مین آئی کہ سری کرشن چند سولہ سہسر ایک سو

استری سے لیسے گرہست آسرم کرتے ہین سو چلکر دیکھا چاہیے اتنا بچار چلے چلے دوارکا پوری مین آئ تو نگر کے باہر کیا دیکھتے ہین کہ کہین باڑیون مین نانا بھانت کے بڑے بڑے اونچے ہری برچھ پھولے پھلے کھڑے جھوم رہے ہین اور اون پر کپوت کیر چاترک مور آدکچھی بیٹھے من بھاون بولیان بول رہے ہین کہین سندر سروورون مین کمل کھلے ہوئے تن پر بھور رہان کے جھنڈ کے جھنڈ گونج رہے کنارے پر ہنس سارس سمیت کلگان کولاہل کر رہے ہین کہین پھلواریون مین مالی بیٹھے بیٹھے سرولے گاے گاے اونچے نیچے نیر چڑھائ کیاریون مین جل سینچ رہے ہین کہین اندا سے باڑیون پیر پر سے ہتے چل رہے ہین اور پنگھٹ پر پنہاریون کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگ رہے ہین تنکی سوبھا برنی نہین جاتی وہ دیکھتے بن آوے ۔

مہاراج یہ سوبھا بن اوپبن کی ہر لکھہ ہرکھہ نارد جی پوری مین جاے دیکھین تو ات سندر کنچن کے من مے مندر جگمگا رہے ہین تن پر دھوجا پتاکا پھہرا رہے ہین دوار دوار بند نوار بندھی ہین سپلو کیلے کے کھمبھ کنچن کے کنبھ بھرے دھرے ہین گھر گھر کی جالی جھرونکون سوکھون سے دھوپ کا دھوان نکل سیام گھٹا سا منڈلا رہا ہے اوسکے بیچ بیچ سونے کے کلاس کلسیان بجلی سی چمک رہی ہین گھر گھر پوجا پاٹھ ہوم دان جگ ہو رہا ہی ٹھور ٹھور بھجن اسمرن گان کتھا پوران کی چرچا چل رہی ہے جہان تہان جدبنسی اندر کی سی سبھا کیے بیٹھے ہین اور سارے نگر مین سکھہ چھا رہا ہے ۔ اتنی کتھا کہہ شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج نارد جی پوری مین جاتے ہی مگن ہو کہنے لگے کہ پرتھم کس مندر مین جاؤن جو سری کرشن کو پاؤن مہاراج یون نارد جی من ہی من گنتے پہلے رکمنی کے مندر مین گئے وہان سری کرشن چندر براجتے تھے انھین دیکھہ اوٹھہ کھڑے ہوے اور رکمنی جی جل کی جھاری بھر لائین پربھو جی پانون دھوے آسن پر بٹھاے دھوپ دیپ نیبید سے پوجا کر ہاتھہ جوڑ نارد جی سے کہنے لگے **چوپائی** سوبھگ سو نبہ چرن تمہارے جو سر دھین برا نگن پر جا گھر چرن سادھ کے برین ہوتے نرشکھہ سینت انسرین پرسے کتلی تار ن ہیت گھرے آے تم ورشن دیت ۔

مہاراج پربھو کے مکھہ سے اتنا بچن نکلتے ہی نارد جی اسیس دے جامونتی کے مندر مین گئے کہ جگدیس تم چرتھر رہو سری رکمنی جی کے سیس وہان بھی دیکھا کہ ہر سار بانسے کھیل رہے ہین نارد جی کو دیکھتے ہی چھوت بربھو اوٹھے تیون نارد جی اشیرباد دے اولٹے پھرے پھرت بھاما کے یہان گئے تو دیکھا کہ سری کرشن تیل اوبٹن لگوا رہے ہین وہان سے نارد جی چپ چاپ پھر آئے اسلیے کہ شاستر مین کہا ہے کہ تیل لگانے کے سمے

نے راجہ پر نام کرے نہ برہمن اسیس دے پھر نارد جی کالندی کے گھر گئے وہان دیکھا کہ ہر سوہر ہین تا لندی
دیکھتے ہی ہر کا پانون داب جگایا پر بھو جاگتے ہی رکھہ کے نکٹ جاے ہاتھہ جوڑ ڈنڈوت کر بولے کہ سادہ کے
چرن تیرتھہ جل کے سمان ہین جہان پڑتے ہین تہان پوتر کرتے ہین یہ سن اسیس دے نارد جی وہان سے بھی
چل کھڑے ہوے اور ستر بندا کے دھام گئے تہان دیکھا کہ برہمہ بھوج ہو رہا ہے اور سری کرشن پروستے
ہین نارد جی کو دیکھہ پربھو نے کہا کہ مہاراج جو کرپا کر آئے ہو تو آپ بھی پرساد لیجیے جوٹھن دیجے اور
گھر پوتر کیجیے نارد جی نے کہا کہ مہاراج مین تنک پھر آؤن تو آؤن آپ برہمنون کو جمائیجیے جب برہمہ سکلہ آئے ہین یا کہ
یون سنائے نارد جی بدا ہو ستیا کے گرہ پدھارے وہان کیا دیکھتے ہین کہ سری بہاری بھگت ستکاری آنند کر
بیٹھے بہار کر رہے ہین یہ چرتر دیکھہ نارد جی اولٹے پاؤن پھرے پن بھدرا کے استھان پر گئے تو دیکھا کہ ہر
بھوجن کر رہے ہین وہان سے پھرے تو لچھمنا کے گرہ پدھارے وہان دیکھا کہ پربھو اشنان کر رہے ہین۔

اتنی کتھا سنا کے سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج اسی بھانت نارد جی سولہہ ہزار ایک سو آٹھہ گھر پھرے پر بن
سری کرشن کوئی نہ دیکھا جہان دیکھا تہان ہر کو گرہست آسرم کا کاج ہی کرتے دیکھا یہ چرتر لکھہ چوپائی
نارد کے من اچرج ایہہ ❊ کرشن بنا نہین کوؤ گیہہ ❊ جا گھر جاؤن تہان ہر پیاری ❊ ایسی پربھو لیلا بستاری ❊
سولہہ سہس اٹھوتر سو گھر ❊ تہان تہان سندر رنگ گردھر ❊ مگن ہوت رکھہ کمت بچاری ❊ یہ مایا جدناتھہ
تمہاری ❊ کاہو سون نہین جانی پری ❊ کون تمہاری مایا ترے ❊ مہاراج جب نارد جی نے اچنبھا کر کہی یہ بین
تب بولے پربھو سری کرشن چندر سکھہ دین کہ نارد تو اپنے من مین کچھہ کھید مت کرے میری مایا اتی بل ہے اور
ساری سنسار مین پھیل رہی ہے یہ مجھے ہی موہتی ہے تو دوسرے کی کیا سامرتھہ ہے جو اسکے ہاتھہ سے بچے اور جگت
کی بیچ آئے اسمین نہ رچے چوپائی نارد من نہوے سر نائے ❊ سو پر کرپا کر و جدرائے ❊ کہ آپکی بھگت سدا ان میرے
جیت مین رہے اور میرا من مایا کے بس ہو کبھی کی باسنا نہ چہے مہاراج اتنا کہہ نارد جی پربھو سے بدا ہو دنڈوت کر
بین بجاتے گن گاتے اپنے استھان کو گئے اور سری کرشن چندر جی دوارکا مین لیلا کرتے رہے۔

ادھیای الکھتر راجہ جدھشٹر کے سندیس کی برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایکدن سری کرشن چندر رات کے سمے سری رکمنی جی کے ساتھہ بہار کرتے تھے
اور رکمنی جی آنند مین مگن بیٹھین پریتم کا چندر مکھہ نرکھہ اپنے نین چکورون کو سکھہ دیتی تھین کہ اسی مین
رات ندیسہ بھئی اور چڑیان چہچہائین انبر مین اڑ نابی چھائی چکورون کو بجوگ ہوا اور چکوا چکوی کو سنجوگ

کمل بکسے کمودنی کمہلانی چندرمان چھپ چھین بھیا اور سورج کا تیج بڑھا سب لوگ جاگ کر اپنا اپنا گرہ کارج
کرنے لگے اوس کال رکمنی جی تو ہر کے سمیپ سے اوٹھ سوچ سنکوچ تج گھر کی ٹہل ٹکور کرنی لگی اور سری کرشن چندر
دیہ سدہ کر ہاتھ منہ دھوی اشنان کر جپ دھیان پوجا ترپن سے نشچنت ہو برہمنون کو نانا پرکار کے
دان دے نت کرم سون چیت ہو بال بھوگ پائے پان لونگ الائچی جاوتری جائپھل کے ساتھ کھائے
ستھرے بستر آبھوکھن منگا سے پہن شستر لگائے راجہ اوگرسین کے پاس گئے اور جوہار کر جدوبنسیون کی
سبھا مین رتن سنگھاسن پر براجے مہاراج اوسی سمے ایک برہمن نے دوارپالون سے جائے کہا کہ تم سری
کرشن سے جائے کہو کہ ایک برہمن آپکے درشن کی ابلاکھا کیے دوار پر کھڑا ہی جو آپکی آگیا پاوے تو بھیتر
آوے برہمن کی بات سن دوارپال نے بھگوان سے جائے کہا کہ مہاراج ایک برہمن آپکے درشن کی ابھلاکھا
کیے پوری پر کھڑا ہے جو آپکی آگیا پاوے تو آوے ہر بولے کہ ابھین لاو یہ بات پربھو کے مکھ سے نکلتے ہی دوارپال
اوس برہمن کو ہاتھون ہاتھ سنمکھ لے گئے بپر کو دیکھتے ہی سری کرشن سنگھاسن سے اوتر ڈنڈوت کر آگی بڑھ ہاتھ پکڑ اوسے
مندر مین لے گئے اور رتن سنگھاسن پر اپنے پاس بٹھا پوچھنے لگے کہ کہو دیوتا آپکا آنا کہان سے ہوا اور
کس کارج کے ہیت پدھارے برہمن بولا کہ کرپاسندھو دین بندھو مین مگدہ دیس سے آیا ہون اور بیس
سہسر راجون کا سندیسا لایا ہون پربھو بولے سو کیا برہمن نے کہا کہ مہاراج جن بیس سہسر راجون کو
جراسندھ نے بل کر پکڑ بیڑی اور ہتکڑی دے رکھا ہے تنھون نے میرے ہاتھ آت بنتی کر یہ سندیسا کہلا بھیجا
ہے کہ دینا ناتھ تمھاری سدا ان سے یہ ریت ہے کہ جب جب اسر تمھارے بھگتون کو ستاتے ہین تب تب
تم اوتار لے اپنے بھگتون کی رچھا کرتے ہو جیسے ہرن کشپ سے پرہلاد کو چھوڑایا اور گج کو گراہ سے
ویسے ہی دیا کر اب ہمین بھی اس مہادشٹ کے ہاتھ سے چھوڑاو ہم مہاکشٹ مین ہین تم بن اور کسی کی
سامرتھ نہین کہ اس مہابپت سے نکالے اور ہمارا اودھار کرے۔

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی پربھو دیال ہو بولے کہ ہے دیوتا تم اونکی چنتا مت کرو اونکی چنتا مجھے
ہے اتنی بات کے سنتے ہی برہمن سنتوکھ کر سری کرشن چندر کو آشیرباد دینے لگا اس بیچ نارد جی
آپہنچے سری کرشن چندر نے پرنام کر اونسے پوچھا کہ نارد جی تم سب ٹھور آتے جاتے ہو کہو ہمارے
بھائی جدھشٹر اور پانچو پانڈو ان دنون کیسے ہین اور کیا کرتے ہین بہت دنون سے ہمنے اونکے سماچار
نہین پائے اس سے ہمارا چت اونھین مین لگ رہا ہے نارد جی بولے کہ مہاراج مین اونھین کے پاس ہی

آتا ہون مین تو کشل چھیم سے پر اندنون راجسو جگ کرنے کے لیے بہت بھاوت ہو رہی ہین اور گھڑی گھڑی یہ کہتے ہین کہ بنا سری کرشن چندر کی سہائتا کے ہمارا جگ پورا نہو گا اس سے مہاراج میرا کہا مانیے تو پہلے اونکو جگ سنوارو پیچھے کون آنت پگ دھارو ۔

مہاراج اتنی بات نارد جی کے مکھ سے سنتے ہی پربھو نے اودھو جی کو بلا کے کہا کہ اودھو تم ہو سکھا ہمارے من انکھن تین بھون نہ نیارے دوہون اور کی بھاری بھیر پہلے کہان چلین کمو بیر اوت راجہ سنکٹ مین بھاری دکھ پاوت کیے آس ہماری وات پانڈو مل جگ رچا یو ایسے کہہ پربھو بچن سنایو ۔

ادھیای بہتر سری کرشن کے ہستنا پور جانیکے برنن مین

سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج پہلے تو سری کرشن جی نے اوس برہمن کو جو راجون کا سندیسا لایا تھا اتنا کہہ بدا کیا کہ دیوتا تم ہماری اور سے سب راجون سے جاے کہو کہ تم کسی بات کی چنتا مت کرو ہم بیگ آسے تمھین چھوڑاتے ہین ۔

مہاراج یہ بات کہہ سری کرشن چندر برہمن کو بدا کر اودھو جی کو ساتھ لے راجہ اوگرسین سورسین کی سبھا مین گئے اور سب سماچار اونکے آگے کہے وے سن چپ ہو رہے اسمین اودھو جی بولے کہ مہاراج دونون کاج کیجیے پہلے راجون کو جراسندھ سے چھوڑا لیجیے پیچھے چل کر جگ سنواریے کیونکہ راجسو جگ کا کام بن راجہ اور کوئی نہین کر سکتا اور وہان بیس سہسر نرپ اکٹھے ہین او تمھین چھوڑاوگے تو وے سب گن مان جگ کا کاج بن بلائے جا کر ینگے اور جو کوئی دشنو دساجیت آویگا تو بھی اتنی راجہ اکٹھے نہ پاویگا اس سے اب او تم یہی ہے کہ ہستنا پور کو چلیے اور پانڈو سے مل جتا کر جو کام کرنا ہو سو کریے ۔

مہاراج اتنا کہہ پھر اودھو جی بولے کہ مہاراج جراسندھ بڑا داتا اور گو و برہمن مانی اور پوجنے والا ہے اوس سے جو کوئی جو کچھ مانگتا ہے سو پاتا ہے جاچک اوسکے یہان سے نمکھ نہین آتا وہ جھوٹھ نہین بولتا جب سے بچن بندھ ہوتا ہے اوس سے نباہتا ہے اور دس سہسر ہاتھی کا بل رکھتا ہے اوسکے بل کی سمان بھیم سین کا بل ہے جو تم وہان چلو تو بھیم سین کو ساتھ لے چلو میری بدھ مین آتا ہے کہ اوسکی میچ بھیم سین کے ہاتھ سے ہے

سری سکدیو جی کتھا کہہ سری سکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج جب اودھو جی نے یہ باتین کہین تب

رکھیشن برہمنون کی سبھا مین بیٹھے تھے کہ راجہ جدھشٹر نے اٹ گڑگڑا سے بنتی کر ہاتھ جوڑ سر ناے کے کہا کہ ہے شیو برہم
کے ایش تمہارا دھیان کرتے ہین رکھیشن جوگیش تم ہو الکھ کوچ ابھید کوئی نہین جانتا تمہارا بھید **چوپائی**
مُن جوگیشر اک چت دھاوت ٭ تنکے من چھن کبھون نہ آوت ٭ ہمکو گھر مین درشن دیت ٭ مانت پریم بھگت
کے ہیت ٭ جیسی موہن لیلا کرو ٭ کا ہو پے نہین جانو پرو ٭ مایا مین بھولیو سنسار ٭ ہم سون کرت لوک بیوہار
جی تمکو سمرت جگدیس ٭ تاہ اپنو جانت ایس ٭ ابھانی سے ہو تم دور ٭ بست بادی کے جیون مور ٭ —

مہاراج اتنا کہہ راجہ جدھشٹر بولا کہ ہے دین دیال آپکی دیا سے میرے سب کام سدھ ہوئے پر ایک ہی ابھلاکھا ہے
پربھو بولے سو کیا راجہ نے کہا کہ مہاراج میرا یہی منورتھ ہے کہ راجسو جگ آپکو ارپن کرون تو بھو ساگر ترون اتنی
بات کے سنتے ہی سری کرشن چندر بولے کہ راجہ یہ تمنے بھلا منورتھ کیا اسمین سُر نر مُن سب سنتشٹ ہونگے یہ سبکو
بھاتا ہے اور اسکا کرنا تمہین کچھ کٹھن نہین کیونکہ تمہارے چارون بھائی بھیم ارجن نکل سہدیو بڑے پرتاپی اور اتی
بلی ہین سنسار مین کوئی اب ایسا نہین جو انسے سنمکھ ہو پہلے انہین بھیجیے کہ یہ جاے دسون دسا کے راجون کو جیت بس
کرا دین پیچھے آپ نشچنتائی سے جگ کیجیے —

راجہ پربھو کے مکھ سے اتنی بات جیون نکلی تیون ہی راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائیون کو بُلا کے کٹک دے چارون کو
چارو اور بھیجدیا دکھن کو سہدیو پدھارے پچھم کو نکل سدھارے اوتر کو ارجن دھائے پورب مین بھیم سین
آئے کتنے ایک دنون مین مہاراج جب وے ہر پرتاپ سے سات دیپ نوکھنڈ جیت دسو دسا کے راجون کو
بس کر اپنے ساتھ لے آئے اوس کال راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ سری کرشن چندر جی سے کہا کہ مہاراج آپکی سہایتا سے
تو یہ کام ہوا اب کیا آگیا ہوتی ہے اسمین اودھو جی بولے کہ مہاراج سب دیس دیس کے نریس تو آئے پر ایک
مگدھ دیس کا راجہ جراسندھ ہی آپکے بس نہین اور جب تک وہ بس نہو گا تب تک جگ بھی کرنا سپھل نہو گا مہاراج
جراسندھ راجہ برہدرتھ کا بیٹا مہا بلی بڑا پرتاپی اور اتی دانی دھرماتما ہے ہر کسیکی سامرتھ نہین جو اوسکا سامنا کرے
اس بات کو سن جیون راجہ جدھشٹر اوداس ہوئے تیون سری کرشن چندر بولے کہ مہاراج آپ کسی بات کی
چنتا نہ کیجیے بھائی بھیم ارجن سمیت ہمین آگیا دیجیے تو چھل بل کر ہم اوسے پکڑ لاوینگے کے مار اوتارینگے اس بات کے
سنتے ہی راجہ جدھشٹر نے دونون بھائیون کو آگیا دی تب ہری نے ان دونون کو اپنے ساتھ لے مگدھ دیس کی
باٹ لی آگے جاے پیچھے مین سری کرشن نے ارجن اور بھیم سے کہا کہ **چوپائی** بیر روپ ہو لے بگ دھاریے
[illegible] مہاراج اتنی بات کہہ سری کرشن چندر نے برہمن کا بھیس کیا اونکے ساتھ بھیم

ارجن نے بھی ہیر بھیکھ لیا تینون تر پنڈی کی کانکھہ مین پستک لیے اَت اُوجل روپ سندر سروپ بن ٹھن کر ایسے چلے کہ جیسے تینو گُن ست رج تم دیہہ دھرے جاتے ہون گے تینو کال۔

ندان کتنے ایک دنون مین چلے چلے مگدہ دیس مین پہونچے اور دوپہر کے سمے راجہ جراسندہ کی پور پر جا کھڑے ہوے انکا بھیکھ دیکھہ پوریون نے اپنی راجہ سے جا کہا کہ مہاراج تین براہمن اتتھہ بڑے تپسوی مہا پنڈت اَت گیانی کچھہ کانچھا لیے دوار پر کھڑے ہین ہمین کیا آگیا ہوتی ہے اس باتکے سنتے ہی جراسندھ اوٹھہ آیا اور ان تینونکو آت مان سنمان کر گھر مین لے گیا اور سنگھاسن پر بٹھاے ہاتھہ جوڑ سنامکھہ کھڑا ہو دیکھہ دیکھہ سوچ سوچ بولا چوپائی جاچک جو پر دوارے آوے ۞ بڑو نرپت سوُ اتتھہ کہاوے ۞ بیر نہین تم جودھا بلی ۞ بات نہ کچھو کپٹ کی بھلی ۞ جو ٹھگ ٹھگن روپ دھر آوے ۞ ٹھگ تو جاے بھلو نہ کہاوے ۞ چھپے نہ چھتری کا نت تھارہی ۞ دیکھت سو بیر بل بھاری ۞ تیج ونت تم تینون بھائی ۞ شیو برنج ہر سے بر دائی ۞ مین جانون جیہ کر نرمان ۞ کر دو یو تم آپ بکھان ۞ تمہری اچھا ہو سو کرو ۞ اپنی باچا تین نہین ٹرو ۞ دانی متھیا کبھون نہ بھاکھی ۞ دہن تن سر بس کچھو نہ راکھی ۞ مانگو سوئی دیہون دان ۞ سُت سُندر سربس پران ۞

مہاراج اس بات کی سنتے ہی سری کرشن چندر جی نے کہا کہ مہاراج کسی سمے راجہ ہرشچندر بڑا دانی ہو گیا ہے جسکی کیرت اب تک سنسار مین چھای رہی ہے سنئیے کہ ایک سمے راجہ ہرشچندر کے دیس مین کال پڑا اور ان بن سب لوگ مرنے لگے تب راجہ نے اپنا سربس بیچ بیچ سب کو کھلایا جب دیس نگر دھن گیا اور راجہ نردھن ہو گیا تب ایک دن سانجہہ سمے یہ تو کٹب سمیت بھوکھا بیٹھا تھا کہ اسمین بسوامتر نے آے انکا ست دیکھنے کو یہ بچن کہا کہ مہاراج مجھے دھن دیجے اور کنیان دان کا پھل لیجے اس بچن کے سنتے ہی راجہ نے جو کچھہ گھر مین تھا سو لا دیا پھر رکھہ نے کہا کہ مہاراج میرا کام اتنے مین نہ ہوگا پھر راجہ نے داس داسی بیچ دہن لا دیا او روہ دھن جن گنو اے اور دھن نرجن ہو استری پرکھہ رہ گیا پھر رکھہ نے کہا کہ مہاراج اتنے دہن مین میرا کام نہوا اب مین کس سے جا کہو مانگون مجھے تمسا بڑا تجھسے ادھک دھنوان دھرماتما دانی کوئی نہین درشٹ آتا ہے ایک سوپچ مایا تر ہے کہو تو اوس سے جا دھن مانگون پر اسمین لاج آتی ہے کہ ایسے دانی راجہ کو چھوڑ اوس سے کیا مانگون۔

مہاراج اتنی بات سنتے ہی راجہ ہرشچندر بسوامتر کو ساتھہ لے اوس چانڈال کے گھر گئے اور اوس سے کہا کہ بھائی تو ہمین ایک برس کے لیے گہنے دھر اوسکا منہ مانگا دھن دیدو وہ بولا چوپائی کیسے تم

ہماری کریہو ۞ راجس تامس من تین دھرہو ۞ تم نرپ مہاتیج بل دھاری ۞ نیچ ہٹل ہو کھری ہماری ۞
مہاراج ہمارے تو یہی کام ہے کہ ہمسان مین چوکی دے اور جو مرتک آوی اوس سے کرے پھر ہمارے
گھر بار کی چوکسی کرے تمسے یہ ہو سکے تو مین روپی دون او تمھین بندھاک ٹھہران راجہ نے کہا اچھا مین تمھاری
برس بھر سیوا کرونگا تم انھین روپے دو ۔

مہاراج اتنی بات راجہ کے مکھہ سے نکلتے ہی سوپچ نے بسوامتر کو روپی گن دیے وہ روپے لے اپنے گھر
گیا اور راجہ اوسکی سیوا کرنے لگا کتنے ایکدن پیچھے راجہ ہرشچند کا پتر روہتاسو کال بس ہو مر گیا اوس مرتک کو لے رانی
مرگھٹ مین گئی اور جیون چتا بناے اگن سنسکار کرنے لگی تیون ہی راجہ نے آے کر مانگا چھپائی رانی
بلکھہ کے کہنے لگی ۞ دیکھو سمجھہ ہیے تم راے ۞ یہ تمھارا پتر روہت ہے اور کر دینے کو میرے پاس کیا ہے ایک یہی چیر
ہے جو پہرے کھڑی ہون راجہ نے کہا کہ میرا اسمین کچھہ بس نہین مین سوامی کے کاج پر کھڑا ہون جو سوامی کا کاج نکرونگا تو میرا
ست جائے گا ۔

مہاراج اس بات کے سنتے ہی رانی نے جیون چیر اوتارنے کو آنچل پر ہاتھہ ڈالا تیون تینون لوک کانپ اوٹھے وہین بھگوان
نے راجہ رانی کا ست دیکھہ پہلے ایک بوان بھیجدیا اور پیچھے سے آپ آے درشن دے تینون کا اودھار کیا ۔

مہاراج جب بھگوان نے پتر روہت کو جلاے راجہ رانی کو پتر سمیت بوان پر بٹھاے بیکنٹھہ جانیکی آگیا کی تب راجہ ہرشچند
نے بھگوان سے ہاتھہ جوڑ کر کہا کہ ہے دین بندھو پتت پاون دینیال مین سوپچ بنا بیکنٹھہ دھام کیونکر جاؤن بسرام
اتنا بچن سن اور راجہ کے منکا ابھپرای جان سری بھگوان ہتکاری کرپا سندھو ہر نے راجہ رانی کنور کے ساتھہ سوپچ
کو بھی پوری سمیت تارا چھپائی وہ ہرچند رام پد پایو ۞ یہان جگن جگ جس چل آیو ۔

مہاراج یہ پرسنگ جراسندہ کو سناے سری کرشن چندر نے کہا کہ مہاراج اور سنیے کہ رنت دیو نے ایسا
تپ کیا کہ اڑتالیس دن بن پانی رہا اور جب جل پینے بیٹھا تسی سمے ایک پیاسا آیا اسکو نیر آپ نہ پی
اوس ترکھاونت کو پلایا اوس جلدان کے پنیہ سے مکت پائی پھر راجہ بل نے ات دان دیا تو پاتال کا راج لیا اور
ابتک اوسکا جس چلا آتا ہے پھر دیکھیے کہ اودالک منی چھٹھے مہینے ان کھاتے تھے ایک سمے کھاتی بیریا اونکی یہان
ایک اتتھہ آیا اونے اپنا بھوجن آپ نکھا اوس بھوکھے کو کھلایا اور اوس چھدھا ہی مین مرے انت کو آن اونکو
تبھی بیوان پر بیٹھہ بیکنٹھہ کو گئی پھر ایک سمے راجہ اندر نے سب دیوتون کو ساتھہ لے ددھیچ کے پاس جا کہا کہ مہاراج
اسے ہم برتراسر کے ہاتھہ سے بچ نہین سکتے جو آپ اپنا استھہ دین تو اسکی ہاتھہ سے بچین نہین تو بچنا کٹھن ہے کیونکہ

بن تمھارے ہاتھ سے آیندہ کسی بھانت سو نہ مارا جائیگا اتنی بات کی سنتے ہی دریچ نے سریر گائی سو چڑھا ہی جانکھ
کا بانٹ نکالدیا دیوتون نے اوس ہاتھ کا بجر بنایا اور دوھیچ نے پران گنوائی بیکنٹھ دھام پایا ۔ چوپائی ایسے
داتا بھئے اپار ۔ جتنکے گن گاوت سنسار ۔

راجہ یون کہہ سری کرشن چند جی نے جراسندہ سو کہا کہ مہاراج جیسے آگے راجا ہوئے ہین دھرماتما دانی راجہ ہو گئے ہین
تیسے اب اس کال مین تم ہو جیون اونہون نے جاچکون کی ابھلاکھا پوری کی تیون تم اب ہماری آس پوری کرو کہا
ہی دوہا جاچک کہا نہ مانگیے داتا کہا نہ دیت ۔ گرہ سُت سندر لوبھ نہین تن دے سیس دے جس لیت ۔
اتنے بچن پربھو کے مکھ سے نکلتے ہی جراسندہ نے کہا کہ جاچک کو داتا کی پیر نہین ہوتی تو بھی دانی دھیر اپنی
پرکرت نہین چھوڑتا اسمین ہانی پاوے کی دُکھ ۔ دیکھو ہری نے کپٹ روپ کر باون بن راجہ بل کے پاس جائے
تین پیر پرتھی مانگی اوس سمے شکر نے بل کو جتایا تو بھی راجہ نے اپنا پرن نہ چھوڑا ۔ چوپائی دیہہ سمیت مہی تن
دئی ۔ تاکی جگ مین کیرت بھئی ۔ جاچک بنن کہا جس کیجو ۔ سر بسر تیتو ہٹھ کیجو ۔ اس سے پہلے تم اپنا
نام بھید کہو تب جو تم مانگو گے سو مین دونگا مین جھوٹھ نہین بھاکھتا سری کرشن چند بولے کہ راجہ ہم چھتری
ہین باسدیو نام تم ہمین بھلی بھانت جانتے ہو اور یے دونو ارجن بھیم ہمارے پھوپھی کے بیٹے بھائی ہین ہم جدھ
کرنے کو تمھارے پاس آئے ہین ہمسے جدھ کیجیے ہم یہی تم سے مانگنے آئے ہین اور کچھ نہین مانگتے ۔

مہاراج یہ بات سری کرشن جی کے مکھ سے سن جراسندہ ہنسکر بولا کہ مین سمجھ گیا اٹھارہ دن تو میرے سنمکھ سے بھاگ چکا ہے اور
ارجن سے بھی نہ لڑونگا کیونکہ یہ بدیدھ دیس مین ناری کا بھیکھ کرکے گیا تھا رہا بھیم سین کہہ تو اس سے لڑون یہ
میرے سمان کا ہے اس سے مجھے لڑنے مین کچھ لاج نہین ۔ چوپائی پہلے تم سب بھوجن کرو ۔ پاچھے تل اکھاڑے لڑو ۔
بھوجن دے کر تب باہر آیو ۔ بھیم سین تہان بول بٹھایو ۔ اپنی گدا تاہ تن دئی ۔ گدا دوسری آپن لئی ۔ دوہا جہان
سبھا منڈل نیو بیٹھے جائے مرار ۔ جراسندہ اور بھیم تہان بھئے ٹھاڑھے اکبار ۔ چوپائی تو پی سنس کا چھتری کا چھ
نٹے روپ نمودار سے کے آ چھے ۔

مہاراج جس سمے دونو بیر اکھاڑے مین کھنبھ ٹھوک گدا تان دھج باٹ جھوم کر سنمکھ آئے اوس کال ایسے جان پڑے کہ مانو دو
ہاتھی متوالے اوٹھ دھائے آگے جراسندہ نے بھیم سین سے کہا کہ پہلے تو گدا تو چلا کیونکہ تو براہمن کا بھیکھ دھر میرے دوار آیا
اس سے مین پہلے وار تجھپر نکرونگا یہ بات سن بھیم سین بولا کہ راجہ ہمسے تمسے دھرم جدھ ہے اس سمے یہ گیان نچاہیے
پہلے سستر کرے مہاراج اون دونون بیرون نے یہ باتین کر ایک ساتھ ہی گدا چلائی اور جدھ کرنے لگے چوپائی

تالگت گھاتین اپنی اپنی ٭ چوٹ کرت بائین اور دہنی ٭ انگ بچای اوچھر پگ دھرین ٭ جھڑ پین گدا گدا سون لڑین ٭ کھٹ پٹ چوٹ گدا پٹ کاری ٭ لاگت شبد کلاہل بھاری ٭ —

اتنی کتھا سنائے سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سی کہا کہ مہاراج اسی بھانت سے دونون بلی دن بھر تو دھرم جدہ کرتے اور سانجھ کو گھر آئے ایک ساتھ بھوجن کر بسرام کرتے ایسی نت لڑتی لڑتی ستائیس دن ہوئی تب ایک دن اون دونون کے لڑتے سمے سری کرشن چندر نے من ہی من بچارا کہ یہ یون نہ مارا جایگا کیونکہ جب یہ جنما تھا تب دو بھانک ہو جنما تھا اوس سمے جرا راچھسی نے آئی جراسندہ کا منہ اور ناک موند تب دونون بھانک مل گئین یہ سماچار اوسکے پتا برہدرتھ نے جوتشیون کو بلای کر پوچھا کہ کہو اس لڑکے کا نام کیا ہوگا اور کیسا ہوگا جوتشیون نی کہا کہ مہاراج اسکا نام جراسندہ ہوا اور یہ بڑا پرتاپی اجر امر ہوگا جب تک اسکی سندہ نہ پھٹی گی تبتک یہ کسی سے نہ مارا جایگا اتنا کہہ جوتشی بدا ہو ہو چلے گئے —

مہاراج یہ بات سری کرشن جی نے منہین سوچ اور اپنا بل بھیم سین کو دے تنکا چیر سین سے بتایا کہ اسی اس بھانت چیر ڈالو پربھو کے جتاتی ہی بھیم سین نے جراسندہ کو پکڑکے دے مارا اور ایک جانگھہ پر پانون دے دوسرا پاون ہاتھہ سے پکڑ یون چیر ڈالا کہ جیسے کوئی داتون چیر ڈالی جراسندہ کے مرتی ہی سُر نر گندھرب ڈھول دمامی بجای بجای پھول برکھای برکھای جے جے کرنے لگی اور دکھہ دُند جاے سارے نگر میں آنند ہوگیا اوسی بریا جراسندہ کی ناری روتی پیٹتی آ سری کرشن چندر کے سنمکہہ کھڑی ہو ہاتھہ جوڑ بولی کہ دھن ہے دھن ہے ناتھہ تمھین جو ایسا کام کیا کہ جسنی سرپس دیا تمھے اوسکا پران لیا جو جن تمھین سمرپے ست بیت دیجیہ اوس سے (دولت ۱۲) تم کرتے ہو ایسا ہی نیم جو پائی کپٹ روپ کر چھل بل کیو ٭ جگت آپ تم یہ جس لیو ٭ —

مہاراج جب جراسندہ کی رانی نے گرنا کر کرناندھان سے آگے ہاتھہ جوڑ بنتی کر یون کہا تب پربھو نے دیال ہو پہلے جراسندہ کی کریا کرم کیجیے اوسکے سُت سہدیو کو بلای راج تلک دی سنگھاسن پر بیٹھای کے کہا کہ تم نیت سے راج کیجیو اور رشی مُنی گو براہمن پرجا کو سُکھہ دیجیو —

ادھیای چوہتر سب راجون کی ہستناپور جانیکی برنن

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج سری کرشن چندر جی نے سہدیو کو راج پاٹ پر بیٹھاے سمجھای کے کہا کہ راجہ اب تم جاہو اون راجہ نکو لاؤ جنھین تمھارے پتانے پہاڑون کے کندراؤن میں موند رکھا ہے اتنا بچن پربھو کے مکھہ سی سنتے ہی جراسندہ کا پتر سہدیو جہاں گیپھا کی نکٹ جای اوسکو مکھہ سے سلا وٹھای

آٹھہ سو بیس سہسر راجونکو نکال ہر کے سنکھ لیے آیا وے ہتھکڑیان بیڑیان پہنے گے مین سانکل ہو بے دانے نکلیہ کیس بڑھاۓ تن چھین من ملین میلے بھیکھہ سب راجہ پربھو کے سنمکھ کھڑے ہو ہاتھہ جوڑ بنتی کر بولے کہ ہے کرپاسندھو دین بندھو آپ نے بھلے سمے آے ہماری سدھ لی نہین تو مر چکے تھے تمہارا درشن پایا ہمارے جی مین جی آیا پچھلا دکھہ سب گنوایا۔

مہاراج اس بات کے سنتے ہی کرپا ساگر سری کرشن چندر نے جیون اوپر درشٹ کی تیون بات کی بات مین سب کے ہتھکڑی بیڑی کڑی کٹواے چھوڑ کر آئے نہلاے دھلاے مکٹ رس بھوجن کرواے بستر آبھوشن پہراے استر شستر بندھواے پھر ہر کے سو سہین لیواے لایا اور سکال سری کرشن جی نے چتربھوج ہونکے بھگت کو پدم دھارن کرا کھین درشن دیا وے بھوپ پربھو کا سروپ دیکھتے ہی بولے دینا تھہ تم سنسار کے کٹھن بندھن سے جیو کو چھوڑاتے ہو تمہین جرا سندھ کی کیا ہے ہمین چھوڑانے پاکٹھن تمہاری ہی آپ نے کرپا کر کٹھن بندھن سے چھوڑایا تیسے ہی اب ہمین گرہ روپ کوپ سے نکال کر دیجیے موہ سے چھوٹ آپ کی ہم ایکانت بیٹھہ آپکا دھیان کرین اور بھوساگر سے تر ین۔

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جب راجون نے ایسے گیان براگ بھرے بچن کہے تب سری کرشن چندر پرسن ہو بولے کہ سنو جسکے من مین میری بھگتی ہے وہ نرسندیہ بھگت مکت پاویگے بندھہ موچھہ من ہی کا کارن ہے جیسا من استھر تیسے گھر اور بن سمان ہے تم کسی بات کی چنتا مت کرو آنند سے گھر مین بیٹھے نیت سمت اپنے پرجا کو پالو گئو برہمن کی سیوا مین رہو جھوٹھہ مت بھاکھو کام کرودھ لوبھہ ابھمان تجو بھاو بھگتی ہر کو بھجو تم نسندیہ پرم پد پاؤ گے سنسار مین آے جنہنے ابھمان کیا وہ بہت نہ جیا دیکھو ابھمان نے کسے کسے کھویا

چوپائی - سہس باہو ات بلی بکھانو۔ پرسرام تا کو بل جانو۔ بین بھوپ راون ہوے جیو۔ گرب آپنے سنکھیو۔ بھوماسر باناسر کنس۔ بھئے گرب سے تے بدھونس۔ سری مد گرب کرے جن کوے۔ تیاگے گرب

سو نربھے ہوے۔ اتنا کہہ سری کرشن جی نے سب راجون سے کہا کہ اب تم اپنے گھر جاو کٹمب سے مل اپنا راج پاٹ سنبھال ہمارے پہونچنے سے پہلے ہستناپور مین راجہ یدھشٹر کے وہان راجسوجگ مین سیگھر آؤ۔

مہاراج اتنا بچن سری کرشن چندر کے مکھہ سے نکلتے ہی سہدیو نے سب راجون کے جانیکا سامان جتنا چاہیے تتنا سب بات کی بات مین لا اوپستھت کیا وے پربھو سے بدا ہو اپنے اپنے دیس کو گئے اور سری کرشن جی سہدیو کو ساتھہ لے بھیم ارجن سمت وہان سے چلے چلے آنند منگل سے ہستناپور آے آگے پربھو نے راجہ جرا

پاس جاے جراسندھ کے مارنیکا سماچار اور سب راجونکے چھوڑانے کا پورا کہہ سنایا۔
اتنی کتھا کہہ سری شکدیوجی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج سری کرشن چند آنندکند کو ہستناپور پہنچتے ہی وہ سب راجہ بھی اپنی اپنی سینا لے بھینٹ سمیت آپہونچے اور راجہ جدھشٹر سے بھینٹ کے بھینٹ دے سری کرشن چندر کی آگیا لے ہستناپور کے چاروں اور جا اوترے اور جگ کی ٹہل میں اوپستھت ہوے۔

ادھیای چھپتر راجہ سسپال کی بدھ کی برنن میں

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج جیسے راجہ جدھشٹر نے جگ کیا اور سسپال مارا گیا تیسے میں سب کتھا کہتا ہون تم چت دے سنو کہ بیس سہستر آٹھ سو راجون کے جاتے ہی چاروں اور کے اور جتنے راجہ تھے کیا سورج بنسی کیا چندر بنسی تتنے سب ہستناپور میں آئے اوس سمے سری کرشن چندر اور راجہ جدھشٹر نے مل کر سب راجون کا سب بھانت شستاچار کر سماودھان کیا اور ہر ایک کو ایک ایک کام جگ کا سونپا آگے سری کرشن چندرجی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ مہاراج بھیم ارجن نکل سہدیو سمیت ہم پانچون بھائی تو سب راجون کو ساتھ لے اوپر کی ٹہل کرین اور آپ کنت برہمنون کو بلاے جگ کا آرنبھ کیجیے مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی راجہ جدھشٹر نے سب رکھی منی برہمنون کو بلا کر پوچھا کہ مہاراج جو جو بست جگ میں چاہیے سو سو آگیا کیجیے اس بات کے سنتے ہی رکھی منی برہمنون نے گرنتھ دیکھ دیکھ جگ کی سب سامگری ایک پتر پر لکھ دی اور راجہ نے وہی منگواے اونکے آگے دھر وادی رکھی منی برہمنون نے مل کر جگ کی بیدی رچی اور چار وید کے رکھی منی برہمن بیدی کے بیچ آسن بچھاے جا بیٹھے پھر راجہ جدھشٹر بھی ہو استری سمیت گانٹھ جوڑ آ بیٹھے اور دروناچارج کرناچارج دھرتراشٹر دریودھن سسپال آدی جتنے جودھا اور بڑے بڑے راجہ تھے وہ بھی آ بیٹھے برہمنون نے سوستاین کر گنیش پوجوا کے کلس استھاپن کر گرہ استھاپن کیا راجہ نے بھردواج گوتم بششٹ بسوامتر بامدیو پراسر بیاس کشپ آدی بڑے بڑے رکھی منی برہمنون کا برن کیا اور اونہون نے بید منتر پڑھ پڑھ سب دیوتون کا آواہن کیا اور راجہ سے جگ کا سنکلپ کرواے ہوم کا آرنبھ کیا۔
مہاراج منتر پڑھ پڑھ رکھی منی برہمن آہت دینے لگے اور دیوتا پرتچھ ہاتھ بڑھاے بڑھاے لینے لگے اوس سمے برہمن بید پاٹھ کرتے تھے اور سب راجہ ہوم کی سامگری لالا دیتے تھے اور راجہ جدھشٹر ہوتے تھے کہ کا میں سرونند جگ پورن ہوا اور راجہ نے پورن آہت دی اوس کال سرنر منی سب راجہ کو دھن دھن کر کر اٹھے کہ اگر جے باجن بجاے بجاے جس گاے گاے پھول برساتے۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیوجی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج جگ سے نچنت ہو راجہ جدہشٹر نے سہدیو
کو بلا کے پوچھا کہ چوپائی پہلے پوجا کا کی کیجیے ۔ اچھت تلک کون کو دیجیے ۔ کون بڑو دیون کو ایش
تاہ پوج ہم ناویں سیس ۔

سہدیو جی بولے کہ مہاراج سب دیون کے دیو ہیں باسدیو کوئی نہیں جانتا انکا بھید یے ہیں برہما رودر اندر
کے ایش انھیں کو پہلے پوجاۓ ناۓ سیس جیسے ترور کی جڑ میں جل دینے سے سب ساکھا ہری ہوتی
ہیں تیسے ہرکی پوجا کرنے سے سب دیوتا سنتشٹ ہوتے ہیں یے جگت کے کرتا دھرتا ہیں اور یہ اپجاتے پالتے
مارتے ہیں انکی لیلا ہے اننت کوئی نہیں جانتا ہے انکا انت یے ہیں پربھو الکھ اگوچر اناسی انھیں کے چرن
کمل کو سدا ان سیوتی ہے کملا بائی بھئی داسی بھگتون کے ہیت بار بار لیتے ہیں اوتار تن دھر کرتے ہیں لوگ
بیوہار چوپائی نندہ کہت گھر بیٹھے آوین ۔ اپنی مایا ماتھہ بھلا دین ۔ مہا موہ ہم سیہم بھلانے ۔ ایشر
کو سمجھ انا کر جانے ۔ ان تے بڑو نہ دیکھت کوئی ۔ پوجا پرتھم انھیں کی ہوئی ۔ مہاراج اس بات کے
سنتے ہی سب رکھیشن اور راجہ بول اوٹھے کہ راجہ سہدیو جی نے ست کہا پرتھم پوجن جوگ ہری ہیں تب تو
راجہ جدہشٹر نے سری کرشن جی کو سنگھاسن پر بٹھاۓ اٹھوپٹ رانیون سمیت چندن اچھت پشپ
دھوپ دیپ نیبید کر پوجا پھر اور سب دیوتا رکھیشن، برہمن اور راجون کی پوجا کی، رنگ رنگ کے جوڑے
پہناۓ چندن کیسر کی کھوریں کھینچ پھولون کے ہار پہراۓ سگندھ لگاۓ جتھا جوگ راجہ نے سبکی منوہار کی ۔

سری شکدیو جی بولے کہ راجہ چوپائی ہری پوجت سبکو سکھ بھیو ۔ سیس پالک کو سر نہ بھیو ۔
کتنی ایک بیر تک تو وہ سر جھکاۓ من ہی من کچھہ سوچ بچار کرتا رہا انت کو کال بس ہو آتُر ہو دھر کر سنگھاسن
سے اوٹھ سبھا کے بیچ نسنکوچ نڈر ہو بولا کہ اس سبھا میں دھرتراشٹ ودرو دھن بھیکھم کرن درونا چارج
آدی سب بڑے بڑے گیانی مانی ہیں پر اس سمے سبکی گت مت ماری گئی بڑے بڑے منیش بیٹھے رہے اور نند گوپ
کے ست کی پوجا بھئی اور کوئی کچھہ نہ بولا جسنے برج میں جنم لے گوال بالون کی جھوٹھی چھاک کھائی تسی کی
اس سبھا میں پربھوتائی بھئی اور بڑائی چوپائی تاہ بڑو سب کہت اچیت ۔ سرت کو بل کا کہہ دیت ۔
جسنے گوپی اور گوالنون سے نیہہ کیا تسیکو اس سبھا میں سب سے بڑا سادھ بنا دیا جسنے دودھ دہی ماکھن
ٹھگ ٹھگ چورا کے کھایا اوسیکا جس سب نے مل گایا باٹ گھاٹ میں جسنے لیا دان اوسیکا یہان ہوا سنمان
جسنے بر ناری سے چھل بل کر بھوگ کیا اوسی کے سب نے تتا کر پہلے تلک دیا جسنے برج میں سے اندر کی پوجا

اڈرائی اور پربت کی پوجا ٹھہرائی جب پوجا کی سب سامگری گرگی ننکٹ لیواے لیجاے بس کر آپ ہی کھائی تو بھی اوسے لاج نہ آئی جسکی جات پانت اور ماتا پتا کل دھرم کا نہین ٹھکانا نسی کو الکھ ابناسی کرمانا۔

اتنی کتھا سناے سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج اس بھانت سے کال بس ہو راجہ سسپال انیک انیک پرکار کی بری بری باتین سری کرشن چندر کو کہتا تھا اور سری کرشن چندر سبھا کے بیچ سنگھاسن پر بیٹھے سن سن ایک ایک بات پر ایک ایک لکیر کھینچتے تھے اس بیچ بھیکھم کرن درون اور بڑے بڑے راجہ ہر نندا سن ان کرودھ کر بولے کہ ارے مورکھ تو سبھا میں بیٹھا ہمارے سامھنے پربھو کی نندا کرتا ہے ارے چنڈال چپ رہ نہین تو بچھاڑ مار ڈالتے ہین۔

مہاراج یہ کہہ سب راجہ شستر لے سسپال کے مارنے کو اوٹھ دھائے اوس سمے سری کرشن چندر آنند کند نے سبکو روک کہا کہ تم اسپر شستر مت کرو کھڑے کھڑے دیکھو یہ آپ سے آپ ہی مارا جاتا ہے مین اسکے سو اپرادھ ہونگا کیونکہ مین نے بچن ہارا ہے سو سے بڑھتی نہ سہونگا اسلیے مین ریکھا کاڑھتا جاتا ہون۔

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی سب نے سری کرشن چندر سے پوچھا کہ کرپا ندھ اسکا کیا بھید ہے جو آپ اسکے سو اپرادھ چھما کریےگا سو کرپا کر ہمین سمجھائیے جو ہمارے من کا سندیہ جاے پربھو بولے کہ جب یہ جنما تھا تس سمے اسکے تین نیتر اور چار بھوجا تھین یہ سماچار پاے اسکے پتا دم گھوکھ راجہ نے جوتشیون اور بڑے بڑے پنڈتون کو بلاے کر پوچھا کہ یہ لڑکا کیسا ہوا اسکا بچار کر مجھے اوتر دو راجہ کی بات سنتے ہی پنڈت اور جوتشیون نے شاستر بچار کے کہا کہ مہاراج یہ بڑا بلی اور پرتاپی ہوگا اور یہ بھی ہمارے بچار مین آتا ہے کہ جسکے ملنے سے اسکی آنکھ اور دو ہاتھ گر پڑینگے یہ اوسیکے ہاتھ سے مارا جائیگا اتنا سن اسکی ماں مہادیوی سورسین کی بیٹی بسدیو کی بہن ہماری پھوپھی آتی اوداس بھئی اور آٹھ پہر پتری کی چنتا مین رہنے لگی کچھ دنون پیچھے ایکدن پتر کو لیے پتا کے گھر دوارکا مین آئی اور اسے سب سے ملایا جب یہ مجھ سے ملا اوسکی ایک آنکھ اور دو ہاتھ گر پڑی تب پھوپھی نے مجھ سے بچن بندھ کر کے کہا کہ اسکی میچ تمہارے ہاتھ ہے تم اسے مت ماریو یہ بھیکھ تمسے مانگتی ہون مین نے کہا اچھا سو اپرادھ اسکے ہم نہ گنین گے اس سے ادھک اپرادھ کریگا تو ہتین گے ہمسے یہ بچن لے پھوپھو سب سے بدا ہو اتنا کہ بہت اسپے گھر گئی کہ یہ سو اپرادھ کیون کریگا جو کرشن کے ہاتھ سے مریگا۔

مہاراج اتنی بات سناے سری کرشن جی نے سب راجون کے من کا بھرم مٹاے اوس لکیرون کو گنا جو ایک ایک اپرادھ پر کھینچین تھین جب گنتے ہی سو سے تجاوز ہو گئین پربھو نے سدرشن چکر کو آگیا دی اوسنے جھٹ

سسپال کا سرکاٹ ڈالا اوسکے دھڑسے جو جوت نکلی سو ایک بار تو اکاس کو دھائی پھر آ اوسکے سامنے سری کرشن
چندر کے مکھ مین سمائی یہ چرتر دیکھہ سُر نرمن سب جے جے کار کرنے لگے اور پھول برسانے اوس کال سری مراری
بھگت ہتکاری نے اوسے تیسری مکت دی اور اوسکی کریا کی۔ اتنی کتھا سُن راجہ پرچھیت نے سری شکدیوجی
سے پوچھا کہ مہاراج تیسری مکت پربھو نے کس بھانت دی سو مجھے سمجھا کر کہو شکدیوجی بولے کہ راجہ ایک بار یہ
ہرن کشپ ہوا تب پربھو نے نرسنگھہ اوتار لے تارا دوسری بار راون ہوا تو ہرنے رام اوتار لے اسکا اودھار
کیا اب تیسری بریا یہ ہراسی سے تیسری مکت ہوئی اتنا سن راجہ نے مُن سے کہا کہ مہاراج اب آگے کتھا کہیے
سری شکدیوجی بولے کہ راجہ جگ کے ہو چکتے ہی راجہ جدھشٹر نے سب راجون کو استری سمیت بستر بھوکھن پہراے
برہمنون کو اگنت دان دیا دینیکا کام جگ مین راجہ دُرجودھن کو تھا دیکھکر ایک کی ٹھور انیک دیا اسمین اوسکا
جس ہوا پرنتو پھربھی وہ پرسن نہوا۔
اتنی کتھا کہہ سری شکدیوجی نے راجہ پرچھیت سے کہا کہ مہاراج جگ کے پورن ہوتے ہی سری کرشن جی
راجہ جدھشٹر سے بدا ہو اسب سینا لے کٹمب سمیت ہستناپور سے چلے چلے دوارکا پوری مین پدھارے پربھو
کے پہونچتے ہی گھرگھر منگلاچار ہونے لگا اور سارے نگر مین آنند ہو گیا۔

ادھیاے چھیترراجہ دُرجودھن کا اہنکار توڑنیکے برنن مین

راجہ پرچھیت بولے کہ مہاراج راجسو جگ ہونے سے سبکوئی پرسن ہوے ایک دُرجودھن اپرسن ہوا اسکا
کارن کیا ہے سو تم مجھے سمجھا کر کہو جو میرے من کا بھرم جاوے سری شکدیوجی بولے کہ راجہ تمھارے تیا مہہ
بڑے گیانی تھے اونھون نے جگ مین جیسے جیسا دیکھا تیسے تیسا کام دیا بھیم کو بھوجن کروانے کا ادھکاری کیا
پوجا پر سہدیو کو رکھا دھن لانے پر نکل ہے سیوا کرنے پر ارجن ٹھہرے سری کرشن نے پاون دھونے اور
جوٹھی پتل اوٹھانیکا کام لیا دُرجودھن کو دھن بانٹنے کا کام دیا اور سب جتنے راجہ تھے تنھون نے ایک ایک کام
بانٹ لیا مہاراج سب تو نکپٹ جگ کا کام کرتے تھے پر ایک راجہ درجودھن ہی کپٹ سمیت کام کرتا تھا اس سے
وہ ایک کی ٹھور انیک اوٹھاتا تھا جو من مین یہ بات ٹھان کر کہ انکا بھنڈار ٹوٹے تو اپرتشٹھا ہوے پر بھگوت
کی کرپا سے اپرتشٹھا نہ ہوئی او جس ہوتا تھا اس لیے وہ اپرسن تھا اور وہ یہ بھی نہ جانتا تھا کہ میرے ہاتھہ مین
چکر ہے ایک روپیہ دونگا تو چار اکٹھے ہونگے۔
اتنی کتھا کہہ سری شکدیوجی بولے کہ راجہ اب آگے کتھا سنیے کہ سری کرشن چندر جی کی بدھائی ہی راجہ جدھشٹر نے

سب راجونکو کھلاے پلاے پہراے اور ہدے ات شستا چار کر بدا کیا وی دل ساج ساج اپنے اپنے دیس کو سدھارے
آگے راجہ جدھشٹر پانڈون کوروں کو ساتھ لے گنگا اشنان کو باجے گاجے سے گئے تیرتھ پہ جاے ڈنڈوت کرنے
لگاے آچمن کر استری سمیت نیر مین بیٹھے اونکے ساتھ سب نے اشنان کیا پہر نہاے دھوے سندھیا پوجا
تشچنت ہو ستر ابہوکھن پہن سکو ساتھ لے راجہ جدھشٹر وہان آے جہان مے دیت نے سو بران کی مندر ات سندر
رتن جٹت بنائے تھے وہان جاے راجہ جدھشٹر سنگھاسن پر بیٹھے اوس کال گندھرب گن گاتے تھے چارن بندی
جن جس بکہانتے تھے سبہا کے بیچ پاتر نرت کر رہی تھین گھر باہر منگلی لوگ گاتے بجاتے منگلا چار کرتے تھے اور
راجہ جدھشٹر کی سبھا اندر کی سی سبھا ہو رہی تھی اس بیچ راجہ جدھشٹر کے آنیکے سماچار پاے راجہ درجودھن
سبھی کپٹ سینہ بیچ وہان ملنے کو بڑی دھوم سے آیا۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج مین نے جو کچھ ایسا کام کیا تھا کہ جو کوئی جاتا تھا اوسے تھاہن
جل کا بھرم ہوتا تھا اور جل مین تھل کا مہاراج جب راجہ درجودھن مندر مین پیٹھا تیون اوسے تھل دیکھ جل کا بھرم ہوا او
بستر سمیت اوٹھالی پہر آگے بڑھ جل دیکھ تھل کا بھرم ہوا جیون پانون بڑھایا تیون اوسکے کپڑے بھیگے یہ چرتر دیکھ سب
سبھا کے لوگ کھلکھلا اوٹھے راجہ جدھشٹر نے ہنسی کو روک منہ پھیر لیا مہاراج سبکے ہنس پڑتے ہی راجہ درجودھن اتی
لجت ہو مہا کرودھ کر اولٹا پھر گیا اور اپنی سبھا مین بیٹھ کہنے لگا کہ راجہ جدھشٹر کو سری کرشن کا بل پاے ات گرب ہوا ہے
آج سبھا مین میری ہنسی کی اسکا بدلا مین لون اور اوسکا گرب توڑون تو میرا نام درجودھن ہی نہین تو نہین۔

	ادھیاۓ ستر سانو دیت کے بدھ کے برنن مین	

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جب سری کرشن چندر اور بلرام جی ہستنا پور مین تھے تسی سمے سانو نام
سسپال کا ساتھی جو رکمنی جی کے بیاہ مین سری کرشن چندر جی کے ہاتھ کی مار کھاے بھاگا تھا سو من ہی
من آتنا گننے لگا کہ مہادیو جی کی تپسیا کرے اپنا بیر جدبنسیون سے لونگا چوپائی اندری جیت سبھی
لیس کینی وہجو کھ بیا من سب رت سمیٹی ۔ ایسی بدھ تپ لاگو کرن ۔ سمرے مہا دیو کے چرن ۔ نت اوٹھ
مشٹی ریت لے کھاے ۔ کرے کٹھن تپ شیو من لاے ۔ برکھ ایک یاہی بدھ گیو ۔ تب مین مہا دیو بر دیو
کہ آج سے تو اجر امر ہوا اور ایک رتھ مایا کا تجھے تم دیت بنا دیگا تو جہان جانا چاہیگا وہ تجھے وہان لیجا ئیگا
بیلان کی بھانت تر لوک مین اوڑ یگا تیرے برادران سے سب کہین جا سکے سامرتھ ہوگی
مہاراج سدا شیو جی نے جیون بر دیا تیون ایک رتھ آپ سے آگے سنگھ کھڑا ہوا شیو جی کو پرنام کر رتھ پر

چڑھ دوارکا پوری کو دھر دھمکا وہان جاے نگر نواسیون کو انیک بھانت کی پیڑا دینے لگا کبھی آگ برساتا تھا کبھی جل کبھی پتھر اور کبھی اکھاڑ نگر پر پھینکتا تھا اور کبھی پہاڑ اوسکے ڈر سے سب نگر نواسی بھیمان ہو راجہ اوگرسین کے پاس جا پکارے کہ مہاراج دھانی دیت نے آکے نگر مین ات اپادھ مچائی جو اسی بھانت اوپادھ کریگا تو کوئی جیتا نہ رہے گا۔

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی راجہ اوگرسین نے پردمن اور شامب کو بلا کے کہا کہ دیکھو ہر کا پیچھا تاک پاپی آیا ہے پرجا کو دکھ دیتا ہے تم اسکا کچھ اوپاے کرو راجہ کی آگیا پاتے پردمن جی سب کٹک لے رتھ پر بیٹھ نگر کے باہر لڑنے کو آ اپستھت ہوے اور شامب کو سمجھا کے کہنے لگے کہ تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین ہر پرتاپ سے اسے ابھی کی بات مین مارے لیتا ہون اتنا کہکے پردمن جی سینا لے شستر پکڑ جو اوسکے سنمکھ ہوے تو وے بھی ایسی مایا کی کہ ذکرہ سا اندھیری رات ہوگئی پردمن جی نے وہین تیج بان چلایا اور اوس مہا اندھکار کو یون دور کیا کہ جیون سورج تیج کہر کو دور کرے پھر کئی ایک بان اونھون نے ایسے مارے کہ اوسکا رتھ استھپت ہوگیا اور وہ گھبرا کبھی بھاگ جاتا تھا کبھی آے انیک پرکار کی راچھسی مایا اوپجا اوپجاے لڑتا تھا اور پربھو کی پرجا کو آت دکھ دیتا تھا۔

اتنی کتھا سناے سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج دونون اور سے مہا یدھ ہوتا ہی تھا کہ اس بیچ ایکا ایکی آے سالو دیت کے منتری دیومان نے پردمن جی کی چھاتی مین ایک گدا ایسی ماری کہ یہ مورچھا کھا گرے انکے گرتے ہی وہ للکاری مارکے پکارا کہ ہاے کرشن کے پتر پردمن کو مارا مہاراج جادو تو راچھسون سے مہا یدھ کر رہے تھے اوسی سمے پردمن جی کو مورچھت دیکھ دارک سارتھی کا بیٹا رتھ مین ڈال رن سے لے بھاگا اور نگر مین لے آیا چیتن ہوتے ہی پردمن جی نے ات کرودھ کر سارتھی سے کہا **چوپائی** ایسو ناہین اوچت ہو تو جات اچیت بھجا وی موہہ رن تیج کے تو لاوے دھام ۔ یہ تو نہین سور کو کام ۔ جدکل مین ایسو نہین کوئی تیج آے کھیت جو بھاگو ہوے ۔ کیا تونے کہین مجھے بھاگتے دیکھا تھا جو تو آج مجھے رن سے بھگا لایا یہ بات جو سنیگا سو میری ہنسی اور نندا کریگا تو نے یہ کام بھلا نہ کیا جو مجھے کلنک کا ٹیکا لگا دیا۔

مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی سارتھی رتھ سے اوتر کھڑا ہو ہاتھ جوڑ سر ناے بنتی کرکے بولا کہ ہی پربھو تم سب نیت جانتے ہو اپنا سنسار مین کوئی دھرم نہین جسے تم نہین جانتے کہی جو پائی رتھی سور جو گھاو مل پہنچے تاہ سارتھی لے نکرے جو سارتھی پر سنکھا گھات کرے تاہ بچاے رتھی لیجاے ذلا کی پرتی گھات

موچھت ہوگئے سدھ ویہ بساری ٭ تب ہون رن سے لے میسریو ٭ سوامی دروہ بچن تین ڈریو ٭ گھڑی
ایک لیجہو بسرام ٭ اب چلکر کیجے سنگرام ٭ تم تین دھرم نیت جانیے ٭ جگ اوپہاس من آنیے ٭ اب تم سب
ہی کو بدھ کر ہو ٭ ماپا مے دانو کی ہر ہو ٭ مہاراج ایسا کہہ سوت پردمن جی کو جل کے نکٹ لگیا وہان جاکے
انھون نے منہ ہاتھ دھوے ساودھان ہوگئے کوچ ٹوپ ہین دھنکھ بان سنبھال سارتھی سے کہا کہ جلد
جو بھیا سو بھیا پر اب تو مجھے وہان لیچل جہان دومان جدبنسیون سے جدھ کر رہا ہے اس بات کے سنتے ہی
سارتھی بان کی بات مین رتھہ وہان لے گیا جہان وہ لڑ رہا تھا جاتے ہی اونھون نے للکار کر کہا کہ تو
ادھر ادھر کیا لڑتا ہے آ میرے سنمکھہ ہو کہ تجھے سسپال کے پاس بھیجون یہ بچن سنتے ہی وہ جیون پردمن پر
آے ٹوٹا تیون انھون نے کئی ایک بان مارا وسے مار گرایا اور شامب نے بھی سب اسر دل کاٹ کاٹ سمدر
کو پاٹ دیا اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جب اسر دل سے جدھ کرتے کرتے دوارکا مین سب
جدبنسیون کو ستائیس دن ہوگئے تب انترجامی سری کرشن چندر جی نے ہستناپور مین بیٹھے بیٹھے دوارکا
کی دسا دیکھہ راجہ جدہشٹر سے کہا کہ مہاراج مین نے رات کو سوپن مین دیکھا کہ دوارکا مین مہا اپدرہ ہو رہا
ہے اور سب جدبنسی ات دکھی ہین اس سے اب اگیا دیو تو ہم دوارکا کو پرستھان کرین یہ بات سن راجہ جدہشٹر
نے ہاتھ جوڑ کے کہا کہ جو پربھو کی اچھا اتنا بچن راجہ جدہشٹر کے مکھہ سے نکلتے ہی سری کرشن بلرام سے
بدا ہو جیون پور کے باہر نکلے تیون کیا دیکھتے ہین کہ بائین اور ایک ہرنی دوڑی چلی آتی ہے اور سنمکھہ ان
کے سر جھاڑتا ہے یہ اسگن دیکھہ ہر نے بلرام جی سے کہا کہ بھائی تم سب کو ساتھ لے پیچھے آؤ مین آگے چلتا ہون
بھائی سے یون کہہ سری کرشن چندر آگے جا رن بھوم مین کیا دیکھتے ہین کہ اسر چار وا اوسی جدبنسیونکو
مار رہے ہین اور وے نپٹ گھبراے گھبراے شستر چلا رہے ہین پربھو یہ چرتر دیکھہ وہان ٹھہرے ہو جیون
کچھہ بھاوت ہوگئے تیون پیچھے سے بلدیو جی بھی جا پہونچے اوس کال بلرام جی سے سری کرشن جی نے
کہا کہ بھائی تم جا کے نگر اور پرجا کی رچھا کرو مین انھین مار چلا آتا ہون پربھو کی اگیا پاتے بلدیو جی تو
پوری مین پدھارے اور آپ ہر وہان رن مین گئے جہان پردمن جی سالو سے جدھ کر رہے تھے
جدپت کے آتے ہی سنکھہ دھن ہوئی اور سب نے جانا کہ سری کرشن چندر آئے ۔
مہاراج پربھو کے جاتے ہی سالو اپنا رتھہ اوڑا کے آکاس مین لے گیا اور وہان سے اگن سم بان برسانے لگا
اوس سمے سری کرشن چندر جی نے سولہ بان گن کر ایسے مارے کہ اوسکا رتھہ اور سارتھی اوڑ گیا اور

وہ لڑکھڑا کے نیچے گرا گرتے ہی سنبھل کر ایک بان اوسنے ہر کی بام بھوجا مین مارا اور یون پکارا کہ ارے کرشن کھڑا رہ مین جدھ کر کے تیرا بل دیکھتا ہون مین نے تو سنکھا سر بھوما سر سیال آدے بڑے بڑے بلوان جھل بل کر مارے ہین پر اب میرے ہاتھ سے تیرا بچنا کٹھن ہی جو پا پی دو سون تو نہ پر واب کام ہے کپٹ چھاڑ کچھ سنگرام ہے با با سر بھوما سر بلی ہے تیرو مگ دیکھت ہین ہری ہے بیچ نمان بھر ہین آوت ہے بھاجے تو نہ بران پاوے ہے۔

یہ بات سن جیون سری کرشن جی نے اتنا کہا کہ ارے مورکھ بھائی کاہے کو رہو ہین چھتری گنبھیر دھیر سو وے بیلے کسی سے بڑا بول نہین بولتے تیون اوسنے ویراایک گدا آن کر دوڑ کر چلائی سو پر بھو نے سہج سوبھاوہی کاٹ گرائی پھر سری کرشن چند رجی نے اوسکے ایک گدا مار ی وہ گدا کھا کے مایا کی اوٹ مین جائے دو گھڑی مو چھیت ہو پھر کپٹ روپ بنائے پربھو کے سنمکھ آئے بولا دو ہا سے تمھاری دیوکی بھیوات اوکہے ہے رپ سالو بسدیو کو پکڑ لیئے جائے ہے۔

مہاراج وہ اسر اتنا بچن سنا وہان سے جائے مایا کا بسدیو بنائے باندھ لائے سری کرشن چندر کے سونھین آئے بولا کہ ارے کرشن دیکھہ مین تیرے پتا کو باندھ لایا اور اسکا سر کاٹ سب مدبنسیونکو مار سمدر مین پا ٹونگا پیچھے تجھے مار اک چھتر راج کرونگا۔

مہاراج اوسنے ایسے کہہ مایا کے بسدیو کا سر پچھاڑ کے سری کرشن کے دیکھتے دیکھتے کاٹ ڈالا اور پلچھی کرکے بھی پر رکھہ سبکو دکھایا یہ مایا کا چرتر دیکھہ پہلے تو پربھو کو موہ چھا آئی پر وہ سنبھال من ہی من کہنے لگے کہ یہ کیونکر ہوا جو یہ بسدیو جی کو بلرام جی کے رہتے دوار کا سے پکڑ لایا کیا یہ اونسے بھی بلی ہے جو انکے سنمکھہ سے بسدیو جی کو لے نکل آیا۔

مہاراج اسی بھانت کی انیک انیک باتین کتنی ایک بیر لگ اسری مایا مین آئی پربھو نے نین اور مہا بھاو رہے نداں دھیان کر کے ہر نے دیکھا تو سب اسر ہی مایا مین کی چھایا کا بھید پایا تب تو سری کرشن چندر جی نے اوسے للکارا پربھو کی للکار سن وہ اکاس کو گیا اور وہان سے پربھو پر شستر چلانے لگا اس بیچ سری کرشن نے کتنی ایک بان ایسے مارے کہ وہ رتھہ سمیت سمدر مین گرا گرتے ہی سالو گدا لے پربھو پر جھپٹا تب تو ہر نے اوسے آتے کر دو ٹکڑے کرکے سودرشن چکر سے مار گرایا ایسے کہ جیسے شری پتنے برترا سر کو مار گرایا تھا۔

مہاراج اوسکے گرتے ہی سیش کی من نکل جھوم پر گری اور جوت سری کرشن چندر کے مکھہ مین سمائی۔

ادھیاے اٹھتر بلبھدرجی کی ہاتھہ سوتکی بدھہ کی برنن مین

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج اب مین سسپال کی بھائی دنتبکر اور بدورتھہ کی کتھا کہتا ہون کہ جیسے وے مارے گئے جب سے سسپال مارا گیا تب سے وے دونون سری کرشن جی سے اپنے بھائی کا بدلا لینے کا بچار کیا کرتے تھے ندان سانو اور رومان کے مرتے ہی اپنا سب کٹک لے دوارکا پوری پر چڑھ آئے اور چارون اور سے گھیر انیک پرکار کے جنتر اور شستر چلانے لگے چوپائی پڑا نگر مین کھر پر بھاری پ سن پکار رتھہ چڑھے مراری پ

آگے سری کرشن چندرجیون نگر کے باہر جاے وہان کھڑے ہوئے کہ جہان اتک وپ کیے شستر لیے وے دونون اسر ٹھنکوا اپستھت تھے پربھو کو دیکھتے ہی دنتبکر مہا ابھمان کرکے بولا کہ رے کرشن پہلے اپنا شستر چلالے پیچھے مین تجھے مارونگا اتنی بات مین نے اسلیے تجھسے کہی کہ مرتے سمے تیری من مین یہ ابھلاکھا نہ رہے کہ مین نے دنتبکر پر شستر نہ کیا تو نے بڑے بڑے بلی مارے ہین پر اب میرے ہاتھہ سے جنتیا نہ بچیگا۔

مہاراج ایسے کہتے ایک دشٹ بچن کہہ دنتبکر نے پربھو پر گدا چلائی سو ہرنے سہج ہی کاٹ گرائی پن دوسری گدا لے ہر سے مہا جدھ کرنے لگا تب تو بھگوان نے اوسے مار گرایا اور اوسکا جی نکل پربھو کے مکھہ مین سمایا۔

آگے دنتبکر کا مرنا دیکھہ بدورتھہ جیون جدھ کرنے کو چڑھ آیا تیون ہی سری کرشن چندر نے سودرشن چکر چلایا اوسنے بدورتھہ کا سر مکٹ کنڈل سمیت کاٹ گرایا پن سب اسر دل کو مار بھگایا اوس کال چوپائی پھول دیوپشپ برسا دین پ کنتر چارن ہرکھ گا دین پ سدھہ سادہ بدیادھر سارے پ جے جے جڑے بمان پکارے پ

پن سب بولے کہ مہاراج آپکی لیلا اپرم پار ہے کوئی اسکا بھید نہین جانتا پرتھم ہرن کشب اور ہرناچھہ بھیے پیچھے راون اور کنبھہ کرن اب یے دنتبکر اور سسپال ہوئے تمنے تینون بار انھین مار اور پرم مکت دی اس سے تمہاری گت کچھہ کسی سے جانی نہین جاتی۔

مہاراج اتنا کہہ دیوتا تو پربھو کو پرنام کر چلے گئے اور پھر بلرام جی سے کہنے لگے کہ بھائی کورو اور پانڈون سے جدھہ ہوئی اب کیا کرین بلدیوجی بولے کہ کر پانڈوان کر باکر آپ ہستناپور کو بدھاریے تیرتھہ جاترا کر پیچھے مین بھی آتا ہون۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج یہ بچن سن سری کرشن چندر تو وہانکو بدھارے جہان کورچھیتر مین کورو اور پانڈو مہا بھارت جدھہ کرتے تھے اور بلرام جی تیرتھہ جاترا کو سدھارے آگے سب تیرتھہ کرتے کرتے بلدیوجی نیمکھارین مین پہونچے تو وہان کیا دیکھتے ہین کہ ایک اور رکھیشر جگ رچ رہے ہین اور ایک اور رکھیشر

کی سبھا مین سنگھاسن پر بیٹھے سوت جی کتھا بانچ رہے ہین اونکو دیکھتے ہی سونک آدت منیون نے اوٹھکے پرنام کیا اور سوت سنگھاسن پر گدی لگاے بیٹھا دیکھتا رہا تب مہاراج سوت کو نہ اوٹھتے ہی بلرام جی نے سونک آدت سب رکھیشرون جی سے کہا کہ اس مورکھہ کو کسنے بکتا کیا اور بیاس آسن دیا بکتا چاہیے بھگت اور بیکی گیانی یہ سے گن ہین اور کرین آت ابھمانی پرن چاہیے نرلوبھی اور پرآرتھی یہ ہے مہالوبھی اور آپ سوارتھی گیان ہین ببیکی کو یہ بیاس گدی چھیتی نہین سکو مارین تو کیا پر یہا انسو لکا لیا چاہیے اس بات کے سنتے ہی سونک آدت بڑے بڑے رکھیسرون بنتی کر بولے کہ مہاراج تم ہو پرودھیر سکل نیت کو جان یہ ہر کا یراودھ ابیکی ابھمانی اگیان اسکا اپرادھ چھما کیجے کیونکہ یہ بیاس گدی پر بیٹھا ہے اور برہما نے جگ کرم کیلئے اسے یہان استھاپت کیا ہے **چوپائی** آسن گرب مودھ من دھریو۔ اودھ پرنام تمکو نہین کریو۔ یہی ناتھہ یا کو اپرادھ۔ بڑی چوک ہے تو یہ ساودھ۔ سو تمکی بلرامپہ پاتک ہووے۔ جگ مین بھلے کے نہین کوے۔ پچھل بچن نہ جاے تمہارو۔ یہ تم سمجھ من ماتھے بچارو۔ مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی بلرام جی نے ایک کس اوٹھاے سہج سبھاے سوت کو مارا اوسکو لگتے ہی وہ مر گیا یہ چرتر دیکھہ سونک آدت رکھیسر من ماتا کار کر ات اودھ اہو بولے کہ مہاراج جو بات ہونی تھی سو ہو ئی پر اب کرپا کر ہماری چنتا میٹیے پر بھو بولے تمھین کس بات کی چنتا ہے سو کہو ہم پوری کرین منیون نے کہا مہاراج ہمارے جگ کرنے میں کسی بات کا بگھن نہو یہی ہماری باسنا ہے سو پوری کیجیے اور جگت مین جس لیجے اتنا بچن منیون کے مکھہ سو نکلتے ہی انترجامی بلرام جی نے سوت کے پتر کو بلاے بیاس گدی پر بیٹھاے کے کہا کہ یہ اپنے باپ سے ادھک بکتا ہوگا اور مین نے امر پد دی پرتجھہ کیا اب تم نشچنتائی سے جگ کرو۔

ادھیاے اوناسی بلرام جی کی تیرتھہ کرنے کے برنن مین

سری سکدیو جی بولے کہ مہاراج بلرام جی کی اگیا پاے سونک آدسب رکھیسر ات پرسن ہو جیون جگ کرنے لگے تیون انول نام دیت بلول کا بیٹا آے مہا میگھہ کر بادل گرجاے بڑی بھنکرات کالی اندھی چلاے اکاس سے رود ھر اور مل مونتر برسانے لگا اور انیک اوپدرو مچانے۔

مہاراج دیت کی یہ انیت دیکھہ بلدیو جی نے ہل موسل کا آواہن کیا وے آے اوپستت ہوے تب مہا کرودھ کر پربھو نے انول کو ہل سے کھینچ ایک موسل ویسکے سر مین ایسا مارا **چوپائی** پھٹیو مستک چھوٹے پران۔ رودھر پرو اوبھیوت ٹھان۔ پرکر بھوج وار پر پو بکار۔ نکرے لوچن راتے بار۔

انول کے مرتے ہی سب منیون نے ات سنتشٹ ہو بلدیو جی کی پوجا کی اور بہت سی استت کر بھینٹ دی پھر بلرام سکھدام وہان سے بدا ہو تیرتھہ جاترا کو نکلے تو مہاراج سب تیرتھہ کر پرتھی پردچھنا کرتے کرتے کہان پہونچے کہ جہان کورو پانڈو جودھ کرتے تھے اور بھیم درجودھن مہا جدھ کرتے تھے اور پانڈو سمیت سری کرشن چند تو

بڑے بڑے راجہ کھڑے دیکھتے تھے بلرام جی کے جاتے ہی دونون نے پرنام کیا ایک نے گدا جان دوسرے نے
ہتیار مان ۔ مہاراج ان دونون کو لڑتے دیکھ بلدیو جی بولے کہ چوپائی سو بہت سمان بہل دیکھے
اب سنگرام تجو تم دوئ کورو پانڈو کو راکھو بنس بندو مت سب بیچے باجھو نس ؛ وہ تن بولے سر ناے ؛ اب
رن تین اوتر یو نہین جاے ؛ پن درجودھن بولا کہ گرو مین آپکے سمکھ جھوٹھ نہین بھاگتا آپ میری بات
من دے سنیے کہ یہ جو مہابھارت جدھ ہوتا ہے اور لوگ مارے گئے ہین اور مارے جاتے ہین اور جاینگے سو تمہارے
بھائی سری کرشن چند کے مت سے پانڈو کیول سری کرشن جی کے بل سے لڑتے ہین نہین اونکی کیا سامرتھ
تھی جو کورون سے لڑتے یہ بادر ہے تو ہر کے بس ایسے ہو رہے ہین کہ جیسے کاٹھ کی پتلی نٹوے کے بس ہوے
جدھر وہ چلا دے تدھر وہ چلے اونکو یہ اوچت تھا کہ پانڈونکی سہایتا کر ہمسے اتنا برودھ کرین دوساسن کی
بھیم سے بھوجا اوکھڑائی اور میری جانگھ مین گدا لگوائی تسے ادھک ہم کیا کہین گے کہ اس سے چوپائی جو ہر
کرین سو بھی اب ہوے ؛ بڑی باتین جانین سب کوے ؛ یہ بچن درجودھن کے مکھ سے نکلتے ہی بلرام جی اتنا کہہ
سری کرشن چند کے نکٹ آئے کہ تم بھی ادیا دھرم نہین کچھ گھاٹ نہین اور بولے کہ بھائی تم نے یہ کیا کیا
جو جدھ کروائی دوساسن کی بھوجا اوکھڑوائی اور درجودھن کی جانگھ کٹوائی یہ دھرم جدھ کی ریت
نہین ہے کہ کوئی بلوان ہو کسی کی بھوجا اوکھاڑے کٹ کے نیچے شستر چلاوے وہان دھرم جدھ یہ ہے
کہ ایک ایک کو للکار سمکھ شستر کرے سری کرشن چند بولے کہ بھائی تم نہین جانتے یہ کورو بڑے ادھرمی
انیائی ہین اونکی انیت کچھ کہی نہین جاتی پہلے اونھون نے دوساسن شکنی بھگدت کے کہے جوا کھیل کپٹ کر
راجہ جدھشٹر کا سربس جیت لیا دوساسن دروپدی کو ہاتھ پکڑ لایا اس سے اوسکے ہاتھ بھیم سین نے اوکھاڑے
درجودھن نے سبھا کے بیچ دروپدی کو جانگھ پر بیٹھنے کو کہا اس سے جانگھ کاٹی گئی۔

اتنا کہہ پھر سری کرشن چند بولے کہ بھائی تم نہین جانتے اسی بھانت کی جو جو انیت کورون نے پانڈو کو
ستائی ہے سو ہم کہان تک کہینگے اس سے یہ مہابھارت کی آگ کسی ریت سے اب نہ بجھیگی تم اسکا کچھ
اوپاے مت کرو

مہاراج اتنا بچن پربھو کے مکھ سے نکلتے ہی بلرام جی کو رتھ پر چڑھ چل دوارکا پوری مین آئے اور راجہ اوگرسین
سورسین سے بھینٹ کر ہاتھ جوڑ کہنے لگے کہ مہاراج آپکے پن پرتاپ سے ہم سب تیرتھ جاترا کر آئے پر ایک
اپجس [illegible] جب اوگرسین سو کہیا بلرام جی نے کہا مہاراج نیمکھار مین جا سوت کو مار اوس سے

ہتیا ہمین لگی اب آپ کی اگیا ہووے تو ہم نیمکھارجای جگ کرتیرتھہ نہایئن ہتیا کا پاپ مٹائے اوین پیچھے برہمن بھوجن کروائے جات کو جیوا دین جس سے جگ مین جس باوین راجہ اوگرسین بولے کہ اچھا آپ ہوآئیے۔

مہاراج راجہ کی اگیا پاے بلرام جی کتنے ایک جدبنسیون کو ساتھہ لے نیمکھ چھیتر مین جای اشنان دان کر شدّھہ ہوآئے پُن پروہت کو بلاے ہوم کروائے برہمن جیوائے جات کو کھلاے لوک ریت کر پتر ہوئے۔ اتنی کتھا کہہ شکدیو جی بولے مہاراج چوپائی جو یہ چرت سُنے من لاے۔ تا کو سبہی پاپ نساے۔

ادھیائ اسّی سداما ن کی دوارکا جانیکے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج اب سداما ن کی کتھا کہتا ہون کہ جیسے وہ پربھو کے پاس گیا اور اوسکا درد رگیا سو تم من دیکر سنو کہ دچھن دیس کی اور ایک دراوڑ دیس تہان بستے تھے بپر اور بنک اور نریس جنکے راج مین گھر گھر ہوتا بھجن اسمرن اور ہر کا دھیان اہن سب کرتے تھے تپ جگ دھرم دان اور سادھ سنت گئو برہمن کا سمان چوپائی ایسی وہ بسے ہین نہ تھور۔ ہر بن کچھو نہین آور۔ تسی دیس مین سداما ن نام برہمن سری کرشن چندر کا گروبھائی اَت دین تن چھین مہا دردرا ایسا کہ جسکے گھر پر نہ گھاس نہ کھانیکو کچھ پاس رہتا تھا ایکدن سداما ن کی استری دردر سے اَت گھبراے مہا دکھہ پاے پت کے نکٹ جاے بہے کھاے ڈرتی کانپتی بولی کہ مہاراج اب اس دردر کے ہاتھہ سے مہا دکھہ پاتی ہون جو آپ سے کھویا جاہین تو مین ایک اوپاے بتاؤن برہمن بولا سو کیا اوسنے کہا کہ تمہارے پرم متر تر لوکی ناتھہ دوارکا باسی سری کرشن چندر آنند کند ہین جو اونکے پاس جاؤ تو یہ جاے کیونکہ وے ارتھہ دھرم کام موچھہ کے داتا ہین۔

مہاراج جب برہمنی نے ایسے سمجھا کر کہا تب سداما ن بولا کہ ہے پریہ بن دیے سری کرشن چندر کسیکو کچھہ نہین دیتے مین بھلی بھانت سے جانتا ہون کہ جنم بھر مین نے کسیکو کبھی کچھہ نہ دیا بن دیے کہان سے پاؤنگا ہان تیری کہی سے جاؤنگا تو سری کرشن جی کے درشن کر آؤنگا اس بات کے سنتے ہی برہمنی نے ایک اَت پرانی بھٹی بستر مین تھوڑے سے چاول باندھ لا دیے پربھو کی بھینٹ کے لیے اور ڈور لوٹا لاٹھی لا آگے دھری تب تو سداما ن ڈور لوٹا کاندھے پر ڈال چاول کی پوٹلی کانکھہ مین دبا لاٹھی ہاتھہ مین لے گنیش کو مناے سری کرشن جی کا دھیان کر دوارکا پوری کو پدھارا۔

مہاراج باٹ ہی مین چلتے چلتے سداما ن من ہی من کہنے لگا کہ بھلا دھن تو میری پرالبدھ مین نہین پر دوارکا جانے سے سری کرشن چندر آنند کند کا درشن تو پاؤنگا اسی بھانت سوچ بچار کرتا کرتا سداما ن تین

پھر کے بیچ دوکا پوری مین پہونچا تو کیا دیکھتا ہی کہ نگر کے چارو اور سمدر ہے اور بیچ مین وہ پوری کیسی ہی کہ
جیون اور بن اوپبن مین پھول پھل رہے ہین تڑاگ باپی اندا، ون پر بہت سے رہٹ چل رہے ہین ٹھور ٹھور
گووّن کے یوتھ کے یوتھ چر رہے ہین تنکے ساتھ گوال بال نیارے ہی کتوہل کرتی ہین —
اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج سداماں بن اوپبن کی سوبھا نرکھ پوری کے بھیتر جا کے دیکھے
تو کنچن کے من مے سندر مہا سندر جگمگا رہے ہین ٹھاؤن ٹھاؤن اتھائیون ہین جدبنسی اندر کی ایسی سبھا
کیے بیٹھے ہین ہاٹ باٹ چوہٹے مین نانا پرکار کی ابت بک رہی ہی گھر گھر جدھر تدھر گان دان اور ہرجن اور
پربھو کا جس ہو رہا ہی اور سارے نگر نواسی مہا آنند مین ہین —
مہاراج یہ چرتر دیکھتا اور سری کرشن چندر کا مندر پوچھتا سداماں جای پربھو کے سنمکھ پوریہ دکھڑا ہوا
اسمین کہیں ہی سے ہوتے ڈرتے پوچھا کہ سری کرشن چندر جی کہان براجتے ہین اوسنے کہا کہ دیوتا آپ مندر
بھیتر جاییے سنمکھ ہی سری کرشن چندر جی رتن سنگھاسن پر بیٹھے ہین —
مہاراج اتنا بچن سنتے ہی سداماں جیون بھیتر گیا تیون پربھو دیکھتے ہی سری کرشن چندر سنگھاسن سی اوترآت
پیار کر ہاتھ پکڑ اوسے لیگئے اور سنگھاسن پر بٹھای پانون دھوی چرنامرت لیا آگے چندن چرچ اچھت لگای
پہپ چڑھای دھوپ دیپ کر پربھو نے سداماں کی پوجا کی چھپا ئی استو کرکے جوڑے ہاتھ پوچھا کشل
چھیم پوچھت چندناتھ —
اتنی کتھا سنای سری شکدیو جی نے راجہ سے کہا کہ مہاراج یہ چرتر دیکھ سری رکمنی جی سمیت آٹھوں پٹرانیان
اور سولہ سہس ایکسو اٹھ رانیان اور سب جدبنسی جو اوس سمے وہان تھے من ہی من کہنے لگے کہ اس درودی دربل ملین
بستر پہرے برہمن نے ایسا کیا اگلے جنم مین کیا تھا جو ترلوکی ناتھ نے اسے اتنا مانا —
مہاراج انترجامی سری کرشن چندر اوس کال سبکے من کی بات سمجھ اونکا سندیہ مٹانیکو سداماں سی
گرو کے گھر کی باتین کرنے لگے کہ بھائی وہ تمھین سدھ ہی جو ایک دن گرو پتنی نے ہمین تمھین ایندھن
لینے بھیجا تھا اور جب بن سے ایندھن لگٹھڑیا باندھ سر پر دھر گھر کو چلے تب آندھی اور مینہ آیا اور موسلا دھار
برسنے لگا جل تھل چارو اور بھر آیا ہم تم بھیگ کر مہا دکھ پائے جاڑا کھاے ایک برچھ کے نیچے رہے بھور ہی
گورو ہمین ڈھونڈھتے آپہنچے اور دیا کر یا کر اشیرباد دے ہمین تمھین اپنے ساتھ گھر لیوا لائے —
اتنا کہہ پھر سری کرشن چندر بولے کہ بھائی جب سے تم گورو دیو کے یہان سے بچھڑے تب سے ہمنے

تمھارا سماچار نہ پایا تھا کہ کہان تھے اور کیا کرتے تھے اب آسے درشن دیکھاے تمنے ہمین مہا سکھ دیا اور گھر پبتر کیا
سُداماں بولا کہ ہے کرپا سندھ دین بندھو سوامی انترجامی تم سب جانتے ہو کوئی یا سنسار مین ایسی نہین جو تم سے چھپی ہو۔

ادھیاے اکیاسی سُداماں کو درد چھوٹنے کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج انترجامی سری کرشن نے سُداماں کی بات سن اور اوسکے انیک منورتھ سمجھ ہنسکر
کہا کہ بھائی بھابھی نے ہمارے لیے کیا بھینٹ بھیجی ہے سو دیتے کیون نہین کانکھ مین کسلیے دبائے رہے ہو۔
مہاراج یہ بچن سن سُداماں من سکچائے مرجھائے رہا اور پربھو نے جھٹ چاول کی پوٹلی اوسکی کانکھ ہی نکال لی پن
کھول اوسمین سے آت رچ کر دو مٹھی چاب چاول کھائے اور جیون تیسری مٹھی بھری تیون سری رکمنی جی نے
ہر کا ہاتھ پکڑا اور کہا کہ مہاراج آپ نے دو لوک تو اسے دیے اب اپنے رہنے کو بھی کوئی ٹھور رکھوگے کہ نہین
یہ تو برہمن سوشیل کلین ات بیراگی مہا تیاگی سا درشٹ آتا ہے کیونکہ اسے پھو پانی سے کچھ ہرکھ ہنوا اس سے مین نے
جانا کہ یہ لابھ ہان سمان جانتا ہے انھین پانے کا ہرکھ نہ جانیکا سوک۔
اتنی بات رکمنی جی کے مکھ سے نکلتے ہی سری کرشن جی نے کہا کہ ہے پریہ یہ میرا پرم متر ہے اسکے گن مین کہان تک
بکھانون سدا سرو پا میری ہی استھتی مین مگن رہتا ہے اور اوسکے آگے سنسار کے سکھ کو ترن وت سمجھتا ہے۔
اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج ایسے انیک پرکار کی باتین کر پربھو رکمنی جی کو
سمجھائے سُداماں کو مندر مین لیوائے لیگئے آگے کھٹ رس بھوجن کرائے پان کھوائے ہرنے سُداماں کو پھین سے
سیج پر لیجائے بیٹھایا وہ پنتھ کا بارا تھکا تو تھا ہی سیج پر جائے سکھ پائے سو گیا پربھو نے اوس سمے بسوکرماں کو بلاکر
کہا کہ تم ابھی جائے سُداماں کا مندر ات سندر کنچن رتن کے بنائے تمین اشٹ سدھ نو ندھ دھر آو کہ اوسے کسی
بات کی بانچھا نرہے اتنا بچن پربھو کے مکھ سے سن بسوکرماں وہان جائے بات کی بات مین بنائے آیا اور
ہر سے کہہ اپنے استھان کو گیا بھور ہوتے ہی سُداماں اوٹھ اشنان دھیان کر بھجن پوجا سے نچنت ہو پربھو کے پاس
بدا ہونے گیا اوس سمے سری کرشن چند مکھ سے تو نہ بولے پر پریم مین مگن ہو انکھین ڈبڈبائے بیاکل ہو دیکھتے
رہے سُداماں بدا ہو پرنام کر اپنے گھر کو چلا اور پنتھ مین جاتے من ہی من بچار کرنے لگا کہ بھلا بھیا جو مین نے پربھو
سے کچھ نہ مانگا جو اونسے کچھ مانگتا تو وے دیتے تو سہی پر مجھے لوبھی لالچی سمجھتے کچھ چنتا نہین برہمنی کو سمجھا لونگا۔
سری کرشن چند نے میرا ات سمان کیا اور مجھے نر لوبھی جانا یہی مجھے لابھ ہے۔
مہاراج ایسے سوچ بچار کرتا کرتا سُداماں اپنے گرام کے نکٹ آیا تو کیا دیکھتا ہے کہ نہ وہ ٹھاون ہے نہ وہ ٹوٹی مڑھیا

وہان تو ایک اندرپوری سی بس رہی ہے دیکھتے ہی سُداما ان اَت دکھت ہو کہنے لگا کہ ہے ناتھ تو نے یہ کیا
کیا ایک دکھ تو تھا ہی دوسرا اور دکھ دیا یہان سے میری جھونپڑی کیا ہوئی اور براہمنی کہان گئی کس سے
پوچھون اور کدھر ڈھونڈھون ۔

اتنا کہہ دوار پر جاے سُداما ان نے دوارپالک سے پوچھا کہ یہ مندر اَت سندر کسکا ہے دوارپالک نے کہا کہ سری کرشن
چندر کے متر سُداما ان کا ہے یہ بات سن سُداما ان کچھ کہنے کو ہوا تو بھیتر سے دیکھ اوسکی براہمنی اچھے بستر آبھوشن پہنے نکھ
سکھ سے سنگار کیے پان کھائے سگندھ لگائے سکھیون کو ساتھ لیے پت کے نکٹ آئی چوپائی پاون پر پاٹمبر ڈارے
ہاتھ جوڑے یہ بچن اوچارے ٹھاڑھے کیون مندر پگ دھارو من سے سوچ کرو تم نیارو ہم پاچھے بسوکرمان آئے
تن مندر پل مانجھ بنائے مہاراج اتنی بات براہمنی کے مکھ سے سن سُداما ان جی مندر مین گئے اور اَت بیبھو دیکھ
مہا اوداس بھئے تب براہمنی بولی کہ سوامی دھن پاے لوگ پرسن ہوتے ہین تم اوداس ہوئے اسکا کیا کارن ہے سو کرپا کر کہیے
جو میرے من کا سندیہہ جاے سُداما ان بولا کہ ہے پریہ مایا بڑی ٹھگنی ہے اسنے سارے سنسار کو ٹھگا ہے ٹھگتی ہے اور ٹھگے گی
سو پربھو نے مجھے دی اور میری پریم کی پرتیت نکی مین نے اون سے کب مانگی تھی جو اونھون نے مجھے دی اسی سے میرا چت
اوداس ہے براہمنی بولی کہ سوامی تم نے تو سری کرشن چندر جی سے کچھ نہ مانگا تھا پر وے انترجامی تو گھٹ گھٹ کی جانتے
ہین میرے من مین دھن کی باسنا تھی سو پربھو نے پورن کی تم اپنے من مین اور کچھ مت سمجھو ۔

اتنی کتھا سناے سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج اس پرسنگ کو جو سدا سُنے اور سناویگا سو جن جگت
مین آئے دکھ کبھی نہ پاویگا اور انت کال بیکنٹھ دھام کو جاویگا ۔

ادھیاے بیاسی سری کرشن اور بلرام جی کے کورکھیتر جانیکی برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ راجہ اب مین پربھو کے کورکھیتر جانے کی کتھا کہتا ہون تم چت دے سنو کہ جیسے دوارکا کے
سب جدبنسیون کو ساتھ لے سری کرشن چندر اور بلرام سورج گرہن نہانے کو کورکھیتر گئے راجہ نے کہا کہ مہاراج آپ
کہیے مین من دے سنتا ہون پُن سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایک سمے سورج گرہن کے سماچار پای سری کرشن
چندر اور بلرام جی نے راجہ اوگرسین کے پاس جاے کہا کہ مہاراج بہت دن پیچھے سورج گرہن آیا ہے جو اس
پرب کو کورکھیتر مین چلکر کیجیے تو بڑا پن ہے کیونکہ شاستر مین لکھا ہے کہ جو دان پن کورکھیتر مین کرے سو سہستر گن ہوے
اتنی بات کے سنتے ہی جدبنسیون نے سری کرشن سے پوچھا کہ مہاراج کورکھیتر تیرتھ ایسا کب سے ہوا سو کرپا کر
ہم سے سمجھاکے کہیے ۔

سری کرشن جی بولے کہ سنو جمدگن رکھ بڑے گیانی دھیانی تپسی تیجسی تھے تسکے تئین پتر ہوئے اونمین سب سے بڑے
پرسرام سو بیراگ کر گھر چھوڑ چترکوٹ مین جا رہے اور سدا شیو کی تپسیا کرنے لگے اور لڑکو کے ہوتے ہی جمدگن رکھ گرہست
آسرم چھوڑ بیراگ کر استری سمیت بن مین جاے تپ کرنے لگے اونکی استری رینکا نام ایکدن اپنی بہن کو نیوتنے گئی
اوس کی بہن راجہ سہسرارجن کی استری تھی نیوتا دیتے ہی اہنکار کر راجہ سہسرارجن کی استری رینکا کی بہن ہنسکر بولی
کہ بہن ہمکو ہماری اتنک سمت جیواے سکو تو نیوتا دو نہین تو نہ دو یہ بات سن رینکا اپنا سا منہ لے چپ چاپ
وہان سے اوٹھ اپنے گھر آئی اوسے اوداس دیکھ جمدگن رکھ نے پوچھا کہ آج کیا ہے جو تو ان منی ہو رہی ہے
اس بات کے پوچھتے ہی رینکا نے رو کر جیون تیون سب بات کہی سنتے ہی جمدگن رکھ نے استری سے کہا اچھا
تو جا کے ابھی اپنی بہن کو کٹک سمیت نیوت آ دیکھ کی اگیا پاے رینکا بہن کے گھر جاے نیوت آئی اوسکی بہن نے
اپنے سوامی سے کہا کہ کل تمھین سب دل سمیت جمدگن رکھ کے یہان بھوجن کرنے جانا ہے استری کی بات سن وہ اچنبھا
کر ہنسکر چپ ہو رہا بھور ہوتی ہی جمدگن اوٹھکر راجہ اندر کے پاس گئے اور کامدھین مانگ لائے پھر راجہ سہسرارجن
کو جاے بلا لائے وہ کٹک سمیت آیا تسے جمدگن جی نے اچھا بھوجن کھلایا کٹک سمیت راجہ سہسرارجن بھوجن
کر بہت لجت ہوا اور من ہی من مین کہنے لگا کہ اسنے اتنے لوگون کی سامگری رات بھر مین کہان پائی اور کیسے
بنائی اسکا بھید کچھ جانا نہین جاتا۔

اتنا کہہ بدا ہو راجہ سہسرارجن اپنے گھر جاے یون کہہ ایک براہمن کو بھیجدیا کہ دیوتا تم جمدگن کے گھر جا اس
بات کا بھید لا دو کہ اوسنے کسکے بل سے ایکدن کے بیچ مجھے کٹک سمیت نیوت جیمایا اتنی بات کے سنتے ہی
براہمن نے جھٹ جاے دیکھ آ سہسرارجن سے کہا کہ مہاراج اوسکے گھر مین کامدھین ہے اوسی کے پربھاو سے
اوسنے تمھین ایکدن مین نیوت جیمایا یہ سماچار سن سہسرارجن نے اوسی براہمن سے کہا کہ تم جاے ہماری اور سے
جمدگن رکھ سے کہو کہ سہسرارجن نے کامدھین مانگی ہے اس بات کا وہ براہمن سندیسا لے رکھ کے پاس گیا۔
اوسے سہسرارجن کی کہی بات کہی رکھ بولے کہ یہ گاے ہماری نہین جو ہم دین یہ تو راجہ اندر کی ہے ہم دے نہین
سکتے تم جاے اپنے راجہ سے کہو اس بات کے کہتے ہی براہمن نے آ کے راجہ سہسرارجن سے کہا کہ مہاراج رکھ
نے کہا ہے کہ کامدھین ہماری نہین یہ تو راجہ اندر کی ہے اس سے ہم نہین دے سکتے اتنی بات براہمن کے منہ سے نکلتے ہی
سہسرارجن نے اپنے کتنے ایک جودھون کو بلا کے کہا کہ تم ابھی جاے جمدگن کے گھر سے کامدھین کھول لاؤ سہسرارجن
کی اگیا پاے جودھا رکھ کے استھان پر گئے اور جیون دھین کو کھول جمدگن سے بیشنک ہوے چلے تیون رکھ نے [illegible]

جاے کا مدھین کو باٹ مین روکا یہ سماچار پاے کرودہ کر سہسر ارجن نے آے رکھہ کا سر کاٹ ڈالا کامدھین بھاگ اندر کے یہان گئی تب رینکا آے پت کی پاس کھڑی ہوئی دوہا مرکھسوٹ لوٹت پھرے بیٹھہ رہی گہہ پاے چھاتی پیٹے رودن کر بہہ بہہ کر تبا ے ۔

اوسکال رینکا کا رونا اور بلبلانا سن دسو دشا کے دکپال کانپ اوٹھے اور پرسرام جی کا تپ کرتے آسن ڈگا اور دھیان چھوٹا دھیان کے چھوٹتے ہی گیان کر پرسرام جی وہان آئے جہان پتا کی لوتھہ پڑی تھی اور ماتا پیٹتی کھڑی تھی دیکھتے ہی پرسرام جی کو مہاکوپ ہوا اسمین رینکا نے پت کے مارے جانے کا سب بھید بیپرسے رو رو کہہ سنایا یہ بات سن پرسرام جی اتنا کہہ وہان گئے جہان سہسر ارجن اپنی سبھا مین بیٹھا تھا کہ ماتا پہلے اپنی پتا کے بیری کو مارآؤن تب آئے پتا کو اوٹھاؤنگا اوسے دیکھتے ہی پرسرام کوپ کر بولے چوپائی ارے کوکرکل ورو ہی ۔ تات مارو کہہ دیکھو موہی ÷ ایسے کہہ جب پھر ساے پرسرام جی مہاکوپ مین آگئے تب وہ بھی دھنکھہ بان لے آ تکے سنمکھہ کھڑا ہو وہ دونون بلی مہاجدھ کرنے لگے انت کو لڑتے لڑتے پرسرام جی نے چار گھڑی مین سہسر ارجن کو مار گرایا پھر اوسکا کٹک چڑھ آیا تسے بھی اونھون نے کاٹ ڈالا پھر وہان سے آئے پتا کی گت کری اور ماتا کو سمجھایا پھر اوسی ٹھور پرسرام جی نے رودر جگ کیا تب سے وہ استھان کورچھیتر کہہ کر پرسدھ ہوا وہان جا کر جو کوئی گرہن مین اشنان دان تپ جگ کرتا ہے اوسے سہستر گن پھل ہوتا ہے ۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج اس پرسنگ کے سنتے ہی سب جدبنسیون نے ات پرسن ہو سری کرشن چندر جی سے کہا کہ مہاراج سگھر کورچھیتر کو چلیے اب بلمب نہ کیجئے کیونکہ پرب پر پہونچنا چاہیے اس بات کے سنتے ہی سری کرشن چند اور بلرام جی نے راجہ اوگرسین سے پوچھا کہ مہاراج سب کوئی کورچھیتر کو چلے گا یہان پوری کی چوکسی کو کون رہیگا راجہ اوگرسین نے کہا کہ انرودہ جی کو رکھہ چلیے راجہ کی اگیا پاے پربھو نے انرودہ کو بلاے سمجھا کر کہا کہ بیٹا تم یہان رہو گئو براہمن کی رچھا کر واو پرجا کو پالو ہم راجہ جی کے ساتھہ سب جدبنسی سمیت کورچھیتر نہا آوین انرودہ جی نے کہا کہ جو اگیا مہاراج ایک انرودہ جی کو پوری کی رکھواری کو چھوڑ سور سین بسدیو ادھو کرت برما اکرو آد چھوٹے بڑے سب جدبنسی اپنی اپنی استریون سمیت راجہ اوگرسین کے ساتھہ کورچھیتر چلنے کو اوپستھت ہوئی جس سمے راجہ اوگرسین نے کٹک سمیت پوری کے باہر ڈیرا کیا اوس کال سب جاے ملے تنکے پیچھے سے سری کرشن چندر بھی بھائی بھوجائی کو ساتھہ لے آٹھو پٹ رانی اور سولہ سہستر ایک سو رانی اور بیٹون پوتون سمیت جا کے ملے پربھو کے پہونچتے ہی راجہ اوگرسین نے وہان سے ڈیرا اوٹھایا اور راجہ اندر کی بھانت بڑے دھوم دھام سے آگے کو پستھان کیا ۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج کتنے ایک دنو مین چلے چلے سری کرشن چند رسب جدبنسیون سمیت آنند منگل سے کورچھیتر مین پہونچے وہان جاے پرب مین سب نے اشنان کیا اور جتھا شکت ہرایک نے ہاتھی گھوڑا رتھ پالکی بستر رتن ابھوکھن اَن دھن ادان دیا پھر وہان سبھون نے ڈیرے ڈالے۔

مہاراج سری کرشن چند اور بلرام جی کا کورچھیتر جانے کے سماچار پاے چہون اور کے راجا کٹمب سمیت اپنی اپنی سب سینا لے وہان آے آے سری کرشن بلرام جی کو ملے پھر سب کورو پانڈو بھی اپنا اپنا دل لے سب کٹمب وہان آملے اوس کال کنتی اور دروپدی جدبنسیون کے رنواس مین جاے سب سے ملین آگے کنتی نے اپنے بھائی بسدیو سے شنکھہ جاے کہا کہ بھائی مین بڑی ابھاگی جس دن سے مانگی اوسی دن سے دکھہ اوٹھاتی ہون جب سے بیاہ دی تب سے میری سدھ کبھی نہ لی اور رام کرشن جو ہین سب کی سکھدائی انھون نے بھی مجھے کچھہ دیا نہ آئی

مہاراج اس بات کے سنتے ہی بسدیو جی کریا کر آنکھین بھر بولے کہ بہن تو مجھے کیا کہتی ہے اسمین میرا کچھہ بس نہین کرم کی گت جانی نہین جاتی ہر اچھا پربل ہے دیکھو کنس کے ہاتھہ سے مین نے بھی کیا کیا دکھہ نہ پایا جو پائی بھوگ آئین سکل جگ آئے ہو گت دکھہ کردو دیکھہ جب بھاجائے۔

مہاراج اتنا کہہ بہن کو سمجھا بوجھا بسدیو جی وہان گئے جہان سب راجہ راجہ اوگرسین کی سبھا مین بیٹھے تھے اور راجہ درجودھن آدبڑے بڑے نرپ اور پانڈو اوگرسین ہی کی بڑائی کرتے تھے کہ راجہ تم بڑبھاگی ہو جو سدا ان سری کرشن چند کے درشن پاتے ہو اور جنم جنم کا پاپ گنواتے ہو جنھین شیو برنج آدسب دیوتا کھوجتے پھرتے سو پربھو تمھاری سدا ان رچھا کرین جنکا بھید جوگی جتی رکھہ من نہ پاوین سو ہر تمھاری اگیا لینے آوین جو ہین سب جگ کے ایس وہی تمھین نواتے ہین سیس۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایسے سب راجہ آئے آئے راجہ اوگرسین کی پرسنسا کرتے تھے اور دے جتھا جوگ سب کا سمادھان اسمین سری کرشن بلرام کا آنا سن نند اوپ نند بھی سب کٹمب سب گوپی گوپ گوال بال سمیت آن پہونچے اشنان دان سے سوچت ہو نند جی وہان گئے جہان بستر سمت بسدیو کی براجتے تھے انھین دیکھتے ہی بسدیو جی اوٹھہ کر ملے اور دونون سنے پرسپر پریم کر ایسے شنکھہ مانا کہ جیسے کوئی گئی بست پا کے شنکھہ مانے آگے بسدیو جی نے نند رائے جی سے برج کی پچھلی سب بات کہہ سنائی جیسے نند رائے جی نے سری کرشن بلرام جی کو پالا تھا

مہاراج اس بات کے سنتے ہی نند رائے جی نینون مین نیر بھر بسدیو جی کا مکھہ دیکھہ رہے اوس کال سری کرشن بلدیو جی پرتھم نند جسودا جی کو ڈنڈوت کر پھر گوال بالون سے جاملے تمان گوپیون نے ہر کا چند رکھہ نرکھہ اپنے

نین چاپورون کو سکھ دیا اور جیت کا پھل لیا۔

اتنا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایہ دیولی رونہی سری کرشن بلرام سے مل جو کچھ پریم نند اوپ نند جسودا گوپی گوپ گوال بالون نے کیا سو مجھسے کہا نہیں جاتا وہ دیکھتے ہی بن آوے نادان سکھو اسنیہہ مین تپٹ بیاکل دیکھ سری کرشن چندر بولے کہ سنو چوپائی مدہ بھگت جو پرانی کرے ۔ بھوساگر سو پرتھمے ترے ۔ تن من دھن تم ارپن کینھو ۔ نیہہ نرنتر کر موہہ چینھو ۔ تم سم بڑبھاگی ہین کوئی ۔ برہما رودر کن ہوئی ۔ جو گیشر کے دھیان نہ ایو ۔ تم سنگ رہت پریم بڑھایو ۔ ہون سب ہی کے گھٹ گھٹ رہون ۔ اگم اگادھ جو باتی کہون ۔ جیسے تیج جل پرتھمی بایو اکاس تکاہی دیکھین باتی تپہ ۔ ہاسب گھٹ مین جو میرا پرکاس سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جب سری کرشن چندر نے یہ بھید سب کو سنایا تب برج باسیوں کو دھیرج آیا۔

ادھیائے تراسی دروپدی اور سری کرشن کی رانیوں کی سمباد کا برنن

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جیسے دروپدی اور سری کرشن چندر کی استریوں مین باتین ہوئین سو ئی مین پرسنگ کہتا ہون تم سنو کہ ایک دن کورو اور پانڈو کی استریان سری کرشن چندر کی استریون کے پاس بیٹھی تھین اور پربھو کے چرتر اور گن گاتی تھین اسمین بات جو چلی تو دروپدی جی نے سری رکمنی جی سے کہا کہ ہے سندری کہو تو نے سری کرشن چندر جی کو کیسے پایا سری رکمنی جی بولین چوپائی سنو دروپدی تم چت لائے ۔ جیسے پربھو نے کیسے اوپائے ۔

میرے پتا کا تو یہ منورتھ کہ مین اپنی کنیا سری کرشن چندر کو دون اور بھائی نے راجہ سسپال کو دینی کا من کیا وہ برات لے بیاہنے کو آیا اور سری کرشن چندر جی کو مین نے برہمن بھیج بلایا بیاہ کے دن مین جیون گوری کی پوجا کر گھر کو چلی تیون سری کرشن چندر نے مجھے سب اسر دل کے بیچ سے اوٹھا کے لے رتھ مین بٹھاے اپنی بات لی تس پیچھے سماچار پائے سب اسر دل پربھو پر آئے ٹوٹا سو ہرنے سبھی ہی مار بھگایا مجھے لے دوارکا پدھارے وہان جاتے ہی راجا اوگرسین سورسین بسدیو جی نے بید کی بدھ سے سری کرشن چندر کے ساتھ میرا بیاہ کیا بیواہ کے سماچار پائے میرے پتا نے بہت سا جوتک بھجوا دیا۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے کہا کہ مہاراج جیسے دروپدی جی نے سری رکمنی جی سے پوچھا اور اونھون نے کہا تیسے ہی ست بھاما جامونتی کالندی بھدرا ستیا متر بندا لچھمن آٹھ سری کرشن چندر جی کی سولہ ہزار ایک سو آٹھ پٹ رانیون سے پوچھا اور ایک ایک نے

سب سماچار اپنے اپنے بیواہ کا سب بیورے سمیت کہا۔

ادھیائے چوراسی بسدیوجی کی جگ کرنیکی برنن مین

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج اب مین سب رکھون کے آنیکی اور بسدیوجی کے جگ کرنے کی سب کتھا کہتا ہون تم چت دے سنو کہ مہاراج ایکدن راجہ اوگرسین سورسین بسدیو سری کرشن بلرام سب جدبنسیون سمیت سبھا کیے بیٹھے تھے اور سب دیس دیس کے نریس وہان او بستے تھے کہ اس بیچ سری کرشن چند رانند کند کے درشن کی ابھلاکھا کر بیاس بسشٹ بسوامتر بامدیو پراسر بھرگ پلست بھردواج مارکنڈے آدی اٹھاسی سہسر رکھ وہان آئے اور تنکے ساتھ ناردجی بھی آئے اونھین دیکھتے ہی سبھا کی سبھا سب اوٹھ کھڑی ہوئی پن سب ڈنڈوت کر پابمبر کے پاوڑے ڈال سب کو سبھا مین لے گئے آگے سری کرشن چندر نے سب کو آسن پر بٹھاے پانون دھوے چرنامرت لے پیا اور ساری سبھا پر چھڑکا پھر چندن اچھت پشپ دھوپ دیپ نیبید کر بھگوان نے سب کی پوجا کر پرکرمان کی پھر ہاتھ جوڑ سنمکھ کھڑے ہو ہر بولے کہ دھن بھاگ ہمارے جو آپ نے گھر بیٹھے آے درشن دیا سادھو کا درشن گنگا کے اشنان کے سمان ہے جسنے سادھ کا درشن پایا اوسنے جنم جنم کا پاپ گنوایا۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج جو پائی سری بھگوان یہ بچن جب کہے تب سب رکھی بچارت رہے کہ جو پربھو ہے جوت سروپ اور سکل سرشٹ کرتا سو جب یہ بات کہے تب اور کی کسنے چلائی من ہی من جب سب سنون نے اتنا کہا تب ناردجی بولے چوپائی سنو سبھا تم سب من لائی ٭ ہر مایا جانی نہین جائی ٭ یے آپ ہی برھما ہو اوپجاتے ہین بشن ہو پالتے ہین شیو ہو سنگھارتے ہین انکی گت اپرم پار ہے اسمین کچھ کسی کی بدھ کام نہین کرتی پر اتنا انکی کرپا سے ہم جانتے ہین کہ سادھو کے سکھ دینے کو اور دشٹون کے مارنے کو اور سناتن دھرم چلانے کو بار بار اوتار لے پربھو آتے ہین۔ مہاراج جیون اتنی بات کہہ ناردجی بھاے اوٹھنے کو ہوئے تیون بسدیوجی ہاتھ جوڑ سنمکھ آے بولے کہ ہے رکھراج منکھ سنسار مین آے کیسے کرم سے چھوٹے سو کرپا کر کہیے یہ بات بسدیوجی کے مکھ سے نکلتے ہی سب رکھ من ناردجی کا مکھ دیکھ رہے تب ناردجی نے سنون کے من کا بھرم سمجھکر کہا کہ ہے دیو تو تم اس بات کا اچرج مت کرو سری کرشن کی مایا پربل ہے اسنے سنسار کو جیت رکھا ہے اسی سے بسدیوجی نے یہ بات کہی اور دوسرے بھی کہا ہے کہ جو جن جسکے پاس رہتا ہے وہ اوسکا گن پربھاؤ اور پرتاپ مایا کے بس ہو نہین جانتا جیسے چوپائی گنگا باسی انتے جاین ٭ تج کے گنگ کوپ جل نھاین ٭ یون ہی جادو بنسی ہین انہین بے نہین کچھ کرشن گت جانین ٭ اتنی بات کہہ ناردجی نے سنون کے من کا سندیہ مٹا بسدیوجی سے کہا

مہاراج شاستر مین کہا ہی کہ جو نر تیرتھہ دان برت جگ تپ کرتا ہے سو سنسار کے بندھن سے چھوٹ پرم گت پاتا ہی
اس بات کے سنتے ہی بسدیو جی نے پرسن ہو بات کی بات مین سب جگ کی سامان منگا کے اکٹھے کیے اور رکھیون منیون سے
کہا کہ کرپا کر جگ کا آرنبھ کیجیے مہاراج اتنا بچن سنتے ہی سب برہمنون نے جگ کا استھان بنائے سنوارا اس بیچ استریون
سمیت بسدیو جی بیدی مین جا بیٹھے اور سب راجا اور جادو جگ کی ٹہل مین آ اپستھت ہوئے۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ سے کہا کہ مہاراج جس سمے بسدیو جی بیدی مین جا بیٹھے اوس کال بید کی بدھ سے
منیون نے جگ کا آرنبھ کیا اور بید منتر پڑھ پڑھ آہت دینے لگے اور دیوتا سدیہ آ لے آ بھاگ لینے لگے مہاراج جس
کال جگ ہونے لگا اوس کال ودھر کنر گندھرب بھیر دندبھی بجا بجا گن گاتے تھے چارن بندی جن جس بکھانتے
تھے اورسی آدی اپسرا ناچتی تھین اور دیوتا اپنے اپنے بیمانون مین بیٹھے پھول برساتے تھے اور ادھر سب منگلی لوگ گا بجا
منگلاچار کرتے تھے اور جاچک جیجے کار کرتے تھے اس مین جگ پورن ہوا اور بسدیو جی نے پورن آہت دے برہمنون کو پاٹمبر
پہرائے النکرت کر رتن دھن بہت سا دیا اور انھون نے بید منتر پڑھ پڑھ اشیرباد کیا اور سب دیس دیس کے
نریسون کو بھی بسدیو جی نے پہرایا اور جنوایا پھر اونھون نے جگ کی بھینٹ کر کر بدا ہو اپنی اپنی باٹ لی مہاراج سب
راجون کے جاتے ہی نارد جی بھی سارے رکھیسرون سمیت بدا ہوئے پھر نند رائے جی گوپی گوپ گوال بال سمیت جب بسدیو جی
سے بدا ہونے لگے اوس سمے کی کچھ بات کہی نہین جاتی ادھر تو بسدیو جی کر کر انیک پرکار کی باتین کرتے تھے اور
ادھر سب برج باسی وسکا بکھان وہ سکھ کچھ کہا نہین جاتا دیکھتے ہی بن آوے نِدان بسدیو جی اور سری کرشن چند
بلرام جی نے سب سمیت نند رائے جی کو سمجھائے بوجھائے پہرا اون پہرا بہت سا دھن دے بدا کیا۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج اس بھانت سری کرشن چندر اور بلرام جی پرب نہائے جگ کر سب
سمیت جب دوارکا پوری مین آئے تو گھر گھر آنند منگل ہونے اور بدھائے۔

اودھیای پچاسی دیوکی کے مرتک پتر پانیکے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج ایکدن دوارکا پوری کے بیچ سری کرشن چندر اور بلرام جی جیون بسدیو جی
کے پاس گئے تیون ہی ان دونون بھائیون کو دیکھ یہ بات من مین بچار اوٹھ کھڑے ہوئے کہ کوروکشیتر مین نارد جی
نے کہا تھا کہ سری کرشن چندر جگت کے کرتا ہین اور ہاتھ جوڑ بولے کہ ہے پربھو الکھ اگوچر اناسی سدا انگ سنگی
تمھے کملا مائی بھی داسی تم ہو سب دیون کے دیو کوئی نہین جانتا تمھارا بھید تمھاری ہی جوت ہے سورج چندر
پرتھی آکاس تمھین کرتے ہو سب سرشٹی پرکاس تمھاری مایا ہے [illegible] سارے سنسار کو بھلا رکھا ہے لوگ مین

سرسن مین ایسا کوئی نہین جو اوسکے ہاتھ سے بچا ہو اتنا کہکر شکدیوجی بولے کہ ناتھ چوپائی کو ونہیہ بیٹھکر دیا
بیدن ماجھ لگا و دکھانے ؛ سنتر نیتر نہین کو تمہارو ؛ تنترنا ہمسو دربہار و ؛ پیرتھی بھار ہرن اوتہیو ؛ جنکے بست
بھیک سہو دھریو ؛ مہاراج ایسے کہکر بسدیوجی بولے کہ ہر کرپا سندہو دین بند ہو جیسی آپنے اننگ اتکہ تے ون کو مارا
تیسے کرپا کر میرا بھی نستار کیجیے جو بھو ساگر کے پار ہو آپ کے گن گاؤن سری کرشن بولے کہ ہے بپا تم گیانی ہو تیرتہ کی
بڑائی کیون کرتے ہو ٹک آپ ہی من مین بچار و کہ بھگوت کی لیلا اپرم پار ہے اوسکا پار آجتک کسی نے نہین پایا دیکھو
دوچوپائی گھٹ گھٹ ماتھ جوت ہوے رہے ؛ تا ہی سون جگ نرگن کہے ؛ آپی سرجے آپی ہرے ؛ سرجیو
باندہیو نہین پرے ؛ جیو اکاس بایو جل جرت ؛ پانچ تت سے دیہہ جو ہوت ؛ پربھو کی شکت مین یہ رچو
بیار ناتھ ہاتھ ایسی کہے

مہاراج اتنی بات سری کرشن چندر کے مکھ سے سنتے ہی بسدیوجی موہ بس ہو چپ کر رہے
تب پربھو وہان سے چل ماتا کے نکٹ گئے تو دیوکی جی پتر کا مکھ دیکھتے ہی بولین کہ ہے کرشن چندر آنند کند
ایک دکھ مجھے جب تب ستاوی ہے پربھو بولے کہ کیا دیوکی جی نے کہا کہ پتر تمہارے چھ بڑے بھائی جو کنس نے
مار ڈالے ہین اونکا دکھ میرے من سے نہین جاتا ہے

شکدیوجی بولے کہ مہاراج اس بات کے سنتے سری کرشن چندر یہ کہہ پاتال پوری کو گئے کہ ماتا تم اب چنتا
کرو مین اپنے بھائیون کو ابھی جاے لے آتا ہون پربھو کے جاتے ہی راجہ بل سماچار پاے آے ات دھوم دھام
سے پاٹمبر کے پاوڑے ڈالتے نج مندر مین لیگیا اور سنگھاسن پر بٹھاے راجہ بل نے چندن اچھت پشپ چڑھاے دھوپ
دیپ نیبید کر سری کرشن چندر کی پوجا کی پھر سنمکھ کھڑا ہو ہاتھ جوڑ استتی کر بولا کہ مہاراج آپکا آنا یہان کیسے
ہوا پربھو بولے کہ ست جگ مین مریچ نام ایک رکھ بڑے برہمچاری گیانی ست بادی اور ہر بھگت تھے اونکی
استری کا نام اورنا اوسکے چھ بیٹے تھے ایکدن وے چھؤن بھائی ترن اوستھا مین پرجاپت کے سنمکھ جا ہنسے اونکو
ہنستا دیکھ پرجاپت نے مہا کوپ کر یہ شاپ دیا کہ تم جاے اوتار لے اسر ہو اس بات کے سنتے ہی رکھ پتر اتی بھی کہا
پرجاپت کے چرنون پر جاے گرے اور بہت گڑگڑاے آت بنتی کر بولے کہ کرپا سندہو آپ نے شاپ تو دیا پر اب
کرپا کر کہیے کہ اس شاپ سے ہم کب موچھ پاوینگے اونکے دین بچن سن پرجاپت نے دیال ہو کہا کہ تم سری کرشن چندر
کے درشن پانے مکت ہوگے چوپائی اتنو کہت پران تج گئے ؛ تے ہرناکس کے سُت بھئے ؛ پن بسدیو کے
جنم پاے ؛ تنکو پھیر کنس نے آئے ؛ مرت تمہین پال آئی ؛ یہ تنہان راکھ گئی مہامائی ؛ اونکا دکھہ دیوکی

نے اسلیے ہم یہاں آئے ہیں کہ آپ بھائیونکو لیجائے ماتا کو دین اور اونکے چت کی چنتا دور کریں۔
سری شکدیو جی بولے کہ اتنا بچن ہر کے مکھ سے نکلتے ہی راجہ بل نے چھوٹون بالک لادیئے اور بہت سی بھینٹ آگے دھری
تب پر تھوہ وہاں سے بھائیون کو ساتھ لیے ماتا پتا کے پاس آئے ماتا پتر انکو دیکھکر پرسن ہوئی یہ بات کو سن ساری
پوری مین آنند ہوا اور انکا شاپ چھوٹا۔

ادھیائے چھیاسی سوبھدرا جی کو ہرنے اور سری کرشن جی کو متھلا پوری جانے کے برنن مین

سری شکدیو جی بولے کہ راجہ جیسے دوار کا سے ارجن سری کرشن کی بہن سوبھدرا کو ہر نے گئے اور جیسے سری کرشن چند
متھلا پدھارے رہے تیسے مین کتھا کہتا ہون تم من لگاکے سنو کہ دیوکی کی بیٹی سری کرشن جی سے چھوٹی جسکا نام سوبھدرا
تھا جب بیاہن جوگ ہوئی تب بسدیو جی نے کتنے ایک کٹمبی اور سری کرشن بلرام جی کو بلاکے کہا کہ اب
کنیا بیاہن جوگ ہوئی کہو اب کسے دیجیے بلرام جی بولے کہ کہا ہے بیاہ بیر پریت سمان سے کیجیے ایک بات میرے
من مین آئی ہے کہ یہ کنیا درجودھن کو دیجیے تو جگ مین جس اور بڑائی لیجیے سری کرشن نے کہا کہ میرے بچار مین
آتا ہے کہ ارجن کو لڑکی دیجے تو سنسار مین جس لیجے۔ سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج بلرام جی کے کہنے پر تو کوئی
نہ بولا سری کرشن چند جی کے مکھ سے بات کے نکلتے ہی سب پکار اوٹھے کہ ارجن کو کنیا دینا اُت اُتم ہے اس بات کے
سنتے ہی بلرام جی برا مانکر وہان سے اوٹھ گئے اور انکا برا ماننا دیکھ سب لوگ چپ ہو رہے آگے یہ سماچار پاکے ارجن
سنیاسی کا بھیکھ بنائے ڈنڈ کمنڈل لے دوارکا مین جائے ایک چھوٹا ٹھور دیکھ مرگ چھالا بچھائے آسن مار بیٹھا
چوپائی۔ چار ماس برکھا بھر رہیو۔ کاہو مرم نہ تاکو لہیو۔ اتتھ جان سب سیون لاگے۔ دلبشن سیت تاسون
انراگے۔ واکو بھید کرشن سب جانو۔ کاہوسون تن ناتھ بکھانو۔

مہاراج ایکدن بلدیو جی بھی ارجن کو ساد ھ سمجھکر لیواے لے گئے جیون ارجن بھوجن کرنے بیٹھے تیون چندر بدنی
مرگ نینی سوبھدرا جی درشٹ آئین دیکھتے ہی اودھر تو ارجن موہت ہو سبکی دیٹھ بچائے پھیر پھیر دیکھنے لگا اور
من ہی من یہ بچار کرنے کہ دیکھیے بدھاتا کب سنجوگ بدھ ملاوے اور اودھر سوبھدرا جی انکے روپ کی
چھٹا دیکھ ریجھ من ہی من یون کہتی تھی۔ چوپائی۔ ہر کو دُوربہ نہین سنیاسی۔ کہکارن یہ بھیا اوداسی۔
مہاراج اتنا کہ اودھر تو سوبھدرا جی گھر مین جاے پت کے ملنے کی چنتا کرنے لگی اور اودھر ارجن بھوجن کرکے
آپنے آسن پر آے پر یہ کے ملنے کی انیک انیک پرکار کی بھاونا کرنے لگا اسمین کچھ دن پیچھے ایک سمے شیورات کے
دن سب پور باسی کیا استری کیا پرکھ نگر کے باہر شیو پوجن کو گئے تہان سوبھدرا جی اپنی سکھی سہلیون سمیت

گئین اونکے جانیکا سماچار پاے ارجن بھی رتھ پر چڑھ دھنکھ بان لے وہان جاے اوپستھت ہوا سپریاسکھ مہاراج جیون شیو پوجن کر سکھیون کو ساتھ لے سو بھدرا جی پھرین تیون دیکھتے ہی سوچ سنکوچ تج ارجن نے ہاتھ پکڑ۔ سو بھدرا کو اوٹھاے رتھ مین بیٹھاے اپنی باٹ لی چوپائی سن کر رام کو بات کرپو پہل موسل کاندھے پر دھر لیو ۔ اتنےبین رکت سے کرے ۔ گُس ہم کاج بول اوچرے اب ہی جاے پرلے مین کر ہون ۔ بھواوٹھاے کر ماتھے دھر ہون ۔ میری بہن سو بھدرا پیاری ۔ تاکو کیسے ہرے بھکھاری ۔ ابھین جہان تینیاسی پاؤن ۔ تاکو ملت کل کھوج مٹاؤن ۔ مہاراج بلرام جی تو مہا کرودھ سے بک جھک ہی رہے تھے کہ اس بات کے سماچار پاے پردمن انرودھ شانب اور بڑے بڑے جادو بلدیو جی کے سنمکھ آے ہاتھ جوڑ جوڑ بولے کہ مہاراج ہمین آگیا ہوے تو شتر کو جاے پکڑ لادین ۔

اتنی کتھا سناے سری شکدیو جی بولے کہ مہاراج جس سمے بلدیو جی سب جد بنسیونکو ساتھ لے ارجن کے پیچھے چلنے کو اوپستھت ہوے اوس کال سری کرشن چندر جی نے جاے بلدیو کو سو بھدرا ہرن کا سب بھید سمجھاے اور اتی بنتی کر کہا کہ بھائی ارجن ایک تو ہماری پھوپھی کا بیٹا اور دوسرے پرم متر اوسنے جانے ان جانے سمجھے بن سمجھے یہ کرم کیا تو کیا ہمین لڑنا اوس سے کسی بھانت اوچت نہین یہ دھرم برودھ اور لوک برودھ ہے اس بات کو جو سنیگا سو کہیگا کہ جد بنسیون کی پریت ہے باؤ کی بھیت ۔

اتنی بات کے سنتے ہی بلرام جی سر دھن جھنجھلا کر بولے کہ یہ تمھارا ہی کام ہے کہ آگ لگاے پانیکو دوڑنا نہین تو ارجن کی کیا سامرتھ تھی جو ہماری بہن کو لیجاتا یہ کہ سن ہی من پچھتاے تاو پیچ کھاے بلرام جی بھائی کا مکھ دیکھ پہل موسل پٹک بیٹھ رہے اور اونکے ساتھ سب جد بنسی بھی ۔

سری شکدیو جی بولے کہ راجا ادھر تو سری کرشن چندر جی نے سبکو سمجھاے بوجھاے کے رکھا اور ادھر ارجن نے گھر جاے بید کی بدھ سے سو بھدرا کے ساتھ بیواہ کیا بیواہ کے سماچار پاے سری کرشن بلرام جی نے لسبابہوپن داس داسی ہاتھی گھوڑے رتھ اور بہت سے روپے ایک برہمن کے ہاتھ سنکلپ کر ہستنا پور بھیجدیا آگے سری مرلی منوہر بھگت ہتکاری رتھ پر بیٹھ متھلا کو چلے جہان سرت دیو بہولاسو نام راجہ اور ایک برہمن دو بھگت تھے مہاراج پربھو کے چلتے ہی نارد بیاس بامدیو اتر پرسرام آدکتنے ایک منی آن ملے اور سری کرشن چند کے ساتھ ہو لیے پر جس جس دیس مین پربھو ہو نکلتے تھے تہان کے راجہ آ آے پوج پوج بھینٹ دھرتے جاتے تھے نداں کتنے ایک دنون مین پربھو چلے چلے وہان پدھارے ہر کے آنے کے سماچار پاے وے دونون جیسے بیٹھے تھے ویسے ہی بھینٹ

لے اوٹھ دھائے اور سری کرشن چندر کے پاس آلے پربھو کا درشن پاتے ہی دونون جھپٹ دھرتی ڈنڈوت کر ہاتھ جوڑ سنمکھ کھڑے ہوات بنتی کر بولے کہ ہے کرپا سندھو آپ نے بڑی کرپا کی جو ہمین درشن دے پاون کیا اور جنم مرن کا نبیرا چکا دیا۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج انترجامی سری کرشن چندر اون دونو بھکتون کے من کی بھکت دیکھ دو سروپ دھارن کر دونون کے گھر رہے اور اونھون نے من مانا سب راو چاو کیا ہر نے کتنے ایک دن وہان ٹھہر اونھین ادھک سکھ دیا آگے پربھو اونکے من کا سب منورتھ پورا کر گیان دڑھا کے جب دوارکا کو چلے تب رکھ منن نتھیہ سے بدا ہوے اور ہر دوارکا مین جاے براجے۔

ادھیاے ستاسی نرنارائن اور نارد جی کی سمباد کی برنن مین

اتنی کتھا سن راجہ پریچھت نے سری شکدیوجی سے پوچھا کہ مہاراج آپ جو آگے کہ آئے کہ بید نے پرم ایشر کی استت کی سو نرگن برمہہ کی استت بید نے کیونکر کی یہ مجھے سمجھا کر کہو جو میرے من کا سندیہ جاے سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج سینئے کہ جینے بدھ اندری من پران دھرم ارتھ کام موچھ کو بنایا ہے سو پربھو سدا نرگن روپ رہتا ہے پر جب برہمانڈ رچتا ہی تب سگن سروپ ہوتا ہے اس سے نرگن سگن وہی ایک ایشر ہے۔

اتنا کہہ پھر سری شکدیوجی بولے کہ راجہ جو پرشن تمنے کیا سوہی پرشن ایک سمے نارد جی نے نرنارائن سے کیا تھا راجہ پریچھت نے کہا کہ مہاراج یہ پرسنگ مجھے سمجھا کر کہیے کہ میرے من کا سندیہ جاے شکدیوجی بولے کہ راجہ ست جگ مین ایک سمے نارد جی ستت لوک مین جہان نارائن انیک منو کے سنگ بیٹھے تپ کرتے تھے جا کر پوچھا کہ مہاراج نراکار برہمہ کی استت بید کس بھانت کرتے ہین سو کرپا کیجے نرنارائن بولے کہ سن نارد جو سندیہ تو نے مجھسے پوچھا یہی سندیہ ایک سمے جن لوک مین جہان سناتن اور رکھ بیٹھے تپ کرتے تھے وہان ہوا تھا تب سنندن منی نے کتھا کہہ سبکا سندیہ مٹایا نارد جی بولے کہ مہاراج مین بھی تو وہین رہتا ہون جو یہ پرسنگ چلتا تو مین بھی سنتا نرنارائن نے کہا کہ نارد جی تب تم سویت دیپ مین بھگوت کے درشن کو گئے تھے تبھین یہ پرسنگ چلا تھا اس تمنے نہین سنا۔ اتنی بات سن نارد جی نے پوچھا کہ مہاراج وہان کیا پرسنگ چلا تھا سو کرپا کر کہیے نرنارائن بولے کہ سنو نارد جب سبنے یہ پرشن کیا تب سنندن منی کہنے لگے کہ سنو جس سمے مہا پرلے ہو چودہ برہمانڈ جلا کار ہو جاتے ہین اوس سمے پورن برہمہ اکیلے سوتے رہتے ہین جب بھگوان کو سرشٹ کرنے کی اچھا ہوتی ہی تب اونکی سانس بید نکل کر استت کرتے ہین ایسے کہ جیسے کوئی راجہ اپنے استھان پر سوتا ہوا اور بندی جن بھوری

اوسکا جس گاے گا اوسکو جگا دینا اسلیے کہ چیتن ہو سکیگھر اپنے کارج کو کرے ۔

اتنا پرسنگ کہہ نرناراین بولے کہ سنو ناردہ پربھو کے مُکھ سے بید نکل کر یہ کہتے ہین کہ ہی ناتھ بیگ چیتن ہو سرشٹ رچو اور جیون کے من سے اپنی مایا دور کرو کہ جسمین وے تمھارے روپ کو پہچانین تمھاری مایا پربل ہی یہ سب جیون کو اگیان کر رکھتی ہی جو اوس سے چھوٹے تو جیو کو تمھارے سمجھنے کا گیان ہو ہی ناتھ تم بن اسے کوئی بس نہین کر سکتا ہی سب کے ہردے مین تم گیان روپ ہو براجتے ہو سو ئی مایا کو جیتا ہی یہ تو کسکی سامرتھ ہے جو اسکے ہاتھ سے بچے تم بسکے کرتا ہو سب جیو تمھین سے اوپتن ہو تمھین مین سماتے ہین جیسے کہ پرتھی سے سب بست اوتپن ہو پرتھی ہین مین مل جاتی ہی کوئی کسی دیوتا کی پوجا استت کرے پر وہ تمھاری ہی پوجا استت ہوتی ہے ایسے کہ جیسے کوئی کنچن کے انیک ابھرن بنائے انیک نام دھرے پر وہ کنچن ہی ہے تسی بھانت تمھارے انیک روپ ہین اور گیان کر دیکھیے تو کوئی کچھ نہین جدھر دیکھیے اودھر تمھین تم درسشٹ پڑتے ہو ناتھ تمھاری مایا اپرم پار ہے یہی ست رج تم تین گن ہو تین روپ دھار کر سرشٹ کو اوپجاے پال ناس کرتی ہی اسکا بھیو کسی نے نہ پایا ہے نہ پاویگا اس سے جیو کو اوچت یہ ہے کہ سب باسنا چھوڑ تمھارا دھیان کرے اسی مین اوسکا کلیان ہے ۔

مہاراج اتنا پرسنگ سُناے نرنارائن نے ناردجی سے کہا کہ ہے ناردجب سنندن منی نے پُراتن کتھا کہہ سبکے من کا سندیہہ دور کیا تب سونک اودنھون نے بید کی بدھ سے سنندن کی پوجا کی ۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیوجی بولے کہ ہے راجہ یہ نرنارائن نارد کا سمباد جو کوئی سنے گا سو نرسندیہہ مکت پدارتھہ پاویگا جو کتھا پورن برہمہ کی بیدنے گائی سوئی کتھا سنندن منی نے سونک آدمنیون کو سنائی پن وہی کتھا نرنارائن نے نارد کے آگے گائی نارد سے بیاس نے پائی بیاس نے مجھے پڑھائی سو مین نے اب تمھین سنائی اس کتھا کو جو جن سنے سنا ویگا سو من مانا پھل پاویگا جو پُن ہوتا ہے تپ جگ دان برت تیرتھہ کرنے مین سوئی پُن ہوتا ہی اس کتھا کے سُننے مین ۔

ادھیای اٹھاسی مہادیوجی کو برکاسُر سے بچانیکے برنن مین

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج بھگوت کی ادبھت لیلا ہی اسے سب کوئی جانتا ہی کہ جو جن ہری کی پوجا کرے سو درد ری ہوئے اور دیو کو ملنے سو دھن وان دیکھو ہری کی کیسی ریت ہے لچھمی پت وہ گوری پت دی دھرے بن مال وہ بھبھوت بال پر چکرپانی وہ ترسول آپی لیے دھرنی دھر وے گنگا دھر مرلی بجاوین وے سنگی پیے بیکنٹھ ناتھ وے کیلاس پت بیرت پالین وہ سنگھارین ترچھین چندن وے لگاوین بھسم لیے پیتنے انبر دیا اوڑھے باگھمبر بید سین بید ہیکے

اگم انکا باہن گرڑا اونکا نندی بیے رہین گوال بالون ہین وے بھبوت پریتیون مین چوپائی دو آو پریجھو کی اولٹی ریت ٭ جت اچھا تت کیجیے پریت۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج راجہ جدھشٹر سے سری کرشن چندر نے کہا ہے کہ جو جدھشٹر مین الوگرہ کیا چاہون ہو لے ہو وی اوسکا سب دھن کھوتا ہون اسلیے کہ دھن ہین کو بھائی بندھو پتر استری آدسب کوشت... کرکے تج دیتے ہین تب اوسے بیراگ اوپجتا ہے بیراگ ہونے سے دھن جن کی مایا چھوڑ نرموہی ہو من لگاے میرا بھجن کرتا ہے بھجن کے پرتاپ سے اچل نربان پد پاتا ہے۔

اتنا کہہ پھر شکدیوجی کہنے لگے کہ مہاراج اور دیوتا کی پوجا کرنے سے من کامنا پوری ہوتی ہے پر مکت نہین ملتی ہے یہ پرسنگ سنا ے من نے پن راجہ نے پر چھت سے کہا کہ مہاراج ایک سمے کشپ کا پتر برکاسر تپ کرنیکی ابھلاکھا کر جیون گھرسے نکلا تیون پنتھ مین اوسے نارد مین ملے نارد جی کو دیکھتے ہی اوسنے ڈنڈوت کر ہاتھہ جوڑ سنمکھہ کھڑا ہو اتی ونتا کر پوچھا کہ مہاراج برہما بشن مہادیو ان تینون دیوتون مین کون سیگھر بر داتا ہے سو کرپا کر کہو کہ مین اونھین کی تپسیا کرون نارد جی بولے کہ سن برکاسر ان تینون مین مہادیو جی بڑے بردانی ہین انھین ریجھتے بلمب نہ لگتے دیکھو سیوجی نے تھوڑی سی تپ کرنے سے پرسن ہو سہسترارجن کو سہستر ہاتھہ دیلیے اور الپ ہی اپرادھ مین کرودھ کر اوسکا ناس کیا۔

اتنا کہہ نارد مین تو چلے گئے اور برکاسر اپنے استھان پر آ مہادیو کا اتی تپ جگ کرنے لگا سات دن کے بیچ اوسنے چھری سے اپنے سریر کا سب مانس کاٹ کاٹ ہوم دیا آٹھوین دن جب سر کاٹنے کا من کیا تب بھولا ناتھہ نے آ اوسکا ہاتھہ پکڑ کے کہا کہ مین تجھسے پرسن ہوا تیری اچھا مین جو آوے سو بر مانگ مین تجھے ابھی دونگا۔ اتنا بچن شیوجی کے مکھہ سے نکلتے ہی برکاسر ہاتھہ جوڑ کر بولا کہ دو یا اسیو بر دیجیے لیے جا سر رکھون ہاتھہ بھسم ہوکے سو پلک مین کرو کرپا نم ناتھہ ٭ مہاراج بات کے کہتے ہی مہادیوجی نے اوسے منہ مانگا بر دیا وہ بر پا شیوجی ہی کے سر پر ہاتھہ دھرنے گیا اوس کال مہادیو جی بھے کھاے آسن چھوڑ بھاگے اونکے پیچھے اسر بھی دوڑا مہاراج سدا شیو جہان جہان پھرے تہان تہان وہ بھی اونکے پیچھے لگا آیا نداِن آت بیاکل ہو مہادیو جی بیکنٹھہ کو گئے انکو مہا دکھت دیکھہ بھگت ہتکاری بیکنٹھہ ناتھہ سری مراری کر باندھان کر پاکر بر بھیکھہ دھر برکاسر کی سنمکھہ جاے بولے کہ ہے اسر راے تم انکے پیچھے کیون پیسرم کرتے ہو یہ مجھے سمجھا کہو اس بات کے سنتے ہی برکاسر نے سب بھید کہہ سنایا پر بھگوان بولے کہ ہی اسر راے تم سیانے ہو دھوکا کھاے یہ بڑے اچرج کی بات ہے اس ننگ منگے باوے بھانگ دھتورا کھانے والے جوگی کی بات کون ست مانے یہ سدا چھیم لگاے سرپ لپٹاے بھانگ بنگر کیے بھوت پریتیون کو سنگ لیے مسان

مین رہتا ہی اسکی بات کسکے جی مین سچ آوے ۔

مہاراج یہ بات کہہ سری ناراین بولے کہ ہی اسر راے جو تم میرا کہا جھونٹھہ مانو تو اپنے سر پر ہاتھہ رکھکر دیکھو مہاراج پربھو کے مکھہ سے اتنی بات سنتے ہی مایا کے بس اگیان ہو جیون برکاسر نے اپنے سر پر ہاتھہ دھرا تیون جلکر بھسم کا ڈھیر ہوا اسر کے مرتے ہی سرپور مین آنند کے باجن بجنے لگے اور دیوتا جے جے کار کر پھول برسانے اور بدیادھر گندھرپ کنر ہر گن گانے اوس کال ہر نے ہر کی ات استت کر بدا کیا اور برکاسر کو موچھہ پدارتھہ دیا ۔

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج اس پرسنگ کو جو سنیگے سناویگا سو نرسندیہہ ہر ہر کی کرپا سے پرم پد پاویگا ۔

ادھیائی نواسی برہمن کے بالک ہر جانے اور ارجن اور سری کرشن کو لا دینیکے برنن مین

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج ایک سمے سرسوتی کے تیر سب رکھی منی بیٹھے تپ جگ کرتے تھے ادھین سے کسی نے پوچھا کہ برہما بشن مہیس ان تینون دیوتون مین بڑا کون ہی سو کرپا کر کہو اسمین کسی نے کہا کہ بشن کسی نے کہا کہ برہما پر سبنے مل ایک کو بڑا نہ بتایا تب کئی ایک بڑے بڑے رکھیش منیشیون نے کہا کہ ہم یون تو کسی کی بات نہین مانتے پر ہان جو کوئی ان تینون دیوتون کی پریکچھا کر آوے اور دھرم سرو پی کہی تو اوسکا کہنا ہم سب مانتے ہین ۔

مہاراج یہ بات سن سب نے پرمان کی اور برہما کے پتر بھرگ کو تینون دیوتون کی پریکچھا کرانیکو اگیا دی بھرگ منی اگیا پا پہلے تو برہم لوگ مین گئے اور چپ چاپ برہما کی سبھا مین جا بیٹھے اور نہ ڈنڈوت کی نہ استت نہ پرکرما کی راجہ برہما نے پتر کا اناچار دیکھہ مہاکوپ کر چاہا کہ سراپ دون پر پتر کی ممتا کر نہ دیا اوس کال بھرگ برہما کو رجوگن مین اشکت دیکھہ وہان سے اٹھہ کیلاش مین گیا اور جہان شیو پاربتی براجتے تھے تہان جا کھڑا رہا اسے دیکھہ شیو جی کھڑے ہو جیون ہاتھہ پسار ملنے کو ہوئے تیون یہ بیٹھہ گیا بیٹھتے ہی شیو جی نے ات کرودھہ کیا اور اوسکے مارنے کو ترسول ہاتھہ مین لیا اوس سمے پاربتی جی نے ات بنتی کر پانون پڑ مہادیو جی کو سمجھایا اور کہا کہ یہ تمھارا چھوٹا بھائی ہے اسکا اپرادھہ چھما کیجے کہا ہی

چھو پائی جو کچھو بالک سون پڑی ۔ سادھہ نہ کبھون من مین دھری ۔

مہاراج جب پاربتی جی نے شیو کو سمجھا کر ٹھنڈا کیا تب بھرگ مہادیو جی کو تموگن مین لین دیکھہ چل کھڑے ہوئے اور بیکنٹھہ مین گئے جہان بھگوان من موہن کے چھپر کھٹ پھولون کی سیج مین لچھمی جی کے ساتھہ سوتے تھے جاتے ہی بھرگ نے بھگوان کے ہردے مین ایک لات ایسی ماری کہ وے نیند سے چونک اوٹھے منی کو دیکھہ لچھمی کو چھوڑ چھپر کھٹ سے اوتر ہر نے بھرگ جی کا پانون سر انکھون سے لگا کے دابنے لگے اور کہا کہ ہی مہاراج میرا اپرادھہ چھما کیجے میرے کٹھور ہردے کی چوٹ تمھارے کومل چرن کمل مین انجانے لگی یہ دکھہ چت مین لیجے اتنا بچن پربھو کے مکھہ سے نکلتے ہی بھرگ جی ات

پرسن ہو استت کرنے لگا ہوے وہان آئے جہان سرسوتی تیر سب رکھمن بیٹھے تھے آتے ہی بھرگ جی نے تینون دیوتون کا سب بھید
جیون کا تیون کہہ سنایا اچو پاتی برہما جسمین لپٹا بنیو مہادیو تامس مین سانیو پوشن جو ساتک مانحہ بیردھان پتن تین
برڈ دیو نہین آن سنت رکھن کو سنو گیو سب ہی کے سن آنند بھیو پوشن پر سینا سبنے کری اچل بھگت ہر دے
مین دھری اتنی کتھا سنائے سری شکدیو جی نے کہا کہ مہاراج مین انتر کتھا کہتا ہون تم من لگا کے سنو کہ دوار کا پوری مین راجہ
اوگرسین تو دھرم راج کرتے تھے اور سری کرشن چند اور بلرام اونکے آگیا کاری راجہ کے راج کے سب لوگ اپنی اپنی دھرم
مین ساوہ دھان کاج کرم مین سگیان ہتے تھے اور آنند چین کرتے تھے تہان ایک برہمن بھی ات سوشیل دھرمشٹ رہتا تھا
ایک سمے اوسکے پتر ہو مر گیا وہ اوس مرے پتر کو لے راجہ اوگرسین کے دوار پر گیا اور جو اوسکے منہ مین آیا سو کہنے لگا کہ تم
بڑے ادھرمی پاپی ہو تمھارے ہی کرم دھرم سے پرجا دکھ پاتی ہے اور میرا بھی پتر تمھارے ہی پاپ اچرن سے مرا
مہاراج اسی بھانت کی انیک انیک باتین کہہ مرے لڑکے کو راج دوار پر رکھ برہمن اپنے گھر آیا آگے اوسکے آٹھ بیٹے
ہو کر مر گئے اور آٹھون بیٹون کو وہ اوسی ریت سے راج دوار پر رکھ رکھ آیا جب نوان پتر ہونے کو ہوا تب وہ
برہمن پھر راجہ اوگرسین کی سبھا مین جا سری کرشن چند کے سنمکھ کھڑا ہو پتر کے مرنے کا دکھ سمر رو رو یون کہنے لگا کہ
دھکار ہے راجہ اور اوسکے راج کو پھر دھکار ہے اون لوگون کو جو ادھرمی کی سیوا کرتے ہین اور دھکار ہے مجھے جو اس نگری
مین رہتا ہون جو ان پاپیون کے دیس مین نہ رہتا تو میرے پتر بچتے انھین کے ادھرم سے میرے پتر مرے اور کسی نے اونکی
مہاراج اسی ڈھب کی بہت سی باتین سبھا کے بیچ کھڑے ہو برہمن نے رو رو کہین پر کوئی کچھ نہ بولا انت کو ارجن سری کرشن چند
کے پاس بیٹھا سن نہ سکا پھر بولا کہ ہے دیوتا تو کسکے آگے یہ بات کہتا ہے او کیون اتنا کھید کرتا ہے اس سبھا مین کوئی ایسا نہین
ہے جو تیرا دکھ دور کرے آج کل کے راجہ آپ کارجی ہین پرجا کے دکھ نوارن نہین جو پرجا کو سکھ دین اور گو و برہمن کی رچھا کرین
ایسے کہہ ارجن نے پھر برہمن سے کہا کہ دیوتا اب تم اپنے گھر جاکے نشچنت ہو بیٹھو جب تمھارے لڑکا ہونیکا دن آوے تب
تم ہمارے پاس آئیو مین تمھارے ساتھ چلونگا اور لڑکیکو نہ مرنے دونگا —
مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی برہمن جھنجھلا کے بولا کہ مین اس سبھا کے بیچ سری کرشن اور بلرام اور پردمن اور انرودھ
کے سوائے ایسا بلوان کسیکو نہین دیکھتا ہون جو میرے پتر کو کال کے ہاتھ سے بچاوے ارجن بولا کہ برہمن تو مجھے نہین جانتا
کہ میرا نام دھننجی ہے مین تجھسے پرتگیا کرتا ہون کہ جو مین تیرا سنت کال کے ہاتھ سے نہ بچاؤن تو تیرے مرے ہوے لڑکے جہان سے
پاؤن تہان سے لا تجھے دکھاؤن اور وے بھی نہ ملین تو گانڈیو دھنکھ سمیت اپنے تئین آگن مین جلاؤن —
مہاراج یہ پرتگیا کر ارجن نے جب ایسے کہا تب وہ برہمن سنتوکھ کر اپنے گھر گیا پن پتر ہونے کے سمے پھر ارجن کے نکٹ آیا اور

کال ارجن دھنکھ بان لئے اوسکے ساتھ اوٹھ دھایا آگے وہان جا اوسکا گھر ارجن نے بانون سے ایسا چھایا کہ جسمین پون بھی پردیس نکر سکے اور آپ دھنکھ بان لیے اوسکے چار و اور پھرنے لگا اتنی کتھا کہ سری شکدیو جی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج ارجن نے بہت سا اوپاے بالک کے بچانیکو کیا پر وہ نہ بچا اور دن بالک ہونے کے سمے روتا تھا اوس دن سانس بھی نلیا گننت پیٹ ہی سے مرا نکلا مرے لڑکے کو سن ارجن لجت ہو سری کرشن چند کے نکٹ آیا اور اوسکے پیچھے برہمن بھی آیا آتے ہی رو رو کر وہ برہمن کہنے لگا کہ اے ارجن دھکار ہے تجھے اور تیرے جتیب کو جو متھیا بچن کہہ سنسار مین لوگو نکو منہ دیکھاتا ہے اربے سینک جو تو میرے پتر کو کال سے نہ بچا سکتا تھا تو تونے پرتگیا کیون کی تھی کہ مین تیرے پتر کو بچاونگا اور اگر نہ بچا سکونگا تو تیرے مرے ہوے پتر سب لاونگا مہاراج اتنی بات کے سنتے ہی ارجن دھنکھ بان لے وہانسے اوٹھ چلا چلا جمنی پوری مین دھرمراج کے پاس گیا اسے دیکھ دھرمراج اوٹھ کھڑا ہوا اور ہاتھ جوڑ استت کر بولا کہ مہاراج یہان آپکا آگمن کیسے ہوا ارجن بولا کہ مین ایک برہمن کے بالک لینے آیا ہون دھرمراج نے کہا کہ یہان وے نہین آئے مہاراج اتنا بچن دھرمراج کے مکھ سے نکلتے ہی ارجن بدا ہو وہان سے سب ٹھور پھر اپر وسنے برہمن کے لڑکون کو کہین نہ پایا انت کو پچھتاے پچھتاے دوارکا پوری مین آیا اور چتا بنا دھنکھ بان سمیت جلنے کو اوپستھت ہوا اور اگن جلاے ارجن جیون چاہے کہ چتا پر بیٹھے تیون سری مرادی گرب پرہاری نے آے ہاتھ پکڑ اوہنس کے کہا کہ ہے ارجن تو مت جلے تیری پرتگیا مین پوری کرونگا جہان اوس برہمن کے پتر ہونگے تہان سے لاونگا مہاراج ایسے کہہ ترلوکی ناتھ رتھ پر بیٹھ ارجن کو ساتھ لے پورب دسا کی اور چلے اور سات سمندر پار ہو لوکا لوک پربت کے نکٹ پہونچے وہان جا رتھ سے اوتر ایک بہت اندھیری کندرا مین پیٹھے اوس سمے سری کرشن چندر نے سودرشن چکر کو آگیا دی کہ وہ کوٹ سورج کا پرکاش کیے پربھو کے آگے آگے مہا اندھکار کو ٹالتا چلا چوپائی تم تج لغیک آگے گئے وہ جل مین تہے جو بہت بھجے ٭ مہا ترنگ تا سومین بسے ٭ موند آنکھ بیتا مین دھسے ٭ پونچے جتہے سیس جی جہان ٭ کرشن ارجن پہونچے تہان ٭ جاتے ہی آنکھ کھول کر دیکھا کہ ایک بڑا لمبا چوڑا اونچا کنچن کا مندر ہے تہان سیس جی کے سیس پر رتن جڑت سنگھاسن دھر اوتس پر سیام گمن روپ سندر سروپ چندر بدن کمل نین کرٹ کنڈل پہنے نیت بسن اوڑھے پتیا سبرکا چھےبن مال کٹ مال دھرے آپ پربھو موہنی روپ بنائے بیٹھے ہین اور برہما رود اندر آدی سب دیوتا سنمکھ کھڑے استت کرتے ہین

مہاراج ایسا سروپ دیکھ ارجن اور سری کرشن چند جی نے پربھو کو ڈنڈوت کر ہاتھ جوڑ اپنے آنیکا سب کارن کہا اس بات کے سنتے ہی پربھو نے برہمن کے سب بالک منگا دیے اور ارجن نے دیکھ بھال پرسن ہو کر لیے تب پربھو نے کہا چوپائی تم دو میری کلا جو آہ ٭ ہر ارجن دیکھو بہت چاہ ٭ بھار اتارن بھو پر گئے ٭ سادھ سنت کو بہو سکھ دئے

اُسے ردیت تم سب سنگھار ہو چترنین کے کاج سنوار ہے پٹرے انس جو تم مین دوسے ہین وہ پورن کام تمہارے ہوئے ہین
اتنا کہہ بھگوان سے ارجن اور سری کرشن کو بالک لیا پوری آئے دو ہم آنندگھر آنند منگل ہوئے
اور بدھائی – اتنی کتھا کہہ سری شکدیوجی نے راجہ پریچھت سے کہا کہ مہاراج چوپائی جب یہ دھیان تنکے بیر ہویا

ادھیائے نوے دوارکا بہار کے برنن مین

سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج دوارکا پوری مین سری کرشن چندر سدا براجین رہے سب جدبنسیون کے گھر گھر
راجین سندر ناری بسن بھوکھن تے نو بھیکھ بنائے چو واچندن جرچ سوگندھ لگائے ہاٹ باٹ چوہٹے چھار بہار چھرکاوین
تہان دیس دیس کے بیاپاری انیک پدارتھ بیچنے کو لاوین جدھر تدھر پورباسی کتوہل کرین ٹھور ٹھور برہمن بید وچرین
گھر گھر مین لوگ کتھا پوران سنین سناوین سادھ سنت آٹھو جام ہرجس گاوین سارتھی رتھ گھوڑے جوت جوت راج دوار پر
لاوین ہتھی مہاتھی گج پت سوہت شور بیر راوت جودھا جادو راجہ کو جہار کرنے آوین گنی جن ناچین گاوین بجاوین رجھاوین
بندی جن جابل جس بکھان کرکے ہاتھی گھوڑے بستر شستر ان دھن کنچن کے رتن جٹت ابھوکھن پاوین –

اتنی کتھا کہہ سری شکدیوجی نے راجہ سے کہا کہ مہاراج اودھر تو راجہ اوگرسین کی راجدھانی مین اسی ریت بھانت بھانت کے کتوہل
ہورہے تھے اور ادھر سری کرشن چندر آنندکند سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیون کے ساتھ نت بہار کرین کبھی رانیان پریم
مین اتسکت ہو پربھو کا بھیکھ بناوین اور کبھی ہر اشکت ہو انکو سنگار ین اور جو پربھو لیلا کریا کرین سو مجھسے کہی نہین جاتی
وہ دیکھتے ہی بن آوے –

اتنا کہہ سری شکدیوجی بولے کہ مہاراج ایکدن رات کے سمے سری کرشن چندر سب رانیون کے ساتھ بہار کرتے تھے اور
پربھو کے نانا پرکار کے چرتر دیکھ کنرگندھرپ بین پکھاوج بجا بجا کے سب پربھو کے گن گاتے تھے اور ایک سماں ہو رہا تھا
کہ اسمین بہار کرتے کرتے جو کچھ پربھو کے من مین آیا تو سب کو ساتھ لے سروور کے تیر جا سندر سیتل جل کریڑا کرنے لگے آگے
جل کریڑا کرتے کرتے سب استری سری کرشن چندر کے پریم مین مگن ہو تن من کی سرت بھلائے ایک چکوا چکوی کو سروور کے
وار پار بیٹھے بولتے دیکھ بولین چوپائی ہے چکئی تو دکھ کیون کو وے ❊ پیہ بجوگ نین رین نسووے ❊ اَتِ بیاکل ہو
پیا پکارے ❊ ہم سون تو نج پیا سنبھارے ❊ ہم تو اونکی چیری بھئین ❊ ایسے کہہ آگے کو گئین ❊ –

پن سمدر سے کہنے لگین کہ ہے سمدر تو جو لمبی سانس لیتا ہے اور رات دن جاگتا ہے سو کیا تجھے کسیکا بجوگ ہے کہ چودہ رتن
گئے کا سوگ ہے –

اتنا کہہ پھر چندرمان کو دیکھ بولین کہ ہے چندرما تو کیون تن چھین من ملین ہو رہا ہے کیا تجھے راج روگ ہوا جو دن دن گھٹتا

بڑھتا ہی کہ سری کرشن چندر کو دیکھہ جیسی ہماری گت مت بھولی ہے تیسی تیری بھی بھولی ہے۔

اتنی کتھا کہہ سری شکدیو جی نے راجہ پرچھت سے کہا کہ مہاراج اسی بھانت سب رانیون نے پوَن میگھہ کو کلا پرت ندی ہنس سے انیک انیک باتین کہین سو جان لیجیے آگے سب استری سری کرشن چندر کے ساتھہ بہار کرین اور سدا ان سیوا مین رہین پربھو کے گن گاوین اور من بانچھت پھل پاوین پربھو گرہست دھرم سے گرہست آسرم چلاوین مہاراج سولہہ ہزار ایک سو آٹھہ سری کرشن چند کی رانی جو پرتھم بکھانی تھین ایک ایک رانی کے دس دس پتر اور ایک ایک کنیا تھی اور اونکی سنتان اگنت ہوئی سو میری سامرتھہ نہین جو اونکا بکھان کرون پر مین اتنا جانتا ہون کہ تین کروڑ اٹھاسی ہزار ایک سو پاٹھہ شالا تھین سری کرشن چند کی سنتان کے پڑھانے کو اور اتنے ہی پانڈے تھے آگے سری کرشن چندجی کے جتنے بیٹے پوتے ناتی ہوئے روپ بل پراکرم دھن دھرم مین کوئی کم نہ تھا ایک سے ایک بڑھکر ہوا اونکا برنن مین کہان تک کرون۔

اتنا کہہ رکھہ بولے کہ مہاراج مین نے برج اور دوارکا کی لیلا گائی یہ ہے سبکی سکھدائی اور جو جن اسے پریم سہت گاویگا سو نرسندیہہ بھگت مکت پدارتھہ پاویگا جو پھل ہوتا ہے تپ جگ دان برت تیرتھہ اشنان کرنے سے سو پھل ملتا ہی ہر کتھا سننے سنانے سے

سماپت